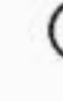
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مترجم

قرآن مجید

ترجمہ :

سیّد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ



جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتابت _____ عبدالحفیظ

سال طباعت _____ ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰۰۴ء

اشاعت _____ اوّل

تعداد _____ ایک ہزار

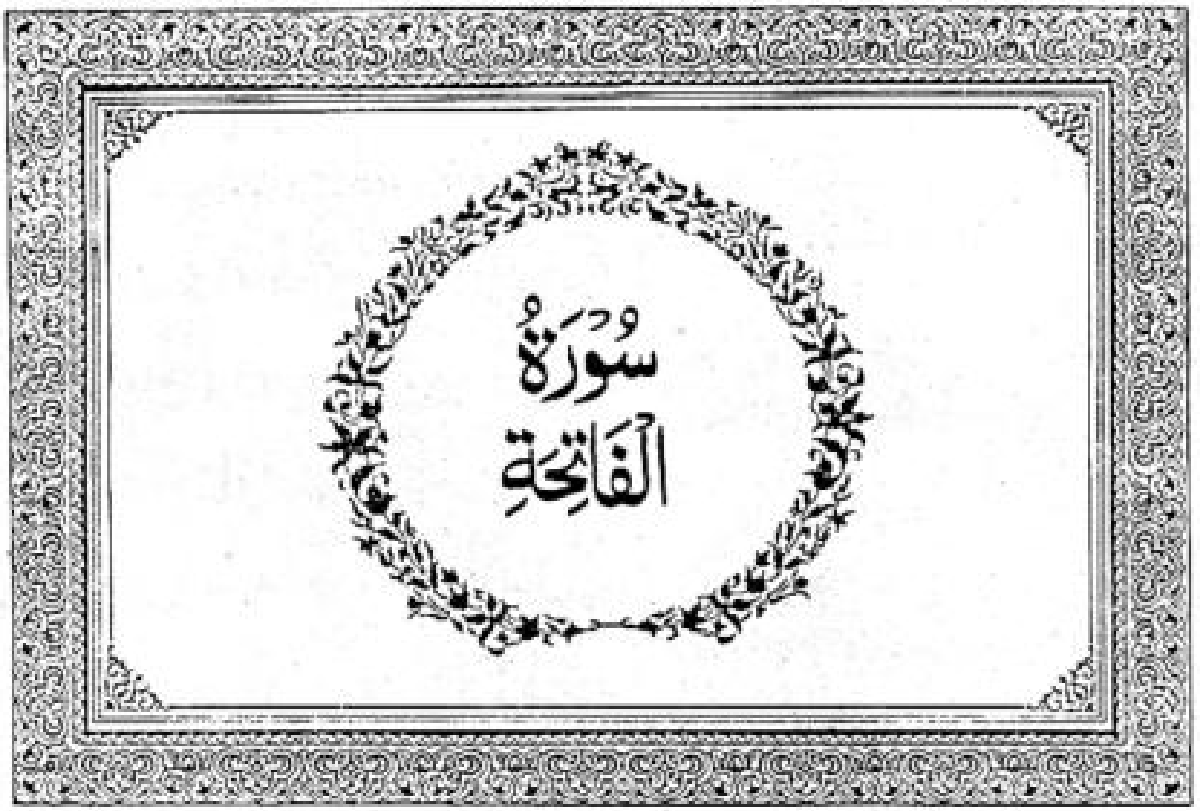
جملہ حقوق طبع بحق جماعت المسلمین رجسٹرڈ

○

جماعت المسلمین

Web Site: http://www.aljamaat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① ہر قسم کی تعریف اللہ، رب العالمین کے لئے زیبا و سزا وار ہے ① رحمٰن رحم کرنے والا ہے ②

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ روزِ جزاء کا مالک ہے ③

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ④

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے ⑤

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا ⑥

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں ⑦

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا

الٓمّٓ ① (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں، یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے ②

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں ③

اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور (اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ④

یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر قائم ہوتے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑤

(اے رسول)، بے شک جو لوگ (حق کو) چھپاتے ہیں انہیں آپ ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، دونوں برابر ہیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑥

ان کے دلوں پر اور کانوں میں اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے، ان کی آنکھوں پر (تعصب کا) پردہ پڑا ہوا ہے، ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہے ⑦

اور (اے رسول) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت پر ایمان لائے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) وہ (دل سے) مؤمن نہیں ہیں ⑧

یہ لوگ (زبان سے اسلام کا دعویٰ کرکے اپنے خیال میں یہ سمجھتے ہیں کہ وہ) اللہ اور ایمان والوں کو دھوکا دے رہے ہیں، حالانکہ (درحقیقت) وہ کسی کو دھوکا نہیں

يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا
يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ
مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ

دے رہے بلکہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں لیکن انہیں اس بات کا شعور نہیں (کہ یہ دھوکا دہی دنیا اور آخرت دونوں جگہ خود ان کے لئے مضر ہے) ﴿٩﴾
ان کے دلوں میں (حسد کی) بیماری ہے، اللہ نے (ایمان والوں کو فتح و نصرت دے کر) ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا (وہ ایمان والوں کی ترقی کو دیکھ کر اور زیادہ حسد کی آگ میں جل بھن رہے ہیں) اور جو جھوٹ بول رہے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿١٠﴾
اور جب ان منافقین سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾
خبردار ہو جاؤ یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں لیکن انہیں شعور نہیں ﴿١٢﴾

اور جب ان منافقین سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کیا اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں، خبردار، یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن انہیں (اس کا) علم نہیں ﴿١٣﴾

اور یہ لوگ جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب شیطانوں کے پاس تنہائی میں ہوتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں ہم تو دراصل تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مؤمنین سے مذاق کرتے ہیں ﴿١٤﴾

اللہ عنقریب ان کو اس مذاق کی سزا دے گا (لیکن ابھی نہیں، ابھی تو) وہ ان کو ڈھیل دے رہا ہے (اور) یہ اپنی سرکشی میں (اور) بہک رہے ہیں ﴿١٥﴾
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾
لیکن اس تجارت نے ان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا (دنیا بھی نہیں ملی) اور ہدایت سے (بھی) محروم رہے ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ
منافقین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے آگ جلائی۔

نَارًا، فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ
جب آگ نے اس شخص کے چاروں طرف روشنی کر دی تو اللہ

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
نے ان منافقین کی روشنی سلب کر لی اور ان کو تاریکیوں

ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ بُكْمٌ
میں چھوڑ دیا، اب انہیں کچھ نظر نہیں آتا ﴿١٧﴾

عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ
(ان کی حالت ایسی ہے گویا) وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں اور

مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ
اندھے ہیں (کیونکہ رہنمائی حاصل کرنے کے یہی تین ذرائع ہیں،

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم
سننا، بولنا اور دیکھنا اور یہ ان تینوں ذرائع سے محروم ہو چکے

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ، وَاللَّهُ
ہیں) لہٰذا یہ (کسی حالت میں بھی سیدھے راستے کی طرف) نہیں

مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ
لوٹ سکتے ﴿١٨﴾

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ، كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم
یا منافقین کی مثال ایسی ہے جیسے آسمان سے بارش ہو رہی

مَّشَوْا فِيهِ، وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا،
ہے جس میں تاریکیاں ہیں، بادل گرج رہے ہیں، بجلیاں چمک

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ
رہی ہیں، جب کڑک کی آواز آتی ہے تو یہ لوگ موت کے ڈر

أَبْصَارِهِمْ، إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں (تاکہ نہ آواز آئے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
نہ دہشت سے موت واقع ہو، لیکن یہ بچ کر کہاں جائیں گے)

اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ
اللہ ان کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿١٩﴾ قریب ہے کہ

مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي
بجلی کی چمک ان کی بینائی کو اچک لے جائے، (جس بینائی

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ
سے یہ فی الحال راستہ معلوم کر لیتے ہیں یعنی) جب کبھی بجلی چمکتی

ہے تو اس کی روشنی میں (راستہ دیکھ لیتے ہیں اور) کچھ چل لیتے

ہیں اور جب (بجلی نہیں چمکتی) تاریکی چھا جاتی ہے تو پھر کھڑے

رہ جاتے ہیں (راستہ ہی نظر نہیں آتا تو جلیں کیسے) اگر اللہ چاہے

تو (ان سے) ان کی سماعت اور بصارت کو (جس سے یہ فی الحال

کچھ فائدہ اٹھا رہے ہیں) چھین لے تو پھر یہ کیا کریں گے (اور اللہ

یہ کام کر سکتا ہے کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے (ہر کام کر سکتا

ہے ﴿٢٠﴾ اے لوگو، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان

لوگوں کو جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿٢١﴾

(وہی ہے) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا، آسمان کو

چھت بنایا اور اوپر سے (یعنی بادل سے) پانی برسایا، پھر

بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ
ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا
وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَ
قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا
هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا
بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ
مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

اس کے ذریعہ تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے (یہ کام ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا) لہٰذا کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ اور یہ بات تم بھی جانتے ہو (کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا) ﴿٢٢﴾

اور اگر تم کو اس کتاب (کے سلسلہ) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی ہے (ہماری طرف سے ہونے میں) کچھ شک ہے تو اس کے مثل ایک سورت تم بھی (بنا) لاؤ اور اللہ کے علاوہ جو تمہارے (خیال میں) حاضر و ناظر ہیں ان کو بھی (اپنی مدد کے لئے) بلا لو، اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو (کہ یہ انسانی کلام ہے تو اس چیلنج کو قبول کرو اور یہ کام کر گذرو) ﴿٢٣﴾

پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو اور تم ہرگز ایسا نہ کرسکو گے تو پھر اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، (تمہیں رسول اور کتاب کے ساتھ کفر کرنے کی وجہ سے اس آگ میں ڈالا جائے گا اور) وہ کفر کرنے والوں کے لئے ہی تیار کی گئی ہے ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول ؐ) آپ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے یقیناً ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، جب کبھی ان باغات میں سے انہیں کھانے کے لئے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں (اس سے) پہلے دیا گیا تھا اور (وہ یہ بات اس لئے کہیں گے کہ) ان کے لئے جو پھل لائے جائیں گے وہ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں گے۔ مزید برآں ان کے لئے باغات میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥﴾

بے شک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر کی مثال بیان کرے یا اس سے بڑی کسی چیز کی مثال بیان کرے، جو لوگ مؤمن ہیں وہ تو جان لیتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی

اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ، وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا، يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ
بِهٖ كَثِيْرًا، وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ، ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا، ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ، وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

طرف سے حق ہے اور جو کافر ہیں وہ (اعتراضاً) کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے، ایسی مثال سے اللہ بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو راہِ راست بتا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ ایسی مثال سے انہی کو گمراہ کرتا ہے جو فاسق ہوتے ہیں ﴿٢٦﴾

یعنی ان لوگوں کو جو اللہ سے مضبوط عہد کر لینے کے بعد اس عہد کو توڑ دیتے ہیں۔ جو اس چیز کو قطع کرتے ہیں جس کو ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں، ایسے ہی لوگ (درحقیقت) نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٢٧﴾

(اے لوگو) تم اللہ کا کیسے انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے، اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہی تم کو موت دے گا، پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٨﴾

وہی ہے جس نے زمین کی تمام چیزوں کو تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اس نے مناسب طریقہ اور اندازے سے سات آسمان بنائے اور وہی ہے جسے ہر چیز کا علم ہے ﴿٢٩﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے ربّ نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے عرض کیا (اے اللہ) کیا تو زمین میں ایسے شخص

خَلِيفَةً، قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ
يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ، وَ
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ، قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا
عَلَّمْتَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾
قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ، فَلَمَّآ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ، اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

کو خلیفہ بنا رہا ہے جو زمین میں فساد مچائے اور خونریزی کرے (خلیفہ بنائے جانے کے تو ہم مستحق ہیں اس لئے کہ) ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں (فساد و خونریزی سے بالکل مبرا ہیں) اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (یہی اس کی حکمت سے واقف ہوں، تمہیں اس کا علم نہیں) ﴿٣٠﴾

پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دئے، پھر ان چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا: "اگر تم (استحقاقِ خلافت کے دعوے میں) سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ" ﴿٣١﴾

فرشتوں نے عرض کیا (اے اللہ) تیری ذات تمام عیوب و نقائص سے پاک ہے، ہمیں (ان کے ناموں کا) علم نہیں، ہمیں تو بس اتنا ہی علم ہے جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا (تیرے علم و حکمت میں کوئی عیب یا نقص نہیں کیونکہ) بے شک تو علم والا ہے حکمت والا ہے (یقیناً تو نے اپنے علم اور اپنی حکمت کی بنیاد پر ہی آدم کو خلیفہ منتخب کیا ہے) ﴿٣٢﴾

اللہ نے فرمایا: اے آدم، تم ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ، پھر جب آدم نے ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتا دئے تو اللہ نے فرمایا: (اے فرشتوں) کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی (تمام) پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں اور (یہی نہیں بلکہ) جو باتیں تم ظاہر کرتے ہو انہیں بھی جانتا ہوں اور جو تم (اپنے دلوں میں) چھپاتے ہو انہیں بھی جانتا ہوں ﴿٣٣﴾

اور (اے رسول وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا ﴿٣٤﴾

لہ فرشتوں کی خواہش کہ وہ خلیفہ بنائے جائیں (دلالۃ النص سے ثابت ہوتی ہے۔

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے جب) ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے تمہارا جی چاہے خوب کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿٣٥﴾

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾

پھر (ہوا یہ کہ) شیطان نے دھوکہ دے کر (ان دونوں سے اس حکم کی خلاف ورزی کرادی اور) ان کو اس مقام سے نکلوا دیا جس میں وہ (عیش و نشاط کے ساتھ زندگی گزار رہے) تھے۔ ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر (کر نیچے زمین پر چلے) جاؤ اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو (اب) تمہارے لئے زمین میں ایک وقت مقررہ تک رہنے کا ٹھکانہ ہے اور (وہیں) کچھ فائدہ اٹھانا ہے ﴿٣٦﴾

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾

پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے (اور ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کی) اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کرلی (اور معاف کر دیا)، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٣٧﴾

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

ہم نے ان سے پھر کہا تم سب یہاں سے اتر کر (زمین پر چلے) جاؤ، پھر جب کبھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا)، جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے (انہیں روزِ محشر سے) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٣٨﴾ البتہ جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کریں گے اور ان کو جھٹلائیں گے تو ایسے لوگ دوزخی ہوں گے اور وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ
الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

اے بنی اسرائیل، میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں اور اس عہد کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا (اگر تم ایسا کرو گے)

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَي الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

تو میں اس عہد کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور تم صرف مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۴۰﴾

اور (اے بنی اسرائیل) اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی ہے (وہ ایسی کتاب ہے) جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتی ہے اور تم اس کے (سب سے) پہلے انکار کرنے والے نہ بن جاؤ اور (اے بنی اسرائیل) تھوڑے فائدے کی خاطر میری آیتوں کو نہ بیچو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿۴۱﴾

حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ ﴿۴۲﴾

نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿۴۳﴾

اور (اے بنی اسرائیل) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو (باوجود اس بات کے کہ) تم کتاب کی تلاوت کرتے رہتے ہو (تم خود اس پر عمل نہیں کرتے) کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (کہ یہ تو بڑی بُری بات ہے کہ دوسروں کو نیک کام کا حکم دو اور خود نیک کام نہ کرو) ﴿۴۴﴾

اور (ہر مشکل اور ہر صدمہ کے وقت) صبر اور نماز کے ذریعہ مدد طلب کیا کرو اور بے شک نماز کا ادا کرنا بڑا مشکل کام ہے، لیکن ان لوگوں کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں جو عاجزی کرتے ہیں ﴿۴۵﴾ (یعنی وہ لوگ) جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۴۶﴾

اے بنی اسرائیل میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں (منجملہ ان کے سب سے بڑی نعمت یہ تھی) کہ میں نے تمہیں تمام اقوامِ عالم پر فضیلت دی تھی ﴿۴۷﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ
نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ
اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ
اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

(تو اب ان نعمتوں اور احسانوں کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کرو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آؤ، اگر تم ایمان نہیں لاؤ گے تو پھر ڈرو اس دن سے جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی، نہ کسی سے بدلہ (یا معاوضہ یا فدیہ) لیا جائے گا اور نہ وہ (یعنی اہلِ محشر) کسی کی مدد حاصل کر سکیں گے ﴿۴۸﴾

اور (اے بنی اسرائیل، وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی۔ وہ تم کو بڑی تکلیف پہنچاتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اس تکلیف میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی (زبردست) آزمائش تھی ﴿۴۹﴾

اور (اے بنی اسرائیل، اس نعمت کو یاد کرو) جب ہم نے تمہارے (گذرنے کے) لئے سمندر کو پھاڑ دیا، پھر تم کو نجات دی اور آلِ فرعون کو (جو تمہارا پیچھا کر رہے تھے) غرق کر دیا اور تم (یہ سب کچھ) دیکھ رہے تھے ﴿۵۰﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات (اور دن کو وہ طور پر رہنے) کا وعدہ لیا تو تم نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور (اس طرح) تم نے (اپنی جانوں پر بڑا) ظلم کیا ﴿۵۱﴾

پھر (ہمارے اس احسان کو بھی یاد کرو کہ) ہم نے اس کے بعد تمہارے اس گناہ کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر گذار بن جاؤ (یعنی راہ راست پر چلنے لگو اور سرکشیاں چھوڑ دو) ﴿۵۲﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور حق و باطل میں تمیز کرنے والی چیز عطا فرمائی تاکہ تم ہدایت یاب ہو جاؤ ﴿۵۳﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا، اب اپنے پیدا کرنے والے سے توبہ کرو، آپس میں ایک دوسرے

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُۥ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾

کو قتل کرو، تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک یہی چیز تمہارے لئے بہتر ہے، پھر اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾

وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب تم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ (اے موسیٰ) ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہم اللہ کو علانیہ نہ دیکھ لیں، (تمہارے اس مطالبہ پر) تمہارے دیکھتے دیکھتے بجلی نے تمہیں پکڑ لیا (اور بجلی سے تمہاری موت واقع ہوگئی) ﴿٥٥﴾ پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں زندہ کر دیا تاکہ تم ہمارا احسان مانو (اور) شکر گزار (بندے) بن جاؤ ﴿٥٦﴾

ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُوا مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور (تمہارے کھانے کے لئے) تم پر من و سلویٰ نازل کیا (پھر ہم نے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاتے رہو، (لیکن تمہارے بزرگوں نے ان کی قدر نہیں کی تو) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، (انہوں نے اللہ کا کوئی نقصان نہیں کیا بلکہ وہ اپنا نقصان کر رہے تھے ﴿٥٧﴾

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَٰيَٰكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے تم چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور جب (بستی کے) دروازے میں داخل ہوں تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور "حِطَّةٌ" کہنا، ہم تمہارے گناہوں کو معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اس سے زائد کچھ اور بھی عطاء کریں گے ﴿٥٨﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ

پھر (جب وہ بستی میں داخل ہوئے تو) ظالم لوگوں نے اس لفظ کے بدلہ جو اُن سے کہا گیا تھا دوسرا لفظ اختیار کر لیا تو ہم نے ان

الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
یَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ، فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَیْنًا، قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ،
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا
تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۶۰﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا
وَقِثَّآىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا،
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى
بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ، اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ، وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ
الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ

ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اور یہ (عذاب) اس لئے (نازل کیا) کہ وہ مسلسل نافرمانیاں کر رہے تھے ﴿۵۹﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کے لئے دعاء کی تو ہم نے ان سے کہا کہ اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو (انہوں نے حکم کی تعمیل کی) تو اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، تمام لوگوں نے اپنے اپنے گھاٹ کو پہچان لیا (اور پانی سے سیراب ہو گئے)، موسیٰ نے کہا) اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد برپا نہ کرو ﴿۶۰﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب تم نے کہا، اے موسیٰ ہم ہرگز ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، لہٰذا آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعاء کریں کہ وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین سے اُگتی ہیں (مثلاً) زمین سے اُگنے والی سبزیاں و ترکاریاں، ککڑیاں و کھیرے، گیہوں، مسور اور پیاز (وغیرہ) موسیٰ نے کہا، کیا تم بہتر چیزوں کے بدلہ میں ادنیٰ چیزیں طلب کرتے ہو (یہ تو بڑی بے وقوفی ہے اور اگر تمہارا اسی پر اصرار ہے تو) کسی شہر میں اترو وہاں بے شک تمہیں وہ چیزیں مل جائیں گی جن کا تم نے سوال کیا ہے (مثال کے طور پر ارضِ مقدس پر حملہ کرو اور اس کے رہنے والوں کو شکست دے کر اس پر قبضہ کر لو، پھر وہاں اپنی پسندیدہ چیزیں خوب کھاؤ اور پیو، لیکن انہوں نے جنگ سے گریز کیا) تو ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے، یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے اور

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ
الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ، وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ، خُذُوْا مَآ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ ، فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ
فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ،

اس لئے بھی ہوا کہ وہ بار بار نافرمانی اور ظلم و زیادتی کرتے تھے (اور حدودِ شرعیہ سے آگے بڑھ جایا کرتے تھے) ﴿٦١﴾

بے شک جو لوگ ایمان لا چکے ہیں اور جو لوگ یہودی ہیں، عیسائی ہیں یا صابی ہیں (غرض کہ وہ کسی بھی مذہب، جماعت یا فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں، ان کا یہ تعلق ان کے کچھ کام نہ آئے گا، بلکہ) جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے گا، روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا (تو یہ ایمان اور عملِ صالح اس کے کام آئے گا) ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے ہاں اجر و ثواب ہے، وہاں انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿٦٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا ایسی حالت میں کہ ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور بلند (کر کے مثل سائبان کے) کر دیا تھا (اور تم سے کہا تھا کہ) جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو (ہدایات) اس میں (لکھی ہوئی) ہیں انہیں یاد رکھو (ان پر عمل کرتے رہو) تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿٦٣﴾

(پھر ہوا یہ کہ) تم اس کے بعد (اس عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے ﴿٦٤﴾

اور (اے بنی اسرائیل) تم میں سے جن لوگوں نے ہفتہ کے دن (حدودِ شرعیہ) سے تجاوز کیا تھا انہیں تم اچھی طرح جانتے ہو، ہم نے ان سے کہا تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ، (وہ بندر بن گئے) ﴿٦٥﴾

پھر ہم نے اس سزا کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے باعثِ عبرت اور متقیوں کے لئے باعثِ نصیحت بنا دیا ﴿٦٦﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ) کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں۔ موسیٰ نے

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا، قَالَ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

کہا: میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ (میں مذاق کرکے) جاہلوں میں سے ہو جاؤں ﴿٦٧﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
هِيَ، قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ، عَوَانٌۢ بَيْنَ
ذٰلِكَ، فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

بنی اسرائیل نے کہا (اچھا تو) آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کیسی ہونی چاہیئے۔ موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان دونوں کے درمیان (یعنی جوان) ہو۔ (پھر موسیٰ نے کہا) اب جو حکم تم کو دیا گیا ہے اس کی تعمیل کرو ﴿٦٨﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا،
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

وہ کہنے لگے آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہو کہ وہ دیکھنے والوں کو خوش کر دے ﴿٦٩﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا، وَاِنَّآ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

(یہ سن کر) وہ کہنے لگے (اے موسیٰ) آپ ہمارے لئے اپنے رب سے یہ دعا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے (اور) کیسی ہو، بے شک گائے (کا معاملہ) ہم پر مشتبہ اور پیچیدہ ہو گیا ہے اور بے شک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور صحیح بات تک پہنچ جائیں گے ﴿٧٠﴾

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ،
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا، قَالُوا الْـٰٔنَ
جِئْتَ بِالْحَقِّ، فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا، وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

موسیٰ نے کہا اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ آسانی سے قابو میں آتی ہو کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی پلاتی ہو، وہ گائے (صحیح و) سالم ہو اس میں کسی قسم کا داغ و دھبہ نہ ہو۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے اب آپ نے صحیح بتا دیا۔ (الغرض) انہوں نے گائے کو ذبح کیا اگرچہ (ان کی ٹال مٹول سے) ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کریں گے نہیں ﴿٧١﴾

اور (اے بنی اسرائیل گائے ذبح کرنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا) جب تم (میں سے ایک آدمی) نے کسی شخص کو قتل کر دیا، پھر تم (قاتل کے معاملہ میں) ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے (تم قاتل

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ
بِبَعْضِهَا، كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً، وَاِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ،
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ، وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا،
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ، اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾

کے نام کو چھپا رہے تھے) حالانکہ اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا ﴿۷۲﴾ الغرض (جب انہوں نے گائے کو ذبح کیا تو) ہم نے ان سے کہا اس گائے کا ایک ٹکڑا مقتول کے مارو۔ (گائے کا ٹکڑا مقتول کو مارتے ہی وہ مقتول زندہ ہوگیا اور اس نے قاتل کا نام بتادیا)۔ اللہ نے فرمایا: اسی طرح اللہ مُردوں کو (قیامت کے دن) زندہ کرے گا، وہ تو اپنی نشانیاں دکھا رہا ہے تاکہ تم عقل حاصل کرو ﴿۷۳﴾

پھر اس واقعہ کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے گویا کہ وہ پتھر ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت (اس لئے کہ) بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں جاری ہوتی ہیں، بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے اور بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں (لیکن اے بنی اسرائیل) تمہارے دل کسی طرح نہ پسیجے، کسی طرح ان میں شگفتگی اور نرمی نہ آئی اور نہ اللہ کا خوف دل میں پیدا ہوا۔ بہرحال (اے بنی اسرائیل) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿۷۴﴾

اے ایمان والو! کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ اہل کتاب تمہاری خاطر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں سے ایک فریق ایسا ہے جو اللہ کا کلام سنتا ہے پھر سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر اس میں تحریف کرتا ہے (جو لوگ جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ کے کلام میں تحریف کرتے ہوں ان سے ایمان کی توقع رکھنا فضول ہے) ﴿۷۵﴾

اور یہ لوگ جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے (مزید برآں دوران ملاقات توریت میں بیان کردہ چند حقائق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی علامات بھی مؤمنین سے بیان کردیتے ہیں) پھر جب آپس میں ایک دوسرے سے خلوت میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو ایسی باتیں بھی بتادیتے ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کی ہیں تاکہ وہ ان کو تمہارے رب کے پاس تمہارے مقابلہ میں بطور حجت پیش کریں (ایسا نہ کیا کرو) کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۷۶﴾

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ
أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا
أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ
عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾
وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا
مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ
عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾
بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ
بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

(اے رسول) کیا انہیں معلوم نہیں کہ (وہ کسی چیز کو اللہ سے نہیں چھپا سکتے کیونکہ) اللہ یقیناً اس چیز کو بھی جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٧﴾

ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو نہ لکھنا جانتے ہیں نہ پڑھنا، انہیں کتاب (الٰہی) کا کوئی علم نہیں (چند) غلط باتوں اور خوش فہمیوں کے علاوہ (جن پر وہ نازاں ہیں وہ کچھ نہیں جانتے۔ ان کے پاس کوئی یقینی علم نہیں) وہ تو بس ظن و گمان پر (آس لگائے بیٹھے) ہیں ﴿٧٨﴾

خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے شریعت کی باتیں لکھتے، پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں (ان باتوں کے لکھنے سے ان کا مقصد یہ ہوتا ہے) کہ ان کے ذریعہ تھوڑا سا فائدہ حاصل کریں (خبردار!) جو کچھ وہ اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لئے بڑی خرابی ہے اور جو کچھ وہ کماتے ہیں اس کی وجہ سے بھی ان کے لئے بڑی خرابی ہے ﴿٧٩﴾

اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز سے زیادہ ہرگز نہیں چھوئے گی۔ (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے! کیا تم نے اللہ سے (اس قسم کا) کوئی عہد لے لیا ہے (اگر عہد لے لیا ہے) تو تمہارا کہنا صحیح ہے اس لئے کہ) اللہ تعالیٰ اپنے عہد کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا (اور اگر عہد نہیں لیا ہے تو) کیا تم اللہ پر ایسی بات کا افتراء کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿٨٠﴾

(اللہ کے ہاں کسی کے لئے کوئی امتیازی رعایت نہیں) بلکہ (اس کا قانون سب کے لئے یکساں ہے) جو شخص برے کام کرے گا اور اس کے گناہ اسے گھیر لیں گے تو ایسے لوگ (یقیناً) دوزخی ہیں وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٨١﴾

اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کرتے رہیں گے، تو ایسے ہی لوگ جنتی ہیں۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٨٢﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ، وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ، ثُمَّ
تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ
لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ
تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ،
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ
مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ، اَفَتُؤْمِنُوْنَ
بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ،
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا
خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین، اقرباء، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا، لوگوں سے اچھی بات کہنا، نماز کو قائم رکھنا، زکوٰۃ ادا کرتے رہنا تو (اے بنی اسرائیل) چند لوگوں کے علاوہ تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور (ابھی تک اس سے) روگردانی کر رہے ہو ﴿۸۳﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا اور آپس میں ایک دوسرے کو اس کے ملک سے نہ نکالنا، تو تم نے (ان باتوں کا) اقرار کیا تھا اور تم بھی اس بات پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾

(اور اے بنی اسرائیل) پھر تم ہی ہو کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو، اپنے میں سے بہت سے لوگوں کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو، ان کے مقابلہ میں گناہ اور ظلم کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو (تم سمجھتے ہو کہ فدیہ دے کر نہ چھڑانا حرام ہے) حالانکہ ان کو (ان کے ملک سے) نکالنا بھی تو تم پر حرام تھا، (ایک حرام کام سے پرہیز کرتے ہو اور دوسرے حرام کام کو بے دھڑک کر گذرتے ہو) تو کیا تم کتاب (الٰہی) کے بعض (احکام) پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو (خبردار ہو جاؤ) جو لوگ تم میں سے ایسا کام کرتے ہیں ان کے لئے اور کوئی بدلہ نہیں سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی نصیب ہو گی اور قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ سخت عذاب میں مبتلا

يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ
لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ
اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ
وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ
بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ
يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

کئے جائیں گے (اور اے بنی اسرائیل خبردار ہو جاؤ) جو عمل تم کر رہے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ہے ﴿٨٥﴾

(اے ایمان والو!) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلہ دنیا خرید لی لہذا (یہ لوگ سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے پھر نہ) ان پر عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ کوئی ان کی مدد کر سکے گا ﴿٨٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر ان کے بعد بہت سے رسول بھیجے (منجملہ ان کے) ابن مریم (بھی تھے جن) کو ہم نے کھلی نشانیاں عطاء کی تھیں اور روح القدس (یعنی جبرئیل علیہ السلام) سے ان کو مدد دی تھی (لیکن اے بنی اسرائیل تم نے کبھی بھی کسی اصول کی صحیح معنوں میں اطاعت نہیں کی) جب کبھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر آیا جن پر عمل کرنے کو تمہارا دل نہیں چاہتا تو تم نے سرکشی کی (اور ان احکام پر عمل نہیں کیا) بلکہ ان رسولوں میں سے ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر دیا ﴿٨٧﴾

اہل کتاب (ایمان والوں سے) کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں (محفوظ) ہیں (ان پر تمہارا رنگ نہیں چڑھ سکتا، نہیں بات یہ نہیں ہے جو یہ کہہ رہے ہیں) بلکہ ان کی (ہٹ دھرمی اور) حق پوشی کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کر دی (یہ رحمت سے دور کر دئے گئے ہیں) یہی وجہ ہے کہ یہ کم ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾

اور جب ان لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے (وہ) کتاب آگئی جو ان کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے (جس پر ایمان لانے اور جس پر عمل کرنے کا وعدہ کر کے یہ پہلے کافروں پر فتح (پانے کی دعائیں) مانگا کرتے تھے، تو (ہونا یہ چاہیئے تھا کہ اس پر ایمان لے آتے لیکن ہوا یہ کہ) جب وہ جس چیز کو یہ اچھی طرح پہچان بھی گئے، ان کے پاس آگئی تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا (تو ایسے) کافروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ﴿٨٩﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ، فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ،
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ
بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَهُمْ، قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ
لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ
اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ
رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ، خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا، قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ، قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلے انھوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ وہ یہ کہ محض ضد (اور حسد) کی وجہ سے انھوں نے اس (کتاب) کا انکار کر دیا جو اللہ نے اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا نازل فرما دی (وہ اس کتاب کا انکار کر کے) غضب بالائے غضب میں گرفتار ہو گئے (ایسے ہی) کافروں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے ﴿٩٠﴾

اور جب ان (اہلِ کتاب) سے کہا جاتا ہے کہ اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اللہ تعالیٰ نے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس کتاب پر ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور جو کتاب اس کے علاوہ ہے، اس کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ (کتاب) حق ہے اور ان کی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (اے رسول!) ان سے پوچھئے کہ اگر واقعی تم اپنی کتاب پر ایمان رکھتے ہو تو پہلے (زمانہ ماضی میں) اللہ کے نبیوں کو قتل کیوں کرتے رہے؟ (کیا ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کے یہ کام ہوتے ہیں؟) ﴿٩١﴾

اور (اے بنی اسرائیل) موسیٰ تمہارے پاس (کیسے کیسے) کھلے دلائل لے کر آئے تھے اس کے باوجود تم نے ان کے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور (اس طرح) تم نے (اپنی جانوں پر) بڑا ظلم کیا۔ (کیا ایمان والے ایسا ہی کرتے ہیں) ﴿٩٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل! وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کوہِ طور کو تم پر بلند کر کے تم سے (مضبوط) عہد لیا تھا کہ جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑے رہنا اور (ہم نے تم سے یہ بھی کہا تھا کہ جو حکم تمہیں دیا جا رہا ہے اسے غور سے) سنو تم نے کہا ہم سن رہے ہیں اور (دل تمہارے یہ کہہ رہے تھے کہ) ہم نافرمانی کریں گے اور (اے رسول یہ فرماں برداری کیسے کرتے) ان کے دلوں میں تو ان کے کفر کے سبب بچھڑے کی محبت رچ گئی تھی۔ (اے رسول!) ان سے کہئے کہ اگر واقعی تم مؤمن ہو تو تمہارا ایمان تم کو جس کام کا حکم دیتا ہے وہ (تو) بہت برا ہے۔ (کیا صحیح ایمان بھی کبھی کسی کو برے کام کا حکم دے سکتا ہے؟) ﴿٩٣﴾

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ
عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾
وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾
وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ
عَلَىٰ حَيَاةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ
يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۖ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ
أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ
نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ
لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ
رُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ
عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ

(اے رسول آپ اہلِ کتاب سے) کہیئے کہ اگر اللہ کے ہاں دارِ آخرت تمام لوگوں کو چھوڑ کر خالص تمہارے لئے مخصوص ہے اور اگر تم اس دعوٰی میں سچے ہو تو پھر موت کی تمنا کرو (تاکہ دنیاوی تکالیف سے نجات پا کر ابدی راحت کا لطف اٹھاؤ) ﴿٩٤﴾

لیکن (اے رسول) جو بداعمالیاں یہ کر چکے ہیں ان کی وجہ سے یہ کبھی ایسی تمنا نہیں کریں گے۔ اللہ (ان) ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٩٥﴾

بلکہ (اے رسول) تمام لوگوں سے زیادہ دُنیوی زندگی کا حریص آپ ان ہی کو پائیں گے حتّٰی کہ مشرکین سے بھی زیادہ (دُنیوی زندگی کا حریص آپ ان کو پائیں گے) ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش اس کی عمر ایک ہزار سال ہوتی (لیکن اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا) اگر کسی کو اتنی عمر مل بھی جائے تو عمر کی یہ درازی اس کو عذاب سے نہیں بچا سکتی (اللہ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے) اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں ﴿٩٦﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے جو شخص جبریل کا دشمن ہو تو (اُسے خبردار ہو جانا چاہیئے کہ) بیشک وہی تو ہے جس نے اللہ کے حکم سے یہ کتاب آپ کے قلب پر اتاری ہے، جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت (کا مژدہ سناتی) ہے ﴿٩٧﴾

(خبردار) جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا، جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو (ایسے) کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿٩٨﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ کی طرف واضح آیتیں نازل فرما دی ہیں، ان کا انکار وہی کرتے ہیں جو (پہلے ہی

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ
ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ
سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ
الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۣ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا
يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ
اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

سے) فاسق ہوتے ہیں ﴿۹۹﴾
(ان کے فسق کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوگا کہ) ان لوگوں نے جب بھی (اللہ سے) کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسے (توڑ) پھینکا بلکہ (حقیقت تو یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر (ان عہود و مواثیق پر) ایمان ہی نہیں رکھتے ﴿۱۰۰﴾
اور (اب) جبکہ ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آگیا جو اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے تو ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا (اور اب وہ ایسے ہو گئے) گویا انہیں معلوم ہی نہیں (کہ پس پشت کوئی چیز پڑی ہوتی ہے) ﴿۱۰۱﴾ (اہل کتاب کو چاہیئے تو یہ تھا کہ اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا بلکہ جادو ٹونے کے) ان (خرافات) کے پیچھے لگ گئے جو (خرافات) کہ شیاطین، سلیمان کے عہد حکومت کی طرف منسوب کر کے تلاوت کیا کرتے تھے۔ حالانکہ سلیمان نے (کبھی جادو جیسے) کفر کا ارتکاب نہیں کیا، یہ تو شیاطین ہی تھے جنہوں نے (جادو کر کے خود بھی) کفر کیا (اور اس کفر کو فروغ بھی دیا اور وہ اس طرح کہ) انسانوں کو (بھی) جادو سکھانے لگے (مزید برآں اہل کتاب اس علم سحر کے پیچھے بھی لگ گئے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا تھا۔ یہ دونوں فرشتے کسی کو جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک اس سے یہ نہ کہتے کہ ہم تو تمہارے لئے ذریعۂ امتحان و آزمائش ہیں لہٰذا (تم جادو سیکھ کر) کفر نہ کرو (اور امتحان و آزمائش میں پورے اتر جاؤ لیکن اہل کتاب ان کی نصیحت کو قبول نہ کرتے تھے) ان سے (جادو کی) وہ باتیں سیکھتے تھے جن کے ذریعہ شوہر اور بیوی میں تفریق پیدا کر دیں حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر جادو کے ذریعہ کسی کو (ذرا سا بھی) نقصان نہیں پہنچا سکتے، بہرحال یہ لوگ ان دونوں فرشتوں سے ایسی باتیں سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچائیں اور فائدہ (کچھ) نہ پہنچائیں اور وہ (اچھی طرح) جانتے تھے کہ جو شخص جادو کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (اس کے باوجود وہ جادو کے کاروبار میں مشغول تھے) اور بے شک جس چیز کے بدلہ انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بہت بری چیز ہے۔ کاش

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ، وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ،
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

انہیں اس بات کا علم ہوتا ﴿۱۰۲﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں ان کو اچھا بدلہ ملتا، کاش وہ (اس بات سے) واقف ہوتے ﴿۱۰۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا، وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے ایمان والو! (اللہ کے رسول کو مخاطب کرتے وقت) راعِنا نہ کہا کرو بلکہ اُنظرنا کہا کرو اور پھر سنا کرو (کہ آپ کیا فرماتے ہیں) اور (خبردار ہو جاؤ کہ) کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۰۴﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ، وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ
نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا، اَلَمْ
تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

(اے ایمان والو!) اہلِ کتاب میں سے جو لوگ کافر ہیں نہ وہ چاہتے ہیں اور نہ مشرکین کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے (اس کی رحمت پر کسی قوم کی اجارہ داری نہیں جو قوم بھی مستحق ہوتی ہے اللہ تعالٰے اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے) اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۱۰۵﴾

(اور اگر) ہم کسی آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی دوسری آیت لے آتے ہیں، (اور اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ (دنیا کی ترقی اور بدلتے ہوئے حالات کے تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے موجودہ قانون جیسا قانون یا اس سے بہتر قانون نازل کرنے پر قدرت رکھتا ہے کیونکہ وہ) ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۶﴾

اور کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (صرف) اللہ (اکیلے) کے لئے ہے اور اے لوگو! اللہ کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے نہ کوئی مددگار ﴿۱۰۷﴾

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ، وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ
اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْحَقُّ، فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ، وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ
يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ
نَصٰرٰى، تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ، قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾
بَلٰى، مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

(اے ایمان والو) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے اسی طرح سوال کرو جس طرح (تم سے) پہلے موسیٰ سے سوالات کئے گئے تھے اور (کیا جس طرح ان سوالات کرنے والوں نے موسیٰ کے جوابات کو کشادہ دلی سے قبول نہ کر کے کفر کا ارتکاب کیا تھا تم بھی اسی طرح کفر کرنا چاہتے ہو؟ اگر یہ بات ہے تو سن لو کہ) جو شخص ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کرے تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿١٠٨﴾

(اور خبردار رہو جاؤ) بہت سے اہلِ کتاب حق ظاہر ہو جانے کے بعد بھی محض اپنے قلبی حسد کی بناء پر یہ چاہتے ہیں کہ کاش وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں (تو اے ایمان والو، تم ان کی اس بات پر صبر کرو) ان کو معاف کرتے رہو، درگذر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا کوئی (اور) حکم صادر فرمائے۔ بے شک (اللہ اگر چاہے تو ان کو نیست و نابود کر سکتا ہے کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾

اور (اے ایمان والو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور (اس بات پر یقین رکھو کہ) جو نیکی تم اپنے لئے (اپنی موت سے) پہلے بھیج دو گے اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو، (وہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے) ﴿١١٠﴾

اور (اہل کتاب) کہتے ہیں کہ جنت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے علاوہ ہرگز کوئی داخل نہ ہوگا۔ یہ ان کی خوش فہمیاں ہیں، (اے رسول) آپ (ان سے) کہئے اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو تو کوئی دلیل پیش کرو ﴿١١١﴾

(اے رسول کہہ دیجئے جنت کسی خاص فرقہ کی جاگیر نہیں) جو شخص بھی اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دے گا اور نیکی کرتا رہے

فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ
النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّ
هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ
مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا
خَآئِفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا
فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۗ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

گا تو (بس) اس کے لئے اس کے رب کے ہاں اس (کے اعمال) کا اجر (و ثواب) ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿١١٢﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی کسی (صحیح) چیز پر قائم نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی کسی (صحیح) چیز پر قائم نہیں، حالانکہ وہ (دونوں اللہ کی) کتاب پڑھتے ہیں، (جس میں ایک دوسرے کی تصدیق موجود ہے) اور اسی طرح کی بات وہ بھی کہتے ہیں، جنہیں (اللہ کی کتاب کا) کوئی علم نہیں (تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں کے سلسلہ میں اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ﴿١١٣﴾

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کے ذکر سے روکے اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے۔ ایسے لوگوں کو زیبا نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں، مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے ﴿١١٤﴾

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے لہٰذا تم جدھر بھی منہ کرو گے وہیں اللہ کا چہرہ ہوگا، بے شک اللہ وسعت والا ہے (کسی خاص سمت میں محدود نہیں) اور وہ جاننے والا ہے (وہ تمہاری نماز کی کیفیت سے ہر حال میں واقف ہوگا) ﴿١١٥﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بھی اولاد ہے (نہیں) وہ (اولاد سے) پاک و منزہ ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، تمام چیزیں اسی کی فرمانبردار ہیں ﴿١١٦﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاِذَا قَضٰٓى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ، كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ،
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ، قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ
تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ، قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى، وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ
تِلَاوَتِهٖٓ، اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ، وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

(اس کی تو یہ شان ہے کہ) وہ آسمان اور زمین کا بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا ہے۔ جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کام کو حکم دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (کیا کسی اور کی بھی یہ شان ہے۔ ہرگز نہیں تو پھر وہ کیسے اللہ کی اولاد بن سکتا ہے) ﴿۱۱۷﴾

اور (اے رسول) بے علم لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ (کہ جس کو دیکھکر ہم سمجھ جائیں کہ واقعی یہ اللہ کے رسول ہیں) (اے رسول) ان سے پہلے کے لوگ بھی انہی کی باتوں جیسی باتیں بنایا کرتے تھے ان لوگوں کے دل ایک دوسرے کے مشابہ ہیں (کہ ایک ہی جیسی بات سوچتے ہیں) ہم نے اپنی آیات کو یقین کرنے والوں کے لئے (اچھی طرح) بیان کر دیا ہے ﴿۱۱۸﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (اب اگر کوئی شخص آپ پر ایمان نہیں لاتا تو آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں) آپ سے دوزخیوں کے متعلق کوئی باز پرس نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾

اور (اے رسول یہ خیال نہ کیجئے کہ کوئی نشانی دیکھ کر یہود و نصاریٰ آپ سے خوش ہو جائیں گے نہیں) یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی نہ کریں (یہ سمجھتے ہیں کہ ہدایت ان کے پاس ہے) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی (درحقیقت) ہدایت ہے اور (اے رسول) اگر آپ نے علم آنے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (اور) وہ اس کو اس طرح پڑھتے ہیں جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو شخص اس کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھی اور (میرے احسان کو بھی یاد کرو) کہ میں نے

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذِ ابْتَلٰٓى إِبْرٰهِمَ
رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ، قَالَ إِنِّيْ
جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا، قَالَ وَ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ، قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ إِبْرٰهِمَ مُصَلًّى، وَعَهِدْنَآ إِلٰٓى
إِبْرٰهِمَ وَإِسْمٰعِيْلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ أَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَأُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهٗٓ إِلٰى

تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت دی تھی ﴿۱۲۲﴾

اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، نہ کسی سے کوئی بدلہ یا معاوضہ قبول کیا جائے گا، نہ کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ وہ ایک دوسرے کی مدد کر سکیں گے ﴿۱۲۳﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) کے رب نے چند باتوں میں (ابراہیم علیہ السلام) کی آزمائش کی تو وہ ان سب میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا (اے ابراہیم) میں تم کو لوگوں کا امام بنا رہا ہوں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اور میری اولاد میں سے بھی (بنانا) اللہ نے فرمایا "(ہاں بناؤنگا) لیکن میرے اس عہد کا اطلاق ظالموں پر نہیں ہوگا" ﴿۱۲۴﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے کا مقام اور امن کی جگہ مقرر کیا (اور ہم نے پہلے بھی حکم دیا تھا اور اب بھی حکم دے رہے ہیں کہ) مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک و صاف رکھو ﴿۱۲۵﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے دعاء کی کہ اے میرے رب اس شہر (مکہ) کو امن (کا گہوارہ) بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائیں ان کو پھلوں کا رزق عطا فرما۔ اللہ نے فرمایا جو شخص کفر اختیار کرے گا اس کو بھی تھوڑا (بہت) فائدہ پہنچاؤں گا، پھر (قیامت کے دن) اس کو دوزخ کے

عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ
يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ
اِسْمٰعِيْلُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ، اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ
اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ، اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُزَكِّيْهِمْ ، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ
مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ، وَ
لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ، وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ
لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ، يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ

عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کردوں گا اور وہ (دوزخ) بہت بری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (وہ دونوں اس طرح دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما۔ بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے (ہماری دعاؤں کو بھی تو سن رہا ہے اور ہمارے دلوں کے خلوص کو بھی تو جانتا ہے) ﴿١٢٧﴾

اے ہمارے رب ہم دونوں کو (ہمیشہ) اپنا مسلم بنائے رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت پیدا کر جو تیری مسلم ہو اور (اے ہمارے رب) ہمیں ہمارے (حج کے) طریقے بتا دے ہم پر (رحمت کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٢٨﴾

(اور) اے ہمارے رب ان لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو تیری آیتیں ان کو پڑھ کر سنائے انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان (کے دلوں) کو پاک کرے بیشک تو غالب اور حکمت والا ہے ﴿١٢٩﴾

اور ابراہیمؑ کی ملت سے کون بے رغبتی کر سکتا ہے سوائے اس شخص کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوفی میں مبتلا کر دیا ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام تو وہ ہیں کہ) ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوں گے ﴿١٣٠﴾

(ابراہیم تو وہ شخصیت ہیں کہ) جب ان کے رب نے ان سے کہا اسلام لاؤ تو انہوں نے (فوراً) کہا میں نے رب العالمین کے لئے اسلام قبول کیا ﴿١٣١﴾

پھر ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو بھی اس بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی۔ (انہوں نے کہا) اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے تمہارے لئے دین (اسلام) پسند فرمایا ہے، لہٰذا

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ
قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
بَعْدِيْ، قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اِلٰهًا وَّاحِدًا، وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ، لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ، وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا، قُلْ بَلْ
مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا، وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ، لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ

تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو (یعنی دینِ اسلام پر تمہارا خاتمہ ہو) ﴿١٣٢﴾

اور (اے بنی اسرائیل) جب یعقوب کو موت آئی تو کیا تم اس وقت (ان کے پاس) موجود تھے جبکہ انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا (بتاؤ) میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ بیٹوں نے کہا ہم آپ کے الٰہ اور آپ کے آباؤ اجداد ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحٰق کے الٰہ کی عبادت کریں گے (یعنی ہم) ایک (اکیلے) الٰہ کی عبادت کریں گے اور ہم اسی کے مسلم ہیں ﴿١٣٣﴾

(اور اے اہلِ کتاب سنو) یہ ایک جماعت تھی جو گذر گئی، ان کے لئے ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ان کے اعمال کے متعلق تم سے باز پرس نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾
اور (اے رسول) اہلِ کتاب کہتے ہیں یہودی ہو جاؤ یا عیسائی ہو جاؤ تو تمہیں ہدایت مل جائے گی۔ آپ کہہ دیجئے کہ نہیں (ایسا نہیں ہو سکتا) ہم تو ایک اللہ کے پرستار ابراہیم کے دین پر قائم ہیں (نہ وہ یہودی تھے اور نہ عیسائی) اور وہ مشرکین میں سے کبھی نہیں تھے ﴿١٣٥﴾
اور (اے ایمان والو! ان لوگوں سے) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں، جو ابراہیم، اسمٰعیل اسحٰق، یعقوب اور اولادِ یعقوب پر نازل ہوئی تھیں اور ہم ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئی تھیں اور (نہ صرف ان کتابوں پر بلکہ ہم تو ان کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو تمام انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے دی گئی تھیں۔ ہم ان نبیوں میں کسی قسم کی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی کو مانیں اور کسی کو نہیں ہم تو سب کو مانتے ہیں) اور ہم سب اللہ (اکیلے) کے مسلم ہیں ﴿١٣٦﴾

مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ
مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا، وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ
اللّٰهِ، وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً،
وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ، وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ، وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا
هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى، قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ
اللّٰهُ، وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ، لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ، وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

پھر (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو (یعنی بلاتفریق تمام انبیاء اور ان کی کتابوں پر ایمان لے آئیں) تو پھر یہ ہدایت یاب ہو سکتے ہیں۔ (ابھی تو یہ خود ہی ہدایت پر نہیں ہیں تو تمہیں کیا ہدایت پر لا سکتے ہیں؟) اور (اے ایمان والو) اگر یہ منہ موڑیں (اور جس طرح تم ایمان لائے ہو اسی طرح ایمان نہ لائیں) تو بس یہ تمہاری مخالفت پر کمربستہ ہیں (لیکن یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) ان کے مقابلہ میں اللہ (اکیلا) تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے (وہ ان کی تمام مخالفانہ باتیں سن رہا ہے اور اُسے ان کی تمام سازشوں کا علم ہے) ﴿١٣٧﴾
(اور اے ایمان والو! ان سے کہدو کہ ہم پر تو) اللہ کا رنگ (چڑھا ہوا) ہے اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم تو بس اس کی عبادت کرتے ہیں ﴿١٣٨﴾
(اور اے رسول! ان سے) پوچھئے کیا تم اللہ (کے معاملہ) میں ہم سے جھگڑ رہے ہو؟ حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور (اگر تم اس معاملے میں شرک سے باز نہیں آئے تو سن لو) ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور ہم تو (بہرحال) خالص طور پر اُسی (اللہ واحد) کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٩﴾ اور کیا تم دعویٰ کرتے ہو کہ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور (ان کی) اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (ہرگز نہیں وہ تو سب مسلم تھے) اور (اے رسول!) آپ ان سے پوچھئے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ (اللہ تو فرماتا ہے کہ وہ مسلم تھے اور جانتے تو تم بھی ہو کہ وہ مسلم تھے لیکن تم حق کو چھپاتے ہو) اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی گواہی کو جو اس کے پاس موجود ہے چھپاتا ہے (کیا اس کو نہیں معلوم کہ اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں رہ سکتی) اور اے اہلِ کتاب جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿١٤٠﴾ (ان انبیاء کی) یہ جماعت تھی جو گذر گئی، جو عمل انہوں نے کئے وہ ان کے لئے ہیں اور جو عمل تم کر رہے ہو وہ تمہارے لئے ہیں اور تم سے ان کے اعمال کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا ﴿١٤١﴾

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ، قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ، يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ، وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ، وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ، وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ، اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ، فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ، وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

(اے رسول) عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ مسلمین جس قبلہ کی طرف اب تک منہ کرتے رہے اب کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا۔ آپ کہہ دیجئے کہ مشرق و مغرب سب اللہ کا ہے (وہ جس طرف منہ کرنے کا حکم دے کسی خاص طرف منہ کرنے کی کوئی خاص اہمیت نہیں، اہمیت تو احکام الٰہی کی تعمیل کی ہے اور احکام الٰہی کی تعمیل ہی سیدھا راستہ ہے۔ سیدھا راستہ ہر ایک کو نہیں ملتا) اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿۱۴۲﴾

(اے ایمان والو! جس طرح ہم نے تم کو ہدایت دے کر تم پر احسان کیا) اسی طرح (تم پر ہم نے یہ احسان کیا کہ) تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول تم پر گواہ بنے اور (اے رسول) جس قبلہ کی طرف آپ اب تک منہ کرتے رہے ہیں اس کو تو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم یہ معلوم کر لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں (کفر کی طرف) واپس چلا جاتا ہے اور یہ (تحویل قبلہ) اگرچہ (لوگوں پر) گراں گذرے گی مگر ان لوگوں پر گراں نہیں گذرے گی جن کو اللہ نے ہدایت دی اور (اے رسول وہ ایمان والے جو کعبہ کی طرف منہ کرنے سے پہلے وفات پا گئے) اللہ ایسا نہیں کہ ان کے ایمان کو ضائع کر دے۔ (اللہ ان کے ساتھ مہربانی اور رحمت سے پیش آئے گا کیونکہ) اللہ بڑا مہربان اور رحمت کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾

(اے رسول!) ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ (وحی کے انتظار میں بار بار) آسمان کی طرف اپنا چہرہ کرتے رہتے ہیں۔ (آپ گھبرائیں نہیں) ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف موڑ دیں گے جس قبلہ کی طرف چہرہ کرنے کی آپ کو خواہش ہے (اچھا) تو (اب) آپ (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کیجئے اور (اے مومنین) تم بھی جہاں کہیں ہو، (ہر نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف منہ کر لیا کرو اور (یہ بھی سن لو کہ) اہل کتاب اچھی طرح جانتے ہیں کہ (توریت اور انجیل کے بیان کے مطابق) تحویل قبلہ کا حکم ان کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے (لیکن وہ محض ہٹ دھرمی سے اعتراض کر رہے ہیں) بہرحال جو کچھ وہ کر رہے

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ، وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ، وَمَا
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ، وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ، وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ، وَاِنَّ فَرِيْقًا
مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ، اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ
اللّٰهُ جَمِيْعًا، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَاِنَّهٗ

ہیں، اللہ اس سے غافل نہیں ہے (ایک دن ضرور ان کو اس کی سزا مل جائے گی) ﴿۱۴۴﴾ اور (اے رسول، یہ اتنے ضدی، ہٹ دھرم اور حاسد ہیں کہ) اگر آپ ان کے پاس تمام نشانیاں لے آئیں (جو ان کی کتابوں میں مذکور ہیں اور جو اپنے اپنے وقت پر ظاہر ہوتی رہیں گی یا ہر قسم کا معجزہ انہیں دکھا دیں) تب بھی یہ لوگ (ایمان نہیں لائیں گے اور) آپ کے قبلہ کی طرف منہ نہیں کریں گے اور (اے رسول) آپ تو اب ان کے قبلہ کی طرف منہ کر ہی نہیں سکتے لیکن یہ خود بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی طرف منہ نہیں کرتے (یہودیوں کا قبلہ الگ ہے نصاریٰ کا الگ اور اے رسول، اہل کتاب کی خواہش تو یہی ہے کہ آپ ان کے قبلہ کی طرف منہ کریں لیکن) اگر آپ نے (حکم الٰہی کا) علم ہو جانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو پھر آپ بھی گناہگاروں میں شامل ہو جائینگے ﴿۱۴۵﴾

(اور اے رسول، آپ ان کی مخالفت اور اعتراضات سے آزردہ نہ ہوں) یہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے تحویل قبلہ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں لیکن ان میں سے ایک جماعت یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپا رہی ہے ﴿۱۴۶﴾ (اور اے رسول تحویل قبلہ کا یہ حکم) آپ کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیں ﴿۱۴۷﴾ اور (اے ایمان والو) ہر شخص کا ایک قبلہ ہے جس کی طرف وہ منہ (کر کے عبادت) کرتا ہے لہٰذا (تم اس بحث کو چھوڑو اور) نیکیوں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تم سب کو (قیامت کے روز) جمع کرے گا (اور یہ چیز) اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں کیونکہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ اور (اے رسول نیکیوں کی طرف سبقت کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ مسجد حرام کی طرف منہ کرنے کو کوئی اہمیت نہ دیں، بلکہ ہر حالت میں مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں حتیٰ کہ اگر) آپ سفر میں کہیں جا رہے ہوں تو اس حالت میں بھی (نماز میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کریں

لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ، وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَ
حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
شَطْرَهٗ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ ، اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا
لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا
تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ، اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ، بَلْ اَحْيَآءٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور (اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ) مسجد حرام کی طرف منہ کرنے کا حکم آپ کے رب کی طرف سے حق ہے اور (اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿۱۴۹﴾
اور (اے رسول) آپ جہاں کہیں چلے جا رہے ہوں (یعنی بحالت سفر آپ جہاں کہیں بھی ہوں نماز کی حالت میں) اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیجئے اور (اے ایمان والو) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو (یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے) تاکہ لوگوں کے لئے تم پر کوئی حجت باقی نہ رہے (وہ یہ نہ کہہ سکیں کہ تحویل قبلہ کی نشانی پوری نہیں ہوئی لہٰذا تم حق پر نہیں ہو۔ تحویل قبلہ کے بعد اب وہ کچھ نہیں کہہ سکیں گے) مگر ہاں وہ لوگ جو ان میں ظالم ہیں (وہی لایعنی اعتراض کریں تو کریں) تو تم ان لوگوں سے نہ ڈرنا بلکہ مجھ سے ڈرنا اور (تحویل قبلہ کا یہ بھی مقصد ہے کہ) میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور یہ کہ تم ہدایت پر چلتے رہو ﴿۱۵۰﴾

(اور اے ایمان والو ہم اپنی نعمتیں تم کو عطاء فرما رہے ہیں) اسی طرح جس طرح ہم نے (ایک بہت بڑی نعمت تم کو یہ عطاء فرمائی کہ) ہم نے تم ہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے۔ تمہارے دلوں کو پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں ایسی ایسی باتیں سکھاتا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾
(اے ایمان والو) تم میرا ذکر کرتے رہو، میں تمہارا ذکر کرتا رہوں گا اور میرے (احسان کا) شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو ﴿۱۵۲﴾

اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ (اللہ سے) مدد طلب کیا کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾

اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہو جائیں انہیں مردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں، البتہ تم (ان کی) زندگی کا شعور نہیں رکھتے ﴿۱۵۴﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ
الْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ
الْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ، وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
رَحْمَةٌ، وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ،
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا، وَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ، وَاَنَا
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾

اور (اے ایمان والو) ہم ضرور کسی قدر خوف اور بھوک سے اور کسی قدر مال، جان اور پھلوں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور (اے رسول) آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں ﴿۱۵۵﴾

یعنی ان لوگوں کو کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس طرح کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے فضل و رحمت (کی بارش ہوتی) ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یاب ہیں ﴿۱۵۷﴾

بیشک صفا اور مروہ پہاڑیاں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں لہٰذا جو شخص بیت (اللہ) کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اسے یہ وہم نہیں کرنا چاہیئے کہ ان کا طواف کرنے سے گناہ ہوگا نہیں بلکہ) ان دونوں کا طواف کرنے سے اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، (یہ تو نیکی کا کام ہے) اور جو شخص بھی (خلوص کے ساتھ) کوئی نیک کام کرتا ہے تو (اللہ اس کے خلوص کو جانتا ہے لہٰذا اس کے نیک کام کی ناقدری نہیں کرتا کیونکہ) وہ تو قدر دان ہے اور (دلوں کے خلوص کا) جاننے والا ہے ﴿۱۵۸﴾

بے شک جو لوگ کھلے دلائل اور ہدایت کی ان باتوں کو جو ہم نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے ہیں باوجود اس کے کہ ہم نے انکو (اپنی) کتاب میں لوگوں کے واسطے واضح طور پر بیان کر دیا ہے تو ایسے لوگوں پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

مگر جو لوگ توبہ کر لیں، اصلاح کر لیں اور صاف صاف بیان کر دیں تو میں ان کی توبہ قبول کر لیتا ہوں کیونکہ میں بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں ﴿۱۶۰﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خَالِدِينَ
فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا
هُمْ يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن
مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ
الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ
اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ وَلَوْ
يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں مر گئے، ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی بھی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی بھی لعنت ہے (۱۶۱)

وہ اس لعنت میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے، نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (۱۶۲)

اور اے لوگو، تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (اور وہ رحمان اور رحیم ہے) اس رحمان اور رحیم کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (۱۶۳)

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آتے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدہ کی اشیاء کو لے کر سمندر میں چلتی رہتی ہیں، اس بارش میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کر دئے گئے ہیں اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں (اللہ کے الٰہ واحد ہونے کی بہت سی) نشانیاں موجود ہیں (۱۶۴)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اللہ کا) شریک بناتے ہیں (یعنی) ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے کرنی چاہیئے، حالانکہ ایمان والوں کو تو سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے اور اگر یہ ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے (ابھی) دیکھ لیتے (تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ) بے شک تمام قوتوں کا مالک صرف اللہ

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَّأَنَّ اللّٰهَ
شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

ہے اور یہ کہ بے شک اللہ (بہت) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿١٦٥﴾

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ
اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ
بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

(اور اے لوگو، اس وقت کا تصور کرو) جب متبوع اپنے تابعین سے بیزاری کا اظہار کریں گے (وہ ایسا وقت ہوگا کہ) سب عذاب کا مشاہدہ کر رہے ہوں گے اور ان کے آپس میں تمام تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿١٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا، كَذٰلِكَ
يُرِيهِمُ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ،
وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا
طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ، إِنَّهُ

اس وقت (ان کے تابعین حسرت سے) کہیں گے کہ اگر ایک مرتبہ اور ہم دنیا میں چلے جائیں تو ہم ان سے اسی طرح بیزار ہوں گے جس طرح (آج) یہ ہم سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں، (الغرض) اس طرح اللہ ان کو ان کے اعمال باعث حسرت و ندامت بنا کر دکھائے گا (وہ) دوزخ (میں ڈال دئے جائیں گے اور پھر اس میں) سے نکل نہیں سکیں گے ﴿١٦٧﴾

اے لوگو، زمین کی وہ چیزیں کھاؤ جو حلال و طیب ہیں اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿١٦٨﴾

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ
وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا،
أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَّلَا
يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا
كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کاموں کا حکم دے گا اور (اس بات کا حکم دے گا) کہ تم اللہ کی طرف (جھوٹ) باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں ﴿١٦٩﴾

اور جب (کافروں سے) کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں، نہیں ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس چیز کی پیروی کرتے ہوئے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا (افسوس) کیا اس حالت میں بھی وہ اپنے آباؤ اجداد کی پیروی کریں گے کہ ان کے آباء و اجداد نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے راستہ پر ہوں ﴿١٧٠﴾

اور کافروں (کو ہدایت کی طرف بلانے) کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے آدمی کو آواز دے جو پکار اور ندا کے سوا

دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا
یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا
مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ
عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ
اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَیَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا
النَّارَ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا
یُزَكِّیْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ
الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ عَلَى
النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ
لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ

کچھ نہ سن سکے، (مزید برآں) یہ تو بہرے بھی ہیں، گونگے بھی ہیں اور اندھے بھی ہیں لہٰذا یہ سمجھ نہیں سکتے ﴿۱۷۱﴾

اے ایمان والو، جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ (پیو) اور اگر تم صرف اللہ کی عبادت کرتے ہو تو اس کا شکر بھی ادا کرو ﴿۱۷۲﴾

بے شک اللہ نے تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر غیر اللہ کا نام لیا جائے حرام کر دی ہے، البتہ جو شخص (فاقہ سے) مجبور ہو جائے تو اس پر ان چیزوں کے کھا لینے کا کوئی گناہ نہیں ہوگا بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی (کی نیت) نہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے (ایسی حالت میں حرام چیز کھا لینے کو اللہ معاف کر دے گا کیونکہ) بے شک اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی نازل کردہ شریعت میں سے کسی بھی حکم کو چھپاتے ہیں اور اس کے ذریعہ تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسے لوگ اپنے پیٹوں میں کچھ نہیں بھر رہے سوائے آگ کے، قیامت کے دن اللہ ان سے بات بھی نہیں کرے گا نہ انہیں پاک کرے گا (کہ گناہوں کی سزا دینے کے بعد انہیں جنت میں داخل کر دے) بلکہ ان کے لئے (دائمی) دردناک عذاب ہوگا ﴿۱۷۴﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب خریدا، تو (پھر) یہ لوگ کتنے صابر ہیں آگ (کے عذاب) پر ﴿۱۷۵﴾

(یہ عذاب ان کو) اس لئے (دیا جائے گا) کہ انہوں نے کتاب کو چھپایا (حالانکہ) اللہ نے (اپنی) کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے (اور اس لئے نازل فرمایا ہے کہ اس کو ظاہر کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے اور کرایا جائے، خبردار ہو جاؤ) جو لوگ اس کتاب (کے معاملہ) میں اختلاف کر رہے ہیں وہ ضد اور ہٹ دھرمی میں (راہِ حق سے) بہت دور جا پڑے ہیں ﴿۱۷۶﴾

نیکی یہی نہیں کہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی تو

لَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ، وَاٰتَى
الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ، وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ،
وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا، وَ
الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا، وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ
عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى، اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى، فَمَنْ
عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ، ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ، فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا،

دراصل (ایمان لاکر اعمال صالحہ کرنے کا نام ہے لہٰذا حقیقی نیکی) ان لوگوں کی نیکی ہے جو اللہ پر، روزِ آخرت پر، فرشتوں پر، کتاب (الٰہی) پر اور نبیوں پر ایمان لاتے ہیں، مال کی محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں پر اور غلاموں کے آزاد کرانے میں خرچ کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، جب عہد کر لیتے ہیں تو اسے پورا کرتے ہیں اور سختی، نقصان اور جنگ میں صابر و ثابت قدم رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے (ایمان اور نیکی کے تقاضوں کو) سچ کر دکھایا اور یہی لوگ (درحقیقت) متقی ہیں ﴿۱۷۷﴾

اے ایمان والو، مقتولین کے سلسلہ میں تم پر قصاص فرض کیا جاتا ہے، آزاد کے بدلہ میں (وہ) آزاد (ہی قتل ہوگا جو قاتل ہے) غلام کے بدلہ میں (وہ) غلام (ہی قتل ہوگا جو قاتل ہے) اور عورت کے بدلہ میں (وہ) عورت (ہی قتل ہوگی جو قاتلہ ہے)، پھر اگر قاتل کو اس کے (مقتول) بھائی (کے وارث کی طرف) سے کچھ معافی مل جائے (یعنی وہ دیت لینے پر راضی ہو جائے) تو قاتل کو معروف کے مطابق (وارث کے مطالبہ کی) پیروی کرنی چاہیئے اور خوش اسلوبی کے ساتھ اس کو دیت ادا کر دینی چاہیئے، (قصاص کی معافی کی صورت میں دیت کا حکم) یہ تمہارے رب کی طرف سے بڑی آسانی اور (اس کی) رحمت ہے، پھر اس (طرح دیت کا معاملہ طے ہو جانے) کے بعد جو شخص زیادتی کرے تو اس کے لئے (اللہ کے ہاں) دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾

اور اے عقل والو، قصاص (کے قانون) میں تمہارے لئے زندگی (کی حفاظت و ضمانت) ہے (اور یہ قانون تم پر اس لئے فرض کیا گیا ہے) تاکہ تم (خونریزی سے بچکر) تقویٰ شعار بن جاؤ ﴿۱۷۹﴾

(اے ایمان والو) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تمہیں موت آئے اور تم مال چھوڑ (کر دنیا سے رخصت ہو) رہے ہو تو

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ
بِالْمَعْرُوفِ، حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۱۸۰﴾
فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ
عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ، إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا
أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ،
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ، فَمَنْ
كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ، وَعَلَى الَّذِينَ
يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ،
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ، وَ
أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ
بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ،

والدین اور رشتہ داروں کے لئے وصیت کر دیا کرو، ایسا کرنا متقین پر فرض ہے ﴿۱۸۰﴾

پھر جو لوگ وصیت سن لینے کے بعد اسے بدل دیں تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہوگا، بے شک اللہ (نے وصیت کرنے والے کی وصیت کو سن لیا ہے کیونکہ وہ) سمیع ہے (اور جو کچھ خیانت تم کرو گے اس کو بھی وہ جان لے گا کیونکہ وہ) علیم ہے (لہٰذا وصیت کی خلاف ورزی کرنے پر وہ تمہیں سزا دیگا) ﴿۱۸۱﴾

البتہ اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی قسم کی زیادتی یا گناہ کا اندیشہ ہو اور وہ (وصیت میں تبدیلی کر کے) وارثوں میں صلح و صفائی کرا دے تو اس پر گناہ نہیں ہوگا (ایسی صورت میں اللہ وصیت میں تبدیلی کرنے والے کو معاف کر دے گا کیونکہ) وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

اے ایمان والو، تم پر روزے فرض کئے جاتے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم (روزوں کے ذریعہ) متقی بن جاؤ ﴿۱۸۳﴾

(روزوں کے دن کچھ زیادہ بھی نہیں ہیں کہ تم گھبرا جاؤ بلکہ) گنتی کے چند دن ہیں، پھر (ان میں بھی یہ سہولت ہے کہ) تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں (روزوں کی) گنتی پوری کرلے اور جن لوگوں کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو (لیکن رکھنا نہ چاہیں) تو بطور فدیہ (ہر روزہ کے عوض) ایک مسکین کو کھانا دے دیں، پھر جو شخص (فدیہ دینے کے اس اختیار کے باوجود) خوشی سے نیکی کرے یعنی روزہ رکھے تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں معلوم ہو جائے (کہ روزہ رکھنا کتنی بڑی نیکی ہے تو تم خود فیصلہ کر لو گے کہ) تمہارا روزہ رکھنا ہی تمہارے لئے بہتر ہے ﴿۱۸۴﴾

(جن چند ایام کے روزے فرض کئے گئے ہیں وہ ماہِ رمضان کے ایام ہیں) رمضان ہی کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، (وہ قرآن) جس میں (تمام) لوگوں کے لئے رہنمائی ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل میں امتیاز پیدا کرنے کے واضح دلائل ہیں

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ، وَ
مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ، يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا
يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ، اُجِيْبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ، هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَّهُنَّ، عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ،
فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ،
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي

لہٰذا جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے اس مہینہ کے روزے رکھنے چاہئیں اور جو مریض ہو یا مسافر ہو تو دوسرے ایام میں (روزے رکھ کر ماہ رمضان کی) گنتی پوری کرلے، اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا۔ الغرض تم کو روزوں کی گنتی پوری کرلینی چاہیئے اور اللہ تعالےٰ نے جو ہدایت تم کو بخشی ہے اس پر تمہیں اللہ کی بڑائی بیان کرنی چاہیئے تاکہ (اس طرح) تم (اللہ کا) شکر ادا کرسکو ﴿۱۸۵﴾

اور (اے رسول) جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں (کہ میں دور ہوں یا نزدیک) تو کہہ دیجئے کہ میں نزدیک ہوں، جب دعاء کرنے والا مجھ سے دعاء کرتا ہے تو میں اس کی دعاء کو قبول کرتا ہوں، لہٰذا لوگوں کو چاہیئے کہ (جس طرح میں ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں) وہ میرے احکام کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں (دعاء کی قبولیت کے ساتھ) ہدایت بھی مل جائے ﴿۱۸۶﴾

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کیا جاتا ہے، وہ تمہارے لئے (پاک دامنی کا) لباس (اور بچاؤ) ہیں اور تم ان کے لئے (پاکدامنی کا) لباس (اور بچاؤ) ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے تھے لہٰذا اللہ تمہاری طرف متوجہ ہوا اور تم کو معاف کردیا (اور یہی نہیں بلکہ اس نے مزید آسانی عطاء فرمائی) اب تم ان کے پاس جاسکتے ہو اور جو کچھ (اولاد) اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اُسے تلاش کرسکتے ہو، مزید برآں تم اب اسوقت تک کھا سکتے ہو اور پی سکتے ہو جب تک صبح کے وقت سفید تاگا، سیاہ تاگے سے ممتاز نظر نہ آئے پھر (جب سفید اور سیاہ تاگے میں امتیاز ظاہر ہو جائے تو) روزوں کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کرو تو

الْمَسٰجِدِ ، تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقْرَبُوْهَا ، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَا
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ
النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ، قُلْ هِىَ
مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ، وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ، وَاْتُوا الْبُيُوْتَ
مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ، اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ، وَلَا
تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى

اپنی بیویوں کے پاس نہ آؤ ، یہ اللہ کی حدود ہیں ، ان کے قریب بھی نہ جانا ، (اور اے رسول) اس طرح اللہ اپنی آیتوں کو واضح طریقہ پر بیان کر رہا ہے تاکہ یہ لوگ متقی بن جائیں ﴿۱۸۷﴾

اور آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقہ سے نہ کھایا کرو اور نہ مال کو (رشوۃً) حکام تک پہنچا کر اسے اس بات کا ذریعہ بناؤ کہ باطل طریقہ سے لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم جانتے بھی ہو (کہ یہ برا کام ہے) ﴿۱۸۸﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں کے لئے اوقات معلوم کرنے اور (خاص طور پر) حج کے ایام معلوم کرنے کا ذریعہ ہیں اور (اے لوگو) نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پشت سے داخل ہو ، بلکہ نیکی تو (تقوے کا نام ہے لہذا) جس شخص نے تقوی حاصل کر لیا (بس وہ نیکی کو پہنچ گیا) اور (اے لوگو) گھروں میں ان کے دروازوں سے ہی داخل ہوا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پا سکو ﴿۱۸۹﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستے میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن (کسی قسم کی) زیادتی نہ کرنا (کیونکہ) اللہ (تعالے) زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۹۰﴾

اور ان لوگوں کو (جو تم سے برسرِ پیکار ہیں) جہاں کہیں تم پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا تم بھی انہیں وہاں سے نکال دو (اور اس بات کو یاد رکھو کہ) فتنہ (وفساد) قتل سے زیادہ برا ہے ، البتہ مسجد حرام کے قریب ان سے نہ

يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ، فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ، كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ
يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ، فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا
عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ
قِصَاصٌ، فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ،
وَاَحْسِنُوْا، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ، فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ،
وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ
مَحِلَّهٗ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ
اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

لڑنا جب تک وہ وہاں تم سے جنگ (کی ابتداء) نہ کریں، پھر اگر وہ (مسجدِ حرام کے قریب) تم سے جنگ (کی ابتداء) کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، ایسے کافروں کی یہی سزا ہے ﴿۱۹۱﴾ لیکن اگر وہ (کفر و شرک اور مسجدِ حرام کے قریب جنگ کرنے سے) باز آجائیں تو (اللہ انہیں معاف کر دیگا کیونکہ) اللہ (بڑا) غفور رحیم ہے ﴿۱۹۲﴾ اور (اے ایمان والو) ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک فتنہ (و فساد) ختم نہ ہو جائے اور (اللہ کی زمین پر) اللہ کا دین نافذ نہ ہو جائے، پھر اگر وہ (فتنہ و فساد سے) باز آجائیں تو (ان میں سے) کسی پر زیادتی نہ کرو، البتہ جو ظالم ہیں (ان کو ضرور سزا دو) ﴿۱۹۳﴾

(اور اے ایمان والو، حرمت والے مہینوں کا ادب کیا کرو مگر اس شرط کے ساتھ کہ) اگر کافر حرمت والے مہینہ کا ادب کریں تو تم بھی حرمت والے مہینہ کا ادب کرو کیونکہ حرمتوں کا لحاظ تو ادلے بدلے کی چیز ہے، پھر اگر وہ تم پر زیادتی کریں تو جیسی زیادتی وہ تم پر کریں ویسی ہی زیادتی تم بھی ان پر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ متقین (یعنی ڈرنے والوں) کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾
اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿۱۹۵﴾
اور (اے ایمان والو) حج اور عمرہ کو (خالص) اللہ کے لئے پوری طرح ادا کرو، ہاں اگر راستہ میں روک لئے جاؤ تو پھر جو قربانی میسر ہو (اسی جگہ) کر دو (جہاں تم روکے گئے ہو) اور (حج یا عمرہ کا احرام باندھ لینے کے بعد) اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے (اور ذبح نہ ہو جائے) البتہ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا تم میں سے کسی کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (وہ قربانی کے ذبح ہونے سے پہلے سر منڈا سکتا ہے، لیکن ایسی صورت میں) اسے چاہیے کہ بطور فدیہ کچھ روزے رکھے، یا صدقہ دے یا قربانی کرے، (قربانی کا حکم صرف اسی صورت میں نہیں کہ تم کو دشمن روک دے

صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ، فَإِذَآ أَمِنتُمْ، فَمَن
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ، فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ
أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ، تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ، ذٰلِكَ لِمَن لَّمْ
يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ،
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومٰتٌ،
فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ، وَمَا
تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ، وَ
تَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَ
اتَّقُونِ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ،
فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا
هَدٰىكُمْ، وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ
الضَّآلِّينَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ

اور حج یا عمرہ نہ کرنے دے بلکہ اس صورت میں بھی ہے کہ) جب تم بالکل امن میں ہو اور تم میں سے کوئی شخص عمرہ کر کے حج (کا احرام باندھنے) تک (کی درمیانی مدت میں احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو کر اس آزادی کا) فائدہ اٹھانا چاہے تو وہ بھی (ایام حج میں) جو قربانی میسر ہو کرے اور اگر کسی کو قربانی کا جانور نہ مل سکے تو (اس کے بدلے) تین روزے ایام حج میں رکھ لے اور سات روزے جب تم واپس لوٹو (تو گھر پہنچ کر) رکھ لے، یہ پورے دس (روزے) ہوئے (جو قربانی نہ کرنے کے فدیہ میں رکھے جائیں)۔ یہ حکم (یعنی عمرہ کر کے حج تک کی درمیانی مدت سے فائدہ اٹھانا) اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام (کے قریب یعنی مکہ معظمہ) میں نہ رہتے ہوں، اللہ سے ڈرتے رہو (ان احکامات میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرو ورنہ اچھی طرح) جان لو کہ (کوتاہی کی صورت میں) اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج (کا احرام باندھنے) کے چند مقررہ مہینے ہیں، جو شخص ان مہینوں میں حج کو (اپنے اوپر) فرض کرے تو وہ حج (کے ایام) میں نہ عورتوں سے میل جول رکھے، نہ کوئی برا کام کرے اور نہ (کسی سے) جھگڑے اور (اے ایمان والو) جو نیک کام بھی تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں ہوگا اور (اے ایمان والو، حج کو جاتے وقت) زادِ راہ لے لیا کرو اس لئے کہ زادِ راہ کا سب سے بڑا فائدہ تقوٰے (کا حصول) ہے اور اے عقل والو، مجھ سے ڈرتے رہو (یعنی تقوٰی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو) ﴿۱۹۷﴾
تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (ایام حج یا سفرِ حج میں تجارت کر کے) اپنے رب کا فضل تلاش کرو (اور کچھ روپیہ کما لو) اور جب تم عرفات سے واپس ہو تو مشعرِ حرام کے قریب (خوب) اللہ کا ذکر کیا کرو (لیکن اللہ کا ذکر اپنے خود ساختہ طریقہ سے نہ کیا کرو) بلکہ اُسی طریقہ سے کیا کرو جس طریقہ کی اللہ نے تمہیں ہدایت کی ہے اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) اس سے پہلے تو تم بالکل گمراہ تھے (تمہیں کچھ معلوم نہیں تھا کہ اللہ کا ذکر کرنے کے کیا طریقے ہیں) ﴿۱۹۸﴾ پھر جہاں سے اور لوگ روانہ ہوں وہیں سے

أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ،
إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۹﴾
فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا،
فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا
فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا
آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا،
وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ،
فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ
عَلَيْهِ، وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ
لِمَنِ اتَّقَىٰ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۰۳﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَىٰ

تم بھی روانہ ہو اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو، بے شک اللہ مغفرت کرنے والا (اور بہت) رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

پھر جب تم (حج کے) ارکان پورے کر لو تو اللہ کا ذکر کیا کرو جس طرح تم اپنے آباء و اجداد کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ شدت سے اللہ کا ذکر کیا کرو، پھر (ذکر کے ساتھ اگر دعاء بھی کرو تو ایسی جو دنیا و آخرت کی بھلائی پر مشتمل ہو ایسی نہیں کہ جس طرح) بعض لوگ دعاء کرتے ہیں تو کہتے ہیں: "اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے" تو ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾

اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو (دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کے بھی طلب گار ہوتے ہیں) وہ اس طرح دعاء کرتے ہیں کہ "اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی نعمتیں عطاء فرما اور آخرت میں بھی نعمتیں عطاء فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہمیں بچا" ﴿۲۰۱﴾

(اس طرح دعاء کرنے والے ہی) وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں (آخرت میں بہت بڑا) حصہ ہے (اور اے لوگو روزِ محشر کے حساب و کتاب سے غافل نہ ہو جانا، حساب و کتاب کا دن بہت جلد آنے والا ہے) اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے (پھر حساب و کتاب کے بعد فوراً ہی جنت دوزخ کا فیصلہ ہو جائے گا) ﴿۲۰۲﴾

اور (اے ایمان والو، منیٰ میں قیام کر کے) چند دن اللہ کا ذکر (کثرت سے) کیا کرو، پھر اگر کوئی شخص جلدی کرے اور دو ہی دن میں (منیٰ سے مکہ) چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو دیر سے جائے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں (اور منیٰ میں زیادہ ٹھہرنا صرف) اس شخص کے لئے (مستحسن) ہے جو (ریاء کاری سے بچے اور) تقویٰ اختیار کرے (اور اللہ سے ڈرتا رہے) اور (اے ایمان والو) تم اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور یہ خوب سمجھ لو کہ تم سب (ایک دن) ضرور اللہ کے پاس جمع کئے جاؤ گے (پھر وہ اس دن تمہارے اعمال کا حساب لے گا) ﴿۲۰۳﴾

اور (اے رسول) لوگوں میں بعض شخص ایسا بھی ہے جس

مَا فِي قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ،
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ
الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ،
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ
بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ
فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ
الْاَمْرُ، وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

کی گفتگو جو وہ اپنی دنیوی زندگی (کے مفاد کی خاطر بڑے خوشامدانہ انداز) میں کرتا ہے۔ آپ کو (بڑی) اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ کرتا ہے (کہ وہ جھگڑالو نہیں ہے) حالانکہ (درحقیقت) وہ بڑا جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ (اس کی تو یہ حالت ہے کہ) جیسے ہی وہ (آپ کے پاس سے) لوٹتا ہے تو زمین پر فساد برپا کرنے اور فصلوں اور نسلوں کو برباد کرنے کی کوشش کرتا ہے (اس کی یہ باتیں اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں کیونکہ) اللہ فساد کو (کبھی) پسند نہیں کرتا ﴿٢٠٥﴾
اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر (اور یہ باتیں چھوڑ دے) تو (اپنی غلطی تسلیم کرنے کو وہ اپنی توہین سمجھتا ہے) عزت (کی خواہش) اس کو گناہ پر جمائے رکھتی ہے، ایسے شخص (کی سزا) کے لئے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾
(اس کے برخلاف) بعض شخص ایسا بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کی جستجو میں اپنی جان تک بیچ دیتا ہے (ایسے شخص پر اللہ ضرور رحم وکرم فرمائے گا کیونکہ) اللہ اپنے (نیک) بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿٢٠٧﴾

اے ایمان والو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾
پھر اگر کھلے دلائل پہنچ جانے کے بعد تم (راہ حق سے) پھسل جاؤ تو (اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ زبردست ہے (تم اس سے بچ کر کہیں نہیں جا سکتے) اور وہ حکیم بھی ہے (لہٰذا عذاب میں تاخیر اس کی حکمت پر مبنی ہے) ﴿٢٠٩﴾
کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ ان کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں آ جائے، فرشتے بھی آ جائیں اور (ہر) کام کا فیصلہ ہو جائے اور (سوائے اللہ کے فیصلہ کر بھی کون سکتا ہے اس لئے کہ) تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿٢١٠﴾

(اور اگر انہیں معجزہ کی خواہش ہے تو اے رسول، آپ ذرا) بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنے معجزے دئے تھے

مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ
اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ
وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾
كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ
اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَ
مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ
فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا
يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

(پھر انہوں نے کیا کیا؟ کیا وہ شریعت پر قائم رہے؟ کیا انہوں نے شریعتِ الٰہیہ کو جو ایک بہت بڑی نعمت تھی نہیں بدلا؟) اور جو شخص اللہ کی نعمت کو جو اس کے پاس آئی ہو بدل دے (تو اللہ اس کو سخت سزا دے گا) بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے (۲۱۱) کافروں کے لئے دنیا کی زندگی کو مزین کر دیا گیا ہے۔ وہ (جب) ایمان والوں (کو دنیاوی لحاظ سے خوشحال نہیں دیکھتے تو ان) کا مذاق اڑاتے ہیں (لیکن اے ایمان والو! دنیا کی خوشحالی کوئی حقیقت نہیں رکھتی، اصل خوشحالی تو آخرت کی خوشحالی ہے) قیامت کے دن متقی لوگ اُن سے برتر ہوں گے (وہ اس دن خوشحال ہوں گے، رہی دنیا کی خوشحالی تو دنیا میں تو) اللہ (کافر ہو یا مؤمن) جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے (۲۱۲)

(پہلے) سب لوگ ایک ہی امت تھے (ان میں کوئی فرق نہیں تھا) پھر (جب انہوں نے اختلاف کیا اور فرقے بنا لئے تو) اللہ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر (ان کی اصلاح کے لئے) بھیجا اور ان نبیوں کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل کی تاکہ وہ کتاب ان لوگوں کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے اور یہ اختلاف بھی محض آپس کی ضد میں آکر ان لوگوں نے کیا تھا جن کو کتاب دی گئی تھی اور ایسی حالت میں کیا تھا کہ ان کے پاس کھلے دلائل پہنچ چکے تھے پھر جو لوگ (ان دلائل پر) ایمان لے آئے اللہ نے ان کو اپنے حکم سے اُس امرِ حق میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے راہ حق دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے (یعنی جو خلوص کے ساتھ راہ حق کا طلب گار ہوتا ہے اللہ اس کو راہ حق دکھا دیتا ہے) (۲۱۳)

(اے ایمان والو) کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے حالانکہ جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان لوگوں جیسی مصیبتیں تمہیں ابھی پیش نہیں آئیں، ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ خوب جھنجھوڑے گئے

قَبْلِكُمْ، مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ
وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ،
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

یہاں تک کہ رسول اور ایمان والے جو ان کے ساتھ تھے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی، (اللہ تعالٰے نے فرمایا) خبردار ہو جاؤ، اللہ کی مدد عنقریب آنے والی ہے ﴿۲۱۴﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ، قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ
الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ، وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کے راستے میں) کس طرح خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرنا چاہو تو (اسے اچھی طرح سمجھ لو کہ) اس کے (اصل) مستحق (تمہارے) والدین (تمہارے) قریبی رشتہ دار، یتیم بچے، مساکین اور مسافر ہیں اور (یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) تم جو نیکی بھی کرو گے اللہ کو اس کا علم ہوگا (وہ اللہ سے پوشیدہ نہیں رہے گی، لہٰذا ضائع بھی نہیں ہوگی) ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ،
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ، وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ
شَرٌّ لَّكُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ، قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

(اے ایمان والو) تم پر (اللہ کے راستہ میں) لڑنا فرض کیا جاتا ہے اگرچہ یہ تم کو ناگوار تو ضرور گذرے گا لیکن یہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے حق میں اچھی ہو اور یہ بھی عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو اور (یہ تو) اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (کون سی چیز تمہارے لئے اچھی ہے اور کون سی چیز بری ہے) تمہیں (اس کا) علم نہیں ﴿۲۱۶﴾
(اے رسول) لوگ آپ سے حرمت والے مہینہ میں لڑنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ حرمت والے مہینہ میں

كَبِيْرٌ، وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ
بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَاِخْرَاجُ
اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَالْفِتْنَةُ

لڑنا بڑا گناہ ہے لیکن اللہ کے راستہ سے روکنا، اللہ کے ساتھ کفر کرنا، مسجد حرام میں جانے سے روکنا اور مسجد حرام میں عبادت کرنے والوں کو مسجد حرام سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ بڑے گناہ ہیں اور فتنہ (انگیزی جو اے کافرو تم کرتے رہتے ہو یہ تو) قتل سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے اور (اے ایمان والو تم ان سے ہوشیار رہنا) یہ تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی

أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ، وَلَا يَزَالُونَ
يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ
إِنِ اسْتَطَاعُوا، وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ
عَنْ دِينِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،
وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ، هُمْ فِيهَا
خٰلِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
الَّذِينَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ
اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ،
وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾
يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ، قُلْ
فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ
إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا، وَيَسْـَٔلُونَكَ
مَاذَا يُنْفِقُونَ، قُلِ الْعَفْوَ، كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَيَسْـَٔلُونَكَ
عَنِ الْيَتٰمٰى، قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ

رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تم کو تمہارے دین اسلام سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے منحرف ہو جائے اور پھر وہ کفر کی حالت میں مر جائے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں جگہ ضائع کر دیئے جائیں گے (یہ ان اعمال سے کہیں بھی فائدہ نہ اٹھا سکیں گے) یہ لوگ دوزخی ہیں اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے (انہیں اللہ سے کسی قسم کی بخشش اور رحمت کی امید نہیں رکھنی چاہیئے) ﴿٢١٧﴾

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے رہے یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ (ان سے اگر کوئی غلطی بھی سرزد ہو جائے تو اللہ معاف کر دے گا کیونکہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿٢١٨﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا نقصان ہے (کہ نیکیاں کرنے سے روک دیتے ہیں، ہاں یہ ضرور ہے کہ) لوگوں کے لئے (کچھ) فائدے بھی ہیں لیکن ان کا نقصان ان کے فائدے سے کہیں زیادہ ہے اور (اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کیا کریں، آپ کہہ دیجئے کہ بہترین اور پاکیزہ مال خرچ کیا کرو، اس طرح اللہ (اپنے) احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان فرما رہا ہے تاکہ تم غور و فکر کر سکو ﴿٢١٩﴾

دنیا کے معاملات میں بھی اور آخرت کے معاملات میں بھی (اور تم اس نتیجہ پر پہنچ سکو کہ اللہ تعالیٰ کے احکام ہی میں دین و دنیا کی فلاح ہے) اور (اے رسول) آپ سے لوگ یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ ان کے ساتھ حسن سلوک بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا چاہو (اور اپنے خرچ میں

خَيْرٌ، وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ،
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ،
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى
يُؤْمِنَّ، وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ، وَلَا تُنْكِحُوا
الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا، وَلَعَبْدٌ
مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ
أَعْجَبَكُمْ، أُولٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ،
وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِإِذْنِهٖ، وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ، قُلْ
هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى
يَطْهُرْنَ، فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ
مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ، إِنَّ

ان کا خرچ شامل کرلو تو کوئی حرج نہیں) وہ تمہارے بھائی ہیں (ان سے بھائیوں جیسی خیر خواہی کرتے رہو، ان کا نقصان نہ ہونے دو) اور اللہ خوب جانتا ہے کہ مفسد کون ہے اور مصلح کون ہے (کون ان کا نقصان کرتا ہے اور کون ان کی بہتری کی بات کرتا ہے اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ ان کا خرچ اپنے خرچ میں شامل کرنے کا حکم دے کر اللہ نے تم پر بڑی آسانی کردی) اگر اللہ چاہتا تو تمہیں (خرچ علیحدہ علیحدہ رکھنے کا حکم دے کر) تکلیف میں مبتلا کر دیتا، (اور ایسا حکم دینا) اللہ (کے لئے کچھ مشکل نہیں اس لئے کہ وہ اپنے کام پر غالب ہے اور اس کے تمام احکام پُر از حکمت ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ) حکمت والا ہے ﴿٢٢٠﴾
اور (اے ایمان والو) مشرک عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو، مشرک عورتوں سے تو مؤمن لونڈی بہتر ہے خواہ وہ مشرک عورت تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو، اور (اے ایمان والو) مشرک مردوں سے (مؤمن عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں، مشرک مرد سے تو مؤمن غلام بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک مرد تمہیں اچھا ہی کیوں نہ معلوم ہو (اور اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) مشرکین تو (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ (لوگوں کو) اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں (اور مشرک کی صحبت میں رہ کر اپنی آخرت خراب نہ کریں) ﴿٢٢١﴾

اور (اے رسول) لوگ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ وہ (ایک قسم کی) اذیت ہے لہٰذا اذیت کے دنوں میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے قربت نہ کرو، پھر جب (وہ نہا دھو کر) پاک ہو جائیں تو ان کے پاس اس طریقہ سے جاؤ جس طریقہ سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے، (اپنی غلطیوں سے توبہ کرتے رہو) بے شک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (اور پاکی د

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ
لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ، وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ
اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ
نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ،
فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

صفائی کا خیال رکھو) بے شک اللہ پاک وصاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۲۲۲﴾

(اے ایمان والو) تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتی میں جس طرح تم چاہو آؤ اور (اپنی موت سے پہلے بہت سی) نیکیاں اپنے لئے بھیجدو، اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ (قیامت کے دن) تم ضرور اللہ سے ملاقات کروگے اور (اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنادیجئے (کہ اس دن انہیں کوئی خوف اور غم نہ ہوگا) ﴿۲۲۳﴾

اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں میں اللہ (کے نام) کو نیکی اور پرہیزگاری نہ کرنے اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کرانے کا بہانہ نہ بناؤ، اللہ (تمہاری قسموں کو سنتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ) سننے والا ہے اور (تمہاری نیت کو بھی جانتا ہے کیونکہ وہ سب کچھ) جاننے والا ہے (اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی) ﴿۲۲۴﴾

اور (اے ایمان والو) تمہاری (بے ارادہ منہ سے نکل جانے والی) لغو قسموں پر اللہ کوئی مؤاخذہ نہیں کریگا البتہ ان قسموں پر مؤاخذہ کریگا جو تم نے دل کے ارادہ سے کھائی ہوں گی اور اللہ (لغو قسمیں کھانے کو معاف کردے گا کیونکہ وہ) غفور ہے (اور بہت معاف کرنے والا ہے) اور اللہ (کو بے ارادہ قسموں پر غصہ نہیں آتا کیونکہ وہ بڑا) حلیم ہے (اور بڑا بردبار ہے) ﴿۲۲۵﴾

جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کا چار مہینے انتظار کیا جائے، اگر وہ (اس عرصہ میں بیویوں سے) رجوع کرلیں (تو اُن کی اس غلطی کو اللہ معاف کردیگا) کیونکہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾

اور اگر وہ (رجوع نہ کریں بلکہ) طلاق کا ارادہ کرلیں (تو اللہ ان کی گفتگو سن رہا ہے اور اُسے ان کے دلوں کا حال بھی معلوم ہے کیونکہ) وہ سمیع اور علیم ہے (وہ جس کی غلطی ہوگی اسے مناسب سزا دے گا) ﴿۲۲۷﴾

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ، وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ
يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ، وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ،
وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ
دَرَجَةٌ ، وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ،
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ، فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ، تِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ، وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾

جن عورتوں کو طلاق دے دی گئی ہو وہ اپنے (دوسرے نکاح کے) معاملہ میں طہر و ناپاکی کے تین دور کے گذرنے کا انتظار کریں (جب پاکی و ناپاکی کے تین دور گذر جائیں تو پھر دوسرا نکاح کریں اس سے پہلے نہیں) اور اگر وہ اللہ اور یوم قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے حلال نہیں کہ جو کچھ اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کر دیا ہے اسے چھپائیں (یعنی رحم میں اگر بچہ ہے تو اُسے چھپا کر مقررہ وقت سے پہلے نکاح کر کے ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں) اور اگر شوہروں کی نیت اصلاح کی ہو تو پاکی اور ناپاکی کے تین دوروں کی مدت کے اندر وہ ان سے رجوع کر لینے (اور دوبارہ زوجیت میں لے لینے کے) زیادہ حقدار ہیں اور شوہروں پر معروف کے مطابق بیویوں کے ویسے ہی حقوق ہیں جیسے حقوق شوہروں کے بیویوں پر ہیں۔ البتہ شوہروں کو بیویوں پر ایک درجہ فضیلت حاصل ہے (لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اس فضیلت کی وجہ سے بیویوں پر ظلم و زیادتی کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو) اللہ (ان سے بدلہ لینے پر قادر ہے کیونکہ وہ سب پر) غالب ہے (اور اگر وہ کسی وجہ سے بدلہ لینے میں تاخیر کرتا ہے تو اس میں بھی اس کی کوئی حکمت ہوتی ہے، وہ ہر کام حکمت سے کرتا ہے کیونکہ وہ) حکمت والا ہے ﴿٢٢٨﴾

طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے (دو مرتبہ کی طلاق کے بعد تک شوہروں کو اختیار رہتا ہے کہ) معروف کے طابق (اپنی بیویوں کو) اپنی زوجیت میں رہنے دیں یا (تیسری طلاق دے کر) بھلائی کے ساتھ (ان کو) رخصت کر دیں اور (اے لوگو) تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ جو کچھ مہر تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو، سوائے اس صورت کے کہ میاں بیوی دونوں کو اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر (واقعی) تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ایسی صورت میں اگر بیوی (شوہر سے طلاق حاصل کرنے کے لئے) فدیہ میں شوہر کو کچھ دے دے (اور شوہر وہ مال لے کر بیوی کو طلاق دیدے) تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے تجاوز نہ کرنا اور (یہ اچھی طرح جان لو) جو شخص بھی

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ
بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، فَإِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ
اللَّهِ، وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو ایسے ہی لوگ گنہگار ہیں ﴿٢٢٩﴾ پھر اگر شوہر (اپنی) بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے تو (اب) وہ بیوی اُس شوہر کے لئے حلال نہیں (وہ نہ اس سے رجوع کر سکتا ہے اور نہ عدت گذرنے کے بعد نکاح کر سکتا ہے) جب تک وہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے، پھر اگر دوسرا شوہر طلاق دے دے تو اس عورت اور اس کے پہلے شوہر پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ آپس میں رجوع کر لیں (یعنی آپس میں دوبارہ نکاح کر لیں) بشرطیکہ ان دونوں کو یقین ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے (یعنی اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حقوق ادا کر سکیں گے، کوئی کسی کی حق تلفی نہیں کرے گا) اور (خبردار ہو جاؤ) یہ اللہ کی حدیں ہیں جن کو اللہ ان لوگوں کے لئے وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے جو علم (و دانش) سے بہرہ ور ہیں (اس لئے کہ وہی ان حدوں کی حکمتوں کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں) ﴿٢٣٠﴾

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ
ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا، وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ، وَلَا تَتَّخِذُوا
آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ
الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ،
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾

اور (اے مؤمنین) جب تم عورتوں کو (ایک یا دو مرتبہ) طلاق دو اور جب ان کی عدت اختتام کو پہنچنے لگے تو انہیں دستور کے مطابق اپنی زوجیت میں رہنے دو یا دستور کے مطابق انہیں رخصت کر دو اور مخالفت کی وجہ سے انہیں اس لئے اپنی زوجیت میں نہ روکے رکھو کہ ان پر ظلم و زیادتی کرو اور جو شخص ایسا کریگا وہ اپنا ہی نقصان کریگا، اللہ کی آیات (و احکام) کو مذاق نہ بناؤ، اللہ کی نعمت کو جو اس نے تم پر کی ہے اور کتاب و حکمت کی جو باتیں تم پر نازل کی ہیں انہیں یاد کرو، اللہ سے ڈرتے رہو اور خبردار ہو جاؤ کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٢٣١﴾

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ

اور (اے ایمان والو) جب تم عورتوں کو طلاق (رجعی) دو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اگر میاں بیوی (دونوں) معروف کے ساتھ (دوبارہ نکاح کرنے پر) رضامند ہو جائیں تو (ان مطلقہ

يَّنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ، ذٰلِكَ يُوعَظُ
بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، ذٰلِكُمْ أَزْكٰى
لَكُمْ وَأَطْهَرُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۲﴾

عورتوں کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو، اس حکم سے اس کو نصیحت کی جارہی ہے جو تم میں سے اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے، یہ تمہارے لئے بہت اچھی اور بہت پاکیزگی کی بات ہے، اللہ تعالیٰ جانتا ہے (کہ اس میں کیا مصلحت ہے) تمہیں (اس کی مصلحت کا) علم نہیں ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ، وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ،
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا، لَا تُضَارَّ
وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهٗ
بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ،
فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا، وَ
إِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّا
آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور (مطلقہ) مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، (مطلقہ عورتوں پر یہ پابندی) اس شخص کی خاطر (عائد کی جارہی) ہے، جو دودھ پلانے کی مدت کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ (دودھ پلانے کی مدت میں) ان مطلقہ عورتوں کے کھانے اور کپڑے کی ذمہ داری بچہ کے باپ پر معروف دستور کے مطابق ہوگی، کسی شخص کو ایسی تکلیف نہ دی جائے جو اس کی طاقت سے باہر ہو، نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف پہنچائی جائے اور نہ باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف پہنچائی جائے اور (اگر باپ نہ ہو تو باپ کے) وارث پر (ماں کے کھانے اور کپڑے کی) ذمہ داری ویسی ہی ہوگی (جیسی باپ پر ہوتی)۔ اگر ماں اور باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے بچہ کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اور (اے لوگو) اگر تم اپنی اولاد کو (ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے) دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم (ان دودھ پلانے والی عورتوں کو) دستور کے مطابق (ان کی) مقررہ اجرت پوری ادا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، اور (اس بات کو اچھی طرح) سمجھ لو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور وہ (اپنے بعد) اپنی بیویاں چھوڑ جائیں تو ان بیویوں کو اپنے (دوسرے نکاح کے معاملہ میں) چار مہینے دس دن توقف کرنا چاہیئے، جب یہ مدت پوری ہو جائے تو پھر (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے معاملے میں معروف کے مطابق کوئی کام کر لیں (یعنی دوسرا نکاح کر لیں اور اے ایمان والو خبردار رہو جاؤ کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (اگر تم بلا وجہ ان کو نکاح سے باز رکھو گے تو اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوگا پھر اگر وہ چاہے گا تو تم کو اس کی مناسب سزا دے گا) ﴿۲۳۴﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ
يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، فَاِذَا بَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ، وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

اور (اے مؤمنین، بیوہ عورتوں کو عدت کے زمانہ میں نکاح کا پیغام نہ دو، ہاں) اگر پیغام نکاح کے سلسلہ میں کنایۃً کوئی بات کہہ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور اگر نکاح کے ارادہ کو دل میں چھپاؤ (تو بھی کوئی حرج نہیں)۔ یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کا ذکر کرو گے (خواہ دل میں کرو یا کسی کے سامنے زبان سے کرو اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں) لیکن خفیہ طور پر ان سے کوئی عہد و پیمان نہ کرو سوائے اس کے کہ کوئی معروف بات (کنایۃً) کہہ دو (جیسا کہ تمہیں بتایا جا چکا ہے) اور (دیکھو) جب تک عدت کا زمانہ پورا نہ ہو جائے نکاح کی بات کو پکا کرنے کے لئے کوئی جد و جہد نہ کرنا اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ (سے تم کوئی عملی جد و جہد چھپا نہیں سکو گے اس لئے کہ وہ) تو ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہوتی ہیں، لہٰذا اس سے ڈرتے رہو (وہ جب چاہے تمہاری گرفت کر سکتا ہے) اور یہ بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ (اگر لفاظانا دانی سے کوئی غلطی ہو گئی تو اللہ اسے معاف کر دے گا اس لئے کہ) اللہ بخشنے والا اور (بڑا) بردبار ہے۔ ﴿۲۳۵﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ

اور (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (اپنی) بیویوں کو اس حالت میں طلاق دو کہ تم نے ان کو ہاتھ لگایا ہو اور

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا
لَهُنَّ فَرِيْضَةً، وَّمَتِّعُوْهُنَّ، عَلَى
الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ،
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ، حَقًّا عَلَى
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

نہ مہر مقرر کیا ہو، (ہاں یہ بات پھر بھی ضروری ہے کہ جب تم انہیں طلاق دے کر رخصت کرو تو) انہیں کچھ مال و متاع دے دو، وسعت والا اپنی حیثیت کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق دے (بہرحال ہر ایک کو) معروف کے مطابق (کچھ مال ضرور دینا چاہیئے)، نیکی کرنے والوں پر اس مال کا دینا ضروری ہے ﴿٢٣٦﴾

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ
يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ، وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى،
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم اپنی بیویوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو ان کو (رخصت کرتے وقت) آدھا مہر دو سوائے اس صورت کے کہ بیویاں خود معاف کر دیں یا (ان کا) ولی معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ لگانا ہے اور (اے ایمان والو ایسی صورت میں) اگر تم معاف کر دو تو یہی تقویٰ کے قریب ہے، (اور اے ایمان والو) آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنے کو فراموش نہ کرو، بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے (اگر تم احسان کرو گے تو اللہ تمہیں اس کا اجر دیگا اور اگر زیادتی کرو گے تو تمہیں اس کی سزا دے گا) ﴿٢٣٧﴾

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ
الْوُسْطٰى، وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا، فَاِذَآ
اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

تمام نمازوں کی مستقل طور پر یکے بعد دیگرے حفاظت کرتے رہو، خصوصاً بیچ والی نماز (یعنی نماز عصر) کی اور (نمازیں) اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو ﴿٢٣٨﴾ پھر اگر تمہیں (دشمن کا) خوف ہو (اور تم نماز کو اس کے پورے آداب کے ساتھ ادا نہ کر سکو) تو پیدل یا سواری پر (جس طرح ہو سکے نماز پڑھ لو) پھر جب تمہیں امن نصیب ہو تو اللہ کا ذکر اسی طریقہ سے کرو جس طریقہ سے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اور جس کو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جو لوگ (ایسی حالت میں) وفات پائیں کہ وہ (اپنے بعد بیوہ) عورتیں چھوڑ کر جا رہے ہوں اور وہ

أَزْوَاجًا، وَّصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى
الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ، فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي
أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ، وَاللّٰهُ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ
بِالْمَعْرُوفِ، حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٤١﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى
الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ
أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ
مُوتُوا، ثُمَّ أَحْيَاهُمْ، إِنَّ اللّٰهَ
لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ وَ
قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي
يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهُ
لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً، وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَ
يَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

(مرتے وقت) یہ وصیت کی ہو کہ ان کی بیویوں کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور انہیں (ان کے گھر سے) نہ نکالا جائے (تو اس وصیت کی کوئی حیثیت نہیں اگر وہ عدت کے بعد) گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں کوئی معروف کام کرلیں (یعنی نکاح کرلیں) تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور (اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ، اگر تم نے زبردستی ان کو نکلنے اور نکاح کرنے سے باز رکھا تو) اللہ (بہت) زبردست ہے (وہ تم کو سزا دے سکتا ہے) اور وہ حکیم ہے (اس کا حکم ہے کہ بیوہ چار مہینے دس دن عدت میں بیٹھے اسی میں حکمت ہے) ﴿٢٤٠﴾

مطلقہ عورتوں کو معروف کے مطابق کچھ نہ کچھ ضرور دیا جائے، یہ متقین پر لازم ہے ﴿٢٤١﴾

اس طرح اللہ اپنے احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم (اچھی طرح) سمجھ جاؤ ﴿٢٤٢﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے، اللہ نے ان سے کہا "مر جاؤ"، (وہ مر گئے)، اللہ نے انہیں پھر زندہ کر دیا، بے شک اللہ لوگوں پر فضل (و کرم) کرتا رہتا ہے (تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں) لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿٢٤٣﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستہ میں جنگ کرتے رہو اور (یہ بات اچھی طرح) جان لو کہ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٢٤٤﴾

کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے؟ (جو شخص اللہ کو قرض حسنہ دیگا) تو اللہ اس کو (قیامت کے روز) اس کے بدلہ میں کئی گنا ثواب دے گا اور (اے ایمان والو، یہ نہ سمجھ لینا کہ اللہ کو قرض حسنہ دینے سے تم مفلس ہو جاؤ گے، رزق کی تنگی و کشادگی تو) اللہ تعالے (کے ہاتھ میں ہے وہی) روزی تنگ کرتا ہے اور فراخ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (تو وہاں بھی اسی سے کام پڑے گا، وہی تمہیں اجر و ثواب دے گا) ﴿٢٤٥﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى، اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ، قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا، قَالُوْا وَ
مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا، فَلَمَّا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْهُمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

(اے رسول) کیا آپ نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا "آپ ہمارے لئے ایک سپہ سالار مقرر کر دیجئے تاکہ ہم (اس کی ماتحتی میں) اللہ کے راستہ میں جنگ کریں" نبی نے فرمایا "کیا تم سے یہ امید ہے کہ اگر تم پر لڑائی فرض کر دی جائے تو تم لڑائی (سے پہلوتہی اختیار) نہ کرو"۔ انہوں نے کہا "یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں نہیں لڑیں حالانکہ ہمیں ہمارے گھروں سے نکال دیا گیا اور ہمارے بچوں کو ہم سے چھین لیا گیا" پھر (ہوا یہی کہ) جب ان پر لڑائی فرض کر دیا گیا تو سوائے چند کے سب اپنے قول و قرار سے پھر گئے (بہرحال) اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں سے خوب واقف ہے (ایک وقت آئے گا کہ وہ ان کو اس سرکشی کی سزا دے گا) ﴿۲۴۶﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا، قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
الْمَالِ، قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ
وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ، وَ
اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ، وَ
اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ
نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو سپہ سالار مقرر کیا ہے، وہ لوگ کہنے لگے "ان کو ہم پر سپہ سالاری کیسے مل سکتی ہے؟ سپہ سالاری کے ان سے زیادہ مستحق تو ہم ہیں، اُن کو تو مال و دولت میں بھی وسعت نہیں دی گئی (کہ اسی کی وجہ سے ہم ان کو سپہ سالاری کا مستحق سمجھ لیں)" نبی نے فرمایا، "اللہ نے ان کو تم پر (سپہ سالاری کے لئے) منتخب کیا ہے اور ان کو علم و جسم میں بھی (تم پر) فوقیت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہتا ہے (دیتا ہے)، وہ وسعت والا، جاننے والا ہے (وہ جانتا ہے کہ کون کس چیز کا زیادہ مستحق ہے اور کون کس کام کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے)" ﴿۲۴۷﴾

پھر ان کے نبی نے ان سے کہا "(اگر تمہیں ان کی سپہ سالاری میں شک ہے تو اللہ نے) ان کی سپہ سالاری کی ایک نشانی بھی (مقرر کر دی) ہے وہ یہ کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکینہ ہے اور جس میں آلِ

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزوں میں سے باقی بچی ہوئی چیزیں رکھی ہوئی ہیں، اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے (اور تمہارے سپرد کر دیں گے)، اگر تم مؤمن ہو تو اس (صندوق کے آجانے) میں تمہارے لئے (طالوت کی سپہ سالاری کی ایک بہت بڑی) نشانی ہے" ﴿۲۴۸﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ، فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ، وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ، فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ، فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ، قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

(الغرض بنی اسرائیل نے خوشی یا ناخوشی سے طالوت کی سپہ سالاری کو تسلیم کر لیا) پھر جب طالوت اپنے لشکروں کے ساتھ روانہ ہوئے تو انہوں نے اپنے لشکروں سے کہا: "اللہ ایک دریا کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرنے والا ہے، جو شخص اس میں سے پانی پیئے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق باقی نہیں رہے گا اور جو شخص (اس میں سے) پانی نہیں پیئے گا اس کا مجھ سے تعلق باقی رہے گا، مگر (ہاں) اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سے ایک چلو پانی لے (کر پی) لے (تو کوئی حرج نہیں)"، پھر (جب وہ اُس دریا پر پہنچے تو) سوائے چند آدمیوں کے سب نے اس میں سے (خوب سیر ہو کر) پانی پیا، پھر جب طالوت اور ان کے ساتھ جو ایمان والے تھے اس دریا کے پار ہو گئے تو ان لوگوں (کی اکثریت) نے کہا کہ آج تو ہم میں (کافروں کے بادشاہ) جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں، (یہ سن کر) ان لوگوں نے جن کو یقین تھا کہ وہ (ایک دن) اللہ سے ملاقات کرنے والے ہیں (ہمت نہیں ہاری)، انہوں نے آپس میں ایک دوسرے سے) کہا: "بسا اوقات ایسا ہوا ہے کہ اللہ کے حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آئی ہے (لہٰذا اللہ کے بھروسہ پر ثابت قدمی کے ساتھ لڑو) اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے" ﴿۲۴۹﴾

پھر جب ان لوگوں کا جالوت اور اس کے لشکروں سے مقابلہ ہوا تو انہوں نے اس طرح دعاء کی: "اے ہمارے رب! ہمیں استقامت عطاء فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی افواج کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما" ﴿۲۵۰﴾

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ
جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ
الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّكَ
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾ تِلْكَ الرُّسُلُ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۗ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۗ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

پھر مؤمنین نے (کافروں سے جنگ کی اور) اللہ کے حکم سے انہیں شکست دی، داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے داؤد کو بادشاہت دی، حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ چاہا انہیں سکھایا (اس طرح اللہ نے کافروں اور مفسدوں کی قوت توڑ دی اور انہیں پامال کر دیا) اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعہ نہ دفع کرتا رہے تو ملک بدامنی کا شکار ہو جائے لیکن اللہ اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے (کہ بدامنی کا سدباب کرتا رہتا ہے) ﴿٢٥١﴾

(اے رسول) یہ اللہ کی (یعنی ہماری) آیتیں ہیں جو ہم آپ کے حق کے ساتھ پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ رسولوں میں سے ایک رسول ہیں ﴿٢٥٢﴾

یہ رسول ایسے ہیں کہ ان میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض وہ ہیں جن کے اللہ نے مرتبے بلند کئے اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے معجزات عطاء فرمائے اور جبرئیل کے ذریعہ ان کی مدد فرمائی (ان نبیوں کے گذر جانے کے بعد لوگوں نے اختلاف کیا اور آپس میں لڑنے لگے) اور اگر اللہ چاہتا تو نبیوں کے بعد آنے والے لوگ کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن (انہوں نے کھلی نشانیوں کو تسلیم نہیں کیا) اور اختلاف پر جمے رہے۔ پھر ان میں سے بعض لوگ ایمان لے آئے (اور حق کو تسلیم کر لیا) اور بعض نے (پھر بھی) انکار کیا، (یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق ہوتا رہا) اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (اور سب کچھ اس کے قوانین فطرت کے مطابق ہوتا رہتا ہے) ﴿٢٥٣﴾

اے ایمان والو، قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی (کام آئے گی) اور نہ سفارش (کا کسی

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کو اختیار ہوگا) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے خرچ
کرتے رہو ﴿۲۵۴﴾

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور
قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند،
آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، کون
ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے
وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے
ہے، وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے
سوائے اس کے کہ جتنا وہ خود (بتانا) چاہے، اس کی کرسی نے
آسمانوں کا اور زمین کا احاطہ کر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین
کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کو تکان نہیں ہوتی، وہ بہت بلند
و بالا اور عظمت والا ہے ﴿۲۵۵﴾

دین (اسلام کو منوانے) میں (کسی پر) جبر نہیں (کیا جائے)،
ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممیز ہو چکی ہے (جس کا جی چاہے
ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کفر کرے)، ہاں جو شخص
طاغوت (یعنی غیر اللہ کے الٰہ ہونے) کا انکار کرے اور اللہ پر
ایمان لے آئے تو اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا، وہ حلقہ ایسا ہے
کہ کبھی نہیں ٹوٹے گا اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾

ایمان والوں کا دوست اللہ ہے جو انہیں (گمراہی کی) تاریکیوں
سے نکال کر نور (ہدایت) کی طرف لے آتا ہے، اور کافروں کے
دوست شیطان ہیں جو انہیں نور (ہدایت) سے نکال کر
(گمراہی کی) تاریکیوں کی طرف لے آتے ہیں، یہ لوگ (جو شیطان

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ، اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ قَالَ اَنَا
اُحْيٖ وَاُمِيْتُ، قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا
مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ، وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا، قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
بَعْدَ مَوْتِهَا، فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
ثُمَّ بَعَثَهٗ، قَالَ كَمْ لَبِثْتَ، قَالَ لَبِثْتُ
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ، قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ
لَمْ يَتَسَنَّهْ، وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا، فَلَمَّا تَبَيَّنَ

کے بہکانے سے گمراہی کی تاریکیوں میں آجاتے ہیں) دوزخی ہیں اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

(اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا (جو اس وجہ سے گھمنڈ میں تھا) کہ اللہ نے اسے بادشاہت دی تھی وہ اپنے رب کے بارے میں ابراہیم سے جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے کہا میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تو وہ کہنے لگا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں (لہٰذا میرے رب ہونے میں کیا شک ہے) ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو مغرب سے نکال دے (اگر تو ایسا کر دے تو پھر تیری الوہیت کی کوئی دلیل ہو سکتی ہے، یہ مطالبہ سن کر) کافر حیران و متحیر ہو گیا (لیکن اس نے پھر بھی اپنی غلطی تسلیم نہیں کی اور ہدایت پر چلنا قبول نہیں کیا اور وہ ہدایت پر چلتا بھی کیسے اس لئے کہ) اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت کے راستہ پر نہیں چلاتا ﴿٢٥٨﴾

(اور اے رسول) یا اسی طرح (آپ نے اس شخص کو دیکھا) جو ایک بستی کے پاس سے گذرا، وہ بستی اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی، اس نے کہا: اللہ اس بستی کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ نے اس کو سو سال تک کے لئے موت دے دی، پھر اُسے زندہ کر دیا، اللہ تعالیٰ نے پوچھا تم کتنے عرصے تک (مُردہ) رہے۔ اس نے کہا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ اللہ نے کہا نہیں تم سو سال تک (مُردہ) رہے۔ اچھا (اب تم) اپنے کھانے، پینے کی چیزوں کو دیکھو (کہ اتنی مدت گذر جانے کے باوجود) وہ سڑیں نہیں اور اپنے گدھے کی طرف بھی نظر ڈالو (کہ وہ بالکل مردہ ہو چکا ہے اور اس کی ہڈیاں الگ الگ اور بالکل بوسیدہ ہو چکی ہیں)، (یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا ہے) کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنے کی نشانی بنائیں (اچھا اب تم گدھے کی) ہڈیوں کی طرف دیکھتے رہو کہ کیسے ہم ان کو اٹھا کر جوڑتے ہیں پھر کس طرح ان پر گوشت چڑھاتے ہیں)، (بالآخر) جب یہ سب کچھ اس کے سامنے ظہور پذیر ہوا تو

لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ
كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى، قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ،
قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ،
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ
اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ
سَعْیًا، وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٢٦٠﴾
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ،
وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِیْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ،
وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًى، وَاللّٰهُ غَنِیٌّ

وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (اس کے لئے مُردہ بستی کو زندہ کرنا کیا مشکل ہے) ﴿٢٥٩﴾
(مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے سلسلہ میں اس واقعہ پر غور کرو کہ) جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کس طرح زندہ کرے گا، اللہ نے فرمایا (اے ابراہیم) تمہیں اس بات کا یقین نہیں؟ ابراہیم نے کہا یقین کیوں نہیں (یقین تو ہے) لیکن (اس لئے دیکھنا چاہتا ہوں) کہ میرے قلب کو اطمینان ہو جائے، اللہ نے فرمایا اچھا تو چار پرندے پکڑو، پھر انہیں اپنی طرف مائل کرو، پھر (ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے) ان میں سے ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو، پھر تم انہیں پکارو، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور (یہ بات اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (وہ سب کچھ کر سکتا ہے لیکن اس کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے۔ حکمت سے خالی کوئی کام نہیں ہوتا) ﴿٢٦٠﴾
جو لوگ اللہ کے راستہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں انکی مثال ایسی ہے جیسے دانہ (جب وہ زمین میں بویا جاتا ہے تو) اس سے سات بالیں اُگتی ہیں، ہر بال میں سو دانے ہوتے ہیں (یعنی ایک دانے سے سات سو دانے پیدا ہوتے ہیں اسی طرح اللہ کے راستہ میں دیا ہوا مال ثواب کے لحاظ سے سات سو گنا ہو جاتا ہے) اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (ثواب کو) کئی گنا کر دیتا ہے، اللہ بڑی وسعت والا ہے، (وہ جس کو چاہتا ہے فراخی سے ثواب عنایت فرماتا ہے) اور وہ جاننے والا ہے (وہ اس بات کو بخوبی جانتا ہے کہ کس نے کس قدر خلوص سے مال دیا ہے لہٰذا جس قدر خلوص زیادہ ہوتا ہے اُسی قدر ثواب بھی وہ زیادہ دیتا ہے)۔ ﴿٢٦١﴾ جو لوگ اپنے مال اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد (لینے والے پر) نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ (اسے کسی قسم کی) تکلیف پہنچاتے ہیں تو ان کے رب کے پاس ان کا اجر و ثواب ہے، انہیں نہ (کسی قسم کا) خوف ہوگا اور نہ غم ﴿٢٦٢﴾
اچھی بات کہہ دینا اور (لینے والے کو) معاف کر دینا یا (اس سے معذرت کر کے) معافی مانگ لینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس

حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ
يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ
مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاۗءُ ۠
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ

صدقہ کے دینے کے بعد (لینے والے کو) تکلیف دی جائے، اللہ (کو تمہارے صدقہ کی کوئی پرواہ نہیں، وہ) غنی ہے (محتاج نہیں، وہ تمہاری خطاؤں کو معاف کرتا رہتا ہے کیونکہ وہ) حلیم و بردبار ہے (تمہیں بھی حلم و بردباری اختیار کرنی چاہیئے)

﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو، احسان جتا کر اور اذیت پہنچا کر اپنے صدقات کو اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو، جو لوگوں کو دکھانے کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، اس کی مثال اس پتھر جیسی ہے جس پر خاک پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر موسلا دھار بارش ہو اور وہ بارش اُسے دھو کر بالکل صاف کر دے (خاک کا نام و نشان باقی نہ رہے، ایسے ہی ریاء کار آدمی کا دیا ہوا اس کے نامۂ اعمال سے صاف ہو جاتا ہے، قیامت کے روز) ان لوگوں کو اپنے کمائے ہوئے مال پر کوئی قدرت نہیں ہوگی (کہ اس سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کر سکیں) اللہ ایسے ناشکروں کو (کبھی) منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿۲۶۴﴾

اور (اے رسول) جو لوگ اللہ کی رضاء جوئی اور خلوص نیت سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال اس باغ جیسی ہے جو کسی بلند مقام پر واقع ہو، جب اس باغ پر بارش ہو تو وہ دُگنے پھل لائے اور اگر بارش نہ ہو تو (پھل لانے کے لئے) پھوار (ہی کافی ہے) اور (اے ایمان والو، خبردار ہو جاؤ) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ ﴿۲۶۵﴾

(اے ایمان والو) کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور جس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں، بڑھاپا اُسے آگیا ہو اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں، ایسی حالت میں ایسا بگولا چلے جس میں آگ بھری ہو اور وہ آگ اس باغ کو جلا ڈالے۔ (یقیناً تم میں سے کوئی اسے پسند نہیں کرے گا) تو بتاؤ اگر اسی طرح قیامت کے دن تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ
اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ، وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ، وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾
يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ، وَ
مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا
كَثِيْرًا ، وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ
نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ، وَ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ، وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ

تو کیا تم اسے پسند کرو گے) الغرض اللہ اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو (اور اپنے اعمال کو بربادی سے بچاؤ) ﴿٢٦٦﴾

اے ایمان والو، جو پاک مال تم کماتے ہو اور جو پیداوار ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں اس میں سے (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) خرچ کرو اور (دیکھو جب تم اللہ کے راستہ میں خرچ کیا کرو تو) ایسا نہ کیا کرو کہ اپنے مال میں سے ناپاک اور ناکارہ چیز کا قصد کرو (اور پھر) اس میں سے خرچ کرو اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) اگر وہ چیز تمہیں دی جائے تو تم کبھی اُسے نہ لو گے سوائے اس صورت کے کہ اس کو لیتے وقت اپنی آنکھیں بند کر لو اور (اے ایمان والو اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ غنی ہے (مالدار اور لاپرواہ ہے اُسے تمہارے دینے کی کوئی حاجت نہیں) وہ تعریف والا ہے (اور اپنے لئے ایسی چیز کو پسند کرتا ہے جو قابل تعریف ہو)۔ ﴿٢٦٧﴾ (اے ایمان والو) شیطان تم کو تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے (اس کے بہکاوے میں نہ آجانا) اللہ تم سے اپنی مغفرت اور (اپنے) فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ (کے پاس فضل و مغفرت کی کیا کمی ہے وہ) بڑی وسعت والا اور بہت جاننے والا ہے (وہ جانتا ہے کہ کون اس کی مغفرت اور اس کے فضل کا مستحق ہے اور کس حد تک مستحق ہے) ﴿٢٦٨﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے حکمت و دانائی دیتا ہے اور (اے رسول) جس کو حکمت و دانائی مل گئی تو اس کو خیر کثیر مل گئی اور نصیحت تو وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو دانا و عقلمند ہوتے ہیں ﴿٢٦٩﴾ اور (اے ایمان والو) جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اور جو کچھ تم نذر مانتے ہو اللہ کو اس کا بخوبی علم ہوتا ہے۔ (لہٰذا خلوص نیت سے خرچ کیا کرو اور خلوص نیت سے نذر مانا کرو، جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ ظالم ہیں) اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿٢٧٠﴾

(اے ایمان والو) اگر تم صدقات کو علانیہ طور پر دو تو وہ بھی اچھا

تُؤْتُوهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّاٰتِكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِى مَن يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا
مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا
تُنفِقُونَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۚ وَمَا
تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنتُمْ
لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِينَ اُحْصِرُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ
لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
تَعْرِفُهُم بِسِيمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُونَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِينَ يُنفِقُونَ
اَمْوَالَهُم بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ وَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

ہے اور اگر پوشیدہ طور پر فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے، (ان صدقات کے ذریعہ) اللہ تمہاری برائیوں کو دور کردے گا اور (یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ تمہارے صدقات ضائع نہیں ہوں گے اس لئے کہ) اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر ہے (وہ ضرور تمہیں ان کی جزا دیگا) ﴿٢٧١﴾
(اے رسول) ان لوگوں کو ہدایت کے راستہ پر چلا دینا آپ کی ذمہ داری نہیں (اور نہ یہ آپ کے اختیار میں ہے) البتہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کے راستہ پر چلا سکتا ہے (اسے ہر قسم کی قدرت ہے) اور (اے ایمان والو) جو مال بھی تم خرچ کروگے تو اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا، (اللہ تمہارے صدقات وخیرات کا محتاج نہیں، اس کو تو تمہارے دل کا تقویٰ اور خلوص نیت مطلوب ہے) لہٰذا جو کچھ تم خرچ کرو تو صرف اللہ کی رضاء جوئی کے لئے (خرچ کرو) اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ اسی صورت میں تمہیں فائدہ پہنچے گا اور اسی صورت میں) جو مال تم خرچ کروگے تو تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٢٧٢﴾
(تمہارے صدقات خاص طور پر اُن) فقراء کے لئے ہونے چاہئیں جو اللہ کے راستہ میں روک لئے جاتے ہیں، (روزی کمانے کے لئے) وہ ملک میں کہیں آجا نہیں سکتے (وہ کسی سے سوال بھی نہیں کرتے اور) سوال نہ کرنے کی وجہ سے جاہل یہ سمجھتا ہے کہ وہ مالدار ہیں (حالانکہ وہ مالدار نہیں ہوتے) وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال بھی نہیں کرتے (کہ انکے اس فعل سے ہی ان کو پہچان لیا جائے، البتہ اے رسول) آپ ان کو ان کے چہروں سے پہچان سکتے ہیں، (اے ایمان والو) جو مال بھی تم خرچ کروگے (تو وہ ضائع نہیں ہوگا) وہ اللہ کے علم میں ہوگا (اور اللہ اس کا اجر دے گا) ﴿٢٧٣﴾
جو لوگ اللہ کے راستہ میں رات اور دن پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے لئے ان کا اجر وثواب ان کے رب کے پاس (محفوظ) ہے، انہیں (قیامت کے دن) نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ
مِنَ الْمَسِّ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا، وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا، فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ، وَاَمْرُهٗٓ
اِلَى اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے کسی کو شیطان نے لپٹ کر خبطی بنا دیا ہو، ان کی یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ (دنیا میں) کہا کرتے تھے کہ کاروبار بھی تو سود کے مثل ہے (اگر کاروبار جائز ہے تو سود جائز کیوں نہیں لیکن ان کا یہ کہنا صحیح نہیں اس لئے کہ) کاروبار کو اللہ نے جائز کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے (لہٰذا اب اس سلسلہ میں عقل سے فیصلہ نہیں ہو سکتا) تو (اب) جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچ گئی اور وہ باز آ گیا تو جو اس نے پہلے لے لیا ہے وہ اس کا ہے۔ (اے لوگو) سود کا حکم اللہ ہی کی طرف (لوٹتا) ہے۔ لیکن جس نے (حرام ہونے کے بعد) پھر سود لینا شروع کر دیا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ،
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ، وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَاِنْ تُبْتُمْ
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ، لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

اللہ سود کو مٹا رہا ہے اور صدقات کو بڑھا رہا ہے (لہٰذا اب بھی جو شخص سود کا لین دین کرتا ہے تو وہ سوائے ناشکرے گنہگار کے اور کون ہو سکتا ہے) اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا (اور جس کو اللہ پسند نہیں کرتا اس کے لئے سوائے عذاب کے اور کیا ہے) ﴿٢٧٦﴾

البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے (پھر) انہوں نے نیک عمل کئے (خصوصاً) نماز پابندی سے پڑھتے رہے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے تو ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، (قیامت کے دن) انہیں نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿٢٧٧﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اگر تم مؤمن ہو تو سود میں سے جو کچھ باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو ﴿٢٧٨﴾

اگر تم ایسا نہ کرو تو پھر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو اور اگر تم (سود لینے سے) توبہ کر لو تو پھر تم اپنا رأس المال یعنی زر اصل لے سکتے ہو (زر اصل سے زیادہ کچھ نہیں لے سکتے اس طرح) نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم

تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ
ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ، وَاَنْ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ، ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ، وَلْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ،
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا، فَاِنْ كَانَ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ
لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ، وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ، فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

ہوگا (دونوں میں سے کسی کا نقصان نہیں ہوگا) ﴿٢٧٩﴾
اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو اسے فراخی حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر قرض کی رقم بطور صدقہ ہی دے دو تو یہ تمہارے لئے اور بھی اچھا ہے بشرطیکہ تم (اسے باعث اجر و ثواب) سمجھو ﴿٢٨٠﴾
اور اس دن سے ڈرتے رہو جس دن تم سب اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان (میں سے کسی) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٢٨١﴾
اے ایمان والو، جب تم مقررہ میعاد کے لئے قرض کا معاملہ کیا کرو تو اسے لکھ لیا کرو، لکھنے والے کو چاہیئے کہ انصاف کے ساتھ لکھے (کسی کی حق تلفی نہ کرے) اور جس طرح اللہ نے اسے لکھنا سکھایا ہے اس طرح لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ اسی طرح لکھ دے۔ (دستاویز کا) مضمون وہ شخص لکھوائے جس پر (قرضہ کی ادائیگی) واجب ہو، اسے چاہیئے کہ اللہ سے ڈرے اور قرضہ کی رقم لکھوانے میں ذرا سی بھی کمی نہ کرے، اگر قرض لینے والا بے وقوف ہو یا کمزور ہو یا (کسی اور وجہ سے) لکھوا نہ سکتا ہو تو اس کے ولی کو چاہیئے کہ وہ انصاف کے ساتھ لکھوا دے۔ (دستاویز پر) ان گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرو اپنے (ہم عقیدہ) مردوں میں سے دو مرد گواہ کر لیا کرو، اگر دو مرد (میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ کر لیا کرو، (دو عورتوں کی گواہی سے یہ فائدہ ہوگا) کہ اگر ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ گواہوں کو جب (گواہی کے لئے) بلایا جائے تو وہ (گواہی کے لئے آنے سے) انکار نہ کریں اور (اے ایمان والو) اگر قرض کا معاملہ ایک مقررہ مدت کے لئے ہو تو پھر رقم کم ہو یا زیادہ اسے لکھنے میں کاہلی نہ کیا کرو، لکھ لینا انصاف کے زیادہ قریب ہے اور شہادت کے لئے زیادہ صحیح ہے اور اس میں اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ (بعد میں) تمہیں کسی قسم کا شک نہ ہو اور (اے ایمان والو،) اس تجارت کے نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تجارت تمہارے درمیان دست بدست ہوتی رہتی ہے، البتہ جب تم خرید و فروخت (کا معاملہ قرض پر) کیا کرو تو (اگرچہ لکھنا تم پر فرض نہیں

إِحْدٰىهُمَا الْأُخْرٰى، وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَآءُ
إِذَا مَا دُعُوْا، وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا أَنْ تَكْتُبُوْهُ
صَغِيْرًا أَوْ كَبِيْرًا إِلٰٓى أَجَلِهٖ، ذٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنٰٓى أَلَّا
تَرْتَابُوْٓا إِلَّآ أَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَلَّا تَكْتُبُوْهَا، وَأَشْهِدُوْٓا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَ
لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ، وَإِنْ تَفْعَلُوْا
فَإِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، وَيُعَلِّمُكُمُ
اللّٰهُ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ
كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ، فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهٗ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ، وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ،
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَإِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ، وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْأَرْضِ، وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ
أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ،

تاہم) گواہ پھر بھی کر لیا کرو، کاتب اور گواہ (فریقین میں سے)
کسی کو نقصان نہ پہنچائیں اور (اے ایمان والو) اگر تم ایسا کرو
تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے، اللہ سے ڈرتے رہو،
اللہ تمہیں (حکمت کی باتیں) سکھا رہا ہے اور (یہ خوب سمجھ
لو کہ) اللہ (سے حکمت کی کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے
کیونکہ وہ) ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿٢٨٢﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں کوئی کاتب نہ
مل سکے تو پھر کوئی چیز قرض دینے والے کے قبضہ میں رہن رکھ
دو (تاکہ قرض دینے والے کو اطمینان رہے) اس طرح اگر تم میں
سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے پاس اپنی امانت (بطور
رہن) رکھوائے تو امانت دار کو چاہیئے کہ (قرضہ کی ادائیگی کے بعد)
اس کی امانت اس کے حوالہ کر دے اور اللہ (یعنی) اپنے رب
سے ڈرتا رہے (کہیں ایسا نہ ہو کہ خیانت کر بیٹھے اور پھر عذاب
الٰہی میں گرفتار ہو جائے) اور (اے ایمان والو) گواہی کو نہ
چھپایا کرو، جو شخص گواہی کو چھپائے گا اس کا دل گنہگار ہوگا، اللہ
(کو تمہارے دل کا حال بھی معلوم ہوتا ہے اور وہ) جو کچھ تم کرتے
ہو اس سے بھی واقف ہوتا ہے ﴿٢٨٣﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (بھلا جو
اتنی بڑی بادشاہت کا مالک ہو کیا اس سے کوئی بات مخفی رہ
سکتی ہے، ہرگز نہیں) اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا
چھپاؤ گے اللہ (کو بہرحال اس کا علم ہوگا اور وہ) تم سے اس

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

کا محاسبہ کریگا، پھر وہ جس کو چاہے گا معاف کردیگا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۸۴﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

(اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلاتفریق ایمان لاتے ہیں) اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(اے ایمان والو، خبردار ہوجاؤ) اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کرے گا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کرنے والے پر ہوگا، (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہوجائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما ﴿۲۸۶﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ① اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ② نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③ مِنْ
قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ④ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ⑤
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ
يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑥
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ

الٓمّٓ ① اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ (جاوید) اور ہمیشہ قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا ہے ②
اسی نے (اے رسول) آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی، جو پہلے آنے والی (تمام کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے، اسی نے توریت اور انجیل نازل کی تھیں ③
جو اس کتاب سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) تھیں اور (اب) اسی نے حق و باطل میں تمیز کرنے والی (یہ کتاب) نازل کی (تو) جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ (کے لئے ان کو عذاب دینا کچھ مشکل نہیں اس لئے کہ وہ) غالب ہے اور بدلہ لینے والا ہے ④
(اللہ کو کافروں کے تمام گناہوں کا علم ہے اس لئے کہ) زمین اور آسمان میں کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ سے پوشیدہ ہو ⑤
وہی ہے جو (اے انسانو) ارحام (مادر) میں تمہاری شکلیں جیسی چاہتا ہے بنا دیتا ہے۔ (یہ کام دوسرا کوئی نہیں کر سکتا لہذا) اُس غالب اور حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ⑥

(اور اے رسول) وہی ہے جس نے آپ پر (اپنی) کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (جن کا سمجھنا مشکل نہیں) اور وہی کتاب کی اصل ہیں اور بعض آیتیں ایسی ہیں جو متشابہ ہیں (ان کی حقیقت معلوم کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ معلوم کرنا ممکن ہے) پھر (بھی) جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیت کے پیچھے پڑ جاتے ہیں تاکہ اس کے حقیقی معنوں کو تلاش کریں اور کوئی فتنہ برپا کریں حالانکہ اللہ کے علاوہ نہ کوئی اس کے حقیقی معنوں کو جانتا ہے (اور نہ جان سکتا ہے) اور جن لوگوں کو علم میں رسوخ ہے وہ (متشابہ آیت کے معنوں کی تلاش میں نہیں پڑتے بلکہ وہ

تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي
الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ
هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ
تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ
النَّارِ ۝١٠ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ
تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ
فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى
كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ

تو) اس طرح کہتے ہیں: 'ہم اس پر ایمان لائے (اور) یہ (اور اس جیسی) تمام آیات ہمارے رب کی طرف سے (نازل ہوئی) ہیں'۔ (اے لوگو، خبردار ہو جاؤ، یہی عقلمند ہیں) اور عقلمند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں ۝٧

(علم میں) رسوخ رکھنے والے لوگ ایمان کے اقرار کے ساتھ اس طرح دعائیں بھی کرتے ہیں کہ) "اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر، ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطاء فرما، بے شک تو بہت عطاء فرمانے والا ہے ۝٨

(اور) اے ہمارے رب، (ہمارا ایمان ہے کہ) تو یقیناً ایک دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، (تمام) لوگوں کو جمع کرے گا" (اے لوگو، سنو) بے شک اللہ (سب کو ایک دن جمع کرے گا، یہ اس کا وعدہ ہے اور وہ) وعدہ خلافی نہیں کرتا ۝٩

(اس دن) جو لوگ کافر ہیں ان کو ان کے مال اور اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرا سا بھی نہیں بچا سکتے یہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے ۝١٠

ان لوگوں کا وہی حال ہوگا جو حال کہ آل فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا، انہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (اور گناہوں میں مبتلا رہے) اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝١١

(اے رسول) کافروں سے کہہ دیجئے کہ تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (قیامت کے دن) دوزخ میں دھکیل دیئے جاؤ گے اور وہ بہت بری جگہ ہے ۝١٢

(اور اے کافرو) تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں جن کی (جنگ بدر میں) ایک دوسرے سے مڈبھیڑ ہوئی (بڑی) نشانی ہے، ایک جماعت (مسلمین کی تھی جو) اللہ کے راستے میں لڑ رہی تھی اور دوسری جماعت کافروں کی تھی، کافروں کی نگاہ میں مسلمین دوچند نظر آ رہے تھے (اس طرح اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ
النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ الَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصّٰبِرِيْنَ
وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ
اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ
اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نے کافروں کو مرعوب کر کے ایک قسم کی نصرت عطاء فرمائی) اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی نصرت سے قوت عطاء فرماتا ہے بے شک اس واقعہ میں آنکھوں والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے ﴿۱۳﴾

عورتوں، بیٹوں، سونے اور چاندی کے خزانوں، نشان دار گھوڑوں، مویشی اور کھیتی کی (طرف انسانوں کو جو) رغبت (دی گئی ہے اس رغبت) کی محبت کو لوگوں کے لئے مزین کر دیا گیا ہے، (یہی وجہ ہے کہ لوگ ان چیزوں کی طرف دوڑتے ہیں حالانکہ) یہ مال و متاع دنیا کی زندگی کا عارضی اور قلیل فائدہ ہے اور اللہ کے پاس جو ٹھکانہ ہے وہ (بہت) اچھا ہے ﴿۱۴﴾ (اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جو ان دنیوی چیزوں سے (بدرجہا) بہتر ہو، وہ باغات ہیں جو ان کے رب کے پاس متقیوں کے لئے (مخصوص) ہیں، (وہ باغات ایسے ہیں کہ) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان باغات میں متقی لوگ ہمیشہ رہیں گے، (ان کے لئے وہاں) پاک بیویاں ہیں اور اللہ کی رضاء ہے اور (یہ نہ سمجھنا کہ) اللہ (اپنے نیک بندوں کے اعمال سے بے خبر ہے، نہیں، وہ اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (اور ان کے اعمال سے واقف ہے ﴿۱۵﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جو اس طرح دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے لہٰذا ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا ﴿۱۶﴾
(ان لوگوں کے مزید صفات یہ ہیں کہ وہ مصائب میں) صبر و استقامت سے کام لیتے ہیں، سچ بولتے ہیں، فرمانبرداری کرتے ہیں، (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور صبح کے اوقات میں (اپنے گناہوں کی) معافی مانگتے رہتے ہیں ﴿۱۷﴾

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور وہ اہل علم بھی جو انصاف پر قائم ہیں اس بات کی گواہی دیتے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ، وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ، وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ
اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ،
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ، فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَ
اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ، وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ
الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

ہیں (کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ) اس غالب، حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ﴿۱۸﴾

بے شک دین (حق) تو اللہ کے نزدیک بس اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو آپس میں اختلاف کیا تو ایسی حالت میں کیا کہ (اختلافی امور کے سلسلہ میں) ان کے پاس (دین کا یقینی) علم آچکا تھا، (پھر) محض آپس کی ضد کی وجہ سے (وہ اس اختلاف پر جمے رہے اور اللہ کی آیات کا انکار کیا) اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرے تو (وہ اچھی طرح سمجھ لے کہ) اللہ تعالےٰ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾

پھر (اے رسول) اگر یہ آپ سے جھگڑیں (اور بحث و مباحثہ کریں) تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے اور میری اتباع کرنے والوں نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے (ہم تو بس دین، اسلام ہی کو سمجھتے ہیں) اور (اے رسول) آپ اہل کتاب اور ناخواندہ لوگوں سے کہیئے: "کیا تم اسلام قبول کرتے ہو" اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو ہدایت یاب ہو جائیں گے اور اگر وہ (اسلام سے) منہ موڑیں تو آپ کی ذمہ داری سوا اس کے اور کچھ نہیں کہ آپ (دین اسلام ان تک) پہنچا دیں، اللہ (اپنے) ان بندوں کو دیکھ رہا ہے (اور وہ خود ان سے حساب لے لے گا) ﴿۲۰﴾

(اے رسول) آپ تو بس (اتنا کریں کہ) ان لوگوں کو جو اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں اور (اس سے پہلے) انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے رہے جو انصاف کا حکم دیتے تھے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں ﴿۲۱﴾

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی برباد ہو گئے اور آخرت میں بھی اور (آخرت میں) ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿۲۲﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (الٰہی) سے بہرہ مند کیا گیا تھا جب ان کو اللہ کی کتاب (قرآن مجید) کی طرف بلایا جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ
تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَ
غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۪
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ
تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

فیصلہ کردے تو ان میں سے ایک (بڑی) جماعت اس سے منہ پھیر لیتی ہے اور روگردانی کرتی ہے ﴿۲۳﴾

اس کی (بڑی) وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ انہیں دوزخ کی آگ چند دن سے زیادہ نہیں چھوئے گی (یہ ان کا افتراء ہے اور) جو کچھ یہ افتراء کر رہے ہیں اسی نے ان کو سزا و جزا کے معاملہ میں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب ہم انہیں ایک ایسے دن جمع کریں گے جس (دن کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو ان کا کیسا (بُرا) حال ہوگا۔ اس دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ان (میں سے کسی) کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہیں ہوگی ﴿۲۵﴾

اے رسول، آپ (اللہ کی حمد و ثنا اس طرح) بیان کیا کیجئے "اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے، بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۶﴾

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطاء فرماتا ہے ﴿۲۷﴾

ایمان والوں کو چاہیئے کہ مؤمنین کے مقابلہ میں کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو شخص ایسا کرے گا تو اس کے لئے کسی صورت میں بھی اپنے آپ کو اللہ سے (بچانے کا کوئی) عذر) نہ ہوگا سوائے اس صورت کے کہ (اے ایمان والو) تمہیں ان سے نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہو اور (اگر ایسی صورت نہ ہو تو ان کو دوست بنانا اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہونا ہے) اللہ تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے (تاکہ تم اس کے غضب سے بچ جاؤ) اور (یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ)

نَفْسَهٗ، وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ
تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ، وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا، وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ،
تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا،
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ، وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ
بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ
اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾
ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا

تمہیں اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے (پھر وہ تمہیں وہاں ان سے دوستی کرنے کی سزا دے گا) ﴿۲۸﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے دلوں میں کوئی بات چھپاؤ گے یا اسے ظاہر کرو گے، اللہ تعالیٰ کو (ہر حال میں) اس کا علم ہو جائے گا اور (یہی نہیں) وہ تو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾
(یہ سزا) اس دن (دی جائے گی جس دن) ہر شخص اپنے اچھے اعمال کو موجود پائے گا اور برے اعمال کو بھی (موجود پائے گا)، (وہ ایسا ہولناک وقت ہوگا کہ اس وقت) ہر شخص چاہے گا کہ کاش اس کے اور اس کے برے اعمال کے درمیان بہت طویل فاصلہ ہوتا اور (دیکھو) اللہ (پھر) تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے اور (یہ بھی جان لو کہ) اللہ تعالیٰ بندوں پر بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم کو اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا دعویٰ ہے تو میری پیروی کرو، (اگر تم میری پیروی کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا، تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا کیونکہ اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۱﴾
(اے رسول) آپ (یہ بھی) کہہ دیجئے کہ اللہ کی اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ اطاعت سے منہ موڑیں تو (وہ لوگ کافر ہیں اور) اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا ﴿۳۲﴾
بے شک اللہ (تعالیٰ) نے آدم کو، نوح کو، آل ابراہیم کو اور آل عمران کو تمام جہانوں کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا ﴿۳۳﴾

ان میں سے بعض (یقیناً) بعض کی اولاد تھے اور اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا اور علم والا ہے ﴿۳۴﴾

(اور وہ وقت یاد کرو) جب عمران کی بیوی نے کہا "اے میرے رب، جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں، وہ تیرے لئے وقف ہوگا، (اے میرے

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
إِنِّيْ وَضَعْتُهَا أُنْثٰى، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ، وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى وَإِنِّيْ
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّيْ أُعِيْذُهَا بِكَ وَ
ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا، كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا، قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا
رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي
الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

رب اس نذر کو) میری طرف سے قبول فرما، بے شک تو بڑا سننے والا ہے اور جاننے والا ہے ﴿۳۵﴾

پھر جب (وضع حمل کا وقت آیا تو) ان کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی، کہنے لگیں اے میرے رب، میرے ہاں تو لڑکی پیدا ہوئی اور اللہ کو تو اچھی طرح معلوم تھا جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا، (اے میرے رب) وہ لڑکا (جس کی میں نے نیت کی تھی) اس لڑکی جیسا نہ ہوتا (وہ جو کچھ دین کی خدمت کرتا یہ لڑکی نہیں کر سکتی) بہرحال میں نے اس کا نام مریم رکھ دیا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے فتنہ) سے (بچانے کے لئے) تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

الغرض مریم کے رب نے مریم کو اچھی طرح سے قبول فرما لیا اور بڑی اچھی طرح سے ان کی پرورش کی اور زکریا (علیہ السلام) کو اس کا کفیل بنا دیا، زکریا (علیہ السلام) جب کبھی عبادت خانہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانے کی چیزیں دیکھتے، (ایک دن) زکریا نے پوچھا "اے مریم، یہ کھانے کی چیزیں تمہارے پاس کہاں سے آتی ہیں"؟ مریم نے کہا: اللہ کے پاس سے، بے شک تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۷﴾

اسی موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعاء کی انہوں نے کہا "اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے صالح اولاد عطاء فرما، بے شک تو دعاء کو سننے والا (اور قبول کرنیوالا) ہے ﴿۳۸﴾

(اللہ نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور فرشتوں کو خوشخبری دینے کے لئے ان کے پاس بھیجا)، فرشتوں نے ان کو ایسی حالت میں آواز دی کہ وہ عبادت خانہ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، (فرشتوں نے ان سے کہا) کہ اللہ آپ کو یحییٰ کی (ولادت کی) خوشخبری دیتا ہے، وہ اللہ کے کلمہ (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے، وہ سردار، حیادار، نبی اور صالحین میں سے ہوں گے ﴿۳۹﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ
الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ
اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ
اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ
بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

زکریا نے کہا "اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح ہوگا، اللہ جو چاہے کر سکتا ہے ﴿۴۰﴾ زکریا نے کہا "اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے (تاکہ مجھے علم ہو جائے کہ بچہ کب ہوگا)" اللہ نے فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک کسی سے بات نہ کرو سوائے اس کے کہ (بوقت ضرورت) اشارہ کر دو (ان تین دنوں میں) کثرت سے اپنے رب کا ذکر کرتے رہو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو ﴿۴۱﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا اے مریم اللہ نے تم کو منتخب کیا ہے، تمہیں پاک کیا ہے اور دنیا کی تمام عورتوں پر تم کو برگزیدہ کیا ہے ﴿۴۲﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اے مریم، اپنے رب کی فرمانبرداری کرتی رہو، سجدہ کرتی رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہو ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

(اے رسول) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ تو ان لوگوں کے پاس اس وقت موجود نہیں تھے جب وہ مریم کی کفالت کے لئے قرعہ اندازی کر رہے تھے اور نہ اس وقت موجود تھے جب (کفالت کے لئے) وہ جھگڑا کر رہے تھے (ایسی صورت میں آپ کو ان چیزوں کا علم کیسے ہو سکتا تھا، یہ تو ہمارا فضل ہے کہ ہم نے بذریعہ وحی آپ کو بتا دیا ہے) ﴿۴۴﴾ (اور وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) "اے مریم" اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح، عیسیٰ ابن مریم ہوگا اور وہ دنیا اور آخرت میں باعزت اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ
يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ
كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ
اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ
كَهَيْــَٔــةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

وہ گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں (یکساں) بات کرے گا اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾

مریم نے کہا "اے میرے رب میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا؟" اللہ نے فرمایا اسی حالت میں ہوگا، اللہ جو چاہے پیدا کر سکتا ہے (اس کے لئے کوئی مشکل نہیں) وہ جب کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اس کام سے اتنا کہہ دیتا ہے "ہو جا" وہ کام ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾

(فرشتوں نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے مریم سے کہا) اور اللہ عیسیٰ کو کتاب و حکمت اور توریت اور انجیل کی تعلیم دے گا ﴿۴۸﴾

اور انہیں بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا (وہ بنی اسرائیل سے کہیں گے) میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی مورت بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے، میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے کو (بینا)، سفید داغ والے کو اچھا اور مُردہ کو زندہ کر دیتا ہوں اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم نے کیا کھایا ہے اور اپنے گھر میں کیا جمع کیا ہے، اگر مؤمن ہو تو ان تمام باتوں میں تمہارے لئے (میری نبوت کی کھلی) نشانی ہے ﴿۴۹﴾

اور میں توریت کی جو مجھ سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرتا ہوں اور میں اس لئے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر (بطور سزا کے) حرام کر دی گئی تھیں انہیں تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تمہارے رب کی طرف سے (کھلی) نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ، هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيسٰى
مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ،
قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا بِمَآ أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوا وَ
مَكَرَ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِينَ ﴿۵۴﴾
إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسٰٓى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَ
رَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ
الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ إِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِينَ ﴿۵۶﴾ وَأَمَّا
الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ
أُجُورَهُمْ، وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿۵۷﴾

بے شک میرا اور تمہارا رب اللہ ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے (۵۱)

پھر جب (کافر نہ مانے اور) عیسٰی نے محسوس کیا (کہ وہ) کفر (سے باز آنے والے نہیں) تو کہنے لگے کون اللہ کے راستہ میں میرا مددگار ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم ہیں (۵۲)

(پھر ان حواریوں نے اللہ سے دعا کی کہ) اے ہمارے رب ہم اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تو نے نازل کی اور ہم (تیرے) رسول کی پیروی کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں (حق کے) گواہوں میں لکھ لے (۵۳)

کافروں نے خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیریں کیں اور اللہ تعالیٰ بہترین تدبیر کرنے والا ہے (۵۴)

(اور اے رسول اس وقت کو یاد کیجئے) جب اللہ نے عیسٰی سے کہا: اے عیسٰی میں تمہیں پوری طرح لینے والا ہوں یعنی تمہیں (پورے جسم کے ساتھ) اپنی طرف اٹھانے والا ہوں، تمہیں کافروں (کی برائی) سے پاک (و محفوظ) رکھوں گا اور تمہاری پیروی کرنے والوں کو قیامت کے دن تک کافروں پر غالب رکھوں گا، پھر تم سب کو (ایک دن) میرے پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر (اس دن) میں تمہارے درمیان جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو فیصلہ کروں گا (۵۵)

جو لوگ کافر ہیں ان کو دنیا میں بھی سخت عذاب میں مبتلا کروں گا اور آخرت میں بھی ان کا اور کوئی مددگار نہ ہوگا (۵۶)

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے گا اور اللہ (کسی کے ساتھ) ناانصافی نہیں کرے گا کیونکہ وہ) ناانصافی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۵۷)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ
كَمَثَلِ اٰدَمَ، خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ
فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ
نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ،
ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ
الْحَقُّ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا
نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا
اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَهْلَ

(اے رسول) یہ (اللہ کی) آیتیں ہیں اور حکمت سے بھرپور نصیحتیں ہیں جو ہم آپ کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں (۵۸)

عیسٰی کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسی آدم کی، اللہ نے آدم (کے پتلے) کو مٹی سے بنایا، پھر اس (مٹی کے پتلے) سے کہا (زندہ) ہو جا، وہ (زندہ) ہو گیا (۵۹)

(اے رسول) یہ بات آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیں (۶۰)

(اور اے رسول) جو لوگ عیسٰی کے معاملہ میں آپ سے جھگڑیں باوجود اس کے کہ آپ کے پاس ان کے متعلق (یقینی) علم آ چکا ہے تو آپ ان سے کہیں: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، ہم اپنی عورتوں کو بلائیں تم اپنی عورتوں کو بلاؤ، ہم خود بھی آ جائیں اور تم خود بھی آ جاؤ پھر اللہ سے (ایک دوسرے کی ہلاکت کے لئے) دعاء کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں (۶۱)

(اے رسول) بے شک یہ ذکر (جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں بالکل) حق ہے اور (یہ بات بھی بالکل حق ہے کہ) اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۶۲)

پھر بھی اگر یہ حق سے انحراف کریں (تو آپ گھبرائیں نہیں) اللہ ان مفسدین سے خوب واقف ہے (یہ اس سے بچ کر کہاں جائیں گے) (۶۳)

(اے رسول)، (اللہ کے راستے کی انہیں دعوت دیجئے، ان سے) کہئے: اے اہل کتاب، ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں، اس کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کریں اور اللہ کے علاوہ ایک دوسرے کو اپنا رب نہ بنائیں، اگر یہ (اس بات سے) منہ موڑیں تو (اے ایمان والو) ان سے کہہ دو تم "گواہ رہنا کہ ہم تو مسلم ہیں" (۶۴)

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حٰجَجْتُمْ
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ
لَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَ
مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ اَوْلَى
النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ
هٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا
يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝

اے اہلِ کتاب، تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، توریت اور انجیل تو ان کے بعد اتری ہیں (پھر وہ یہودی یا عیسائی کیسے ہو سکتے ہیں) کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں (۶۵)

دیکھو (اب تک) تم ان باتوں میں تو جھگڑتے ہی رہے ہو جن کا تمہیں (تھوڑا بہت) علم تھا لیکن ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں (مطلقاً) علم نہیں، اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے (۶۶)

ابراہیم نہ تو یہودی تھے، نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو بڑے پکے موحد مسلم تھے اور وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے (۶۷)

ابراہیم (سے اپنا تعلق ظاہر کرنے) کے سب سے زیادہ حقدار وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ نبی (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اور وہ لوگ جو (ان پر) ایمان لاتے ہیں، (ایسے مؤمنین کے نہ صرف ابراہیم دوست ہیں بلکہ ان) مؤمنین کا (تو) اللہ (بھی) دوست ہے (۶۸)

(اے ایمان والو) اہل کتاب کی ایک جماعت کی تو یہ خواہش ہے کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں لیکن وہ تم کو گمراہ نہیں کر سکتے بلکہ وہ اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں (۶۹)

اے اہلِ کتاب کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو حالانکہ (دل سے تو) تم بھی گواہی دیتے ہو (کہ وہ حق ہیں) (۷۰)

اے اہلِ کتاب حق اور باطل کو کیوں خلط ملط کرتے ہو؟ اور (اے اہلِ کتاب) حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو (کہ وہ حق ہے) (۷۱)

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِيْنَكُمْ، قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ
اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ
يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ، قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ،
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا
دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا
لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَيَقُوْلُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

اور (اے ایمان والو) اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے (آپس میں ایک دوسرے سے) کہا تھا کہ صبح کے وقت اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو ایمان والوں پر اتاری گئی ہے اور شام کو اس کا انکار کر دو، شاید (اس طرح ایمان والے بھی کفر کی طرف) لوٹ آئیں ﴿۷۲﴾

(اہلِ کتاب آپس میں ایک دوسرے سے کہتے تھے) اور (دیکھنا کسی آدمی کی بات) نہ ماننا سوائے اس کے جو تمہارے دین کی پیروی کرتا ہو، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے (کہ تمہارے پاس تو ہدایت ہے ہی نہیں) ہدایت تو بس اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ ہدایت اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطاء فرمائی ہے اور اے ایمان والو یہ لوگ آپس میں اس طرح بھی کہتے ہیں کہ اس بات کو کبھی تسلیم نہ کرنا) کہ وہ چیز (یعنی ہدایت) جو تم کو دی گئی ہے کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ یہ لوگ تمہارے رب کے پاس تم پر حجت قائم کریں گے۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے (بے شک) وہ بڑی وسعت والا اور علم والا ہے ﴿۷۳﴾

وہ اپنی رحمت کے لئے جس کو چاہتا ہے مخصوص کر لیتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے ﴿۷۴﴾

اہلِ کتاب میں بعض آدمی ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک خزانہ بھی بطور امانت رکھوا دیں تو وہ آپ کو (فوراً) ادا کر دیں گے اور ان میں بعض آدمی ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک دینار بھی بطور امانت رکھوا دیں تو وہ آپ کو ادا نہیں کریں گے جب تک آپ ان کے سر پر ہر وقت نہ کھڑے رہیں، یہ اس لئے کہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ امیوں کا مال کھا جانے کے سلسلہ میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہوگا (وہ اس بات کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں کہی) وہ اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں (کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں) ﴿۷۵﴾

(ایسے لوگ فلاح نہیں پا سکتے) البتہ وہ لوگ جو اپنے عہد کو پورا کریں اور تقویٰ اختیار کریں تو (وہ فلاح پا سکتے ہیں کیونکہ) اللہ تقویٰ شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے ﴿۷۶﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ
لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا
يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا
يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَ

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت کے عوض بیچ دیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا بلکہ ان کو دردناک عذاب ہوگا ﴿۷۷﴾

إِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ
لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ
الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا
هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

اور بے شک اہلِ کتاب میں ایسے بھی لوگ ہیں جو (اللہ کی) کتاب (توریت) کو پڑھتے وقت اپنی زبانوں کو اس طرح موڑتے ہیں کہ تم یہ سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھ رہے ہیں کتاب میں (لکھا ہوا) ہے حالانکہ وہ کتاب میں (لکھا ہوا) نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ (جو کچھ) وہ (پڑھ رہے ہیں) اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) نہیں ہوتا، الغرض وہ جان بوجھ کر اللہ پر افتراء کرتے ہیں ﴿۷۸﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَ
الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا
عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا
رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا
كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

کسی بشر کو یہ زیبا نہیں کہ جب اللہ اس کو کتاب، حکم اور نبوت عطاء فرمائے تو پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کے علاوہ میرے بھی بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ تم خالص اللہ کے (بندے) بنو اس وجہ سے کہ تم (اللہ کی) کتاب کو پڑھاتے بھی رہتے ہو اور پڑھتے بھی رہتے ہو (تو وہ اللہ کی کتاب کے خلاف تم کو اپنا بندہ بننے کے لئے کیسے کہہ سکتا ہے) ﴿۷۹﴾

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَ
النَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۚ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ
أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اور نہ اس کو یہ زیبا ہے کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے، کیا تمہارے مسلم ہو جانے کے بعد وہ تم کو کفر کا حکم دے گا (ہرگز نہیں) ﴿۸۰﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے نبیوں سے (اس بات

النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ
وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا
اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ
دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

کا) عہد لیا کہ جب ان کو کتاب وحکمت مل جائے پھر ان کے پاس کوئی رسول آئے تو وہ اس رسول پر ایمان لائیں گے اور اس کی مدد کریں گے۔ (پھر اللہ نے ان سے) فرمایا کیا تم اقرار کرتے ہو اور ان باتوں پر میرے عہد کو قبول کرتے ہو، نبیوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں (کہ ہم نے اس عہد کو قبول کیا اور اُسے پورا کریں گے) اللہ نے فرمایا تو (اب) تم (اس عہد پر) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾

عہد کرنے کے بعد (تم میں سے) جو لوگ اس عہد سے پھر جائیں گے وہ فاسق ہو جائیں گے ﴿۸۲﴾

کیا یہ کافر اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کے متلاشی ہیں (کیا یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے مطیع بننا چاہتے ہیں) حالانکہ تمام آسمان والے اور زمین والے تو خوشی سے یا ناخوشی سے سب اسی کے مطیع و فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (ان کو بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے لہٰذا اسی کی اطاعت کرنی چاہیئے) ﴿۸۳﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، اس کتاب پر ایمان لائے جو ہم پر نازل ہوئی، ان کتابوں پر بھی ایمان لائے جو ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور (ان کی) اولاد پر نازل ہوئیں اور ان کتابوں پر بھی ایمان لائے جو موسیٰ، عیسیٰ اور (دوسرے) انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے عطاء ہوئیں، ہم نبیوں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے (سب پر ایمان لاتے ہیں) اور ہم سب اللہ کے مسلم ہیں (اور دینِ اسلام پر کاربند ہیں) ﴿۸۴﴾

برخلاف اسکے جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متلاشی ہو (اور اس پر کاربند ہو) تو وہ دین اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا (اس کے سارے عمل بیکار کر دیئے جائیں گے) اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا (آخرت میں اسے اپنے اعمال کا کوئی صلہ نہیں ملے گا) ﴿۸۵﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ
اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۶ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۸۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ۝۸۸ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۸۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ
اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ
تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ۝۹۰
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۹۱
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۙ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

اللہ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کفر کر رہے ہیں باوجود اس کے کہ وہ شہادت دے چکے ہیں کہ یہ رسول حق ہیں اور ان کے پاس کھلے دلائل بھی پہنچ چکے ہیں، اللہ ظالم لوگوں کو راہِ ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا (۸۶)

ان لوگوں کی سزا تو یہ ہے کہ ان پر اللہ کی بھی لعنت ہے، فرشتوں اور تمام انسانوں کی بھی لعنت ہے (۸۷)

اس لعنت میں وہ ہمیشہ گرفتار رہیں گے، ان سے عذاب میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی (مسلسل عذاب ہوتا رہے گا) (۸۸)

مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو اللہ (انہیں معاف کر دے گا کیونکہ وہ) غفور رحیم ہے (۸۹)

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور پھر کفر میں زیادتی ہی کرتے چلے گئے ایسے لوگوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی، یہ لوگ گمراہ ہیں (اور گمراہی میں انتہا کو پہنچ گئے ہیں (۹۰)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اس حالت میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے تو اگر ان میں سے کوئی شخص اپنے فدیہ میں زمین بھر سونا دے تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا (۹۱)

(اے ایمان والو) تم ہرگز نیکی حاصل نہیں کر سکتے جب تک (اللہ کے راستہ میں) وہ چیز خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہے

عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى
نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ،
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ،
فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا، وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ
بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾
فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ، وَمَنْ
دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا، وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا،
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے (۹۲)

بنی اسرائیل کے لئے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں سوائے ان چیزوں کے جن کو یعقوب نے اپنے اوپر خود ہی حرام کر لیا تھا (اے رسول ان سے) کہئے کہ اگر تم سچے ہو تو توریت کو (بطور دلیل) پیش کرو (اور اس میں بتاؤ کہ یہ چیزیں ملت ابراہیمی میں بھی حرام تھیں) ملت ابراہیمی میں یہ چیزیں حرام نہیں تھیں، جو دعویٰ تم کر رہے ہو وہ اللہ پر افتراء ہے) (۹۳)

اس (وضاحت) کے بعد بھی جو شخص اللہ پر افتراء کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہوتے ہیں (۹۴)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا (کہ یہ چیزیں ملت ابراہیمی میں حرام نہیں تھیں) لہٰذا خالص اللہ کو ماننے والے ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو، وہ (موحد تھے) مشرک نہیں تھے (۹۵)

سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ بابرکت ہے اور تمام اقوام عالم کے لئے رہنما ہے (۹۶)

اس گھر میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، منجملہ ان کے مقام ابراہیم ہے۔ (اللہ کے) اس گھر میں جو داخل ہو گیا وہ امن و امان میں آگیا اور جو لوگ سفر کی استطاعت رکھتے ہوں ان پر اس گھر کا حج کرنا (خالص) اللہ کے لئے فرض ہے اور جو شخص (حج کا) انکار کرے تو اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے (اُسے کسی کے حج کرنے یا نہ کرنے کی کوئی پرواہ نہیں) (۹۷)

(اے رسول، آپ اہل کتاب سے) کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو۔ حالانکہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (۹۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ
تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ وَمَنْ
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَ
كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

(اے رسول، آپ اہلِ کتاب سے) کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب جو شخص ایمان لے آیا ہے اسے اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو، کیوں (اللہ کے راستے یعنی دینِ اسلام میں) کجی کے متلاشی رہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہے)، اس میں کوئی کجی نہیں، تم یہ نہ سمجھنا کہ اللہ تمہارے اعمال سے غافل ہے (نہیں) اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ (۹۹)

(اور) اے ایمان والو، اگر تم اہلِ کتاب کے کسی گروہ کا (جو اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں) کہنا مان لو گے تو یہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے (۱۰۰)

اور (اے ایمان والو) تم کیسے کفر کر سکتے ہو جبکہ اللہ کی آیات تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جا رہی ہیں اور تم میں اللہ کا رسول موجود ہے (تمہیں چاہیئے کہ اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رہو) اس لئے کہ جس شخص نے اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اس نے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت پائی (۱۰۱)

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلم ہو (۱۰۲)

اور (اے ایمان والو) تم سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے فرقے نہ بنو، اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی وہ یہ کہ ایک وقت وہ تھا کہ تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے، اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اللہ کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے، تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اللہ وضاحت کے ساتھ اپنی آیتوں کو بیان کر رہا ہے تاکہ تم ہدایت یاب ہو جاؤ (اور پھر اسی تفرقہ بازی میں مبتلا نہ ہو جاؤ) (۱۰۳)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

تم میں ایک جماعت (ایسے لوگوں کی) ہونی چاہیئے جو لوگوں کو خیر کی دعوت دیں، اچھے کام کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں، ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ، وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے ایمان والو) تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقے فرقے بن گئے اور کھلے دلائل آجانے کے بعد بھی اختلاف پر (قائم) رہے، ایسے لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ، فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ، أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

(یہ عذاب اس دن ہوگا) جس دن بہت سے چہرے سفید ہوں گے اور بہت سے چہرے سیاہ ہوں گے، جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ (پھر ان سے کہا جائے گا) جو کفر تم کرتے رہے تھے اب اس کے عذاب کا مزا چکھو ﴿۱۰۶﴾

وَأَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں (شاداں و فرحاں) ہوں گے (اور) اس رحمت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ، وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

(اے رسول) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ ہم آپ کو پڑھ پڑھ کر سنا رہے ہیں (تاکہ لوگ گمراہی سے بچ جائیں) اللہ اہلِ عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (کہ بغیر ہدایت کا راستہ بتائے ان کو گمراہی کی سزا دے) ﴿۱۰۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں (لہٰذا اسی کو مالک سمجھو اور اسی کو کارساز سمجھو، یہی کامیابی کا راستہ ہے) ﴿۱۰۹﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

(اور اے ایمان والو) جتنی امتیں لوگوں کے لئے پیدا کی گئیں ان میں تم سب سے بہتر ہو، تم نیک کام کا حکم دیتے ہو برائی

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ، وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ، مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

سے روکتے ہو اور اللہ پر (صحیح معنوں میں) ایمان لاتے ہو، اور اگر اہل کتاب (سب کے سب) ایمان لے آتے تو ان کے لئے (بہت) اچھا ہوتا، (اگرچہ) ان میں سے چند لوگ ایمان لے آئے ہیں لیکن اکثر لوگ فاسق ہی ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى، وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ، ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

(اے ایمان والو) یہ تمہیں کوئی (بڑا) نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ تمہیں کوئی (معمولی سی) تکلیف پہنچا دیں اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے مدد نہیں ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ان پر ذلت ڈال دی گئی ہے، یہ جہاں کہیں پائے جائیں گے (اسی ذلت میں گرفتار نظر آئیں گے) سوائے اس صورت کے کہ انہیں اللہ کی پناہ مل جائے یا لوگوں کی پناہ مل جائے۔ یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں، مزید برآں ان پر کمزوری بھی ڈال دی گئی ہے، یہ (اس بدبختی میں) اس لئے (مبتلا ہیں) کہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے، انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے، (اللہ اور انبیاء کی) نافرمانی کرتے رہے اور سرکشی میں حد سے تجاوز کرتے رہے ﴿۱۱۲﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً، مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

(لیکن) یہ سب یکساں نہیں ہیں، ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو (حق پر) قائم ہیں، رات کے اوقات میں اللہ کی (کتاب قرآن مجید کی) آیات تلاوت کرتے ہیں اور (اللہ کے آگے) سجدہ ریز ہوتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ، وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

یہ لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں، برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیکیوں کی طرف بڑی سرعت (کے ساتھ سبقت) کرتے ہیں، یہی لوگ (دراصل) صالحین میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

جو نیکی یہ کر رہے ہیں اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی (ان کا تقویٰ وخلوص) اللہ (پر پوشیدہ نہیں ہے اس لئے کہ وہ) متقین (اور مخلص لوگوں) سے بخوبی واقف ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا، وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں ذرا سا بھی کام نہیں آسکتے، یہ لوگ دوزخی ہیں اور دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ، وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

جو کچھ یہ دنیا کی زندگی میں خرچ کر رہے ہیں (وہ کفر وشرک کی وجہ سے اس طرح برباد ہو جاتا ہے) جس طرح سرد ہوا (جب) ان لوگوں کی کھیتی پر جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں پہنچتی ہے تو اسے برباد کر دیتی ہے، اللہ ان پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہیں (کہ کفر وشرک کر کے اپنا نقصان کر رہے ہیں) ﴿۱۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا، وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ، قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اے ایمان والو، مؤمنین کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا رازداں نہ بناؤ، کافر تمہیں نقصان پہنچانے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے، وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم تکلیف میں مبتلا ہو، ان کی زبانوں سے (تمہارے لئے) بغض شدید ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے، اگر تم میں عقل ہے (تو تم اس بات کو سمجھ گئے ہو گے) ہم نے آیات کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے ﴿۱۱۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا، وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ

یہ تو تم ہی ہو کہ ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے، تم (ان کی کتاب اور دوسری) تمام کتابوں پر ایمان لاتے ہو (لیکن وہ تمہاری کتاب پر ایمان نہیں لاتے، ان کا تو یہ حال ہے کہ) جب تم سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان

مِنَ الْغَيْظِ ، قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ، اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ
تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ، وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ، اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ، وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ، وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ
يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَ
يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ
بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

لائے اور جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو غیظ (و غضب) کے عالم میں اپنی انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اپنے غصّے میں مر جاؤ (تمہارے دلی بغض و عداوت کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے) بے شک اللہ تعالیٰ دلوں کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿۱۱۹﴾
(اے ایمان والو) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انہیں بری معلوم ہوتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچتی ہے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور (اے ایمان والو) اگر تم صبر و استقامت سے کام لو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو ان کا مکر و فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا، بے شک جو کچھ (سازشیں) یہ کر رہے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿۱۲۰﴾
اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح کے وقت اپنے اہلِ بیت سے رخصت ہو کر (میدانِ جنگ کی طرف) روانہ ہوئے اور مؤمنین کو جنگ کے لئے مورچوں پر بٹھانا شروع کیا، اللہ (آپ کے تمام حالات سے واقف تھا کیونکہ وہ) سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾
(اور اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب تم میں سے دو جماعتوں نے بزدلی دکھانے کا ارادہ کیا حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا، (انہیں اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے تھا) اور (اسی وقت کیا) مؤمنین کو تو (ہر حالت میں) اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے (نہ کہ مادی طاقت اور ساز و سامان پر) ﴿۱۲۲﴾ اور (اے ایمان والو) اللہ نے تو تمہاری مدد (جنگ) بدر میں بھی کی تھی جب کہ تم انتہائی بے سر و سامان تھے (تو کیا اس جنگ میں تمہاری مدد نہ کرتا) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم اس کی شکر گذاری کر سکو ﴿۱۲۳﴾
(اور اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب آپ (جنگ سے پہلے) مؤمنین سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد فرمائے ﴿۱۲۴﴾
یہی نہیں بلکہ اگر تم نے استقامت دکھائی اور (اللہ سے) ڈرتے رہے اور کافروں نے جوش و خروش کے ساتھ تم پر حملہ کیا تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان لگے ہوئے فرشتوں کو بھیج کر تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) اس مدد کو تو اللہ نے محض تمہارے لئے خوشخبری (کا ذریعہ) بنایا تھا تاکہ یہ خوشخبری سن کر تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ مدد تو (حقیقت میں) اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

(اللہ کی مدد کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ کافروں کی ایک جماعت کا استیصال کر دے یا انہیں (ایسا) ذلیل و خوار کرے کہ (میدان جنگ سے) ناکام واپس ہوں ﴿۱۲۷﴾

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

(اے رسول) کافروں کے معاملہ میں آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں (یہ معاملہ اللہ پر چھوڑیئے) چاہے وہ ان کو معاف کرے یا چاہے ان کو عذاب دے اس لئے کہ یہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے، وہ جس کو چاہے معاف کر سکتا ہے اور جس کو چاہے سزا دے سکتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

اے ایمان والو، کئی گنا سود نہ کھاؤ، اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

اور اس دوزخ سے بھی ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۱﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف تیزی سے آؤ جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿۱۳۳﴾

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ
النَّاسِ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اللّٰهُ، وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَنِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ
اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
قَرْحٌ مِّثْلُهٗ، وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا

(متقی وہ لوگ ہیں) جو فراخی اور تنگی ہر حال میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں (یہ نیکی کرنے والے ہیں) اور اللہ نیکی کرنے والوں ہی سے محبت کرتا ہے ﴿۱۳۴﴾

اور (متقی) وہ لوگ (ہیں) کہ جب وہ بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کر بیٹھتے ہیں تو (فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور (اس سے) اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے علاوہ گناہوں کو معاف بھی کون کر سکتا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے گناہ پر اصرار نہیں کرتے ﴿۱۳۵﴾

ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کی طرف سے مغفرت اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان باغات میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اجر تو عمل کرنے والوں کا ہی اچھا ہوتا ہے ﴿۱۳۶﴾

(اے کافرو) تم سے پہلے بھی (بہت سی قوموں کے) واقعات گذر چکے ہیں، ذرا زمین کی سیر کر کے دیکھو کہ (رسولوں کی) تکذیب کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿۱۳۷﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے (گذشتہ قوموں کے حالات کو واضح طور پر) بیان (کرتا) ہے اور یہ (قرآن) متقیوں کے لئے ہدایت و نصیحت (کا سرچشمہ) ہے ﴿۱۳۸﴾

اور (اے ایمان والو، کافروں سے مقابلہ کرتے وقت) کمزوری نہ دکھانا اور نہ غمگین ہونا اگر تم مؤمن ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿۱۳۹﴾

اگر تم کو زخم لگے ہیں تو (پہلے) اسی کے مثل ان کو بھی زخم لگ چکے ہیں۔ لوگوں کے درمیان یہ دن تو ہم اسی طرح بدلتے رہتے ہیں (کہ کبھی کسی کا نقصان اور کبھی کسی کا نقصان) اے

بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ
رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ
اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ
اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ
اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَ
مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

ایمان والو، اس لڑائی کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ (تمہارے عمل سے) ممیز کردے کہ کون (صحیح معنوں میں) ایمان لایا ہے (اور کون نہیں لایا) اور (یہ بھی مقصد تھا کہ) تم میں سے بعض کو شہادت کے مرتبہ پر فائز کرے (تمہیں نقصان پہنچانے کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ اللہ ان ظالموں کو پسند کرتا ہے، نہیں) اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۰﴾

اور (اس لڑائی کا یہ بھی مقصد تھا) کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مؤمن) بنادے اور کافروں کا استیصال کردے ﴿۱۴۱﴾

(اے ایمان والو) کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں یونہی داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تو اللہ نے یہ معلوم نہیں کیا کہ تم میں سے کون جہاد کرنے والے ہیں اور کون ثابت قدم رہنے والے ﴿۱۴۲﴾

(اے ایمان والو) موت کے آنے سے پہلے تم (شہادت کی) موت کی تمنا کیا کرتے تھے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور (یہ سب کچھ) تمہاری نظروں کے سامنے ہوا ﴿۱۴۳﴾

اور محمد تو بس (اللہ کے) رسول ہیں (الٰہ نہیں ہیں کہ ہمیشہ زندہ رہیں) ان سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے ہیں (بتاؤ کیا اب وہ سب موجود ہیں، یقیناً سب جا چکے ہیں) تو اگر ان کو بھی موت آجائے یا یہ قتل کردیے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جاؤ گے اور جو شخص الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹ جائے تو وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، اللہ شکر گذار (بندوں) کو عنقریب اچھا بدلہ دے گا ﴿۱۴۴﴾

کسی شخص کو اختیار نہیں کہ وہ (جب چاہے) بغیر اللہ کے حکم کے مرجائے، موت کا مقررہ وقت تو (اللہ کے ہاں) لکھا ہوا ہے (اسی وقت موت آئے گی) تو جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے تو ہم اس کو (دنیا میں) بدلہ دے دیں گے اور جو شخص آخرت میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے تو ہم اس کو (آخرت میں) بدلہ دیں گے اور ہم شکر گذار بندوں کو عنقریب (اچھا) بدلہ دیں گے ﴿۱۴۵﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾

اور بہت سے نبی ایسے گذرے ہیں جن کی معیت میں بہت سے اللہ والے (اللہ کے راستہ میں، اللہ کے دشمنوں سے) لڑتے رہے، تو جب اللہ کے راستہ میں انہیں کوئی مصیبت پہنچی تو نہ انہوں نے ہمت ہاری، نہ کمزوری کا مظاہرہ کیا اور نہ (کافروں کے سامنے) عاجزی کا اظہار کیا (بلکہ ثابت قدم رہے) اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿١٤٦﴾

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

(دورانِ جنگ) ان کا قول سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ "اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کام میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما دے، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما" ﴿١٤٧﴾

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾

تو اللہ نے ان کو دنیا میں (بھی اچھا) بدلہ دیا اور آخرت میں (بھی) اچھا بدلہ دے گا۔ (انہوں نے نیکیاں کیں) اور اللہ نیکیاں کرنے والوں سے ہی محبت کرتا ہے ﴿١٤٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اے ایمان والو، اگر تم نے کافروں کی اطاعت کی تو یہ تم کو الٹے پاؤں (کفر کی طرف) لوٹا دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے ﴿١٤٩﴾

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں، یہ تمہیں دھوکا دیتے ہیں) تمہارا مددگار تو اللہ ہے اور وہی سب سے اچھا مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

(اے ایمان والو) ہم ان کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا ٹھکانہ (یقیناً) برا (ٹھکانہ) ہے۔ ﴿١٥١﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے تو اپنا (فتح و نصرت کا) وعدہ پورا کر دیا جبکہ

وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ
مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ
وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵۲ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا
تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا
تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَ
اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۳ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ
اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ
لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ
كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا
يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ

(اے ایمان والو) تم اللہ کے حکم سے کافروں کو دھڑا دھڑ قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ خاطر خواہ فتح حاصل ہو جانے کے بعد تم نے ہمت ہار دی، حکم (رسول) میں اختلاف کیا اور اس کی نافرمانی کر بیٹھے (نتیجہ یہ ہوا کہ تمہیں نقصان سے دوچار ہونا پڑا) تم میں سے بعض دنیا کے طلب گار ہیں اور بعض آخرت کے طلب گار ہیں (جب تم دنیا طلبی میں مال غنیمت پر ٹوٹ پڑے) تو اللہ نے (کافروں سے) تمہارا رخ پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے (کہ تم میں سے کون مصیبت میں ثابت قدم رہتا ہے اور کون پھسل جاتا ہے) بہرحال (اے مؤمنین) اللہ نے تمہارے اس قصور کو معاف کر دیا کیونکہ اللہ مؤمنین پر بڑا فضل کرنے والا ہے ۱۵۲

(اے ایمان والو وہ وقت یاد کرو) جب تم (پہاڑی پر) چڑھ رہے تھے اور (اتنے سراسیمہ تھے کہ) پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ (اللہ کے) رسول تمہارے پیچھے کھڑے تمہیں آواز دے رہے تھے پھر اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ (غم سہنے کی تمہیں عادت ہو جائے پھر آئندہ) تم اپنے کسی نقصان پر نہ غم کرو اور نہ کسی مصیبت پر جو تمہیں پہنچے رنج کرو (اور اچھی طرح سمجھ لو کہ) اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے ۱۵۳

پھر اللہ نے غم کے بعد اونگھ کی صورت میں تم پر تسکین نازل فرمائی وہ اونگھ تم میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک جماعت (اس حالت میں بھی ایسی رہی کہ اس) کو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے متعلق ایام جاہلیت کے سے باطل گمان کر رہے تھے، وہ اس طرح کہہ رہے تھے کیا اس معاملہ میں ہمیں بھی کچھ اختیار ہے؟ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے تمام معاملات اللہ ہی کے اختیار میں ہیں (اور اے رسول) وہ اپنے دلوں میں بہت سی باتیں مخفی رکھتے تھے، آپ پر ظاہر نہیں کرتے تھے، وہ اس طرح بھی کہہ رہے تھے! کاش اس معاملہ میں ہمیں ذرا سا بھی اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے

الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا، قُلْ لَّوْ
كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ
عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَ
لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ
لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ، وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا
مِنْكُمْ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا
ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّی لَّوْ
كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا لِیَجْعَلَ
اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ، وَاللّٰهُ
یُحْیٖ وَیُمِیْتُ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ
خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(اے رسول) آپ کہدیجئے کہ تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا ہوتا وہ (کسی نہ کسی بہانے سے) اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل ہی آتے، (اور اے ایمان والو، ان مصائب کی غرض یہ تھی) کہ اللہ تمہارے دلوں میں جو کچھ تھا اس کی آزمائش کرے اور پھر دلوں میں جو (ایمان اور خیالات) ہیں ان کی تخلیص کرے، اللہ (کو تو تمہارے دلوں کا حال معلوم تھا کیونکہ وہ) دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۵۴﴾

(اے ایمان والو) جس دن (تمہاری اور کافروں کی) جماعتوں کا مقابلہ ہوا، اس دن تم میں سے جن لوگوں نے پیٹھ پھیری تو اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے بعض اعمال کے سبب سے شیطان نے انہیں پھسلا دیا، بہرحال اللہ نے ان کے قصور کو معاف کر دیا بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا (اور) بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی مثل نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اور جب ان کے (مسلم) بھائی (اللہ کے راستہ میں) زمین میں سفر کے لئے یا جنگ کے لئے نکلے تو ان کے متعلق کہنے لگے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے، نہ مارے جاتے (اس موت اور قتل کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ ان کی تمنا کو ان کے دلوں میں باعث حسرت بنا دے ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے اور (اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے (وہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے) ﴿۱۵۶﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم اللہ کے راستہ میں قتل کر دئے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت (جو تمہیں میسر ہوگی) اس تمام مال و دولت سے بہتر ہے جو لوگ جمع کر رہے ہیں ﴿۱۵۷﴾

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى الْاَمْرِ فَاِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ
اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ
ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ، وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ، وَمَنْ
يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ
تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ
اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
مَاْوٰهُ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ بہر حال تم سب ضرور اللہ کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾

(اور اے رسول) یہ تو اللہ کی رحمت ہے کہ آپ مؤمنین کے لئے بڑے نرم واقع ہوئے ہیں اور اگر آپ بدخلق سخت دل ہوتے تو یہ آپ کے اردگرد سے بھاگ جاتے، لہٰذا (حسب عادت) آپ ان کو معاف کرتے رہیں، ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت طلب کرتے رہیں اور (انتظامی) امور میں ان سے مشورہ لے لیا کریں، پھر جب آپ کسی کام کا عزم کر لیں تو اللہ پر بھروسہ رکھیں (اور اس کام کو کر گذریں) بے شک (اللہ پر) بھروسہ رکھنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو پھر تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر اللہ تمہیں چھوڑ دے (تمہاری مدد و نصرت نہ کرے) تو پھر اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے، (اللہ کی مدد نہ ہو تو پھر تمام مادی ساز و سامان بیکار ہیں لہٰذا) مؤمنین کو تو بس اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے ﴿۱۶۰﴾

(نبی خیانت نہیں کرتا) اور نہ نبی کے یہ شایان شان ہے کہ وہ خیانت کرے اور جو شخص بھی خیانت کریگا اسے خیانت سے لی ہوئی چیز لے کر آنا ہوگا پھر ہر شخص کو جو اس نے کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی ﴿۱۶۱﴾

کیا وہ شخص جو اللہ کی رضاء کی پیروی کرے اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کو ناراض کر دے اور جس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے (یقیناً دونوں برابر نہیں ہو سکتے) ﴿۱۶۲﴾

اللہ کی رضاء کی پیروی کرنے والوں کے لئے اللہ کے ہاں (بلند) درجے ہیں (ان کے اعمال ضائع نہیں ہوں گے) اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۶۳﴾

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا
لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ نے مؤمنین پر (بڑا) احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہیں اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتا ہے، ان (کے قلوب) کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں (مبتلا) تھے ﴿۱۶۴﴾

اور (اے ایمان والو) یہ کیا بات ہے کہ جب تم کو (کافروں کی طرف سے) مصیبت پہنچی (تو کیونکہ) اس سے دوگنی مصیبت تم ان کو پہنچا چکے تھے تم (تعجب سے) کہنے لگے یہ (مصیبت ہم پر) کہاں سے آگئی، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے یہ تمہاری ہی طرف سے ہے، (تمہارے ہی اعمال کا نتیجہ ہے) بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾

اور اے ایمان والو جو مصیبت تمہیں (اس دن) پہنچی جس دن دو جماعتوں کا مقابلہ ہوا تو (وہ مصیبت) اللہ ہی کے حکم سے پہنچی، (اسکا مقصد یہ تھا) کہ اللہ مؤمنین کو (منافقین سے) ممیز کردے ﴿۱۶۶﴾

اور منافقین کو (مؤمنین سے) ممیز کردے، (منافقین کی تو حالت یہ تھی کہ) جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے راستہ میں لڑو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو تو انہوں نے کہا اگر ہمیں لڑائی کا علم ہوتا تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے۔ (ان کی قلبی کیفیت یہ تھی کہ) وہ اس دن ایمان کے مقابلہ میں کفر ہی کے قریب تھے، وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہہ رہے تھے جو ان کے دل میں نہیں تھی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ یہ (اپنے دلوں میں) چھپا رہے تھے ﴿۱۶۷﴾

یہ لوگ (جنگ میں شریک نہیں ہوئے بلکہ گھروں میں) بیٹھے رہے اور اپنے اُن بھائیوں کے متعلق (جو جنگ میں شریک ہوئے اور قتل ہوگئے) کہتے ہیں کہ اگر یہ ہمارا کہنا مان لیتے تو قتل نہ ہوتے (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم (واقعی اس دعوی میں) سچے ہو (کہ موت کو اپنی تدبیر سے ٹال سکتے ہو)

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ
اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ
مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ
وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ
الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

تو اب موت کو اپنے پاس نہ آنے دینا ﴿۱۶۸﴾
جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہو جائیں انہیں مردہ نہ سمجھنا
بلکہ وہ تو اپنے رب کے پاس زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جا رہا
ہے ﴿۱۶۹﴾

(اور) جو کچھ اللہ انہیں اپنے فضل سے عطا کر رہا ہے اس میں
وہ شاداں و فرحاں ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے ہیں
اور ان سے (ابھی) ملے نہیں ان کے متعلق بھی وہ خوشیاں
منا رہے ہیں کہ انہیں بھی (وہاں پہنچکر) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم
﴿۱۷۰﴾
وہ لوگ بھی اللہ کی نعمت اور فضل میں (سرشار ہو کر) خوشیاں
منائیں گے اور (یہ بات معلوم کر کے بھی بہت خوش ہوں گے)
کہ اللہ مؤمنین کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾

جن لوگوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کے
حکم کو قبول کیا ان میں سے نیکی کرنے والوں اور تقوٰی اختیار
کرنے والوں کے لئے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے آ کر کہا کہ کفار نے تمہارے
مقابلہ کے لئے (ایک بڑا لشکر) جمع کیا ہے ان سے ڈرو
(اور اپنے بچنے کی فکر کرو) تو (وہ ڈگمگائے نہیں بلکہ) ان
کا ایمان اور زیادہ ہو گیا، انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ
کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

(مکہ کی تعمیل میں مسلمین نے کفار پر حملہ کیا) پھر وہ اللہ کی نعمت
اور فضل سے مالا مال ہو کر واپس لوٹے، انہیں کوئی نقصان
نہ پہنچا، وہ اللہ کی رضاء کی پیروی کرتے رہے (لہٰذا ان پر
اللہ کا بڑا فضل ہوا) اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾

(اے ایمان والو) یہ شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

ڈراتا ہے، تم ان سے نہ ڈرنا بلکہ اگر تم مؤمن ہو تو مجھ ہی سے ڈرنا ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا، يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اور (اے رسول) جو لوگ کفر میں تیزی سے رواں دواں ہیں ان سے آپ غمگین نہ ہوں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ نے تو یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آخرت میں انہیں کوئی حصہ نہیں دے گا بلکہ (وہاں) ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہوگا ﴿۱۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ﴿۱۷۷﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ، اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ جو ڈھیل ہم انہیں دے رہے ہیں وہ ڈھیل ان کے حق میں بہتر ہے، (نہیں) ہم تو اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ اور زیادہ گناہ کر لیں (پھر) ان کے لئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ، وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

(اے ایمان والو) جس حالت میں اس وقت تم ہو اس حالت میں اللہ مؤمنین کو نہیں چھوڑتا جب تک ناپاک اور پاک لوگوں میں امتیاز نہ پیدا کر دے اور اللہ یہ بھی نہیں کرتا کہ تم سب کو غیب کی باتیں (براہ راست) بتائے بلکہ (اس کام کیلئے) اللہ جن کو چاہتا ہے اپنا رسول منتخب کرتا ہے لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ شعار بن جاؤ تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۹﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ، بَلْ هُوَ

اور جو لوگ اپنے مالوں میں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں عطاء فرمایا ہے بخل کرتے ہیں (اللہ کے راستہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے) وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے، جس مال کو خرچ کرنے میں یہ بخل کر رہے ہیں قیامت کے دن وہ مال

شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۱۸۰
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ
مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۱۸۱
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۱۸۲ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ
حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ
قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۸۳
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ۱۸۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

(ان کی گردنوں میں) طوق بنا کر ڈالا جائے گا (یا اس مال کو دنیا میں چھوڑ کر چلے جائیں گے، پھر اللہ ہی اس کا وارث ہوگا) اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین (غرض کہ ہر چیز) کا وارث ہے اور (اللہ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے) بلکہ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے ۱۸۰

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو یہ کہہ رہے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں ہم عنقریب اس کا فیصلہ کریں گے اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کا بھی (فیصلہ کریں گے) پھر ہم ان سے کہیں گے کہ اب عذاب سوزاں کا مزا چکھو ۱۸۱

یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تم نے (موت سے پہلے ہی) آگے بھیج دئے تھے (تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا، اس لئے کہ) اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۱۸۲

(اللہ نے ان لوگوں کی بات بھی سن لی ہے) جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے یہ عہد لے لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی پیش نہ کرے جس کو (آسمان سے) آگ آکر جلا ڈالے، (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول (بڑے بڑے) معجزات لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لے کر آئے جس کا تم نے مطالبہ کیا ہے تو پھر اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو تو (ان پر ایمان کیوں نہ لائے) کیوں انہیں قتل کرتے رہے ۱۸۳

(اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کرتے ہیں (تو کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کی تکذیب کی جا چکی ہے حالانکہ وہ واضح دلائل و براہین، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ۱۸۴

ہر جان کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر (اے لوگو) قیامت کے دن تم سب کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو (اس

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ
فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى
كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

دن) جو شخص دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا (کیونکہ اصلی زندگی تو جنت کی زندگی ہے) دنیا کی زندگی تو کچھ نہیں بس ایک دھوکے کا مال و متاع ہے ﴿۱۸۵﴾

(اے ایمان والو) تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں (کے نقصان) سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تمہیں ان لوگوں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں سے جو شرک کر رہے ہیں بہت سی دل آزار باتیں سننی ہوں گی، پھر اگر تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یہ بڑے عزم و ہمت کے کام ہیں ﴿۱۸۶﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۖ
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی تھی کہ تم اس کتاب کو لوگوں کے سامنے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا لیکن (انہوں نے عہد کرنے کے بعد) اُسے پس پشت ڈال رکھا ہے اور اس کے بدلہ میں تھوڑا سا فائدہ حاصل کر رہے ہیں (خبردار) جو فائدہ یہ حاصل کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے ﴿۱۸۷﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ
يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا
تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

جو لوگ اپنے مکر و فریب سے خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو بات انہوں نے (ظاہر) نہیں کی اس پر ان کی تعریف کی جائے ان کے متعلق ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے (نہیں) ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۸﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾
ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
(یہ عقل مند لوگ وہ ہیں) جو کھڑے، بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر
وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
(لیٹے ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا
پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں (کہ یہ کیوں بنائے گئے ہیں،
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
پھر غور و فکر کرتے کرتے خود ہی کہنے لگتے ہیں کہ) اے ہمارے رب
عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ
تو نے ان کو بے مقصد نہیں بنایا، تیری ذات (بے مقصد کام کرنے
تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ، وَمَا
سے بلکہ) ہر برائی سے پاک ہے، (ان کا ضرور کوئی مقصد ہے
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
اور وہ یہ ہے کہ ان کے ذریعہ ہماری آزمائش کرے، اے ہمارے
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
رب اگر ہم آزمائش میں پورے نہ اتریں) تو (ہمیں معاف فرمانا
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا
اور) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے رب
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ
تو نے جس کو دوزخ میں داخل کر دیا اور (جسے تو رسوا کرے اسکی
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مدد کون کر سکتا ہے ہمارا ایمان ہے کہ) ظالموں کا (وہاں) کوئی
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
مددگار نہ ہوگا ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے رب، ہم نے ایک منادی کی آواز
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
سنی جو ایمان لانے کے لئے پکار رہا تھا (وہ یہ کہہ رہا تھا) کہ اپنے
الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ
رب پر ایمان لاؤ، ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب ہمارے
لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ
گناہوں کو بخش دے، ہماری برائیوں کو مٹا دے اور نیک لوگوں
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
کے ساتھ ہمیں پورا پورا اجر عطاء فرما ﴿۱۹۳﴾

اور اے ہمارے رب، تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ جن نعمتوں کے دینے کا ہم سے وعدہ کیا ہے وہ نعمتیں ہمیں عطاء فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ﴿۱۹۴﴾

ایسے لوگوں کی دعاء کو ان کا رب شرف قبولیت بخشتا ہے (اور فرماتا ہے) میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ عمل کرنے والا مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، (تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مرد کے اعمال تو قبول ہوں اور عورت کے اعمال قبول نہ ہوں) الغرض جو لوگ

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

(میرے راستہ میں) ہجرت کریں، اپنے گھروں سے نکالے جائیں میرے راستہ میں تکلیف دئے جائیں، لڑیں اور قتل کئے جائیں تو میں ان کے تمام گناہوں کو مٹادوں گا اور ان کو ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، یہ اللہ کی طرف سے انہیں (ان کے نیک اعمال کا) بدلہ ملے گا اور اللہ کے ہاں (نیک اعمال کا) بہت اچھا بدلہ ہے ﴿۱۹۵﴾

(اے رسول) شہروں میں کافروں کی چہل پہل آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے ﴿۱۹۶﴾

یہ تو تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے، پھر (انجام کار تو) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے ہاں نیک لوگوں کے لئے ہے وہ بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾

(اے ایمان والو) اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی ایمان لائے جو ان پر نازل کی گئی، وہ اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں، اللہ کی آیات کو بیچ کر تھوڑی قیمت حاصل نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے، بے شک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

اے ایمان والو (خود بھی) ثابت قدم رہو اور (دوسروں کو بھی) ثابت قدم رکھو، مورچوں پر ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۲۰۰﴾

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو (پیدا کر کے زمین پر) پھیلا دیا (اے لوگو) اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے بھی ڈرا کرو (کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی سزا میں تم پکڑے جاؤ) بے شک اللہ تم کو دیکھ رہا ہے ①

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②

اور (اے ایمان والو) یتیموں کا مال (جو تمہارے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہو اُن کے بالغ ہونے کے بعد پورا کا پورا) ان کے حوالے کر دیا کرو، (اُن کے) عمدہ مال کو (اپنے) ناکارہ مال سے نہ بدلا کرو اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے ②

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا
تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ وَاٰتُوا النِّسَآءَ
صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا
مَّرِيْۗـــًٔا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ

اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملہ میں انصاف نہ کر سکو گے تو (ان سے نکاح نہ کرو) ان کے علاوہ اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں دو دو، تین تین، چار چار نکاح کر لو پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ (تم تمام بیویوں میں) انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا لونڈی (پر) جس کے تم مالک ہو (اکتفا کرو)، اس صورت میں زیادہ امکان ہے کہ تم حد سے تجاوز نہ کر سکو (اور غلط کاموں سے بچ جاؤ) ③

اور (اے ایمان والو) عورتوں کو ان کے مہر برضا و رغبت دے دیا کرو، پھر اگر وہ خود دل کی کشادگی کے ساتھ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اُسے ذوق و شوق کے ساتھ کھا لو ④

اور (اے ایمان والو) اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارے

الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
مَّعْرُوْفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا
بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا، وَمَنْ كَانَ
غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا
فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ، فَاِذَا دَفَعْتُمْ
اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ، وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝۶

لئے (زندگی کے) قیام کا سبب بنایا ہے نادانوں کے حوالہ نہ کیا کرو، البتہ اپنے مال میں سے ان کو کھلاتے رہو، پہناتے رہو اور ان سے اچھی طرح بات کیا کرو ۝۵

اور (اے ایمان والو) یتیموں کی آزمائش کرتے رہا کرو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائیں، پھر (جب وہ بالغ ہو جائیں تو) اگر تم ان میں دیکھو کہ ان میں سوچنے سمجھنے (اور نفع و نقصان میں تمیز کرنے) کا ملکہ پیدا ہو گیا ہے تو ان کا مال ان کے حوالہ کر دو اور اس ڈر سے کہ کہیں وہ بڑے ہو کر (اپنا مال اپنے قبضہ میں نہ لے لیں) فضول خرچی سے جلدی جلدی (ان کے) مال کو نہ کھا جایا کرو۔ جو غنی ہے اسے یتیم کے مال سے بچنا چاہیئے اور جو محتاج ہے وہ معروف کے مطابق (بقدر ضرورت) اس (مال میں سے) کھا سکتا ہے اور جب تم اُن کے مال ان کے حوالہ کرو تو گواہ کر لیا کرو اور (آمد و خرچ کا حساب دے دیا کرو پھر قیامت کے روز تو) اللہ ہی حساب لینے کے لئے کافی ہے ۝۶

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ
الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ،
نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

جو مال ماں، باپ اور رشتہ دار (بطور ورثہ) چھوڑیں اس میں مَردوں کا حصّہ ہے (اسی طرح) جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑیں اس میں عورتوں کا بھی حصّہ ہے، خواہ وہ مال کم ہو یا زیادہ (اور یہ سب) حصّے مقرر ہیں (کم و بیش نہیں ہو سکتے) ۝۷

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

اور اگر (میراث کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار، یتیم اور مساکین (جن کا کوئی حصّہ مقرر نہیں) موجود ہوں تو انہیں بھی اس مال میں سے کچھ دے دیا کرو اور بحُسن اخلاق ان سے بات کیا کرو ۝۸

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا
اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا،
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ، وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ
فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ، اٰبَآؤُكُمْ
وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ
لَكُمْ نَفْعًا، فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ، اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱

(میراث کی تقسیم کرتے وقت یتیم بچوں کی حق تلفی کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے بعد (اپنے) ناتواں (و ناسمجھ) بچے چھوڑ جائیں اور انہیں ان کے متعلق اندیشہ ہو (کہ ان کے ساتھ ناانصافی ہوگی تو اس اندیشہ سے ان پر کیا گذرے گی) لہٰذا انہیں اللہ سے ڈرنا چاہئے (کہ جب وہ اپنے بچوں کی حق تلفی نہیں چاہتے تو دوسرے کے بچوں کی حق تلفی نہ چاہیں) اور (ایسی) محکم بات کہیں (جس سے ناانصافی کے تمام رخنے بند ہو جائیں ۝۹ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقہ پر کھا جاتے ہیں وہ گویا اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں، وہ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے ۝۱۰

(اے ایمان والو) اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے معاملہ میں حکم دیتا ہے کہ (میراث کو اس طرح تقسیم کرو کہ) ہر لڑکے کو دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر ملے اگر (مرنے والے کی اولاد میں دو یا) دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں (لڑکا کوئی نہ ہو) (تو ایسی صورت میں) ان لڑکیوں کا (کل) حصہ متروکہ مال کا دو تہائی ہوگا اور اگر (صرف) ایک ہی لڑکی ہو (لڑکا کوئی نہ ہو) تو اس لڑکی کا حصہ (متروکہ مال کا) نصف ہوگا، اگر مرنے والے کی اولاد موجود ہو (اور ماں باپ زندہ ہوں) تو ماں، باپ میں سے ہر ایک کو متروکہ مال کا چھٹا حصہ ملے گا، اگر (مرنے والے کی) اولاد نہ ہو صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو ماں کو (متروکہ مال کا) تہائی ملے گا (باقی باپ کو) (اگر مرنے والے کی نہ اولاد ہو اور نہ باپ صرف) بھائی ہوں (اور ماں ہو) تو ماں کو چھٹا حصہ ملے گا یہ (تمام تقسیم) مرنے والے کی وصیت کی تعمیل اور (اس کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد کی جائے گی (اے ایمان والو) تمہیں نہیں معلوم کہ باپوں اور بیٹوں میں سے تمہیں فائدہ پہنچانے کے لحاظ سے کون (تمہارے) زیادہ قریب ہے (لیکن اللہ جانتا ہے اس لئے) اللہ نے (اپنے علم و حکمت سے) یہ حصے مقرر کر دئے ہیں، بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے ۝۱۱

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ، وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ،
وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً
أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهٗ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوْا أَكْثَرَ
مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ
غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ،
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تمہاری بیویوں کے اولاد نہ ہو تو جو کچھ وہ چھوڑ جائیں اس کا نصف تمہیں ملے گا اور اگر ان کے اولاد ہو تو جو کچھ وہ چھوڑ جائیں اس کا چوتھائی تمہیں ملے گا۔ یہ تقسیم بھی ان کی وصیت کی تعمیل اور (ان کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی اور (اے ایمان والو) جو مال تم چھوڑ جاؤ تو اس کا چوتھائی تمہاری بیویوں کو ملے گا بشرطیکہ تمہارے اولاد نہ ہو اور اگر اولاد ہو تو تمہارے متروکہ مال میں سے انہیں آٹھواں حصہ ملے گا! یہ تقسیم بھی ان کی وصیت کی تعمیل اور (ان کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی اور (اے ایمان والو) اگر ایسا مرد یا ایسی عورت ورثہ چھوڑے جس کا نہ باپ ہو نہ بیٹا البتہ اس کے بھائی بہن ہوں تو بھائی بہن میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا، اگر بھائی بہن زیادہ ہوں تو (متروکہ مال کی) تہائی میں سب شریک ہوں گے، یہ تقسیم بھی میت کی وصیت کی تعمیل اور (اس کے) قرضہ کی ادائیگی کے بعد عمل میں آئے گی، (اے ایمان والو) یہ اللہ کا حکم ہے (اس کی تعمیل کرو)، اللہ (بہت) علم والا اور بہت بردبار ہے ﴿۱۲﴾

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ، وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ

(اے ایمان والو) یہ اللہ کی حدیں ہیں (انہی کے مطابق تقسیم کرو) اور (یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ) جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾
اور اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے گا تو اُسے اللہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور (وہاں) اس کو ذلت آمیز عذاب ہوگا ﴿۱۴﴾

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ
حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾
اور (اے ایمان والو) تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کر بیٹھیں تو ان پر (اس سلسلہ میں) اپنے میں سے چار آدمیوں سے گواہی لو (جو اس بات کی گواہی دیں کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے ان عورتوں کو بدکاری کرتے دیکھا ہے) اگر (ایسے چار آدمی) گواہی دیں تو پھر ان عورتوں کو گھروں کے اندر بند رکھو (کہیں جانے آنے نہ دو) یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کر دے ﴿۱۵﴾

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ
تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى
اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾
اور (اے ایمان والو) تم میں سے دو مرد عورت جو (آپس میں) بدکاری کریں انہیں سزا دو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو ان سے روگردانی کرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾
اللہ کے ذمہ، توبہ قبول کرنا تو انہیں لوگوں کے لئے ہے جو نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں اور پھر بہت جلد توبہ کر لیتے ہیں اللہ ایسے لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور وہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ
يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں فرماتا جو (مسلسل) برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو کہتا ہے (اے اللہ) میں اب (ان برے کاموں سے) توبہ کرتا ہوں اور اللہ ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں فرماتا جو کفر کی حالت میں مر رہے ہوتے ہیں ان (سب) لوگوں کے لئے اللہ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۸﴾
اے ایمان والو، تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ
كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا
وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾

کے وارث بن جاؤ اور (اے ایمان والو) اپنی بیویوں کو تنگ نہ کرو کہ جو مہر تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے لو سوائے اس صورت کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور (اے ایمان والو) ان کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ رہا کرو اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اسی میں تمہارے لئے خیر کثیر پیدا کر دے ﴿١٩﴾

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا
تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾

اور اے (ایمان والو) اگر تم ایک بیوی کے بدلہ دوسری بیوی کرنا چاہو تو اگر پہلی بیوی کو تم کثیر مال و دولت دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم ان پر بہتان لگا کر اور صریح گناہ کا ارتکاب کر کے اس مال کو لو گے ﴿٢٠﴾

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ
اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا
غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾

اور (اے ایمان والو) (دیا ہوا مال) تم کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے (بوقت نکاح) مضبوط عہد لے چکی ہیں (کہ تم اُن کی حق تلفی نہیں کرو گے) ﴿٢١﴾
اور (اے ایمان والو) ان عورتوں سے نکاح نہ کرو (اور نہ ان کو اپنے نکاح میں رکھو) جن سے تمہارے آباء (و اجداد) نکاح کر چکے ہیں مگر جو پہلے ہو چکا ہو وہ ہو چکا، یہ بڑی بے حیائی اور (اللہ کی) ناراضگی کی بات ہے (اور) یہ بہت برا طریقہ ہے ﴿٢٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ
الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ

(اے ایمان والو) تم پر (یہ عورتیں) حرام ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپیاں، تمہاری خالائیں، (تمہاری) بھتیجیاں، (تمہاری) بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے، تمہاری رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن بیویوں سے تم

أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ
وَأُمَّهَٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَٰٓئِبُكُمُ الَّٰتِى فِى
حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ الَّٰتِى دَخَلْتُم
بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا۟ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَٰٓئِلُ أَبْنَآئِكُمُ
الَّذِينَ مِنْ أَصْلَٰبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا۟
بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

صحبت کر چکے ہو ان بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں (پرورش پاتی) رہی ہیں ہاں اگر تم نے صحبت نہ کی ہو تو (ایسی بیویوں کی بیٹیوں سے نکاح کرنے کا تم پر) گناہ نہیں۔ تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں اور تم پر یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) جمع کرو مگر جو پہلے ہو چکا وہ ہو چکا (اسے اللہ نے معاف کر دیا) بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۲۳﴾

وَالْمُحْصَنَٰتُ مِنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
أَيْمَٰنُكُمْ ۖ كِتَٰبَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُم
مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا۟ بِأَمْوَٰلِكُم
مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَٰفِحِينَ ۚ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُم بِهِۦ مِنْهُنَّ فَـَٔاتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيمَا تَرَٰضَيْتُم بِهِۦ مِنۢ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٤﴾ وَمَن
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا أَن يَنكِحَ
الْمُحْصَنَٰتِ الْمُؤْمِنَٰتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ

اور تم پر شوہر والی عورتیں بھی حرام ہیں سوائے ان لونڈیوں کے جو تمہارے قبضہ میں آجائیں، (یہ تمام عورتیں) اللہ کی طرف سے تم پر حرام کر دی گئی ہیں اور ان کے علاوہ تمام عورتیں تم پر حلال کر دی گئی ہیں (اس طرح) کہ اپنا کچھ مال (ان کو بطور مہر دے کر) ان سے نکاح کر لو (اس شرط کے ساتھ کہ) تمہاری نیت ان کو اپنے نکاح میں روکے رکھنے کی ہو (چند دن تک) اُن سے زنا (کر کے چھوڑ دینے) کی نیت نہ ہو اور جن عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھایا ہے ان کو ان کے مقررہ مہر ادا کر دیا کرو، اگر مہر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے (مہر میں کمی بیشی کر لو تو) تم پر کوئی گناہ نہیں، اللہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم میں اتنی استطاعت نہ ہو کہ تم آزاد مؤمنہ عورتوں سے نکاح کر سکو تو اپنی مؤمنہ لونڈیوں میں سے کسی لونڈی سے نکاح کر لو، اللہ تمہارے ایمان سے بھی خوب

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ، وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ، بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ
مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ، ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
الْعَنَتَ مِنْكُمْ، وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ
لَّكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

واقف ہے (اور تمہاری خواہشات سے بھی واقف ہے اور اسے یہ بھی علم ہے کہ تم لونڈیوں سے بھی اپنی خواہش پوری کر سکتے ہو اس لئے کہ) تم اور وہ آخر ایک دوسرے کے ہم جنس ہی ہو (ہاں یہ ضروری ہے کہ) ان لونڈیوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کیا کرو اور ان کو (بھی) دستور کے مطابق ان کا مہر ادا کیا کرو۔ (لونڈیوں سے بھی نکاح اس شرط کے ساتھ ہو کہ) وہ (پاک دامن ہوں) پاک دامن رہیں، زنا کاری نہ کریں اور نہ کسی (غیر مرد) کو (در پردہ) اپنا محبوب و آشنا بنائیں۔ پھر جب وہ کسی کی زوجیت میں آنے کے بعد بدکاری کر بیٹھیں تو ان کو آزاد عورتوں کی سزا کی نصف سزا دی جائے، (لونڈیوں سے نکاح کرنے کی) یہ اجازت اسی شخص کے لئے ہے جس کو گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو اور (اگر ایسا اندیشہ نہ ہو تو یہ بات) کہ (آزاد عورت سے نکاح کرنے کی استطاعت پیدا ہونے تک) تم صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ
سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ
عَلَيْكُمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام) کی وضاحت کرے اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے حالات بتائے (تاکہ ان کے حالات سے تمہیں عبرت و نصیحت ہو) اور اللہ (یہ بھی چاہتا ہے کہ) تمہاری توبہ قبول کرتا رہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ،
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (گناہ کی طرف) بہت بڑے پیمانے پر مائل ہو جاؤ (تاکہ توبہ کی توفیق ہی مشکل ہو جائے) ﴿۲۷﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ، وَخُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے (سخت احکام کا تم کو حکم نہ دے) اس لئے کہ انسان (بڑا) کمزور پیدا کیا گیا ہے ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

اے ایمان والو! ناجائز طریقہ سے ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ سوائے اس صورت کے کہ آپس کی رضامندی سے تم تجارت کرو (اور اس کے ذریعہ نفع حاصل کرو) اور (اے ایمان والو) اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو، بے شک اللہ تم پر بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ
مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

اور جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا (یعنی دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھائے گا) تو ہم اس کو عنقریب دوزخ میں داخل کریں گے اور یہ کام اللہ کے لئے (بالکل) آسان ہے ﴿۳۰﴾ (اے ایمان والو) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا گیا ہے بچتے رہے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے ﴿۳۱﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا
مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ
نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾

اور (اے ایمان والو) جس چیز کے ذریعہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا نہ کیا کرو، مردوں کو ان کے اعمال کا صلہ ملے گا اور عورتوں کو ان کے اعمال کا صلہ ملے گا، ہاں (عمدہ طریقہ پر) اللہ سے اس کا فضل طلب کیا کرو اور بے شک اللہ ہر چیز کا عالم ہے (وہ خوب جانتا ہے کہ کون کس فضل کا مستحق ہے) ﴿۳۲﴾

اور (اے ایمان والو) جو مال والدین اور دوسرے قریبی رشتہ دار بطور ورثہ چھوڑیں تو ہم نے اس کے وارث مقرر کر دیئے ہیں (وارثوں کو ان کا مقررہ حصہ دے دیا کرو) اور جن لوگوں سے تم نے اپنی قسموں کے ذریعہ کوئی عہد کر لیا ہے تو (اس عہد کے مطابق) ان کا حصہ ان کو دے دیا کرو، (کسی کی حق تلفی نہ کرنا) بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۳﴾

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ
اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ
اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ﴿۳۶﴾

مرد عورتوں پر حاکم ہیں (مردوں کی یہ فضیلت) اس وجہ سے (ہے) کہ اللہ تعالٰی نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد عورتوں پر اپنے مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیویاں ہیں وہ (اپنے شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں اور شوہروں کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (اپنی عصمت اور دولت کی) حفاظت کرتی ہیں اور (اے ایمان والو) جن عورتوں کے متعلق تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ (تمہاری) نافرمانی پر آمادہ ہیں تو (پہلے) انہیں نصیحت کرو (پھر) ان کو علیحدہ سلا ڈاور (پھر) ان کو مارو، پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کرنے لگیں تو ان پر (سختی کرنے کا) کوئی بہانہ نہ تلاش کرو، بے شک اللہ بہت عالیشان اور (بہت) بڑائی والا ہے (اگر تم نے ان پر سختی کی تو اللہ سے بچ کر کہاں جاؤ گے) ﴿۳۴﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تمہیں میاں، بیوی میں (سخت) اختلاف کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف بیوی کے خاندان سے مقرر کرو، اگر وہ دونوں (آئندہ کے لئے) اصلاح کا ارادہ رکھتے ہیں تو اللہ (تعالٰی) ان کے مابین موافقت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ علیم و خبیر ہے ﴿۳۵﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرو، والدین، رشتہ دار، یتیم، مساکین، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، ہمنشین، مسافر اور لونڈی غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کرو، بے شک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو متکبر اور اترانے والا ہو ﴿۳۶﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

(یعنی اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنی دولت کے گھمنڈ میں ان لوگوں سے بے اعتنائی کرتے ہیں) خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عنایت کیا ہے اُسے چھپاتے ہیں، (یہ ہمارے دیئے ہوئے مال کی صریح ناشکری ہے) اور ہم نے ناشکری کرنے والوں کے لئے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ
قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

اور (اللہ ان لوگوں کو بھی پسند نہیں کرتا) جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے دیتے ہیں وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، (یہ کام وہی کرے گا جس کا ساتھی شیطان ہوگا) اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ (بہت) بُرا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ
كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰي
هٰٓؤُلَاۗءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ
الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

اور ان پر کون سی آفت آجاتی اگر یہ اللہ اور یوم قیامت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) خرچ کرتے، اللہ ان سے خوب واقف ہے (یہ بچ کر کہاں جائیں گے؟ آخر اسی کے پاس ہی آئیں گے) ﴿۳۹﴾

بے شک اللہ (کسی پر) ذرہ برابر بھی زیادتی نہیں کرے گا، اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اسے کئی گنا کر دے گا اور اُسے اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا فرمائے گا ﴿۴۰﴾

(اور اے رسول اس دن) کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو بلائیں گے اور ان گواہوں پر آپ کو گواہ بنائیں گے ﴿۴۱﴾

اس دن جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور رسول کی نافرمانی کی ہوگی وہ یہ چاہیں گے کہ کاش انہیں مٹی میں ملا کر برابر کر دیا جائے (تاکہ نہ ان کا نشان باقی رہے اور نہ ان پر عذاب ہو) اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے (ہر بات کا اللہ کو علم ہوگا اور ہر بات کا مؤاخذہ ہوگا) ﴿۴۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
تَغْتَسِلُوْا، وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ
لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

اے ایمان والو، نشہ کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ جاؤ جب تک تم اس چیز کو جس کو تم کہو سمجھنے نہ لگو اور نہ جنابت کی حالت میں نماز کے قریب جاؤ جب تک غسل نہ کر لو سوائے اس صورت کے کہ تم مسافر ہو (اور غسل کے لئے تمہیں پانی میسر نہ ہو) اور اے ایمان والو اگر تم بیمار ہو (تو بھی تیمم کر لیا کرو) اور اگر تم میں سے کوئی سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو تو (ان تینوں صورتوں میں) اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لے کر (اس سے) اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو (ایسی صورت میں وضوء یا غسل کی تم کو معافی دی جاتی ہے) بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے ﴿۴۳﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾

(اے رسول) آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (الٰہی) سے بہرہ مند کیا گیا تھا (کہ ان کی کیا حالت ہے) وہ خود تو گمراہی خرید ہی رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ (حق) سے گمراہ ہو جاؤ ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِيًّا، وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے (وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) تمہارے لئے کارساز ہونے کے لئے اللہ کافی ہے اور مددگار ہونے کے لئے بھی اللہ ہی کافی ہے ﴿۴۵﴾

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ
عَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ، وَلَوْ

(اے رسول) یہودیوں میں بعض لوگ ایسے ہیں جو باتوں کو ان کے موقع محل سے بدل ڈالتے ہیں، کہتے ہیں ہم نے سن لیا لیکن اطاعت نہیں کریں گے اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ) آپ سنیئے (لیکن اللہ کرے) آپ سن نہ سکیں اور وہ اپنی زبانوں کو موڑ کر دین (اسلام) پر طنز کرنے کی نیت سے (آپ سے گفتگو کرتے وقت) راعنا

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَاسْمَعْ
وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ وَ
لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ
وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ
نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ
كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا
عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

بھی کہتے ہیں اور اگر وہ یہ کہتے ہم نے سن لیا اور ہم اطاعت کریں گے اور (اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کی جگہ صرف) اِسْمَعْ کہتے (یعنی آپ سنیئے) اور (راعنا کی جگہ) اُنْظُرْنَا (ہماری طرف نظر کیجیے) کہتے تو ان کے لئے بہتر اور مناسب ہوتا، لیکن (انہوں نے ایسا نہیں کیا) تو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کر دی لہٰذا قلیل ہی لوگ ہوں گے جو ایمان لائیں گے ﴿۴۶﴾

اے اہل کتاب اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کی ہے اور جو تمہاری کتاب کی تصدیق بھی کرتی ہے قبل اس کے کہ ہم چہروں کو بگاڑ کر ان کو (ان کی) پیٹھوں کی طرف پھیر دیں یا ان پر ایسی لعنت کریں جیسی لعنت کہ ہم نے ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم تو ہو کر رہتا ہے ﴿۴۷﴾

بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ ہر گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اس نے (بہت) بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ﴿۴۸﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو (بہت) مقدس سمجھتے ہیں حالانکہ یہ تو اللہ (کا کام) ہے کہ جس کو چاہے مقدس بنائے (انہیں اس فخر، گھمنڈ کی ضرور سزا ملے گی) لیکن ان پر کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (یعنی جرم کے مناسبت سے سزا ملے گی، کسی پر زیادتی نہیں ہوگی) ﴿۴۹﴾

(اے رسول) دیکھئے یہ لوگ کس طرح اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے رہتے ہیں اور یہ ایسا کھلا گناہ ہے کہ (ان کی شامت کے لئے) یہی کافی ہے ﴿۵۰﴾

اور (اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾

کتاب الٰہی سے بہرہ مند کیا گیا تھا وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ لوگ (اللہ پر) ایمان لانے والوں سے زیادہ صحیح راستہ پر ہیں ﴿۵۱﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ
يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ (تعالٰے) نے لعنت کی اور جن پر اللہ لعنت کردے تو پھر (اے رسول) آپ اس کے لئے کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا
يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ
النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

کیا ان کو بادشاہت میں سے کچھ حصہ ملا ہے (نہیں ملا اور) اگر ایسا ہوتا تو لوگوں کو تل کے برابر بھی کوئی چیز نہ دیتے ﴿۵۳﴾
کیا یہ (ایمان دار) لوگوں سے محض اس وجہ سے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں (قرآن مجید جیسی دولت) عطا فرمائی ہے (اس میں حسد کی کونسی بات ہے) ہم نے (اپنے فیصلہ کے مطابق پہلے بھی) آل ابراہیم کو کتاب و حکمت اور عظیم بادشاہت عطاء کی تھی (اور اب بھی انہیں کو عطاء کی ہے) ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ
عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ
نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ
جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

ان اہل کتاب میں سے بعض ایسے ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو اس (پر ایمان لانے) سے رُکے ہوئے ہیں، (ایسے لوگوں کے لئے بطور سزا) جہنم کی دھکتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب ان کو دوزخ میں داخل کریں گے (پھر) جب کبھی ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم (جلی ہوئی کھال کو) دوسری کھال سے بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلسل) عذاب کا مزا چکھتے رہیں، بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان

أَبَدًا ۚ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

کے لئے پاک بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو ہمیشہ باقی رہنے والے سایہ میں داخل کریں گے ﴿٥٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے مالکوں کے حوالہ کر دیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تم کو اچھی اچھی نصیحتیں کر رہا ہے، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿٥٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے امیر ہوں (ان کی اطاعت کرو) پھر اگر کسی معاملہ میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس معاملہ کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، یہ بہت اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی احسن ہے ﴿٥٩﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان لائے جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور (ان کتابوں پر بھی ایمان لائے) جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھیں (لیکن) چاہتے یہ ہیں کہ (اپنے مقدمات کو) فیصلہ کے لئے طاغوت کے پاس (لے) جائیں حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ طاغوت کا انکار کریں لیکن شیطان (ان پر غالب ہے اور وہ) یہ چاہتا ہے کہ انہیں گمراہی میں بہت دور لے جا کر ڈال دے ﴿٦٠﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ

اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ
دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ

طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور (اس کے) رسول کی طرف (آؤ) تو آپ ان منافقین کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کے پاس آنے سے بڑی سختی سے گریز کرتے ہیں ﴿۶۱﴾

پھر جب ان کے اعمال کی سزا میں ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو ان کی حالت کیسی (عجیب و غریب) ہوتی ہے۔ اس وقت (اے رسول) یہ (بھاگے ہوئے) آپ کے پاس آتے ہیں اور اللہ کی قسمیں کھا کھا کر آپ سے کہتے ہیں کہ ہماری نیت سوائے بھلائی اور موافقت کے اور کچھ نہیں تھی ﴿۶۲﴾

(اے رسول، یہ جھوٹ بولتے ہیں) جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے، آپ ان سے اعراض کیجئے، انہیں نصیحت کرتے رہیے اور ان کی جانوں کے معاملہ میں ان سے ایسی بات کہیے جو (ان کے) دل میں اتر جائے ﴿۶۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر یہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا آپ کے پاس آتے، پھر وہ خود بھی اللہ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی ان کے لئے بخشش کی دعا کرتے تو وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا پاتے ﴿۶۴﴾

(اے رسول) آپ کے رب کی قسم، لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تمام اختلافات میں آپ کو حکم نہ مان لیں پھر جو کچھ فیصلہ آپ کریں اس سے اپنے دل میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ برضاء و رغبت اُسے تسلیم کریں ﴿۶۵﴾

اور (اے رسول) اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان احکام پر کوئی عمل نہ کرتا سوائے چند لوگوں کے (حالانکہ اللہ کا حکم کیسا ہی ہو اس

أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا
لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾
وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

پر عمل کرنا ہی ایمان کی شان ہے) اور اگر یہ لوگ اس نصیحت پر عمل کرتے جو ان کو کی جا رہی ہے تو ان کے حق میں بہتر بھی ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا ﴿٦٦﴾ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطاء کرتے ﴿٦٧﴾ اور ان کو صراطِ مستقیم پر چلا کر منزلِ مقصود پر پہنچا دیتے ﴿٦٨﴾

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ
الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ
الصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

اور جو شخص بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے تو ایسے لوگوں کو ان لوگوں کی رفاقت نصیب ہوگی جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی انبیاء، صدیق، شہداء اور صالحین کی اور ان لوگوں کی رفاقت کتنی اچھی رفاقت ہے ﴿٦٩﴾

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ، وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ
أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن
لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ
قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ
أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾

یہ فضل ہے جو اللہ کی طرف سے عطاء ہوتا ہے اور (وہی خوب جانتا ہے کہ اپنا فضل کس کو عطاء کرے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اس بات کو) جاننے کے لئے اللہ ہی کافی ہے ﴿٧٠﴾ اے ایمان والو (جنگ کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو (فوج کے) دستے (علیحدہ علیحدہ) روانہ ہوں یا سب اکٹھے روانہ ہوں (جیسا مناسب ہو کر لیا کرو) ﴿٧١﴾

بیشک تم میں بعض آدمی ایسا بھی ہے جو (جنگ کے لئے نکلنے میں) دیر لگاتا ہے، پھر اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتا ہے اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ (وہاں) موجود نہ تھا ﴿٧٢﴾

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ
لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُنۢ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ

اور (اے ایمان والو) اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہوتا ہے تو (اس طرح باتیں بناتا ہے) گویا تم میں اور اس میں کوئی دوستی ہی نہیں (بالکل غیروں کی طرح حسرت و افسوس کے

فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾

ساتھ) کہتا ہے، اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو عظیم الشان کامیابی حاصل کرتا ﴿٧٣﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾

تو جو لوگ آخرت کے لئے دنیا کی زندگی کا سودا کر رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ اللہ کے راستہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کے راستہ میں جنگ کرے، پھر قتل ہو جائے یا غالب ہو جائے تو ہم اسے عنقریب اجر عظیم عطاء کریں گے ﴿٧٤﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

اور (اے ایمان والو) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں اور ان بے بس (مسلم) مردوں عورتوں اور بچوں کی خاطر (کافروں سے) جنگ نہیں کرتے جو اس طرح دعائیں کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی حامی بنا دے اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار بنا دے ﴿٧٥﴾

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾

جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کے راستے میں لڑتے ہیں تو (اے ایمان والو) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو (اور ان کے مکر و فریب سے ذرا بھی خوفزدہ نہ ہو اس لئے کہ) شیطان کا مکر و فریب بہت کمزور ہوتا ہے ﴿٧٦﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے (پہلے) کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (ابھی جنگ نہ کرو) بس نماز پڑھتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو (تو لڑنے کے لئے بے تابی کا اظہار کرتے تھے) پھر جب ان پر لڑائی کو فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک جماعت کافروں سے اس طرح ڈرنے لگی جیسا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیئے بلکہ اس سے بھی

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾

زیادہ کہنے لگے اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کو (ابھی سے) کیوں فرض کر دیا، کچھ مدت کے لئے اور ہمیں مہلت کیوں نہ دی (تاکہ کچھ دن اور دنیا کے مال و متاع سے فائدہ اٹھاتے، اے رسول) کہہ دیجئے دنیا کا مال و متاع بہت تھوڑا ہے اور آخرت کا فائدہ اس شخص کے لئے جو متقی ہو بہت (زیادہ اور بہت) بہتر ہے اور (ہاں) کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوگا (ہر ایک کو اس کے عملوں کی مناسبت سے سزا و جزا ملے گی) ﴿۷۷﴾

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

اور (اے لوگو) تم کہیں بھی ہو موت تم کو آکر رہے گی خواہ تم (بڑے بڑے) اونچے برجوں ہی میں کیوں نہ (محفوظ) ہو اور (اے رسول ان منافقین کا تو یہ حال ہے کہ) اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے (آپ کی غلط تدبیر سے ہمیں نقصان اٹھانا پڑا۔ اے رسول) آپ کہہ دیجئے (بھلائی برائی) سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے، افسوس انہیں کیا ہو گیا ہے کہ (اتنی سی) بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی ﴿۷۸﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

(اے انسان) جو بھلائی تجھ کو پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچتی ہے وہ تیری طرف سے ہوتی ہے (یعنی تیری ہی بداعمالی کی وجہ سے اللہ اس برائی میں تجھ کو مبتلا کرتا ہے) اور (اے رسول بھلائی یا برائی آپ کی طرف سے نہیں ہوتی ہے) آپ کو تو ہم نے لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿۷۹﴾

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جو شخص رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ یقیناً اللہ ہی کی اطاعت

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾

کرتا ہے (اے رسول) جو شخص (آپ کی فرمانبرداری سے) منہ موڑے تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا (کہ آپ ان کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کریں) ﴿۸۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ
عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ
الَّذِيْ تَقُوْلُ، وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ، وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ، وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا
جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ
اَذَاعُوْا بِهٖ، وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ
اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ، وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

(اے رسول ان لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ آپ سے تو) کہتے ہیں ہم اطاعت کریں گے لیکن جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت آپ سے جو عہد کر کے آئی تھی بالکل اس کے خلاف باتوں میں رات گذارتی ہے اور یہ جن باتوں میں رات گذارتے ہیں اللہ انہیں لکھ رہا ہے۔ (اے رسول) آپ ان سے اعراض کریں اللہ پر بھروسہ رکھیں کارسازی کے لئے بس اللہ ہی کافی ہے ﴿۸۱﴾

یہ کافر قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے، اگر یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یہ لوگ اس میں بڑا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾

اور (بعض لوگوں کی یہ کیا حالت ہے کہ) جب ان کے پاس امن کی یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو (اسے عوام میں) پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اس بات کو رسول کی طرف یا ان میں سے جو امراء ہیں ان کی طرف لوٹا دیتے تو ان میں سے جو تحقیق کے وسائل رکھتے ہیں اس کی تحقیق کر لیتے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اس غلط افواہ کی بنیاد پر) تم میں سے چند لوگوں کے علاوہ سب شیطان کے پیرو بن جاتے (یعنی کوئی غلط اقدام کر بیٹھتے) ﴿۸۳﴾

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَسَى
اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا،

(اے رسول) آپ اللہ کے راستے میں جنگ کیجئے (اگرچہ) آپ اپنے علاوہ کسی کے ذمہ دار نہیں (تاہم ترغیب دینا آپ کے فرائض میں سے ہے) آپ مؤمنین کو جنگ کی ترغیب دیجئے (ان کو جنگ کے لئے ابھاریئے) قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو روک دے اللہ لڑائی کے لحاظ سے بھی بہت

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾

سخت ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے (یہ کافر کہاں بچکر جائیں گے) ﴿۸۴﴾

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

جو شخص اچھی بات کی سفارش کرے تو اس (اچھی بات کے ثواب) میں سے اسے بھی حصہ ملے گا اور جو شخص بری (بات کی) سفارش کرے تو اس (بری بات کے عذاب) میں سے اسے بھی حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ﴿۸۵﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

اور (اے ایمان والو) جب تمہیں کوئی سلام کرے تو سلام کا جواب اس سے بہتر دیا کرو یا جواب میں سلام کے وہی الفاظ کہہ دیا کرو (جو سلام کرنے والے نے کہے تھے اگر تم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھو کہ) بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾

اللہ (ہی الٰہ ہے) کوئی الٰہ نہیں سوائے اس کے، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا (اللہ کی بات بالکل سچ ہے) اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔ ﴿۸۷﴾

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

(اے ایمان والو) تمہیں کیا ہو گیا کہ منافقین کے بارے میں تم دو جماعتوں میں تقسیم ہو گئے ہو اللہ تعالیٰ نے تو ان کی بداعمالی کی وجہ سے ان (کی عقلوں) کو اوندھا کر دیا ہے (وہ ہدایت حاصل نہیں کر سکتے) تو کیا تم ان لوگوں کو ہدایت پر لانا چاہتے ہو جن کو اللہ نے (ان کے کرتوتوں کے نتیجہ میں) گمراہی میں ڈال دیا اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دے تو (اے رسول) پھر اس کے لئے آپ کو (نجات کا) کوئی راستہ نہیں ملے گا ﴿۸۸﴾

منافقین تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کافر ہیں کاش اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ پھر (جب) وہ اور تم سب برابر ہو جائیں (تو وہ تم کو اپنا دوست بنا لیں) لیکن (اے ایمان والو ان کے ظاہری ایمان کے دھوکے میں آکر) تم ان میں سے کسی کو بھی اپنا دوست نہ بنانا جب تک وہ اللہ

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ
صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقٰتَلُوْكُمْ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ
يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ، كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ،
وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ
مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ، وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

کے راستہ میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ (ترکِ وطن سے) منہ موڑیں تو (ان کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں) انہیں جہاں پاؤ قتل کردو اور ان میں سے کسی کو بھی نہ اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار (بھلا جو لوگ وطن کی قربانی نہیں دے سکتے وہ تمہاری مدد کے لئے اپنی جان کی قربانی دینے کے لئے کس طرح آمادہ ہوسکتے ہیں لہٰذا ان کے دھوکے میں نہ آنا) ﴿۸۹﴾

البتہ (ان لوگوں کو قتل نہ کرنا) جو ایسی قوم سے تعلق رکھتے ہوں جس قوم سے تمہارا باہمی (صلح کا) معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس ایسی حالت میں آجائیں کہ دل سے نہ وہ تم سے لڑنا گوارا کرتے ہوں اور نہ اپنی قوم سے اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کردیتا پھر وہ تم سے ضرور لڑتے (لیکن یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ان کو لڑائی سے روک دیا) تو وہ اگر لڑائی سے کنارہ کشی اختیار کریں اور تم سے نہ لڑیں بلکہ صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زیادتی کرنے کے لئے) کوئی عذر یا بہانہ فراہم نہیں کیا ﴿۹۰﴾

اور (اے ایمان والو) تم کچھ اور لوگ اس قسم کے بھی پاؤ گے کہ وہ تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں (لیکن ان کی حالت یہ ہے کہ) جب کبھی ان کو فتنہ انگیزی کی طرف لوٹایا جاتا ہے تو اوندھے منہ (بغیر کسی پس وپیش کے) اس میں جا گرتے ہیں، اگر ایسے لوگ تمہارا مقابلہ کرنے سے کنارہ کشی اختیار نہ کریں نہ تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں اور (نہ جنگ سے) اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو جہاں پاؤ گرفتار کرکے (ضرور) قتل کردو ہم نے تمہارے لئے ان پر (سختی کرنے کی) صریح دلیل مہیا کردی ﴿۹۱﴾

کسی مؤمن کو زیبا نہیں کہ کسی مؤمن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے ایسا ہوجائے تو جو شخص کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کردے تو (اس کے کفارہ میں قاتل) ایک مؤمن غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو پوری دیت ادا کرے سوائے

اَهْلِهٖ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۹۲

اس صورت کے کہ مقتول کے وارث دیت معاف کر دیں اگر مقتول مؤمن ہو لیکن اس کا تعلق تمہاری دشمن قوم سے ہو تو اس صورت میں بھی (بطور کفارہ) ایک مؤمن غلام آزاد کرے (دیت کی ضرورت نہیں) اور اگر مقتول اس قوم کا فرد ہو جس قوم سے تمہارا عہد و پیمان ہے تو (قاتل) اس کے وارثوں کو پوری دیت ادا کرے اور (بطور کفارہ) ایک مؤمن غلام بھی آزاد کرے اگر قاتل کو غلام میسر نہ ہو تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے (ایک) معافی ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (وہ خوب جانتا ہے کہ اس کفارہ اور دیت میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں) ۹۲

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝۹۳

اور جو شخص کسی مؤمن کو قصداً قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اللہ اس پر (سخت) غضبناک ہوگا اور اس پر (سخت) لعنت کرے گا اللہ نے اس کے لئے عذابِ عظیم تیار کر رکھا ہے ۹۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ
اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ
اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۹۴

اے ایمان والو جب تم اللہ کے راستے میں سفر کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو، جب تم کو کوئی سلام کرے تو (بغیر تحقیق) یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مؤمن نہیں ہے، کیا تم دنیوی زندگی کے مال و اسباب کے متلاشی ہو (کہ اسے قتل کر کے اس کے مال کو لوٹنا چاہتے ہو) تو (سن لو) اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں (وہ تم کو جائز طریقہ سے دے گا، بس وہی تمہارے لئے کافی ہیں اور یہ تو سوچو کہ) پہلے تم بھی اسی حالت میں تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا (تم ایمان لے آئے، تمہارا ایمان قبول کر لیا گیا محض شک و شبہ کی بنیاد پر تمہیں قتل نہیں کیا گیا) لہٰذا (اے مؤمنین) خوب تحقیق کر لیا کرو (محض شک و شبہ کی بنیاد پر کسی کو قتل نہ کر دیا کرو اور یہ نہ سمجھنا کہ اللہ کو تمہارے اعمال کی خبر نہیں) اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے جو تم کر رہے ہو باخبر ہے ۹۴

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، فَضَّلَ
اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً، وَكُلًّا
وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى، وَفَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ أَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّ
رَحْمَةً، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾

وہ مؤمنین جو بغیر کسی عذر کے (گھروں میں) بیٹھے رہیں (جہاد کو نہ جائیں) اور وہ مؤمنین جو اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں دونوں برابر نہیں ہو سکتے اللہ نے ان مجاہدین کو جو اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں ان لوگوں پر جو (اپنے گھروں میں) بیٹھے رہتے ہیں ایک درجہ فضیلت بخشی ہے اور (ویسے تو) اللہ کا ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ ہے البتہ اللہ نے مجاہدین کو اجر عظیم کے لحاظ سے جہاد نہ کرنے والوں پر فضیلت بخشی ہے ﴿۹۵﴾ لیکن دونوں کے لئے اللہ کی طرف سے (بلند) درجات ہیں، مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۶﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
أَنْفُسِهِمْ، قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ، قَالُوْا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْأَرْضِ، قَالُوْٓا أَلَمْ تَكُنْ
أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا،
فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ، وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾
فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ، وَ

بیشک جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ جواب دیتے ہیں ہم زمین میں (بہت) کمزور اور ناتواں تھے (دشمنوں کے ڈر سے اسلام پر عمل نہیں کر سکتے تھے) فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں تھی کہ تم اس میں (کسی اور جگہ) ہجرت کر کے چلے جاتے، ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ (بہت) بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾

(اس سزا سے) البتہ وہ مرد، عورتیں اور بچے مستثنیٰ ہیں جو (واقعی) اتنے کمزور و بے بس تھے کہ نہ کوئی تدبیر کر سکتے تھے اور نہ راستہ ہی جانتے تھے ﴿۹۸﴾

قریب ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو معاف کر دے (بیشک اللہ)

كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے ﴿۹۹﴾

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

اور جو شخص اللہ کے راستہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں بہت سی پناہ کی جگہیں اور (بہت کشادگی پائے گا) جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کے لئے نکل کھڑا ہوا پھر اگر اُسے (راستے ہی میں) موت آجائے تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ثابت ہوگیا اور اللہ بڑا غفور و رحیم ہے ﴿۱۰۰﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۡ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۡ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۡ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۡ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

اور اگر تم سفر میں ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم نماز میں قصر کرو بشرطیکہ تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر (اچانک تم پر حملہ کر کے) تمہیں فتنہ میں مبتلا کر دیں گے، بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾

اور (اے رسول) جب آپ ان (مجاہدین کے لشکر) میں موجود ہوں اور ان کو نماز پڑھائیں تو مجاہدین کی ایک جماعت آپ کے ساتھ نماز میں کھڑی ہو جائے (اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلے کے لئے کھڑی رہے) نماز میں شامل ہونے والوں کو چاہیئے کہ اپنے ہتھیار پہنے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو پیچھے ہو جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی آپ کے ساتھ نماز پڑھے انہیں بھی چاہیئے کہ اپنی دفاع کا سامان اور ہتھیار پہنے رہیں (اے ایمان والو) کافر تو یہ چاہتے ہیں اگر تم اپنے ہتھیار اور ساز و سامان سے غافل ہو جاؤ تو تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور (اے ایمان والو) اگر بارش کی وجہ سے تمہیں

فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ، وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ
مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوٓا
أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ، إِنَّ اللَّهَ
أَعَدَّ لِلْكَٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا
قَضَيْتُمُ الصَّلَوٰةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَٰمًا وَّ
قُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ
فَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ ، إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ كِتَٰبًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا
تَهِنُوا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ، إِن تَكُونُوا
تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ
وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ، وَكَانَ
اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّآ أَنزَلْنَآ
إِلَيْكَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ أَرَىٰكَ اللَّهُ ، وَلَا تَكُن
لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾
وَلَا تُجَٰدِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ

تکلیف ہو یا تم مریض ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم (نماز میں) اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دو لیکن دفاعی سامان پھر بھی پہنے رہو اللہ (کافروں سے خوب واقف ہے اُس) نے کافروں کے لئے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾

(اے ایمان والو) جب تم (میدانِ جنگ میں) نماز پڑھ چکو تو پھر کھڑے بیٹھے اور لیٹے (غرضکہ ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرتے رہو، پھر جب (دشمن کی طرف سے) اطمینان ہو جائے تو نماز کو (اس کے اصل طریقہ کے مطابق) پڑھو، بے شک مؤمنین پر نماز کا مقررہ وقت پر پڑھنا فرض کر دیا گیا ہے ﴿۱۰۳﴾

اور (اے ایمان والو) کافر قوم کا پیچھا کرنے میں بزدلی نہ دکھایا کرو اگر تم کو تکلیف پہنچی ہے تو جس طرح تمہیں تکلیف پہنچی ہے انہیں بھی پہنچی ہے (تکلیف کے لحاظ سے دونوں برابر ہو) لیکن جو امیدیں تم کو اللہ سے وابستہ ہیں انہیں نہیں ہیں (لہٰذا اللہ کے راستہ میں تمہیں بہت زیادہ جوش و خروش سے لڑنا چاہیئے) اللہ (بہت) علم والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾

(اے رسول) ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ آپ کو سمجھائے اس کے مطابق آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور (اے رسول) خیانت کرنے والوں کی (حمایت میں) کبھی نہ جھگڑیئے ﴿۱۰۵﴾

اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہیئے بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۶﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں کی طرف سے بھی نہ جھگڑیئے جو اپنی جانوں کے ساتھ خیانت کرتے ہیں (یعنی گناہ کر کے اپنی جانوں کے

اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

ساتھ ظلم کر رہے ہیں) بیشک اللہ اس شخص سے محبت نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا گنہگار ہو ﴿۱۰۷﴾

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا
يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ
يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

یہ لوگ لوگوں سے چھپ سکتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپ سکتے اللہ اس وقت بھی اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب رات کو یہ لوگ ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جس کو اللہ پسند نہیں کرتا (وہ اپنی سازشوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے) اللہ ان کے تمام کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۱۰۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

دیکھو دنیا کی زندگی میں تو تم ان کی طرف سے جھگڑ لیتے ہو لیکن قیامت کے دن اللہ سے ان کے معاملہ میں کون جھگڑے گا یا (اس دن) ان کا کون وکیل ہو گا ﴿۱۰۹﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ
يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائے گا ﴿۱۱۰﴾

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي
نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾

اور جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اپنی جان پر مصیبت مول لے رہا ہے اللہ (کے تمام کام علم و حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ) علم والا، حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ
بَرِيْۗـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر کسی بے گناہ پر اس (خطا یا گناہ) کا اتہام لگائے تو اس نے (بہت بڑے) بہتان اور صریح گناہ (کے بوجھ) کو اپنے اوپر لاد لیا ﴿۱۱۲﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَ

اور (اے رسول) ان میں ایک گروہ آپ کو گمراہ کرنے کی فکر میں تھا اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو ہو سکتا تھا کہ یہ آپ کو گمراہ کر دیتے لیکن اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی موجودگی میں یہ آپ کو کیسے گمراہ کر سکتے ہیں) اور (اے رسول) یہ (آپ) کو گمراہ نہیں کر سکتے بلکہ یہ تو اپنے آپ کو

أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ
عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ، وَكَانَ فَضْلُ
اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ
مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ
مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ،
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
جَهَنَّمَ، وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ، وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا وَاِنْ
يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ
اللّٰهُ، وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

گمراہ کر رہے ہیں اور یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور آپ کو ایسی ایسی باتوں کی تعلیم دی ہے جن کو (پہلے) آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر تو اللہ کا بڑا فضل ہے (۱۱۳)

ان کی بہت سی سرگوشیاں ایسی ہیں جن میں کوئی خیر نہیں ہے مگر جو صدقہ کا، نیک بات کا حکم دے یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے (تو اس کی سرگوشی میں خیر ہو سکتی ہے) اور جو شخص اللہ کی رضاء جوئی کی خاطر ایسا کرے تو ہم اس کو اجر عظیم عطاء کریں گے (۱۱۴)

اور جو شخص ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مؤمنین کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے پر چلے تو ہم اُسے اُدھر ہی جانے دیں گے جس طرف جانے کے لئے اس نے رخ پھیر لیا ہے پھر ہم اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بہت بری جگہ ہے (۱۱۵)

بے شک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہوں کو معاف کر دیگا جس کے لئے چاہے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا (۱۱۶)

بے شک یہ لوگ اللہ کے علاوہ عورتوں کو پکارتے ہیں (اور عورتوں کو کیا پکارتے ہیں حقیقت میں تو) یہ لوگ سرکش شیطان ہی کو پکارتے ہیں (۱۱۷)

اللہ نے اس پر لعنت کر دی ہے، اس نے اللہ سے کہا تھا کہ (اے اللہ) میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ تعداد کو (اپنے بندے) بناؤں گا (۱۱۸)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَّتَّخِذِ
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَ
يُمَنِّيْهِمْ، وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا
غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا
يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا، وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا،
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ،
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا انہیں امیدیں دلاؤں گا اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور جانوروں کے کان چیریں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی (صورتوں) کو بدلتے رہیں گے اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے گا تو وہ صریح نقصان میں جا پڑے گا ﴿۱۱۹﴾

شیطان ان سے وعدہ کرتا ہے اور انہیں امید دلاتا ہے اور شیطان جو وعدے بھی کر رہا ہے وہ سب دھوکہ ہیں ﴿۱۲۰﴾

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ لوگ وہاں سے بھاگ کر جانے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کو ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ اللہ کا وعدہ ہے) اور اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے اور اللہ سے زیادہ (اپنی بات کا) سچا کون ہو سکتا ہے ﴿۱۲۲﴾

(اے ایمان والو کامیابی کا دارومدار) نہ تمہاری خوش فہمیوں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی خوش فہمیوں پر خوش فہمیوں پر جو شخص بھی برا عمل کرے گا اس کو اس کی سزا ملے گی اور اسے (وہاں) نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾

اور جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ
لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ
مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ
تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا
اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ
الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ

اور دین کے لحاظ سے اس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دے، نیک عمل کرتا رہے اور ابراہیم کی ملت کی جو خالص توحید پر قائم تھے پیروی کرے (کیونکہ ابراہیم یکسوئی کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ تھے یہی وجہ ہے کہ) اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست بنایا تھا (۱۲۵) (اور کیوں نہ اللہ اکیلے کی طرف رجوع کیا جائے جبکہ) آسمان میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے (۱۲۶)

اور (اے رسول) لوگ آپ سے (یتیم) لڑکیوں کے بارے میں فتویٰ پوچھ رہے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ ان کے معاملہ میں اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے (کہ ان سے نکاح جائز ہے) رہا وہ حکم جو اس کتاب میں (پہلے) تم کو پڑھ کر سنایا گیا ہے (اور تمہیں ان سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا ہے) وہ حکم ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہے جن سے تم نکاح کی رغبت تو کرتے ہو لیکن ان کے مقررہ مہر اُن کو ادا نہیں کرتے (اگر تم ان کے مقررہ مہر اُن کو ادا کر دو اور ان کے ساتھ انصاف کرو تو ان سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں) اور (اللہ تمہیں) ناتواں بچوں کے سلسلہ میں بھی (فتویٰ دیتا ہے کہ انکے ساتھ انصاف کرو ان کا حق وراثت انکو دے دیا کرو) غرض یہ کہ تمام یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو (کسی کی حق تلفی نہ کرو ان کے ساتھ نیکی کرتے رہو) اور جو نیکی بھی تم کرو گے (وہ ضائع نہیں ہوگی) اللہ کو اس کا علم ہوگا (اور وہ اس کا اجر دے گا) (۱۲۷)

اور اگر عورت کو اپنے شوہر سے ظلم و زیادتی یا روگردانی کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ آپس میں بھی دخوبی صلح کر لیں اور صلح کر لینا ہی بہتر ہے (ویسے یہ ضرور ہے کہ تمام) انسان (فطرتاً) حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں (نہ مرد مہر دینا چاہے گا اور نہ عورت اپنا حق چھوڑنا پسند کرے گی لیکن اللہ حرص کو پسند نہیں کرتا وہ تو یہ حکم دیتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ نیکی و احسان کرتے رہو) اور اگر تم نیکی و احسان کرتے رہے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے تو اللہ (تمہاری نیکیوں کو ضائع نہیں کرے گا وہ) تمہارے اعمال سے باخبر ہے (۱۲۸) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو (کہ بیویوں کے

وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ، وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَ
لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ، وَاِنْ
تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ، وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ،
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ، وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ
يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ

درمیان انصاف کرو) لیکن تم ہرگز (سو فیصد) انصاف نہیں کرسکتے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک (بیوی) کی طرف بالکل ہی ڈھلک جاؤ اور دوسری کو معلق چھوڑ دو اور اگر تم (آپس میں) صلح کرلو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تو (تھوڑی بہت کوتاہی تو اللہ معاف کردے گا کیونکہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾

اور اگر میاں بیوی علیحدہ ہوجائیں تو اللہ اپنی وسعت و فراخی سے دونوں کو غنی کردے گا (بیشک) اللہ وسعت والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۳۰﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (یعنی اسکی ملکیت بے پایاں ہے اور (اے ایمان والو) ہم نے ان لوگوں کو بھی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی یہی حکم دیا تھا اور تم کو بھی یہی حکم دیا ہے کہ (ہر حال میں) اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر تم کفر کروگے تو (پھر تمہیں کون دے گا اس لئے کہ) آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں تو اللہ کی ملکیت ہیں اور اللہ ہی غنی ہے اور تعریفوں والا ہے ﴿۱۳۱﴾

اور (اے لوگو پھر سن لو کہ) آسمانوں میں اور زمین جو کچھ ہے (سب) اللہ کا ہے (لہٰذا اللہ ہی پر بھروسہ کرو) بھروسہ کے لئے ہی کافی ہے ﴿۱۳۲﴾

اے لوگو، (اس کو قدرت ہے کہ) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کردے اور دوسرے لوگوں کو پیدا کردے اور (یہی کیا) اللہ تو ہر کام پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾

اور جو شخص دنیا میں اجر ملنے کا خواہاں ہو (تو اسے دنیا میں اجر مل جائے گا) اللہ کے پاس تو دنیا کا اجر بھی ہے اور آخرت کا اجر بھی (اب یہ لینے والے کی مرضی ہے کہ وہ کون سے اجر کو پسند کرتا ہے، عمل کرنے والے کا کوئی عمل ضائع نہیں ہوگا اس لئے کہ) اللہ سننے والا ہے (ہر بات کو سن رہا ہے اور) دیکھنے والا ہے (ہر عمل کو دیکھ رہا ہے اس کے ہاں ہر عمل اور ہر ایک بات محفوظ ہے) ﴿۱۳۴﴾

اے ایمان والو، اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دیا

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا،
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ
تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ
نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ، وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾
بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾
الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

کر وخواہ گواہی تمہارے یا (تمہارے) والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ پڑے، اگر کوئی شخص غنی ہے یا فقیر (اس کی خیر خواہی میں جھوٹی گواہی نہ دو) اللہ (تم سے) زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے لہٰذا (اے ایمان والو تم خواہشات کی پیروی نہ کرنا (ایسا نہ ہو) کہ تم ناانصافی کر بیٹھو اور (اے ایمان والو) اگر تم نے (سچی گواہی کو) چھپایا یا گواہی دینے سے اعراض کیا تو (پھر سمجھ لو کہ تمہیں اللہ کے پاس آنا ہے) اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے (وہ تمہیں تمہارے برے اعمال کی سزا دے گا) ﴿۱۳۵﴾

اے ایمان والو، اللہ پر، اس کے رسول پر، اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل کی گئی ایمان لاؤ اور جو شخص (ایمان نہ لائے بلکہ) اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا اس کے رسولوں کا اور یوم آخرت کا انکار کرے تو وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا اور کفر میں بہت بڑھ گئے تو اللہ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ان کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچائے گا ﴿۱۳۷﴾

(اور اے رسول) منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے ﴿۱۳۸﴾

جو مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں (ایسا کر کے) کیا وہ کافروں کے پاس عزت تلاش کرتے (ان کے پاس عزت کہاں ملے گی، عزت تو اللہ کی طرف سے عطاء ہوتی ہے) بے شک اللہ ہی تمام عزتوں کا مالک ہے ﴿۱۳۹﴾

(اے ایمان والو) اللہ (اپنی) کتاب میں (پہلے ہی یہ حکم) نازل فرما چکا ہے کہ جب تم (کسی محفل میں) سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو ایسے

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعَۨا ۝۱۴۰ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ
كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ۠ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
كُسَالٰى يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰٓى
هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳

لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہوں (اگر تم ایسے لوگوں کے ساتھ ایسی حالت میں بیٹھے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے اور ان کا مذاق اڑا رہے ہیں) تو پھر اس صورت میں تم بھی انہی کے مثل ہو۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرے گا (۱۴۰)

(اے ایمان والو) منافقین تمہارے (انجام کے) منتظر رہتے ہیں (کہ فتح ہوئی یا شکست) اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ملتی ہے تو تم سے کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہوتی ہے تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تمہارے امور پر چھائے ہوئے نہیں تھے اور کیا ہم نے تم کو مؤمنین سے نہیں بچایا (اے ایمان والو) اللہ قیامت کے دن تمہارے (اور ان کے) درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ (دنیا میں بھی) کافروں کو مؤمنین پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (۱۴۱)

منافقین اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں (حالانکہ وہ اللہ کو کیا دھوکہ دیں گے) عنقریب اللہ ان کو دھوکے کی سزا دے گا (ان لوگوں کا تو یہ حال ہے کہ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا بہت تھکے ہوئے ہیں۔ لوگوں کے دکھانے کے لئے (نماز میں شامل ہو جاتے ہیں) لیکن اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت کم (۱۴۲)

(ایمان والوں اور کافروں کے) درمیان لٹکے ہوئے ہیں (حیران ہیں کہ کدھر جائیں) نہ ان میں شامل ہوتے ہیں اور نہ ان میں اور (اے رسول) جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے آپ کو کہیں راہِ ہدایت نہیں ملے گی (۱۴۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾
لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ
تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ
اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

اے ایمان والو، مؤمنین کو چھوڑ کر کافروں کو (اپنا) دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے اوپر (عذاب بھیجنے کے لئے) کوئی کھلی دلیل فراہم کر دو ﴿۱۴۴﴾

بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے حصّہ میں ہوں گے اور (اے رسول) آپ ان کے لئے (وہاں) کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿۱۴۵﴾

مگر جن لوگوں نے توبہ کر لی (اپنی) اصلاح کر لی، اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دین کو خالص اللہ کے لئے قرار دے لیا تو ایسے لوگ (دوزخ میں نہیں جائیں بلکہ وہ تو) مؤمنین کے ساتھ جنّت میں رہیں گے اور مؤمنین کو اللہ عنقریب اجرِ عظیم عطاء کرے گا ﴿۱۴۶﴾ اور (اے لوگو) اگر تم (اللہ کا) شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا وہ تو (تمہاری شکر گذاریوں اور نیکیوں کا بڑا) قدر دان اور (تمہارے ایمان و خلوص کو خوب) جاننے والا ہے ﴿۱۴۷﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ (کوئی کسی کی) علی الاعلان برائی کرے مگر جس شخص پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کی برائی کر سکتا ہے) اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۴۸﴾

اگر تم کسی نیکی کو ظاہر کر دو یا چھپاؤ یا تم (کسی کی) برائی کو معاف کر دو (تو یہ بڑی عمدہ بات ہے) اللہ (تمہاری برائیوں کو معاف کر دیگا کیونکہ وہ) معاف کرنے والا اور قدرت رکھنے والا ہے ﴿۱۴۹﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان میں تفریق کریں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بعض (رسولوں) پر ایمان لاتے

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ
سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ
كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى
اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا
لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ درمیان میں کوئی (نئی) راہ نکالیں (۱۵۰)
ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۵۱)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کی ایسے لوگوں کو اللہ عنقریب ان کے اجر عطاء فرمائے گا (ان کے گناہوں کو بخش دے گا) کیونکہ اللہ (بڑا) بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۱۵۲)

(اے رسول) اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب اتار کر لائیں (تو وہ ایمان لے آئیں گے آپ ان کے اس مطالبہ پر ملال نہ کریں) موسیٰ سے تو انہوں نے اس سے بھی بڑا مطالبہ کیا تھا وہ یہ کہ انہوں نے کہا تھا کہ اللہ کو علی الاعلان دکھا دیجئے تو ان کے (اس) گناہ کے سبب ایک بجلی نے ان کو پکڑ لیا پھر (موسیٰ کو اذیت دینے والی ایک اور حرکت کر بیٹھے وہ یہ کہ) کھلی نشانیاں آنے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا بہرحال ہم نے ان کا یہ قصور معاف کر دیا اور (تو اور) موسیٰ کو ہم نے (ان کی نبوت کی) کھلی ہوئی دلیل دی تھی (تاہم یہ لوگ طرح طرح کی باطل حرکتیں کرتے رہے اور ان کو ہمیشہ سے ہی یہ عادت ہے لہٰذا اے رسول آپ آزردہ نہ ہوں) (۱۵۳)

اور (اے رسول) ہم نے ان سے عہد و پیمان لیتے وقت ان کے اوپر (کوہ) طور کو بلند کر دیا تھا، ہم نے ان سے کہا تھا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، ہم نے ان سے یہ بھی کہا تھا کہ ہفتہ کے دن (حدود شرعی سے) تجاوز نہ کرنا غرض یہ کہ ہم نے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

ان سے بڑا مضبوط عہد لیا لیکن انہوں نے اسے بھی توڑ ڈالا (۱۵۴)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾

پھر ہم نے (ان پر لعنت کی) ان کے (۱) عہد توڑ دینے کی وجہ سے (۲) اللہ کی آیات کا انکار کرنے کی وجہ سے (۳) نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور (۴) ان کے اس بات کے کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، لہٰذا ان میں سے چند ہی لوگ ایمان لاتے ہیں (۱۵۵)

اور (۵) ان کے کفر کرنے اور (۶) مریم پر بہتان عظیم لگانے کے سبب سے (۱۵۶)

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ﴿۱۵۷﴾

اور (۷) ان کے اس قول کے سبب سے کہ (انہوں نے کہا) ہم نے اللہ کے رسول عیسیٰ بن مریم کو قتل کر دیا حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ پھانسی دی بلکہ ان کے لئے (کسی دوسرے آدمی کو عیسیٰ کی) شبیہ دے دی گئی (انہوں نے اس شبیہ کو قتل کیا نہ کہ عیسیٰ کو) بے شک جو لوگ (اب بھی ان کے) قتل کے سلسلہ میں اختلاف کر رہے ہیں وہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں انہیں اس سلسلہ میں مطلق کوئی علم نہیں محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں (یقینی علم تو اللہ کو ہے اور وہ بتا رہا ہے کہ) یقیناً ان لوگوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا (۱۵۷)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾

بلکہ ان کو تو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا (اور یہ کام اللہ کے لئے کیا مشکل ہے) وہ غالب ہے (ہر کام کر سکتا ہے اور وہ) حکیم ہے (ان کا زندہ اٹھانا اللہ کی مصلحت و حکمت پر مبنی ہے) (۱۵۸)

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

اور (ایک وقت آئے گا کہ اس وقت) ہر اہل کتاب عیسیٰ پر عیسیٰ کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئیگا اور (پھر وہ) قیامت کے دن ان کے ایمان کی شہادت دیں گے (۱۵۹)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ
بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ، وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ
مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ
الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ،
اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾
اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ
وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ
زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

اور (۸) (ہم نے ان پر لعنت کی) ان کے ظلم کے سبب سے (جس ظلم کی وجہ سے) ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں جو ان کے لئے حلال تھیں حرام کر دی تھیں اور (۹) بہت زیادہ اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے ﴿۱۶۰﴾

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ ان کو اس سے منع کر دیا گیا تھا اور (۱۰) اس سبب سے بھی کہ وہ لوگوں کے مال ناجائز طور پر کھا جایا کرتے تھے (ہم نے ان پر لعنت کی، ان پر غضب کیا) اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا (اور آخر وقت تک توبہ نہیں کی) ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۶۱﴾

(اہل کتاب ایمان نہیں لاتے تو نہ لائیں) جو لوگ ان میں سے علم میں رسوخ رکھتے ہیں اور جو مؤمن ہیں وہ تو اس کتاب پر بھی ایمان لائے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور (ایسے لوگ جو) نماز ادا کرنے والے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے رہتے ہیں اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں ان لوگوں کو ہم اجرِ عظیم عطاء کریں گے ﴿۱۶۲﴾

(اے رسول، ان لوگوں پر کتاب نازل کرنے کا مطالبہ صحیح نہیں) ہم نے آپ پر بالکل اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح اور ان کے بعد آنے والے نبیوں پر بھیجی تھی اور (اسی طرح) ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب، ان کی اولاد، عیسٰی، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان پر وحی بھیجی تھی اور (اسی طرح) ہم نے داؤد کو زبور دی تھی ﴿۱۶۳﴾

اور ان ہی پر کیا منحصر ہے، ہم نے تمام رسولوں پر اسی طرح

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ، وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾
رُّسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ
لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ،
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ،
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ
يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا،
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ،
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وحی نازل کی تھی، بہت سے رسولوں کا قصہ تو ہم نے آپ سے بیان کر دیا ہے اور بہت سے رسولوں کا قصہ ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا اور (موسیٰ کو بھی ہم نے اسی طرح وحی کی تھی البتہ) موسیٰ سے اللہ نے باتیں بھی کی تھیں (ان تمام رسولوں پر یہ ایمان لاتے ہیں حالانکہ ان میں سے کسی رسول نے بھی اپنی امت پر کتاب نہیں اتاری تو اب ان کا یہ مطالبہ کہ آپ ان پر کتاب اتاریں کسی طرح سے بھی صحیح نہیں) ﴿۱۶۴﴾
(تمام) رسولوں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا تھا تاکہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی حجت باقی نہ رہے، اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾
(اے رسول، کافر اس کتاب کی تکذیب کر رہے ہیں) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کتاب آپ پر نازل کی ہے اسے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور (اللہ ہی نہیں) فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں (کہ یہ کتاب حق ہے) اور (فرشتوں کی گواہی کی بھی کوئی خاص ضرورت نہیں) گواہی کے لئے اللہ (اکیلا ہی) کافی ہے ﴿۱۶۶﴾
بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑے ﴿۱۶۷﴾
بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم (و زیادتی) کرتے رہے اللہ نہ تو ان کو بخشے گا اور نہ انہیں کوئی راستہ بتائے گا ﴿۱۶۸﴾
سوائے دوزخ کے راستہ کے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ کام اللہ کے لئے (کچھ مشکل نہیں بالکل) آسان ہے ﴿۱۶۹﴾
اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آ گیا، (اس پر) ایمان لے آؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم (اس کا) انکار کرو تو (تم اللہ کا کیا بگاڑ

وَالْاَرْضِ، وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى
اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ، اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى
ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ
اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ، وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ،
اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ، اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ، سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ،
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾
لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ
عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ،
وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ
يَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ

لوگے) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۱۷۰﴾

اے اہل کتاب اپنے دین (کے معاملہ) میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کی طرف حق کے علاوہ کسی بات کو منسوب نہ کرو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم (الٰہ نہیں ہیں وہ) تو بس اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم کی طرف القا کر دیا تھا اور (وہ) اللہ کی طرف سے (ایک) روح ہیں لہٰذا (اے اہل کتاب) اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ (رسولوں نے کبھی تین الٰہ نہیں کہے) لہٰذا تم (بھی) تین الٰہ نہ کہو (اگر) تم اس (عقیدہ سے) باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اللہ واحد اللہ ہے، وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کا ہے اور کارساز ہونے کے لحاظ سے اللہ (تعالیٰ) اکیلا کافی ہے ﴿۱۷۱﴾

اللہ کا بندہ ہونے میں مسیح کو کوئی عار نہیں اور نہ ملائکہ مقربین کو کوئی عار ہے اور جو شخص اللہ کی بندگی سے عار کرے اور تکبر کرے تو اللہ تمام لوگوں کو (ایک دن) اپنے پاس جمع کرے گا ﴿۱۷۲﴾

پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو ان کا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے ان کو کچھ اور بھی دے

اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷۳﴾

گا اور جن لوگوں نے (اللہ کا بندہ ہونے سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا، ان کو اللہ دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷۳﴾

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۴﴾

(وہاں) اللہ کے علاوہ نہ اپنا کوئی دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۱۷۴﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۵﴾

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل آچکی ہے (اے لوگو) ہم نے تم پر (ایک) واضح نور (ہدایت) نازل کر دیا ہے ﴿۱۷۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۶﴾

تو (اب) جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو اللہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف پہنچنے کے لئے صراط مستقیم کی رہنمائی کرے گا ﴿۱۷۶﴾

يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

(اے رسول) لوگ آپ سے (کلالہ کے متعلق) فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ کلالہ کے سلسلہ میں اللہ تم کو فتویٰ دیتا ہے (وہ یہ کہ) اگر کوئی مرد (ایسی حالت میں) مر جائے کہ اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ صرف ایک بہن ہو تو اس کو اس مال کا جو مرنے والے نے چھوڑا ہے نصف ملے گا اور (اگر بہن بھائی سے پہلے مر جائے اور) اس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) تو بھائی بہن کا وارث ہوگا (تمام مال اس کو مل جائیگا) اگر (مرنے والے کی) دو بہنیں ہوں تو ان دونوں کو (بھائی کے) چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی ملے گا اور اگر (مرنے والے کے) بھائی بہن دونوں موجود ہوں تو ہر مرد یعنی ہر بھائی کو دو عورتوں یعنی دو بہنوں کے برابر حصہ ملیگا، اللہ تمہارے لئے (اپنے احکام کو) وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم کہیں گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ کو تو ہر چیز کا علم ہے ﴿۱۷۷﴾

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

اے ایمان والو، اپنے عہدوں کو پورا کیا کرو تمہارے لئے (اونٹ، گائے، بکری وغیرہ کی قسم کے تمام) چوپائے حلال کر دئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جانے والے ہیں، البتہ جب تم احرام باندھے ہوئے ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھنا (یعنی حالتِ احرام میں حلال جانوروں کا شکار بھی حرام ہے یہ اللہ کا حکم ہے اور) اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

اے ایمان والو، اللہ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کیا کرو اور نہ قربانی کے جانوروں کی (جن کو اللہ کی نذر کر دیا گیا ہو اور نہ ان کو) جن کے گلے میں (بطور علامت) پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو مسجد حرام کی زیارت کی نیت سے اپنے رب کا فضل اور (اس کی) رضا تلاش کرتے ہوئے چلے جا رہے ہوں اور (اے ایمان والو حالتِ احرام میں تم کو شکار سے روک دیا گیا ہے لیکن) جب تم احرام اتار دو تو پھر شکار کر سکتے ہو اور (اے ایمان والو) اس قوم کی دشمنی جس قوم نے تمہیں مسجد حرام جانے سے روک دیا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان کے ساتھ زیادتی کرو اور (اے ایمان والو) نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا کرو لیکن گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کیا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ

(اے ایمان والو اب تم کو ان جانوروں کے نام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں جو تم پر حرام کر دئے گئے ہیں، صفحہ) تم پر مردار، خون، سور کا گوشت اور وہ جانور حرام کر دیا گیا ہے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مر جانے والا جانور، چوٹ لگ کر مر جانے والا جانور، گر کر مر جانے والا جانور، سینگ لگ کر مر جانے والا جانور اور وہ جانور بھی جس کو کسی درندے نے کھایا ہو حرام

الْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَ
النَّطِيحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ،
وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْاَزْلَامِ، ذٰلِكُمْ فِسْقٌ، اَلْيَوْمَ يَئِسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِ، اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ
الْاِسْلَامَ دِيْنًا، فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝٣ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ،
قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ، وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَ
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ

کر دیا گیا ہے سوائے اس جانور کے جو (تمہیں زندہ مل جائے
اور) تم (اسے مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی (تم پر
حرام کر دیا گیا ہے) جو (غیر اللہ کے) آستانہ پر ذبح کیا گیا ہو اور (سنو
تم پر یہ بھی حرام ہے) کہ تم تیروں کے ذریعہ قسمت کا حال معلوم کرو،
یہ سب گناہ کے کام ہیں، اب کافر تمہارے دین (کو ناکام کرنے)
سے مایوس ہو چکے ہیں تو ان سے نہ ڈرو بس مجھ سے ڈرتے رہو
آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اپنی نعمت تم
پر پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا
(اور کیونکہ دین کامل ہو گیا لہٰذا اب اور کوئی چیز حرام نہیں ہو گی،
جو چیزیں حرام کر دی گئی ہیں، بس انہیں حرام سمجھ لو انہیں ہرگز نہ
کھاؤ) البتہ جو شخص سخت بھوک سے پریشان ہو (تو وہ شخص
ان حرام چیزوں میں سے کھا سکتا ہے) بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل
ہونے کی نیت نہ ہو (ایسی حالت میں حرام چیز کھانے کو اللہ معاف
کر دیگا کیونکہ) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا
ہے ۝٣ (اے رسول) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کونسی چیزیں
ان کے لئے حلال ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ تمام پاک چیزیں تم پر
حلال ہیں اور وہ شکار بھی (تمہارے لئے حلال ہے) جو تم نے
ایسے شکاری جانوروں کے ذریعہ کیا ہو جن کو تم نے تعلیم دی ہو،
شکار کرنے کے لئے سدھایا ہو اور اس طرح ان کو تعلیم دی ہو
جس طرح تمہیں اللہ نے تعلیم دی ہے تو (ایسے سدھائے ہوئے شکاری
جانور اگر شکار کو تمہارے لئے روکے رکھیں (خود نہ کھائیں) تو تم اس میں
سے کھا سکتے ہو اور (اس بات کو یاد رکھو کہ شکاری جانور چھوڑتے
وقت) اس پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک
اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۝٤
(اے ایمان والو) آج تمہارے لئے تمام پاک چیزیں حلال کر دی
گئی ہیں مزید برآں اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے
اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے، مؤمنات میں سے پاک
دامن عورتیں (تمہارے لئے حلال ہیں) اور جن لوگوں کو تم
سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی پاک دامن عورتیں بھی (تم
پر حلال ہیں) بشرطیکہ ان کا مہر ان کو ادا کر دو اور ان کو مستقل
طور پر نکاح میں رکھنے کی نیت ہو، نہ یہ کہ (چند دن) مزے

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ
لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ، وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى
الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵

اڑا کر چھوڑ دینے کی نیّت ہو اور (دیکھو) ایسا بھی نہ کرنا کہ کسی عورت کو خفیہ طور پر (اپنا) دوست بناؤ اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے (یعنی ممنوعہ کاموں کو حلال سمجھے) تو اس کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَّهَّرُوْا، وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ، مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶

اے ایمان والو، جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوا کرو تو (پہلے) اپنے چہروں کو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کو دھو لیا کرو، اپنے سروں پر مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پیر بھی دھو لیا کرو اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو (نماز سے پہلے) نہا لیا کرو اور اگر تم بیمار ہو (تو تیمم کر لیا کرو اور) اگر تم سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو پھر تمہیں (نہانے یا وضوء کرنے کے لئے) پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو (یعنی) پاک مٹی سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو اللہ تم پر کسی قسم کی سختی کرنا نہیں چاہتا بلکہ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم (اس نعمت اور آسانی کا) شکر ادا کرتے رہو ۶

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ
الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اور (اے ایمان والو) اللہ کی نعمت کو جو اس نے تم کو بخشی ہے یاد کرو اور اس عہد و میثاق کو بھی یاد کرو جو اللہ نے تم سے لیا تھا جبکہ تم نے اقرار کیا تھا کہ ہم نے (تیرے احکام کو) سن لیا اور ہم (تیری) اطاعت کریں گے، (اس عہد و میثاق کو پورا کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے ۝٧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ
هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اے ایمان والو (محض) اللہ (کی رضاء) کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو (نہیں) انصاف ہی کیا کرو یہی تقوے کے قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۝٨

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩

اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وعدہ کر لیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور اجر عظیم بھی ۝٩

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ
قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَ
عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں ۝١٠

اے ایمان والو، اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا تھا جب (کافروں کی) ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تم پر (اچانک) حملہ کر دیں، اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا (وہ تمہیں قتل نہیں کر سکے) اور (اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو اور (اسی پر بھروسہ کرو) اور مومنین کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ۝١١

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

اور (اے ایمان والو، عبرت کے لئے اس بات کو ذہن میں رکھو کہ) اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد و پیمان لیا تھا (پھر) ان ہی میں سے (ان پر) بارہ سردار مقرر کئے تھے، پھر

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا، وَقَالَ
اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ، لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَ
عَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ فَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾

اللہ نے فرمایا تھا بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم کی زکوٰۃ دیتے رہے، میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کا ادب واحترام کرتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں تمہارے گناہوں کو مٹادوں گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، پھر تم میں جس نے (اس وعظ ونصیحت) کے بعد بھی کفر کیا تو وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ﴿١٢﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا
قُلُوبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا
تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ، إِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

(انہوں نے اس عہد وپیمان کو توڑ دیا) تو ان کے عہد وپیمان کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ (اللہ کے) کلمات کو ان کے (اصلی) موقع ومحل سے ہٹا دیا کرتے تھے اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی انہوں نے ان باتوں کو بھلا دیا تھا اور (اے رسول) ان میں سے چند لوگوں کے علاوہ اکثر لوگوں کی خیانت کی خبر آپ کو ہمیشہ ملتی رہے گی لیکن آپ (فی الحال) ان کو معاف کرتے رہیں، درگذر فرماتے رہیں (یہ عفو ودرگذر بھی ایک نیکی ہے) بیشک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿١٣﴾

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّا نَصٰرٰٓى أَخَذْنَا
مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ
فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

اور (اے ایمان والو) ہم نے ان لوگوں سے بھی جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں مضبوط عہد لیا تھا (لیکن جب) انہوں نے بھی ان باتوں میں سے ایک (بہت بڑے) حصہ کو فراموش کر دیا تو ہم نے (بطور سزا کے) ان کے مابین قیامت تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب (قیامت کے دن) اللہ انہیں بتائے گا کہ انہوں نے (دنیا میں) کیا کیا عمل کئے

كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ
جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا
كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن
كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ
الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾
وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ
اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم
بِذُنُوبِكُم ۖ بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ

تھے (١٤)

اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے وہ (اللہ کی) کتاب میں سے جو کچھ تم چھپایا کرتے تھے ان میں سے بہت سی باتوں کو کھول کھول کر بیان کر رہا ہے اور بہت سی باتوں سے چشم پوشی کر رہا ہے (اے اہلِ کتاب) بے شک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس نور (ہدایت) اور روشن کتاب آچکی ہے (١٥)

وہ ایسی کتاب ہے جس کے ذریعہ اللہ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے بتا دیتا ہے جو اللہ کی رضاء کی پیروی کرتے ہیں پھر اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتا ہے اور ان کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے (١٦)

بے شک ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ عیسٰی ابن مریم اللہ ہی ہیں (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے اگر اللہ عیسٰی ابن مریم، ان کی والدہ اور زمین کے تمام لوگوں کو ہلاک کرنا چاہے تو اللہ کے سامنے کس کو اختیار ہے (کہ ان کو ہلاکت سے بچالے) آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر اللہ کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (یہ صفات عیسٰی میں کہاں ہیں لہٰذا وہ اللہ کیسے ہو سکتے ہیں) (١٧)

اور (اے رسول) یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں، آپ (ان سے) پوچھئے کہ پھر اللہ تمہیں عذاب میں کیوں مبتلا کرتا ہے (تمہارا یہ دعویٰ کہ تم اللہ کے بیٹے ہو اور محبوب ہو غلط ہے) بلکہ اس کے پیدا کئے ہوئے (انسانوں) میں سے تم بھی ایک انسان ہو، (ان انسانوں میں سے) وہ جس کو چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے (اس کا قانون سب کے لئے یکساں ہے) آسمانوں پر اور زمین پر اور

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف (قیامت کے دن) سب کو لوٹ کر جانا ہے (اس دن بھی اسی کی حکمرانی ہوگی اس سے بچکر کہاں جاؤ گے) ﴿۱۸﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۡ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

اے اہل کتاب کافی عرصہ تک رسولوں کا سلسلہ منقطع رہنے کے بعد (اب) تمہارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے جو (اللہ کے احکام) وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے، (یہ اس لئے) کہ کہیں تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو نہ کوئی خوشخبری سنانے والا آیا اور نہ ڈرانے والا تو (اب خبردار ہو جاؤ) کہ تمہارے پاس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا آگیا ہے، (اب بھی اگر تم نہ سنبھلے تو سمجھ لو کہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۹﴾

اور (اے اہل کتاب اس وقت کو یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم، اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں انبیاء کو مبعوث فرمایا اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں ایسی ایسی نعمتیں دیں جو اقوام عالم میں سے کسی کو نہیں دیں ﴿۲۰﴾

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

اے میری قوم، اس ارض مقدس میں جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے (جنگ کرتے ہوئے) داخل ہو جاؤ اور (دیکھو، مقابلہ کے وقت) پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ نقصان کے ساتھ لوٹو گے ﴿۲۱﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۡ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

قوم نے کہا اے موسیٰ، اس سرزمین میں تو بڑے زبردست لوگ آباد ہیں ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں سے نہ نکل جائیں، اگر وہ اس میں سے نکل جائیں گے تو پھر ہم ضرور داخل ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا
دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ، وَعَلَى اللّٰهِ
فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

(ان کے اس انکار پر) ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو آدمیوں نے جن پر اللہ نے اپنا فضل وانعام کیا تھا کہا ان لوگوں پر دروازے کی طرف سے داخل ہو جاؤ گے تو پھر تم ہی غالب ہو گے اور اگر تم مؤمن ہو تو بھروسہ اللہ ہی پر کرو (مادی طاقت پر ہرگز بھروسہ نہ کرو) ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا
دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾

قوم کے لوگوں نے کہا اے موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے، آپ جائیں اور آپ کا رب دونوں لڑیں، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ
اَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں اپنے اور اپنے بھائی کے علاوہ کسی پر اختیار نہیں رکھتا لہٰذا ہم میں اور ان فاسق لوگوں میں جدائی ڈال دے ﴿۲۵﴾

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ
فِى الْاَرْضِ ، فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

اللہ نے فرمایا اب یہ سرزمین ان پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی گئی۔ (اس عرصہ میں) یہ لوگ زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے (انہیں کہیں چین وسکون نصیب نہ ہوگا جنگ سے پہلوتہی کرنے کی سزا میں گرفتار رہیں گے) لہٰذا اے موسیٰ، آپ ان کے حال پر (کسی قسم کا) افسوس نہ کرنا ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ،
اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ
لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ، قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ،
قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ ان لوگوں کو آدم کے دونوں بیٹوں کا حال حق کے ساتھ پڑھ کر سنا دیجئے، جب ان دونوں نے (اللہ کے لئے) قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قربانی قبول نہیں ہوئی (جس کی قربانی قبول نہیں ہوئی تھی اس نے دوسرے سے) کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا، اس نے کہا (اس میں میرا کیا قصور ہے) اللہ تو بس متقیوں کی قربانی قبول فرماتا ہے ﴿۲۷﴾

لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ

اور اگر تم نے مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف ہاتھ بڑھایا تو

مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

میں تمہیں قتل کرنے کے لئے تمہاری طرف ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں ﴿۲۸﴾

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ
فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

میں تو چاہتا ہوں کہ تم میرے اور اپنے دونوں کے گناہ کا بوجھ اٹھاؤ اور دوزخی بن جاؤ، ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿۲۹﴾

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

الغرض اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل کی ترغیب دی پھر اس نے اس کو قتل کر دیا اور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا ﴿۳۰﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ
يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ
مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ
كَتَبْنَا عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ
قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي
الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ
وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ
وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

(اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ مقتول بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے) تو اللہ نے ایک کوا بھیج دیا کوے نے زمین کھودنی شروع کی تاکہ اسے بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے (کوے کو زمین کھودتے دیکھ کر) وہ کہنے لگا ہائے افسوس، میں اس کوے کی مثل بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا پھر وہ (اپنے فعل پر) بہت نادم ہوا ﴿۳۱﴾

اور (اے رسول) اسی واقعہ کے باعث (اور مزید قتل کی وارداتوں کو روکنے کی غرض سے) ہم نے بنی اسرائیل کو اچھی طرح بتا دیا تھا کہ جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو نہ تو جاں کے بدلہ اور نہ فساد فی الارض کی سزا میں بلکہ ویسے ہی قتل کر دے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے اس شخص کی جان بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کی جان بچائی، ان لوگوں کے پاس ہمارے رسول کھلے دلائل کے ساتھ آئے تھے لیکن پھر بھی

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ
يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ
يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ،
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا
اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ
بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا

ان میں سے بہت سے لوگ (رسولوں کی تعلیم کی کوئی) پرواہ کئے بغیر، ملک میں (ظلم و) زیادتی کرتے رہے ﴿٣٢﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ انہیں قتل کر دیا جائے یا انہیں پھانسی دے دی جائے یا ان کے مخالف سمتوں کے ہاتھ اور پیر کاٹ دئے جائیں یا انہیں ملک سے نکال دیا جائے یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی ہے، پھر آخرت میں ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے ﴿٣٣﴾

مگر وہ لوگ جو (اے ایمان والو) تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کر لیں تو (انہیں معاف کر دو اور اچھی طرح سے) جان لو کہ بے شک اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اس کی طرف (تقرب حاصل کرنے کے لئے) اعمال صالحہ کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣٥﴾

بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس زمین کی تمام دولت اور اتنی ہی دولت اور ہو (اور وہ چاہیں) کہ اس کے ذریعہ وہ قیامت کے دن عذاب سے چھٹکارا حاصل کر لیں تو وہ دولت ان سے قبول نہیں کی جائے گی بلکہ ان کو دردناک عذاب ہوگا ﴿٣٦﴾

وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے لیکن وہ اس سے نکل نہیں سکیں گے بلکہ ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا ﴿٣٧﴾

چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کی بداعمالی کی سزا ہے (اور) اللہ کی طرف

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾
سے عبرت ہے (تاکہ وہ اور دوسرے لوگ اس قسم کی بداعمالی سے بچ سکیں) اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۳۸﴾

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ
الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ
لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ
يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ
مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا
فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ
اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا

پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو اللہ اسے معاف کردے گا بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾

(اور اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جس کو چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے معاف کردیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۰﴾

اے رسول ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مؤمن نہیں ہیں اور ان لوگوں میں سے جو یہودی ہیں جو لوگ کفر میں (ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں) جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے آپ رنجیدہ نہ ہوں یہ لوگ جھوٹ (پھیلانے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں (اور) ایسے لوگوں کے لئے جاسوسی کرتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے، (مزید برآں اے رسول) یہ لوگ (آپ کی) باتوں کو ان کے موقع محل سے بدل دیتے ہیں (کہتے ہیں) اگر تمہیں یہ حکم ملے تو لے لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچنا اور جس شخص کو اللہ فتنہ میں ڈالنا چاہے تو (اے رسول) آپ اس کو اللہ سے بچانے کا ذرا سا بھی اختیار نہیں رکھتے یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے قلوب کو اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا، ان کے

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب عظیم ہے ﴿۴۱﴾

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ، فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا، وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾

یہ لوگ جھوٹ (بیان کرنے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں اور حرام مال خوب کھاتے ہیں، (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کے پاس (فیصلہ کے لئے) آئیں تو آپ ان میں فیصلہ کریں یا ان سے اعراض کریں (دونوں باتوں کا آپ کو اختیار ہے) اور اگر آپ ان سے اعراض کریں تو یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۴۲﴾

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ، وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور یہ آپ سے کیسے فیصلہ کرائیں گے جبکہ ان کے پاس توریت موجود ہے، اس میں اللہ کا حکم موجود ہے لیکن اس کے باوجود وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں (تو آپ کے فیصلہ کو کیسے مانیں گے حقیقت تو یہ ہے کہ) یہ لوگ (توریت پر بھی) ایمان نہیں رکھتے (صرف زبان سے دعویٰ کرتے ہیں دل ایمان سے خالی ہیں) ﴿۴۳﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ، يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ، فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا، وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

ہم نے توریت کو نازل کیا تھا اس میں ہدایت تھی اور نور تھا اسی کے مطابق انبیاء جنہوں نے (اللہ کے سامنے) سر تسلیم خم کر رکھا تھا یہودیوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے اور (انبیاء کے علاوہ تمام) اللہ والے اور علماء بھی (اسی کے مطابق فیصلے کیا کرتے تھے) کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور اس (کے اللہ کی کتاب ہونے) کی شہادت بھی دیتے تھے۔ (اے اہل کتاب) لوگوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت کے عوض نہ بیچو اور (اس بات کو یاد رکھو کہ) جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) تو

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ
السِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ،
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ، وَ
مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ ، وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا
عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ایسے ہی لوگ کافر ہیں ﴿٤٤﴾

اور ہم نے ان (اہلِ کتاب) پر توریت میں یہ بھی فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور (اسی طرح تمام) زخموں کا بدلہ لیا جائے گا، ہاں جو شخص بدلہ (نہ لے بلکہ) معاف کر دے تو (اس جرم کا) اس کے لئے یہی کفارہ ہو جائے گا (لیکن یہ لوگ اس کے مطابق قصاص نہیں لیتے) اور جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے (ان نبیوں) کے بعد انہی کے نقوشِ قدم پر عیسٰی کو بھیجا جو اپنے سے پہلے آنے والی کتاب توریت کی تصدیق کرتے تھے ہم نے ان کو انجیل عطاء کی تھی جس میں ہدایت تھی اور نور تھا اور وہ بھی اپنے سے پہلے آنے والی کتاب توریت کی تصدیق کرتی تھی اور جو متقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی ﴿٤٦﴾

اہلِ انجیل کو چاہیئے تھا کہ جو (احکام) اللہ نے اس میں نازل فرمائے تھے اس کے مطابق حکم دیتے (لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا) اور جو شخص اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم نہ دے (یا فیصلہ نہ کرے) ایسے ہی لوگ فاسق ہیں ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے آنے والی (ہر) کتاب کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتی ہے (اس طرح کہ اس کے احکام کی ترجمانی کرتی ہے اور دشمنانِ اسلام کی تحریف کی نشاندہی کرتی ہے) تو (اے رسول) آپ ان کے درمیان اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق حکم دیا کیجئے (اور فیصلہ کیا کیجئے) جو حق آپ کے پاس آچکا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ
الْحَقِّ، لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا، وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ، إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ
جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾

اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور (اس پر عمل کرنے کا) واضح راستہ مقرر کر دیا ہے (لیکن لوگوں نے اللہ کی شریعت اور راستہ کو چھوڑ دیا اور دین میں تفریق پیدا کر دی) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بنا دیتا لیکن (اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ) جو شریعت تم کو دی ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے (کہ کون اس پر عمل کرتا ہے اور کون نہیں کرتا) تو (اے ایمان والو، اس شریعت کے مطابق) نیک کاموں میں سبقت کرو (دوسروں کے اختلاف کی پرواہ نہ کرو) تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر وہ تم کو بتائے گا کہ تم کن کن باتوں میں اختلاف کرتے تھے (اور حق کیا تھا) ﴿٤٨﴾

وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ
يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ
إِلَيْكَ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
أَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ، وَإِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور (اے رسول آپ کو پھر تاکید کی جاتی ہے کہ) آپ ان لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق ہی حکم دیں (یا فیصلہ کریں) اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان سے ہوشیار رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ اللہ کی نازل کردہ شریعت سے (ہٹا کر) آپ کو فتنہ میں مبتلا کر دیں، اگر یہ پھر بھی (اللہ کی نازل کردہ شریعت سے) منہ موڑیں تو آپ خبردار ہو جائیے کہ اللہ ان کو ان کے بعض گناہوں کے سبب مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس بات سے بھی خبردار ہو جائیے کہ بے شک اکثر لوگ فاسق ہی ہوتے ہیں ﴿٤٩﴾

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ، وَمَنْ
أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

(اے رسول) کیا یہ (ایام) جاہلیت کے حکم (یا شریعت) کے متلاشی ہیں لیکن یقین (و ایمان) رکھنے والوں کے لئے اللہ سے بہتر حکم کس کا ہو سکتا ہے ﴿٥٠﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ
وَالنَّصٰرٰٓى أَوْلِيَآءَ، بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ،
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ، إِنَّ

اے ایمان والو، یہود و نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست تو ہو سکتے ہیں (تمہارے دوست نہیں ہو سکتے) اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو اس کا شمار انہیں میں ہو گا (وہ ظالم ہو جائے گا) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

چلاکر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿٥١﴾

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا
عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور (اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے وہ ان (یہود و نصاریٰ) سے جلدی جلدی جاکر ملتے ہیں (اور جب اس سلسلہ میں ان سے جواب طلب کیا جائے تو) کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر رہتا ہے کہ کہیں ہم زمانہ کی گردش میں نہ پھنس جائیں (کہیں یہود و نصاریٰ سے ہمیں نقصان نہ پہنچ جائے (یہ لوگ خبردار ہو جائیں کہ اگر) عنقریب اللہ (مسلمین کو) فتح عنایت فرمائے یا کوئی اور حکم بھیج دے تو اس وقت یہ اپنی ان باتوں پر جو یہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں پچھتائیں گے ﴿٥٢﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اس وقت ایمان والوں پر ان کا حال کھل جائے گا) ایمان والے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ جو اللہ کی بڑی قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان کے تمام اعمال (اور تدبیریں) بیکار گئیں اور وہ نقصان میں مبتلا ہو گئے ﴿٥٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اے ایمان والو، جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ (تمہاری جگہ) ایسے لوگ لے آئے گا جن سے اللہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اللہ سے محبت کرتے ہوں گے، ایمان والوں پر شفیق ہوں گے اور کافروں پر سخت، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے (اپنے) فضل سے نوازتا ہے، اللہ بہت وسعت والا ہے اور بہت جاننے والا ہے ﴿٥٤﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

(کافروں کو دوست نہ بناؤ) تمہارا دوست تو اللہ، اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

کرتے ہیں اور (اللہ کے سامنے) عاجزی کا اظہار کرتے ہیں ﴿٥٥﴾

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور جو شخص اللہ، اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو (یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں اور) اللہ کا لشکر ہی غالب ہوگا ﴿٥٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اے ایمان والو، جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور (دوسرے) کافر (جو ان کے علاوہ ہیں) جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے انہیں دوست نہ بنانا اور اگر تم مؤمن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہنا ﴿٥٧﴾

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا
هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

(اور دیکھو یہ کافر) جب تم نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں، اُسے کھیل بنا رکھا ہے، یہ (سب کام وہ) اس لئے (کر رہے ہیں) کہ ان میں سمجھ نہیں ہے ﴿٥٨﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ
لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے اس بات کے علاوہ کسی اور بات کا انتقام لے رہے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کتاب پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل ہوئی اور ان کتابوں پر ایمان لائے جو پہلے نازل ہوئی تھیں (یہ انتقام تمہارے فسق کی علامت ہے) اور تم میں سے اکثر فاسق ہی ہیں ﴿٥٩﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ کیا میں تمہیں ایسے لوگ نہ بتاؤں جو بدلہ پانے کے لحاظ سے اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر (مقام پر) ہیں (جو مقام کہ تم نے اپنے زعم باطل میں ہمارے لئے تجویز کیا ہے) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر اللہ کا غضب ہے اور جن میں سے بعض لوگوں کو اللہ نے بندر اور سُور بنا دیا اور جنہوں

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ
السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا جَآءُوكُمْ قَالُوٓا
اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ
خَرَجُوا بِهٖ ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا
كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى
كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ، لَبِئْسَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ
قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ، لَبِئْسَ
مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ
يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ ، غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا
بِمَا قَالُوا ، بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ
كَيْفَ يَشَآءُ ، وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّآ
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ،
وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ إِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ، كُلَّمَآ أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ
أَطْفَأَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْأَرْضِ

نے شیطان کی پرستش کی یہ لوگ مقام کے لحاظ سے (بہت) بُرے ہیں اور (یہ اس وجہ سے کہ) سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں ﴿٦٠﴾

(اے ایمان والو) جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر کی حالت ہی میں داخل ہوئے تھے اور کفر کی حالت ہی میں باہر نکل کر چلے گئے (ان کا ایمان صرف زبان پر تھا دل میں کفر چھپائے ہوئے تھے) اور اللہ کو تو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ چھپائے ہے ہیں ﴿٦١﴾

اور (اے رسول) ان میں سے بہت سے لوگوں کو آپ دیکھیں گے کہ گناہ ظلم و زیادتی اور حرام کھانے میں ایک دوسرے کے مقابلے میں جلدی کرتے ہیں (اور اے رسول) جو کام یہ کر رہے ہیں وہ یقیناً بہت برے ہیں ﴿٦٢﴾

(آخر ان کے) مشائخ اور علماء ان کو گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے (خبردار ہو جاؤ) جو کچھ یہ مشائخ اور علماء کر رہے ہیں بے شک وہ بہت بُرا ہے ﴿٦٣﴾

یہودی کہتے ہیں کہ اللہ (فیاض نہیں ہے اس) کا ہاتھ طوق گردن سے بندھا ہوا ہے (یہ کتنی بڑی گستاخی ہے جو یہ کر رہے ہیں) ہاتھ تو انہی کے طوق گردن سے بندھے ہوئے ہیں جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال دی گئی ہے، (اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں ہے) بلکہ اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے رسول) جو کتاب آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی ہے اس سے ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اور اضافہ ہوگا، ہم نے (سزا کے طور پر) ان لوگوں کے مابین قیامت تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے، یہ لوگ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور (یہ

فَسَادًا ، وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

لوگ صرف لڑائی کرانے کی ہی کوششیں نہیں کرتے بلکہ) ملک میں بدامنی پھیلانے کی کوششیں بھی کرتے رہتے ہیں حالانکہ اللہ بدامنی پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٦٤﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ، مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ، وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

اور اگر اہل کتاب (اب بھی) ایمان لے آئیں اور پرہیزگاری اختیار کریں تو ہم ان کے گناہوں کو مٹا دیں گے اور ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کریں گے ﴿٦٥﴾

اور اگر وہ توریت اور انجیل اور اس کتاب (کی تعلیمات) پر جو ان کے رب کی طرف سے ان کی طرف نازل کی گئی ہے قائم ہو جاتے تو ان کو ان کے اوپر سے رزق ملتا اور ان کے پیروں کے نیچے سے بھی رزق ملتا۔ ان میں سے کچھ لوگ تو اعتدال پر قائم ہیں (جو ایمان لا چکے ہیں) لیکن بہت لوگ ایسے ہیں جو بداعمالیاں کر رہے ہیں ﴿٦٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ، وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ، وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

اے رسول، جو (احکام) آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کئے گئے ہیں انہیں (بے کم و کاست لوگوں تک) پہنچا دیجئے اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور (اپنے فرض منصبی کو ادا نہیں کیا، یہ لوگ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) اللہ آپ کو ان تمام لوگوں (کی شرارت) سے محفوظ رکھے گا (آپ کا کام صرف ہدایت ربانی کا پہنچا دینا ہے۔ ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچانا آپ کا کام نہیں ہے، یہ اللہ کا کام ہے لیکن) اللہ کافروں کو (جب تک وہ ایمان نہ لائیں) ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿٦٧﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ، وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے، اے اہل کتاب تم اس وقت تک سیدھے راستہ پر قائم نہیں ہو سکتے جب تک تم توریت کو، انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے (اب) تم پر نازل کیا گیا ہے اس کو قائم نہ کرو اور (اے رسول) جو کتاب آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی ہے اس سے ان میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اور اضافہ ہو گا تو (اے رسول) آپ ان کافر لوگوں پر کسی قسم کا افسوس نہ کریں ﴿٦٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَ
الصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ ایمان لے آئے ہیں، جو یہودی ہیں، جو صابی ہیں، اور جو عیسائی ہیں (ان میں سے) جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے، روز قیامت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے تو ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ
أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ
رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا
كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

ہم نے بنی اسرائیل سے مضبوط عہد لیا تھا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) رسول بھیجے تھے (لیکن ہوا یہی کہ) جب کبھی کوئی رسول ان کی مرضی کے خلاف کوئی بات ان کے پاس لاتا تو یہ لوگ رسولوں میں سے ایک جماعت کو جھٹلا دیا کرتے تھے اور ایک جماعت کو قتل کر دیا کرتے تھے ﴿٧٠﴾

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا
ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا
كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ
بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

وہ یہ سمجھتے رہے کہ ان پر کوئی آفت نہیں آئے گی لہٰذا وہ اندھے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی لیکن ان میں سے بہت سے پھر اندھے اور بہرے ہو گئے (وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ اللہ ان کے اعمال سے غافل ہے) اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا تھا ﴿٧١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ
يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَ
رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ
اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہیں حالانکہ مسیح تو کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیگا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور (قیامت کے دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٧٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٧٣

اور ان لوگوں نے بھی کفر کیا جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ تین (الٰہوں) میں سے ایک ہے حالانکہ الٰہ کوئی نہیں سوائے ایک الٰہ کے اور اگر یہ لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں اس سے باز نہیں آئے تو ان میں سے جو لوگ (بدستور) کفر کرتے رہیں گے وہ دردناک عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے (٧٣)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٧٤

(آخر یہ عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے) اور کیوں اللہ سے توبہ نہیں کرتے اس سے معافی نہیں مانگتے (اگر یہ توبہ کریں اور معافی مانگ لیں تو اللہ انہیں معاف کر دے گا اس لئے کہ) اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (٧٤)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ٧٥

مسیح ابن مریم تو بس رسول ہیں، ان سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں (ان میں سے کوئی الٰہ نہیں تھا) مسیح کی والدہ صدیقہ تھیں، وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (پھر الٰہ کیسے ہو گئے، الٰہ تو کھانے کا محتاج نہیں ہوتا، اے رسول) دیکھئے ہم کس کس طرح ان کے لئے (اپنی) آیات کو وضاحت سے بیان کر رہے ہیں پھر دیکھو یہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں (٧٥)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٧٦

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے، کیا تم اللہ کے علاوہ ایسے شخص کی پرستش کرتے ہو جس کو نہ تمہیں نقصان پہنچانے کا اختیار ہے اور نہ نفع پہنچانے کا (نہ وہ تمہاری پکار سنتا ہے اور نہ اسے تمہاری پکار کا علم ہوتا ہے) بس اللہ ہی (ہر ایک کی پکار کو سنتا ہے اور اسے ہی ہر ایک کی پکار کا علم ہوتا ہے کیوں کہ وہ) سننے والا جاننے والا ہے (٧٦)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ٧٧

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کے معاملہ) میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو (تم سے) پہلے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کر گئے اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے تھے (٧٧)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبانی لعنت کی گئی (اور) اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حدود شریعت سے تجاوز کر جایا کرتے تھے (۷۸)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ، لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

(اس کے علاوہ) جو بداعمالیاں وہ کرتے تھے ان سے ایک دوسرے کو روکتے بھی نہیں تھے اور جو کام وہ کرتے تھے وہ یقیناً بہت برے تھے (۷۹)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

(اے رسول) آپ ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں اور جو اعمال انہوں نے اپنے لئے آگے بھیج دئے ہیں وہ اتنے برے ہیں کہ (ان کی وجہ سے) اللہ ان پر (سخت) غضب ناک ہے، یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے (۸۰)

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

اگر یہ لوگ اللہ پر، اس نبی پر اور جو کتاب اس پر نازل کی گئی ہے اس پر ایمان لے آتے تو کافروں کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں (اسی لئے کافروں کو دوست بناتے ہیں) (۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى، ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

(اے رسول) مؤمنین کے ساتھ دشمنی میں سب سے زیادہ سخت آپ ان لوگوں کو پائیں گے جو یہودی ہیں اور جو مشرک ہیں اور دوستی میں مؤمنین کے سب سے زیادہ قریب آپ ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں اللہ پرست علماء ہیں اور تارک الدنیا مشائخ ہیں اور اس وجہ سے بھی کہ یہ لوگ تکبر نہیں کرتے (حق بات تسلیم کر لیتے ہیں) (۸۲)

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

اور یہ لوگ جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوئی ہے تو (اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں (پھر وہ اس طرح) کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے لہٰذا ہمارا نام بھی (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے ﴿٨٣﴾

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا ہے ہم تو امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کریگا ﴿٨٤﴾

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

ان کے اس قول کے بدلہ میں جو انہوں نے کہا اللہ نے ان کو ایسے باغات عطاء فرمائے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے نیکی کرنے والوں کی یہی جزا ہے ﴿٨٥﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں ﴿٨٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

اے ایمان والو، جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں انہیں حرام نہ کیا کرو اور (حدودِ شرعی) سے تجاوز نہ کیا کرو، اللہ تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٨٧﴾

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

جو حلال و پاکیزہ چیزیں اللہ نے تم کو عطاء فرمائی ہیں ان سے کھاؤ (پیو) اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿٨٨﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ
اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ
اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ
مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ، فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ، ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
اِذَا حَلَفْتُمْ، وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ، كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

(اے ایمان والو) اللہ تمہاری لغو قسموں (کے توڑنے) پر تم سے کوئی مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن ان قسموں (کے توڑنے) پر (ضرور) تم سے مؤاخذہ کرے گا جن قسموں کو تم نے پختہ کیا ہو، (ایسی) قسموں (کے توڑنے) کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا ایسا کھانا کھلانا ہے جو (عموماً) تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک غلام آزاد کرنا ہے، پھر جس شخص کو یہ چیزیں میسّر نہ ہوں تو وہ تین روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم (پختہ) قسم کھالو اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو (بغیر کفارہ کے ان کو نہ توڑ دیا کرو) اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کی وضاحت کر رہا ہے تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ﴿٨٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾

اے ایمان والو، نشہ لانے والی چیز، جُوا، (غیر اللہ کے) آستانے اور (فال نکالنے کے) تیر (یہ سب) ناپاک، شیطانی اعمال میں سے ہیں، ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا سکو ﴿٩٠﴾

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾

شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ نشہ آور چیز اور جوئے کے ذریعہ تم لوگوں میں دشمنی اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، تو کیا (ایسی صورت میں) تم ان چیزوں سے باز رہو گے (یا نہیں) ﴿٩١﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ
اَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ
رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ
يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ
اَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ
بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ

اور (اے ایمان والو) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو (کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ یا اس کے رسول کی اطاعت نہ کر کے تم عذاب میں مبتلا ہو جاؤ) اور اگر تم (رسول کی اطاعت سے) منہ موڑو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو بس (احکام الٰہی کا) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۹۲﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو (ممانعت سے پہلے) جو کچھ انہوں نے کھایا اس کے کھانے میں ان پر کوئی گناہ نہیں جبکہ (ان کی حالت یہ رہی کہ) وہ حرام چیزوں سے بچتے رہے اور ایمان لا کر عمل صالح کرتے رہے پھر اگر اسی اثناء میں کوئی اور چیز حرام ہو گئی تو اس سے بھی بچے اور (حکم الٰہی پر) ایمان لائے، پھر وہ (تمام) حرام چیزوں سے بچتے رہے اور نیکیاں کرتے رہے تو (اللہ ان سے محبت کریگا) اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ﴿۹۳﴾

اے ایمان والو، اللہ ایک شکار کے ذریعہ ضرور تمہاری آزمائش کریگا جس کو تم اپنے ہاتھوں اور نیزوں سے شکار کرو گے تاکہ وہ یہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے (یعنی کون اللہ سے ڈر کر حالت احرام میں شکار نہیں کرتا) پھر اس کے بعد جو شخص زیادتی کریگا (اور اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرے گا) تو اس کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿۹۴﴾

اے ایمان والو، (وہ حکم جس کی خلاف ورزی سے تمہیں اوپر ڈرایا گیا ہے یہ ہے کہ) جب تم حالت احرام میں ہو تو شکار نہ کیا کرو، پھر تم میں سے جس نے جان بوجھ کر شکار کیا تو اس کا بدلہ (یا کفارہ) یہ ہے کہ جو جانور مارا ہے اسی کے مثل جانور جس کا تعین تم میں سے دو معتبر آدمی کریں قربانی کے لئے کعبہ کو بھیج دے یا بطور کفارے کے (اس جانور کی قیمت میں جتنے مساکین کو کھانا کھلایا جا سکتا ہے اتنے) مساکین کو کھانا کھلائے یا ان کی تعداد کے برابر روزے رکھے (یہ کفارہ اس لئے ہے) تاکہ وہ اپنے کئے کی سزا (کا مزا) چکھے، جو پہلے ہو چکا اسے تو اللہ نے

عَمَّا سَلَفَ، وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ
مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

معاف کر دیا ہے لیکن پھر جو یہ کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا کیونکہ اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے ﴿٩٥﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ
اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
وَالْقَلَآئِدَ، ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾

(اے ایمان والو) تمہارے لئے بحری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے، اس میں تمہارا بھی فائدہ ہے اور مسافروں کا بھی فائدہ ہے البتہ جب تک تم حالتِ احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام کر دیا گیا ہے، اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم (قیامت کے دن) جمع کئے جاؤ گے ﴿٩٦﴾

اللہ نے کعبہ کو حرمت والا گھر قرار دیا ہے (تاکہ) لوگ (وہاں امن کے ساتھ) قیام کر سکیں اور (اللہ ہی نے) حرمت والے مہینے کو، قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں (باحرمت) ٹھہرایا ہے، یہ اس لئے کہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا علم ہے (اور انہی پر کیا موقوف ہے) اللہ کو تو ہر چیز کا علم ہے ﴿٩٧﴾ (وہ خوب جانتا ہے کہ کوئی منظم حکومت نہ ہونے کے سبب اہلِ عرب کے لئے امن و امان کی کس قدر ضرورت ہے اور کعبہ پہنچ کر اللہ کے نام پر قربانی کرنا لوگوں کو کس قدر محبوب ہے) (اور اے ایمان والو، اس بات کو بھی) جان لو کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا بھی ہے ﴿٩٨﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾

رسول کے ذمہ تو بس (اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے (تمہارے ظاہری یا پوشیدہ اعمال کی ذمہ داری اس پر نہیں، نہ اسے تمہارے تمام اعمال کا علم ہوتا ہے) البتہ اللہ کو تمہارے تمام اعمال کا خواہ وہ تم ظاہر کر دو یا پوشیدہ علم ہوتا ہے ﴿٩٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک چیزیں برابر نہیں ہو سکتیں اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو لہٰذا اے عقل والو (قلت و کثرت کی پرواہ نہ کرو) اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٠٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ
اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا
حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ، عَفَا اللّٰهُ
عَنْهَا، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا
بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اے ایمان والو، (ایسی) چیزوں کے متعلق (جو تم پر ظاہر نہیں کی گئیں) سوال نہ کیا کرو، اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو بری معلوم ہوں گی اور اگر تم نزول قرآن کے زمانے میں سوال کرو گے تو (پھر) تم پر وہ (ضرور) ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے تو ان (کے متعلق حکم دینے) سے عفو و درگذر سے کام لیا ہے اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾ تم سے پہلے بھی لوگوں نے اسی قسم کی باتیں پوچھی تھیں (جب ان کو بتا دی گئیں تو عمل نہ کر سکے اور) ان کا انکار کر بیٹھے ﴿۱۰۲﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ
وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ، وَ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ نے نہ تو یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹنی کے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور پھر اس کا دودھ نہ پیا جائے نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹ کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور پھر اس پر بوجھ نہ لادا جائے نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ جو اونٹنی اوپر تلے دو مادہ بچے جنے اُسے بتوں کے نام پر چھوڑ دیا جائے اور نہ یہ چیز مقرر کی ہے کہ کسی اونٹ کی نسل سے چند بچے لے کر پھر اُسے بتوں کی نذر کر دیا جائے اور اس پر سواری نہ کی جائے (ان چیزوں کے متعلق) کافر اللہ پر جھوٹا بہتان لگا رہے ہیں (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسی بیہودہ باتوں کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں) ﴿۱۰۳﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا، اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کی طرف رجوع کرو اور (اللہ کے) رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے جس راستہ پر اپنے باپ دادا کو پایا وہی ہمارے لئے کافی ہے (اے رسول ان سے پوچھئے) اگرچہ ان کے باپ دادا نہ علم رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں (تب بھی یہ انہی کی پیروی کریں گے) ﴿۱۰۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اے ایمان والو، تم پر اپنے آپ کو صحیح راستہ پر قائم رکھنا لازم ہے اگر تم ہدایت پر قائم رہے تو جو گمراہ ہے وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر وہ تم کو بتائے گا کہ تم نے کیا کیا عمل کئے تھے ﴿۱۰۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ
اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ
غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ، تَحْبِسُوْنَهُمَا
مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ
اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ
يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ
اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ،
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى
وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ
اَيْمَانِهِمْ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا، وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اے ایمان والو، جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت کرتے وقت اپنے میں سے (یعنی مسلمین میں سے) دو عادل مرد گواہ کر لیا کرو اور اگر تم سفر میں ہو اور (دوران سفر) موت کی مصیبت آپہنچے تو دوسروں میں سے (یعنی غیر مسلمین میں سے) دو مردوں کو گواہ کر لیا کرو اور اگر تمہیں (ان کی گواہی میں) کچھ شک ہو تو انہیں نماز کے بعد روک لو، پھر وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ وہ گواہی کے بدلہ کوئی مالی منفعت حاصل کرنا نہیں چاہتے اور اگر وہ شخص (جس کو ہماری شہادت سے نقصان پہنچ رہا ہے) ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (پھر بھی ہم شہادت سچی ہی دیں گے) اور اللہ کی (مطلوبہ و مقرر کردہ) شہادت کو چھپائیں گے نہیں اور اگر ہم ایسا کریں تو پھر یقیناً ہم گناہ گار ہونگے ﴿۱۰۶﴾

(پھر اگر بعد میں) یہ معلوم ہو کہ دونوں گواہ (جھوٹی گواہی دیکر) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کے خلاف گواہی دے کر وہ گواہ جو گواہی کے زیادہ حق دار تھے مستوجب عذاب ہوئے دو اور گواہ (گواہی کے لئے) کھڑے ہو جائیں، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے (اس گواہی میں کسی قسم کی) زیادتی (یا ناانصافی) نہیں کی ہے، (اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ) اگر ہم نے ایسا کیا ہو تو پھر بے شک ہم (بڑے ہی) ظالم ہیں ﴿۱۰۷﴾ اس طریقہ سے اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ (پہلے گواہ آخرت کے خوف سے) صحیح گواہی دیں یا اس لئے صحیح گواہی دیں کہ انہیں ڈر ہو کہ ان (دوسرے گواہوں) کی قسم کے بعد ہماری قسم رد کر دی جائے گی (تو دنیا میں بھی بدنامی ہوگی۔ اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنتے رہو، اللہ فاسق لوگوں کو صحیح راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
أُجِبْتُمْ، قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا، إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ
عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ، إِذْ أَيَّدْتُّكَ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ، تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ
الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِيْ فَتَنْفُخُ
فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِإِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ وَإِذْ تُخْرِجُ
الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ
إِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ إِنْ هٰذَآ
إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى
الْحَوَارِيّٖنَ أَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

(اور اس دن کو یاد کرو) جس دن اللہ (تمام) رسولوں کو جمع کرے گا، پھر ان سے فرمائے گا "تمہیں (تمہاری قوم کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا" رسول جواب دیں گے "ہمیں کچھ نہیں معلوم (کہ ہمارے بعد کیا کیا ہوتا رہا) غیب کی باتوں کا جاننے والا تو صرف تو ہی ہے" ﴿١٠٩﴾

(اور وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کی تھی، جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل) کے ذریعہ تمہاری تائید کی، تم جھولے میں اور بڑے ہو کر لوگوں سے بات کرتے تھے، جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی تعلیم دی، جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل بناتے، پھر اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا (جب) تم میرے حکم سے مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیا کرتے تھے، جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (قبر سے زندہ) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب تم بنی اسرائیل کے پاس کھلے معجزات لے کر پہنچے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے انہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے، (پھر) بنی اسرائیل (نے تم کو اذیت پہنچانی چاہی تو ان) کو تمہیں نقصان پہنچانے سے میں نے روکے رکھا ﴿١١٠﴾

(اور اے عیسیٰ وہ وقت بھی یاد کرو) جب میں نے حواریوں کو حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم مسلم ہیں ﴿١١١﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا
مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نُرِيدُ
أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ
أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا
مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿١١٣﴾
قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ
عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا
عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ
وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ
اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ
مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا
أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾
وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ
قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ
مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ
لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن
كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي

ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان نازل فرما دے، انہوں نے کہا اگر تم (واقعی) مؤمن ہو تو اللہ سے ڈرو (ایسا نامناسب مطالبہ نہ کرو) ﴿١١٢﴾

حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھاتے رہیں، ہمارے دلوں کو اطمینان ہو جائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا وہ بالکل سچ ہے اور ہم اس پر گواہ بن جائیں ﴿١١٣﴾

عیسٰی بن مریم نے دعاء کی کہ اے اللہ، اے ہمارے رب، ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان نازل فرما دے تاکہ وہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید (جیسی مسرت کا سبب) بن جائے اور تیری طرف سے (میری صداقت کی) ایک نشانی قرار پائے، (اے اللہ) ہم کو رزق عطاء فرما، تو بہترین رزق دینے والا ہے ﴿١١٤﴾

اللہ نے فرمایا میں تم پر خوان اتار تو دوں گا، لیکن (اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) اس کے اتارنے کے بعد پھر تم میں سے کسی نے کفر کیا تو اس کو ایسی سزا دوں گا کہ اہل عالم میں سے کسی ایک کو بھی اس جیسی سزا نہیں دوں گا ﴿١١٥﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا اے عیسٰی ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ کے علاوہ الٰہ بنا لینا تو وہ جواب دیں گے (اے اللہ) تو پاک و بے عیب ہے، میرے لئے یہ کب سزاوار تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھے اس کا علم ہوگا، تو جانتا

نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ
أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

ہے کہ میرے دل میں کیا ہے لیکن میں نہیں جانتا کہ تیرے دل میں کیا ہے، بے شک غیبوں کا جاننے والا (صرف) تو ہی ہے ﴿١١٦﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِۦٓ أَنِ
ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي
كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنتَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

میں نے تو ان سے وہی کہا تھا جس کے کہنے کا حکم تو نے مجھے دیا تھا (وہ یہ) کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور (اے اللہ) جب تک میں ان میں رہا میں ان کی نگرانی کرتا رہا مگر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تُو ان کا نگران تھا اور تُو تو ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (اور تو ہر چیز سے باخبر ہے) ﴿١١٧﴾

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن
تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ
ٱلْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

اگر تو انہیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو بے شک تُو غالب اور حکمت والا ہے (تُو اپنی حکمت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے سب کچھ کر سکتا ہے) ﴿١١٨﴾

قَالَ ٱللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ ٱلصَّٰدِقِينَ
صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ
رَّضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ ۚ
ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾

اللہ فرمائے گا آج تو سچوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿١١٩﴾

لِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا
فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

آسمانوں پر زمین پر اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب پر اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، جس نے تاریکیاں اور روشنی بنائی، پھر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دے رہے ہیں ①

وہی ہے جس نے (اے انسانو) تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر (تمہارے مرنے کا) ایک وقت مقرر کیا اور ایک وقت اس کے ہاں اور مقرر ہے، پھر بھی (اے لوگو) تم (اللہ کے متعلق) شک میں مبتلا ہو ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ، یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ، فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

آسمانوں میں اور زمین میں وہی ایک اللہ ہے (جس کی ہر چیز پر بادشاہت ہے) وہ تمہاری پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے اور ظاہر باتوں کو بھی جانتا ہے اور جو عمل تم کر رہے ہو ان سے (بخوبی) واقف ہے ③

اور (اے رسول) (جب کبھی) ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ④

(اور اے رسول) جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے اُسے جھٹلا دیا (اور اس کا مذاق اڑانے لگے) تو (انہیں خبردار ہو جانا چاہیئے کہ) جس حق کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں (اس حق کی پیشین گوئیوں کے مطابق) وہ خبریں (جو اُن کی تباہی کے متعلق ہیں) عنقریب ان کے سامنے (حقیقت ثابتہ بن کر) آنے والی ہیں ⑤

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا، حالانکہ ہم نے ان کو زمین میں ایسی قوت و تمکنت عطاء کی تھی کہ (اے کافرو) تم کو ان جیسی قوت و تمکنت عطا بھی نہیں کی، ہم نے ان پر آسمان سے موسلا دھار پانی برسایا

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ
بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶

اور (یہی نہیں بلکہ) ہم نے ان کے لئے نہریں بنائیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہتی تھیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کر دیں ۝۶

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۷ وَ
قَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
یُنْظَرُوْنَ ۝۸ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبِسُوْنَ ۝۹
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ
ثُمَّ انْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۱ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اور (اے رسول) اگر ہم آپ کی طرف کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب اتار دیں، پھر یہ اس کو اپنے ہاتھ لگا کر (بھی دیکھ) لیں تو یہ کافر لوگ یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ۝۷

یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا، تو اس کا جواب یہ ہے کہ) اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے تو پھر کام ہی تمام ہو جاتا پھر (یقیناً عذاب الٰہی نازل ہوتا اور) انہیں (بالکل) مہلت نہ ملتی ۝۸
اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر (بھیجتے) تو اس کو بھی انسانی شکل ہی میں بھیجتے، اس طرح ہم ان کو پھر اسی شبہ میں ڈال دیتے جس شبہ میں یہ اب مبتلا ہیں ۝۹
اور (اے رسول آپ ان کے مذاق سے آزردہ نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے پھر ان میں جو لوگ (رسولوں کا) مذاق اڑاتے تھے ان کو اس مذاق (کے وبال) نے جو وہ کیا کرتے تھے آگھیرا ۝۱۰
(اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ زمین میں سیر و سیاحت کرو، پھر (اپنی آنکھوں سے) دیکھو کہ مکذبین (رسالت) کا کیا انجام ہوا ۝۱۱
(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے (پھر اے رسول، آپ خود ہی) بتا دیجئے کہ (سب کچھ) اللہ کا ہے، اللہ نے اپنے نفس پر رحم (و کرم) کو لازم کر لیا ہے (ورنہ اب تک تو یہ کبھی کے ہلاک کر دئے گئے ہوتے) بہرحال اللہ ان کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور جمع کرے گا (اور پھر ان کو ضرور سزا دے گا) اور (اے رسول) جو لوگ اپنی جانوں

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

کو نقصان پہنچا رہے ہیں (ان کے متعلق آپ کسی قسم کا افسوس نہ کریں) یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٢﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

رات اور دن (کے تمام اوقات) میں جو مخلوق بھی (کائنات میں) پائی جاتی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿١٣﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ ۭ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کیا میں آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے علاوہ کسی اور کو (اپنا) مددگار بناؤں، حالانکہ (صرف) اللہ ہی ہے جو (سب کو) کھلاتا ہے اور اُسے کوئی نہیں کھلاتا (بھلا جو کھانے کا محتاج ہو وہ کیا کسی دوسرے کی مدد کرے گا، اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لاؤں (تو بتاؤ اسلام لا کر اور مسلم بن کر میں اللہ کے علاوہ کسی اور کو مددگار بنا سکتا ہوں، اے رسول، آپ ان کا کہنا ہرگز نہ مانیں) اور مشرکین میں سے نہ ہو جائیں ﴿١٤﴾

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

(اے رسول آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿١٥﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

جو شخص اس دن عذاب سے بچا لیا گیا تو گویا اللہ نے اس پر بڑا رحم کیا اور یہ (بڑی) کھلی کامیابی ہے ﴿١٦﴾

اور (اے رسول) اگر اللہ آپ کو کسی نقصان میں مبتلا کرے تو اس کو اللہ کے علاوہ دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر اللہ آپ کو خیر سے نوازے (تو وہ ایسا کر سکتا ہے کیونکہ) وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ (بڑی) حکمت والا اور (ہر چیز سے) باخبر ہے ﴿١٨﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے کہ گواہی کے لحاظ سے سب سے بڑی ہستی کون سی ہے (پھر خود ہی) بتا دیجئے کہ اللہ (کی) وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے (کہ میں اس کا رسول ہوں) اور یہ کہ میری طرف یہ قرآن نازل کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعہ تم کو اور جس جس کو وہ پہنچے ڈراؤں، (اے

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى، قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾

رسول آپ ان سے پوچھئے) کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی الٰہ ہیں (اگر وہ شہادت دیں تو آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ میں گواہی نہیں دیتا (بلکہ آپ ان سے صاف صاف) کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی ایک الٰہ ہے اور میں تمہارے شرک سے جو تم کر رہے ہو (بالکل) بیزار ہوں ﴿١٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ رسول کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں (لیکن) جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں وہی ایمان نہیں لائے ﴿٢٠﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، بے شک ایسے لوگ (کبھی) فلاح نہیں پا سکتے ﴿٢١﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے تو (اس دن) ہم ان مشرکین سے پوچھیں گے وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن (کے الٰہ ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے ﴿٢٢﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾

پھر (اس دن) ان مشرکین کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ، ہمارے رب کی قسم ہم مشرک نہیں تھے ﴿٢٣﴾ (اے رسول، آپ) دیکھئے کہ کس طرح وہ اپنے اوپر جھوٹ بولیں گے، پھر اس وقت جو کچھ وہ (دنیا میں) افترا کرتے تھے سب ان کے پاس سے گم ہو جائے گا ﴿٢٤﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۭ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا

ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو (بظاہر) آپ کی باتوں کو بڑے غور سے سنتے ہیں حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے (ان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے ان کی فطرت سلیمہ ضائع ہو چکی ہے بلکہ) ان کافروں کی تو یہ حالت ہو گئی ہے کہ جب آپ کے پاس بحث

يُؤْمِنُوا بِهَا، حَتّٰٓى إِذَا جَآءُوكَ
يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوٓا
إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ،
وَإِنْ يُّهْلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾
وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايٰتِ رَبِّنَا
وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ،
وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ
لَكٰذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوٓا إِنْ هِىَ إِلَّا
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾
وَلَوْ تَرٰٓى إِذْ وُقِفُوا عَلٰى رَبِّهِمْ، قَالَ
أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ، قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا،
قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللّٰهِ،

کرنے آتے ہیں تو (ان کے پاس اور کوئی جواب نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ وہ) کہتے ہیں یہ تو اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾

یہ لوگ دوسروں کو بھی قرآن مجید سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں (یہ کسی کا کیا بگاڑ رہے ہیں) اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں لیکن انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۲۶﴾

(اے رسول) اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جس وقت انہیں دوزخ کے کنارے کھڑا کیا جائے گا تو (آپ دیکھیں گے اس وقت) یہ لوگ اس طرح کہہ رہے ہوں گے اے کاش ہمیں پھر (دنیا میں) لوٹا دیا جائے تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ (ان پر) ایمان لے آئیں گے ﴿۲۷﴾ (اپنی بے ایمانی کا یہ اقرار کسی اور وجہ سے نہیں) بلکہ (صرف اس وجہ سے ہے کہ وہ کفر و نفاق) جس کو یہ پہلے چھپایا کرتے تھے اب ان کے سامنے عیاں ہو چکا ہے (اور سب اس سے واقف ہو گئے ہیں) اور (اللہ کو تو یہ بھی علم ہے کہ) اگر ان کو (دنیا میں) لوٹا دیا جائے تو یہ پھر وہی کام کریں گے جن کی انہیں ممانعت کی گئی تھی اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾

کافر کہتے ہیں کہ (جو کچھ ہے) بس یہی دنیا کی زندگی ہے (اس کے بعد کوئی زندگی نہیں) اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے ﴿۲۹﴾ اور (اے رسول) اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جس وقت یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے (اور اللہ (ان سے) فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) حق نہیں ہے (تو آپ دیکھیں گے کہ) یہ لوگ جواب دیں گے ہمارے رب کی قسم (بالکل) حق ہے، اللہ فرمائے گا تو جس چیز کا تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے اس (کے انکار) کی سزا کا (اب) مزا چکھو ﴿۳۰﴾

جن لوگوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا بلاشبہ وہ بڑے نقصان میں ہیں (اور وہ قیامت کو جھٹلاتے ہی رہیں گے)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا
يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ
يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ
فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا
عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِئِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ
اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ
اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

یہاں تک کہ ایک دن قیامت ان پر ناگہانی طور پر واقع ہو جائے گی (اس وقت یہ) کہیں گے ہائے افسوس ہم نے قیامت (کے معاملہ) میں بڑی کوتاہی کی، (اس دن) وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (برے افعال کے) بوجھ اٹھائے ہوں گے (اور) خبردار ہو جاؤ جو بوجھ وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے وہ بہت برے بوجھ ہوں گے ﴿۳۱﴾
(اے لوگو، سن لو) دنیا کی زندگی لہو و لعب سے زیادہ اور کچھ نہیں البتہ جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے (دارِ آخرت) بہتر ہے تو کیا (اے کافرو تم اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے ﴿۳۲﴾
(اے رسول) ہمیں معلوم ہے کہ جو بات یہ کہتے ہیں اس سے آپ کو صدمہ ہوتا ہے (لیکن آپ کو صدمہ نہیں ہونا چاہیئے اس لئے کہ یہ) ظالم آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ تو درحقیقت اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں (انہیں جھٹلاتے ہیں) ﴿۳۳﴾
(اے رسول) آپ سے پہلے بھی رسولوں کی تکذیب کی گئی ہے اور انہیں اذیت پہنچائی گئی ہے (لیکن وہ تکذیب اور اذیت پر) صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچ گئی (آپ بھی ہماری مدد آنے تک صبر کرتے رہیئے، مدد ضرور آئے گی) اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور (اے رسول) آپ کے پاس نبیوں کے حالات بھی پہنچ چکے ہیں (جن میں آپ کے لئے کافی تسلی کا سامان ہے لہٰذا آپ اطمینان سے فرائض تبلیغ ادا کرتے رہیں، کسی کے طعن و تشنیع کی مطلقاً پرواہ نہ کریں) ﴿۳۴﴾ اور اگر کافروں کی روگردانی آپ پر شاق گذرتی ہے (اور آپ معجزہ دکھانے کے خواہشمند ہیں) تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں یا آسمان پر چڑھنے کے لئے کوئی سیڑھی تلاش کر لیں پھر ان کے لئے کوئی معجزہ لے آئیں (لیکن اے رسول جب اللہ کی مشیت میں ان کے لئے ہدایت نہیں ہے تو معجزہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا) ہاں اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا (معجزہ کی ضرورت نہ ہوتی) لہٰذا (اے رسول، معجزہ کا مطالبہ کر کے) آپ نادانوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۳۵﴾

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَ
الْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ
قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾
وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ
يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ۚ
مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ثُمَّ
إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي
الظُّلُمَاتِ ۗ مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ ۖ وَمَن
يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾
قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ
أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِن
كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾
بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ
إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ

(حق کو تو) وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں (ان لوگوں کی مثال مُردوں کی سی ہے، نہ مُردے سنتے ہیں نہ یہ سنتے ہیں) مُردوں کو تو اللہ (قیامت کے دن) اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے (اس سے پہلے ان کو سنانا اور ان سے منوانا آپ کے لئے ممکن نہیں) ﴿٣٦﴾

(کافر) کہتے ہیں (رسول پر) اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نشانی نازل کرنے پر قادر ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ نشانی نازل نہ کرنے میں کیا مصلحت ہے) ﴿٣٧﴾

(اے انسانو) زمین میں جتنے چوپائے اور دو بازوؤں سے اڑنے والے جتنے پرند ہیں یہ سب تمہاری طرح جماعتیں ہیں (ان سب کا حال لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے) ہم نے اس کتاب میں کسی بھی چیز کا حال لکھنے میں کوتاہی نہیں کی، پھر (قیامت کے دن) یہ سب اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے (لوگوں کے مانند) تاریکیوں میں (پڑے ہوئے) ہیں (ضلالت اور ہدایت اللہ کے اختیار میں ہے) اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر لے آتا ہے ﴿٣٩﴾

(اے رسول ان سے) پوچھئے بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت واقع ہو جائے تو کیا تم (اس وقت بھی) اللہ کے علاوہ کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٤٠﴾

نہیں بلکہ تم اس وقت صرف اللہ کو پکارو گے اور جن جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو سب کو بھول جاؤ گے، پھر اگر اللہ چاہے گا تو جس عذاب کو دور کرنے کے لئے تم اسے پکارو گے وہ اس عذاب کو دور کر دے گا ﴿٤١﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے (جو لوگ ان پر ایمان نہیں لائے) ہم نے ان کو

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾

سختیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تاکہ (وہ ان عذابات سے عبرت پکڑیں، تکبر و عناد چھوڑ کر) گڑگڑائیں (اور توبہ کرکے ایمان لے آئیں) ﴿٤٢﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ
قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو وہ گڑگڑاتے لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے اور جو اعمال وہ کر رہے تھے شیطان نے ان کو ان کی نظروں میں مزین کرکے دکھایا (لہٰذا وہ اپنی بداعمالیوں میں اور مگن ہو گئے) ﴿٤٣﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ
اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى
قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی (کلیتہً) فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دئے، یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں میں جو ان کو دی گئی تھیں خوب مگن ہو گئے تو ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا، پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾

پھر ان لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا تھا جڑ کاٹ دی گئی (وہ نیست و نابود کر دئے گئے) اور ہر قسم کی تعریف تو اللہ رب العالمین کے لئے ہے (جو غالب ہے کبھی مغلوب نہیں ہوتا) ﴿٤٥﴾

(اے رسول، ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے علاوہ وہ کونسا الٰہ ہے جو یہ چیزیں تمہیں (پھر) عطاء کر دے، (اے رسول) دیکھئے ہم کن کن مختلف طریقوں سے اپنی آیات کو بیان کر رہے ہیں لیکن یہ لوگ پھر بھی منہ موڑے چلے جا رہے ہیں ﴿٤٦﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا
الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر (خفیہ طور پر) اچانک آجائے یا علی الاعلان (خبردار کرنے کے بعد) آئے تو کیا ظالموں کے علاوہ کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ ﴿٤٧﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾
قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ
اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ
اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ،
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ
اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ
الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى
رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ
لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ،
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ
مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور (اے لوگو) رسولوں کو تو ہم بس خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں (دار و غہ بنا کر نہیں بھیجتے) تو جو (ان پر) ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے تو اُسے (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿۴۸﴾
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے تو ان کے فسق (و فجور) کی وجہ سے ان کو عذاب میں مبتلا کیا جائے گا ﴿۴۹﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو بس ان (احکام کی) پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کئے جاتے ہیں (اور اے رسول) آپ ان سے پوچھئے (بتاؤ) نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں ہو سکتے تو پھر میں اور تم بھی برابر نہیں ہو سکتے، مجھے جو سیدھا راستہ نظر آرہا ہے، میں کس طرح اُسے چھوڑ کر تمہاری مثل نابینا بن جاؤں جنہیں راستہ ہی نظر نہیں آرہا)، آخر (تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ) تم غور نہیں کرتے ﴿۵۰﴾
اور (اے رسول) آپ اس (قرآن) کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرائیے جو (قیامت کے دن) اپنے رب کے سامنے جمع کئے جانے سے ڈرتے ہیں (اور جو جانتے ہیں کہ اس دن) اللہ کے علاوہ نہ کوئی (ان کا) دوست ہو سکتا ہے اور نہ سفارش کرنے والا، تاکہ وہ (آپ کے ڈرانے سے) ڈر جائیں (اور متقی بن جائیں) ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) آپ (اپنی مجلس سے) ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح و شام اللہ کو پکارتے ہیں اور اس کی رضاء کے طلب گار رہتے ہیں، ان (کافروں) کے حساب کی آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں اور نہ آپ کے حساب کی ان پر کوئی ذمہ داری ہے، اگر آپ نے ان (مؤمنین) کو نکال دیا تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے ﴿۵۲﴾

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا
فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ
اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾
قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ
اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾
قُلْ اِنِّىْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ
بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾

ہم ان میں سے بعض لوگوں کی بعض کے ذریعہ آزمائش کرتے ہیں (یعنی غریبوں کے ذریعہ مالداروں کی آزمائش کرتے ہیں تو ہوتا یہ ہے) کہ (مالدار غریبوں کے متعلق اس طرح) کہتے ہیں کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہم لوگوں میں سے (چن کر) احسان کیا ہے (یہ لوگ تو درحقیقت شکر گذار بندوں سے ناواقف ہیں اس لئے اس قسم کی جہالت کی بات کرتے ہیں) تو کیا اللہ بھی شکر گذار بندوں سے ناواقف ہے (کہ ناواقفی میں وہ ان پر احسان نہ کرے ﴿٥٣﴾

اور (اے رسول) جب وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب وہ آپ کے پاس آئیں تو آپ (ان سے اس طرح) کہا کریں "تم پر سلامتی ہو" تمہارے رب نے اپنے نفس پر رحمت کو لازم کر لیا ہے (وہ یہ) کہ تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور (اپنی) اصلاح کرلے تو اللہ (اسے معاف کر دیگا کیونکہ وہ) بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٥٤﴾

اور (اے رسول) اس طرح ہم اپنی آیتوں کو (واضح طور پر) علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے (تاکہ نیک لوگوں کا راستہ ظاہر ہوجائے تو آپ اس پر عمل کرسکیں) اور مجرمین کا راستہ ظاہر ہوجائے (تو آپ اس سے بچ سکیں) ﴿٥٥﴾

(اے رسول، آپ) کہدیجئے جن لوگوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے (اور اے رسول آپ یہ بھی) کہدیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرسکتا، اگر میں ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہیں رہوں گا ﴿٥٦﴾

(اے رسول آپ) کہدیجئے میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر قائم ہوں اور تم نے اس کو جھٹلا دیا ہے (تو) جس عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے، حکم کسی کا نہیں چلتا سوائے اللہ کے، وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ، وَ
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے جس (عذاب) کی تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے پاس (یا میرے اختیار میں) ہوتا تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، اللہ (ڈھیل دے رہا ہے، یہ اس کا رحم و کرم ہے لیکن وہ ظالموں سے غافل نہیں ہے، بلکہ وہ) ان ظالموں سے خوب واقف ہے (وقت مقررہ آنے پر وہ ان کو سخت سزا دے گا) ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا
هُوَ، وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَمَا
تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّ
لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾

غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں انہیں کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے، خشکی اور تری کی تمام چیزوں کا اسے علم ہے، کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اللہ کے علم میں ہوتا ہے، زمین کی تاریکیوں میں ایک دانہ بھی ایسا نہیں اور نہ کوئی تر اور خشک چیز ایسی ہے جو روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا
جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ
لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَیْهِ
مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾

وہی ہے جو رات کے وقت (نیند میں) تمہیں وفات دیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن کے وقت کیا تھا اللہ اسے (اچھی طرح جانتا ہے، پھر رات ختم ہونے کے بعد) دن کے وقت وہ تم کو (اٹھا کر) کھڑا کر دیتا ہے تاکہ (اس طرح زندگی کی) مقررہ میعاد پوری ہو جائے، پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کرتے رہے تھے ﴿۶۰﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ
حَفَظَةً، حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، وہی تم پر محافظ (فرشتوں) کو مامور کرتا ہے (جو زندگی بھر تمہاری حفاظت کرتے ہیں) یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ، اَلَا
لَهُ الْحُكْمُ، وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾

پھر وہ سب (وفات یافتہ انسان) اپنے مولائے حقیقی، اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے، خبردار ہو جاؤ حکم اسی (مالک حقیقی) کا چلتا ہے (حکمرانی اسی کی ہے) اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۶۲﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ
خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ
كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ، اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ، قُلْ
لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ، وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ
فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ خشکی اور تری کی تاریکیوں سے تمہیں کون نجات دیتا ہے جب گڑگڑا گڑگڑا کر خفیہ آواز سے تم اسے پکارتے ہو (اور اس طرح دعا کرتے ہو کہ) اگر اس نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو ہم ضرور اس کے شکرگذار (بندے) بن جائیں گے ﴿٦٣﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو اس مصیبت سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا تمہیں فرقہ فرقہ بنا کر ایک دوسرے سے الجھا دے اور آپس کی لڑائی کا مزا چکھائے، (اے رسول) آپ دیکھئے ہم کس کس طرح الفاظ بدل بدل کر اپنی آیتوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ جائیں ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) آپ کی قوم نے اس (کتاب) کو جھٹلا دیا حالانکہ وہ (سراسر) حق ہے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر داروغہ نہیں ہوں (کہ زبردستی تم سے منواؤں) ﴿٦٦﴾

ہر خبر (جو میں نے تم کو سنائی ہے اس) کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (کہ وہ تمام خبریں سچ تھیں) ﴿٦٧﴾

اور (اے رسول) جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیتوں پر (نکتہ چینی کے لئے) غور و خوض کر رہے ہوں تو آپ ان سے منہ موڑ لیجئے (ان سے علیحدہ رہیئے) یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں اور اگر شیطان آپ کو بھلا دے (اور

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ
لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ
بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ،
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا
شَفِيْعٌ، وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى
اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ
حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى
الْهُدَى ائْتِنَا، قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

بھول سے ان کے ساتھ جائیں) تو یاد آنے کے بعد ان ظالم لوگوں کے ساتھ (ہرگز نہ بیٹھئے) ﴿۶۸﴾

اور (اے رسول) پرہیزگاروں پر ان (ظالموں) کے اعمال کی ذرا بھی حساب دہی نہیں لیکن (ہاں) نصیحت (انہیں کرتے رہیں) شاید وہ بھی پرہیزگار بن جائیں ﴿۶۹﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا ہے آپ انہیں چھوڑ دیجئے البتہ قرآن کے ذریعہ انہیں نصیحت کرتے رہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ (قیامت کے دن) کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے تباہ و برباد ہو جائے، (اس لئے کہ اس دن تو) اللہ کے علاوہ نہ اس کا کوئی دوست ہوگا اور نہ شفیع (کہ اس کو تباہی سے بچا لے اس دن تو) اگر وہ تمام چیزیں معاوضہ میں دینا چاہے تو اس سے قبول نہیں جائیں گی بلکہ (اس دن تو) ایسے (تمام) لوگ اپنے اعمال کی وجہ سے تباہ و برباد ہو کر رہیں گے، ان کو پینے کے لئے گرم پانی ملے گا اور جو کفر وہ کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو دردناک عذاب ہوگا ﴿۷۰﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کیا ہم اللہ کے علاوہ ایسی ہستی کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکے اور نہ نقصان اور جب کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو الٹے پیر (پھر کفر کی طرف واپس) لوٹ جائیں (ایسی صورت میں) ہماری کیفیت اس شخص جیسی ہوگی جس کو شیاطین نے زمین (کے کسی خطہ) میں بدحواس کر دیا ہو (اور وہ) حیران (و پریشان پھر رہا) ہو (اسکی سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ منزل مقصود تک پہنچانے والا کون سا راستہ ہے)۔ اس کے کچھ دوست بھی ہوں جو اسے پکار پکار کر کہہ رہے ہوں کہ ہدایت و رہنمائی کے لئے ہمارے پاس آ جا (لیکن اے رسول، وہ کیا ہدایت و رہنمائی کریں گے، وہ تو خود گم کردہ راہ ہیں، آپ) کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت و رہنمائی

هُوَ الْهُدٰى، وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾
وَأَنْ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ، وَهُوَ
الَّذِيْٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ، وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ،
قَوْلُهُ الْحَقُّ، وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾
وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيْمُ لِأَبِيْهِ اٰزَرَ أَتَتَّخِذُ
أَصْنَامًا اٰلِهَةً إِنِّيْٓ أَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ
نُرِيْٓ إِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا،
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَآ
أُحِبُّ الْأٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ، فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَئِنْ

ہی درحقیقت ہدایت و رہنمائی ہے (جو اس پر چلتا ہے وہی منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے، اور اے رسول، آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو (اللہ) رب العالمین کے سپرد کر دیں (اگر ہم ایسا کریں تو پھر ہمیں کیا فکر، پھر تو وہ خود ہمیں صراط مستقیم پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دے گا) ﴿٧١﴾

اور (اے ایمان والو تمہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ) نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ﴿٧٢﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا (ان کی پیدائش بے مقصد نہیں ہے) اور جس دن وہ (قیامت سے) کہے گا کہ ہو جا تو (قیامت واقع) ہو جائے گی۔ اس کی بات سچی ہے جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن اسی کی حکمرانی ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر (ہر چیز) کا جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے ﴿٧٣﴾

اور (اے لوگو، اس وقت کو یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا آپ بتوں کو الٰہ بناتے ہیں، میں دیکھتا ہوں کہ آپ اور آپ کی قوم کھلی گمراہی میں ہیں ﴿٧٤﴾

اور (اے لوگو، جس طرح ہم نے ابراہیم کو یہ بات سمجھائی) اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں کی اور زمین کی عظیم الشان بادشاہت کی سیر کرائی تاکہ وہ (کامل) یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں ﴿٧٥﴾ (ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ) جب رات نے انہیں ڈھانک لیا تو انہوں نے ایک ستارے کو دیکھا، کہنے لگے (اے کافرو کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہنے لگے میں غروب ہو جانے والوں کو (اپنا رب بنانا) پسند نہیں کرتا ﴿٧٦﴾

پھر جب ان کو چاند چمکتا ہوا نظر آیا تو کافروں سے کہا: کیا یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہنے لگے (یہ میرا رب نہیں

لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً
قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ
قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾
إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾
وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي
اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ
بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾
وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ
أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ
بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾
الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم
بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم
مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا

ہو سکتا اور) اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو یقیناً میں بھی گمراہوں میں سے ہو جاتا (۷۷)

پھر جب انہوں نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو (قوم سے) کہا کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ (تو) سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے اے میری قوم جو شرک تم کر رہے ہو میں اس سے بیزار ہوں (۷۸)

میں نے تو یکسو ہو کر اپنے چہرہ کو (صرف) اس (ہستی) کی طرف موڑ دیا ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (۷۹)

ان کی قوم ان سے بحث کرنے لگی انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا کیا تم اللہ (کے معاملہ میں) مجھ سے بحث کرتے ہو، اسی نے مجھے ہدایت دی ہے، (میں اسی سے ڈرتا ہوں) اور جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو ان سے نہیں ڈرتا (وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) مگر یہ کہ جو کچھ (نقصان) میرا رب ہی مجھے (پہنچانا) چاہے علم کے لحاظ سے میرا رب ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے (تمہارے معبودوں کو تو کچھ بھی علم نہیں) تو (بتاؤ) تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے (۸۰)

میں ان (معبودوں) سے جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا رکھا ہے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں جس کی اللہ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی، اگر تمہیں علم ہے تو بتاؤ ایسی صورت میں دونوں جماعتوں میں سے کون امن (و عافیت) کا زیادہ حقدار ہے (۸۱)

(صحیح) جو لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم (یعنی شرک) کی آمیزش نہیں کی تو ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یاب ہیں (۸۲)

(شرک کی تردید میں اجرام فلکی کے زوال اور شرک کے لئے

إِبْرٰهِيمَ عَلٰى قَوْمِهٖ، نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ، إِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ، كُلًّا
هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوْبَ وَ
يُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ، وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَإِلْيَاسَ،
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَإِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا، وَكُلًّا فَضَّلْنَا
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ، وَلَوْ أَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ، فَإِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ

بے ثبوت ہونے سے استدلال کرنا) یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم کے مقابلہ میں عطاء فرمائی تھی ہم جس کے چاہتے ہیں مرتبے بلند کر دیتے ہیں (اور اے رسول) آپ کا رب (ہر کام اپنی حکمت اور اپنے علم سے کرتا ہے وہ) حکمت والا اور علم والا ہے ﴿٨٣﴾

ہم نے (ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عطاء فرمائے، ہم نے (ان) سب کو ہدایت بخشی اور (ان سے) پہلے ہم نے نوح کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب یوسف، موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح (اچھا) بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٨٤﴾

اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی (ہدایت بخشی تھی) یہ سب صالحین میں سے تھے ﴿٨٥﴾

اور ہم نے اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط کو بھی (ہدایت بخشی تھی) اور ان سب کو تمام عالم پر فضیلت بھی بخشی تھی ﴿٨٦﴾

اور ان کے آباء و اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی بعض کو (ہدایت بخشی تھی، بعض کو نبوت کے لئے بھی) منتخب فرمایا تھا اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہنمائی بھی کی تھی ﴿٨٧﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے (جو نبیوں کے ذریعے اس کے بندوں تک پہنچتی ہے) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت بخشتا ہے (اور شرک سے بچا لیتا ہے) اور اگر یہ (انبیاء) بھی شرک کرتے تو ان کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ﴿٨٨﴾

یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکم اور نبوت دی تھی تو (اے رسول) اگر یہ کفار (انبیاء کی لائی ہوئی) ہدایت کا انکار کریں تو اس پر (ایمان لانے کے لئے

وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
ہم نے ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو اس کا کبھی انکار نہیں کریں گے ﴿۸۹﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ، قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾
یہ انبیاء تو وہ تھے کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی، (اے رسول) آپ بھی انہی کی ہدایت کی پیروی کیجئے (اور ان کفار سے) کہہ دیجئے کہ (میں اسی ہدایت کی تم کو تبلیغ کرتا ہوں اور) تم سے اس (تبلیغ) کی کوئی اجرت (بھی) طلب نہیں کرتا (خبردار ہو جاؤ) یہ ہدایت تمام عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿۹۰﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ، قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ، قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾
ان (یہودیوں) نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق تھا جبکہ انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر (کبھی بھی) کوئی کتاب نازل نہیں کی، (اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جس کو موسیٰ لے کر آئے تھے، جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی جس کے تم نے علیحدہ علیحدہ ورق کر رکھے ہیں، ان میں سے چند کو تو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت سوں کو چھپا رکھا ہے (اسی کے ذریعہ) تم کو وہ وہ باتیں سکھائی گئی ہیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباء و اجداد، (اے رسول) کہہ دیجئے (کہ اس کتاب کو) اللہ ہی نے (ایک انسان پر) نازل کیا تھا تو کیا وہ اب ایسا نہیں کر سکتا، ضرور کر سکتا ہے، اے رسول یہ کہنے کے بعد) پھر آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ اپنی نکتہ چینی میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا، وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾
(توریت جیسی) یہ بھی ایک کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے (جو بڑی) بابرکت ہے اور پہلی کتابوں کی تصدیق بھی کرتی ہے (یہ اس لئے نازل کی گئی ہے کہ) آپ مکہ اور اس کے اردگرد (دنیا کی) تمام بستیوں کو ڈرائیں اور (اے رسول) جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان لے آتے ہیں اور (پھر) وہ اپنی نماز کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ ﴿۹۲﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّ
اور اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آرہی ہے حالانکہ اس پر کسی چیز کی بھی وحی نہ کی گئی ہو اور جو یہ کہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس

مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ غَمَرٰتِ
الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ
اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ
فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

جیسی کتاب میں بھی بنا سکتا ہوں اور (اے رسول) اگر آپ ان ظالموں کو دیکھیں جب یہ موت کی جان کنی میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا کر (ان سے کہہ رہے ہوں گے) اپنی جانوں کو نکالو، آج تمہیں ذلت کے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اس لئے کہ تم اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرتے تھے اور اس کی آیتوں (کو سن کر) تکبر (سے انکار) کیا کرتے تھے ﴿٩٣﴾

اور (جب قیامت کے دن ظالموں سے کہا جائے گا آج) تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو جس طرح ہم نے تم کو پہلی مرتبہ اکیلے اکیلے پیدا کیا تھا اور جو (مال و متاع) ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو اور (آج) ہم تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہیں دعویٰ تھا کہ وہ تم لوگوں میں (نفع و نقصان پہنچانے کے لحاظ سے ہمارے) شریک تھے، (آج) تمہارے آپس کے تمام تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوی تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿٩٤﴾

بے شک اللہ ہی دانہ اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے، وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے، یہ ہے اللہ (اس کو چھوڑ کر) تم کہاں بہکے ہوئے چلے جاتے ہو ﴿٩٥﴾

وہی صبح کو نکالتا ہے اسی نے رات کو باعث راحت و آرام بنایا اور اسی نے سورج اور چاند کو حساب سے چلا دیا، یہ (اللہ) غالب اور علم والے کے مقرر کردہ پیمانے ہیں ﴿٩٦﴾

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے رہنمائی حاصل کرو (اور اے رسول) ہم نے علم والوں کے لئے (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿۹۷﴾

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ، قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

وہی ہے جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا، پھر (تمہارے لئے زمین کی سطح پر) ٹھہرنے کی جگہ (بنائی) اور (مرنے کے بعد زمین میں) سپرد کرنے کی جگہ (بنائی) (اور اے رسول) ہم نے سمجھنے والوں کے لئے (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ کوئی پیچیدگی محسوس نہ ہو) ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ، اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ، اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم ہی اسکے ذریعہ ہر چیز کے پودے اگاتے ہیں پھر ہم ہی اس سے سرسبز (ٹہنی) پیدا کرتے ہیں پھر ہم ہی اس سے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گچھوں میں سے جھکے ہوئے خوشے، انگور کے باغات، زیتون اور انار جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور غیر مشابہ بھی (ہم ہی پیدا کرتے ہیں) اور اے لوگو جب وہ درخت پھل لائے تو اس کے پھل کی طرف (ذرا نظر غور سے) دیکھو اور اس پھل کے پکنے کا بھی مشاہدہ کرو (تم دیکھو گے کہ) ان تمام چیزوں میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۹۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ، سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

(ان تمام نشانیوں کے باوجود) ان مشرکین نے جنّات کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے حالانکہ (وہ مخلوق ہیں) ان کو اللہ نے پیدا کیا ہے اور ان مشرکین نے بغیر علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش رکھی ہیں، اللہ (اولاد سے) پاک و منزّہ ہے اور جو کچھ یہ لوگ بیان کر رہے ہیں اس سے بلند و بالا ہے ﴿۱۰۰﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾

وہ تو زمین و آسمان کا بغیر کسی نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، اس کے اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں، اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے (۱۰۱)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

وہ اللہ ہی تو تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، وہی ہر چیز پر نگہبان ہے (۱۰۲)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے، وہ (بڑا) لطیف اور (بہت) باخبر ہے (۱۰۳)

قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾

(اے لوگو) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس (عبرت و) بصیرت کی باتیں آچکی ہیں جس نے (ان کو نگاہِ بصیرت سے) دیکھا تو اس میں اس کا فائدہ ہے اور جس نے (ان سے) آنکھیں بند کر لیں تو اس کا وبال اسی پر ہوگا اور (اے رسول آپ کہہ دیجئے کہ) میں تم پر نگران نہیں ہوں (کہ تم سے زبردستی منواؤں) (۱۰۴) اور (اے رسول) اس طرح ہم (اپنی) آیات کو مختلف الفاظ و متنوع اسالیب کے ساتھ بیان کر رہے ہیں تاکہ یہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ آپ نے اتنا ہی (کسی سے) پڑھ لیا تھا (بس وہی سنا دیا) اور ہم (مختلف الفاظ و متنوع اسالیب سے) اس لئے بھی بیان کر رہے ہیں کہ علم والوں کو (اپنی آیات کا مطلب) اچھی طرح سمجھا دیں (۱۰۵) (اور اے رسول) جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جا رہی ہے بس آپ اس کی پیروی کرتے رہیئے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، (مشرکین نہیں مانتے تو نہ مانیں) آپ ان سے روگردانی اختیار کیجئے (۱۰۶) اگر اللہ کی مشیت میں ہوتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے رسول) ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ ان پر داروغہ ہیں (کہ ان کی بے راہ روی کی ذمہ داری آپ پر ہو) (۱۰۷)

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا
جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ، كَذَٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ، ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ
مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾
وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا، قُلْ إِنَّمَا
الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا
إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾
وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾
وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ
الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا
مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ
لَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ
إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا، وَلَوْ

اور (اے ایمان والو جن ہستیوں کو یہ مشرکین اللہ کے علاوہ (مدد وغیرہ کے لئے) پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ زیادتی اور لاعلمی میں اللہ کو برا کہہ بیٹھیں (اور اس کو اچھا خیال کریں کیونکہ) ہم نے اس طرح ہر جماعت کے لوگوں کی نگاہ میں ان کے عمل کو مزین کر رکھا ہے (فی الحال تو وہ جو چاہیں کریں) انجام کار تو انہیں اپنے رب ہی کے پاس لوٹنا ہے، پھر وہ انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے ﴿۱۰۸﴾ اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی بڑی مضبوط قسمیں کھا رہے ہیں کہ ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے، آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں تو سب اللہ کے اختیار میں ہیں (وہ جب چاہے نشانی بھیج دے گا) اور (اے ایمان والو تم نشانیوں کے لئے جلدی نہ کرو) تمہیں نہیں معلوم کہ جب نشانی آجائے گی تو اس وقت بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰۹﴾

ہم (ان کی ہٹ دھرمی، ضد اور حق پوشی کے نتیجے میں) ان کے دل اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے پھر جس طرح پہلی مرتبہ یہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے تھے (اسی طرح نشانی دیکھکر بھی ایمان نہیں لائیں گے) پھر ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾

اور اگر ہم پر فرشتے اتار دیں، اگر مُردے ان سے بات کریں اور اگر ہم تمام چیزوں کو ان کے سامنے لاکر جمع کر دیں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے (کہ وہ ایمان لے آئیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہوں گے) اکثر لوگ پھر بھی جہالت کی باتیں کرتے رہیں گے ﴿۱۱۱﴾

اور (اے رسول، جس طرح یہ کفار مکہ آپ سے دشمنی کر رہے ہیں) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے شیطان (قسم کے) لوگوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا تھا، یہ شیاطین دھوکہ دینے کے لئے آپس میں ایک دوسرے کے دلوں میں (بری باتوں کو خوشنما

شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

(بنا کر) القاء کیا کرتے تھے اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے (لیکن اللہ کے تمام کام قوانین فطرت کے مطابق ہوتے ہیں، کسی پر زبردستی نہیں ہوتی) لہٰذا (اے رسول) آپ ان (کفار) کو اور جو کچھ افتراء پردازیاں یہ کر رہے ہیں ان کو چھوڑ دیجئے (ان سے کنارہ کشی اختیار کیجئے) ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

(یہ شیاطین پُرفریب خوشنما بات اس لئے کرتے تھے) تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس طرف مائل ہوں، وہ اسے پسند کریں اور پھر جو (گناہ) وہ کمانا چاہتے ہیں کماتے رہیں ﴿۱۱۳﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(اے رسول، ان سے پوچھئے) کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور حَکَم تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہاری طرف (ایسی) کتاب نازل فرما دی ہے جس میں (ہر حکم) علیحدہ علیحدہ بیان (کر دیا گیا) ہے (تاکہ سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے) اور (اے رسول) جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی وہ (بخوبی) جانتے ہیں کہ یہ کتاب آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۱۱۴﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب کا کلام حق اور انصاف سے بھرپور ہے، اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا، وہ سننے والا ہے اور علم والا ہے ﴿۱۱۵﴾

اور (اے رسول) دنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا مان لیں تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں وہ لوگ محض وہم و گمان کے پیچھے چل رہے ہیں اور محض اندازے سے باتیں بناتے رہتے ہیں ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

(اے رسول) آپ کا رب ان لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو (اس کے) راستہ پر چل رہے ہیں ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

(اے ایمان والو) اگر تم اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو وہی چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو (۱۱۸)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ، وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

اور (اے ایمان والو) تمہارے لئے کیا (عذر) ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو (رہیں) وہ چیزیں جن کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے تو اللہ نے ان کو ایک ایک کر کے تم سے بیان کر دیا ہے (ان کو ہرگز نہ کھاؤ) سوائے اس صورت کے کہ (تمہیں حلال چیز نہ ملے اور) تم (فاقہ کی وجہ سے) ان کے کھانے پر مجبور ہو جاؤ اور (اے رسول) بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر علم کے محض اپنی خواہشات کی بنیاد پر (لوگوں کو) گمراہ کر رہے ہیں اللہ (شریعت کی حدوں سے) تجاوز کرنے والے لوگوں کو خوب جانتا ہے (۱۱۹)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾

(اے ایمان والو) ظاہر اور پوشیدہ ہر قسم کا گناہ چھوڑ دو جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے گناہ کی سزا عنقریب ملنے والی ہے (۱۲۰)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ، وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور (اے ایمان والو) جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ، اس کا کھانا گناہ ہے۔ شیطان تو اپنے دوستوں کے دلوں میں القاء کرتے ہی رہتے ہیں کہ وہ تم سے کج بحثی کریں (اور تمہیں اس کے کھانے کی ترغیب دیں، تم ان کا کہنا ہرگز نہ ماننا) اگر تم نے ان کا کہنا مان لیا تو پھر تم بھی مشرک ہو جاؤ گے (۱۲۱)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا، كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا

(اے رسول، ان کافروں سے پوچھئے کہ بتاؤ) کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا، پھر ہم نے اُسے نور عطاء فرمایا جس کی روشنی میں وہ شخص لوگوں کے درمیان چلتا پھرتا ہے، اس جیسا ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں گھرا ہوا ہو پھر ان میں سے نکل نہ سکتا ہو (ہرگز نہیں، کافر اس بات کو تسلیم نہیں کرتے، وجہ اس کی صرف یہ ہے کہ) جو عمل یہ کافر کر رہے ہیں ان اعمال کو ان کے لئے مزیّن

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

کر دیا گیا ہے (وہ اعمال ان کو برے ہی نہیں معلوم ہوتے تو چھوڑیں کیسے) ﴿١٢٢﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے مکہ میں بڑے لوگوں کو مجرم پیدا کیا ہے) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس بستی کے بڑے لوگوں کو مجرم پیدا کیا تھا تاکہ وہ اس بستی میں (اپنے نبی کے خلاف) تدبیریں کرتے رہیں اور (اے رسول) جو تدبیریں یہ (آپ کی بستی کے رہنے والے آپ کے خلاف) کر رہے ہیں وہ انہی کے لئے (نقصان دہ) ہیں لیکن انہیں شعور نہیں ﴿١٢٣﴾

وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اور جب ان کے پاس کوئی آیت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمیں بھی وہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے (اور) یہ بات تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطاء فرمائے جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو عنقریب اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہوگی اور (اسلام کے خلاف) جو تدبیریں یہ کر رہے ہیں اس کی وجہ سے ان کو (بہت) سخت عذاب دیا جائے گا ﴿١٢٤﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾

(ہدایت کا معاملہ سراسر توفیق الٰہی پر موقوف ہے) تو جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جس شخص کو گمراہ کرنا (یعنی گمراہ رکھنا) چاہتا ہے تو اس کے سینہ کو تنگ کر دیتا ہے (اسلام کو قبول کرنا اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے (پھر جس طرح یہ سب کچھ فطری قوانین کے مطابق ہوتا رہتا ہے) اسی طرح جو لوگ (ایمان نہیں لاتے ان پر (انہیں فطری قوانین کے مطابق) اللہ کی طرف سے (کفر و شرک کی) ناپاکی کے ردے پر ردے چڑھتے رہتے ہیں ﴿١٢٥﴾

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

(اے رسول) یہ (اسلام) آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے (اپنی) آیات کو (واضح طور پر) علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے ﴿١٢٦﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾

ان (نصیحت حاصل کرنے والوں) کے لئے ان کے اعمال کے صلہ میں جو یہ کر رہے ہیں ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور ان کا رب ان کا دوست ہے ﴿١٢٧﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَقَالَ
اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ
بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
اَجَّلْتَ لَنَا، قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ، اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا، قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى
اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا، وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اور جب اللہ سب کو جمع کرے گا تو (جنات سے) فرمائے گا: "اے جنات کی جماعت تم نے انسانوں میں سے بہتوں کو اپنا بنا لیا تھا" (وہ تمہارے مطیع و فرمانبردار بن گئے تھے، اس موقع پر) وہ آدمی جو جنات کے دوست تھے عرض کریں گے: "اے ہمارے رب ہم (دنیا میں) ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے (بالآخر آج) ہم اس میعاد مقرر کو پہنچ گئے جو میعاد کہ تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی" اللہ فرمائے گا: "تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے، تم اس میں ہمیشہ رہو گے مگر یہ کہ جو اللہ چاہے (اسکے تمام کام علم و حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اور اے رسول) بیشک آپ کا رب (بہت) حکمت والا اور (بہت) علم والا ہے ﴿١٢٨﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے جنات اور انسانوں کو ایک دوسرے کا دوست بنایا تھا) اسی طرح ہم تمام ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں ﴿١٢٩﴾

(اور اے رسول، قیامت کے دن اللہ جنات اور انسانوں سے فرمائے گا) "اے جن و انس کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے (میرے) رسول نہیں آئے تھے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے،" وہ کہیں گے "(کیوں نہیں، بے شک آئے تھے) ہم اپنے اوپر آپ گواہی دیتے ہیں (کہ بے شک ہم کافر تھے)۔" (بات یہ ہے کہ) ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا لیکن (میدان محشر میں پہنچکر) یہ اپنے اوپر خود گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے ﴿١٣٠﴾ (اور اے رسول، ہم نے نبیوں کو اسی لئے بھیجا تھا کہ وہ ہمارے احکام سے لوگوں کو واقف کر دیں کیونکہ) آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ایسی حالت میں کہ بستی والے (اللہ کے احکام سے) غافل ہوں ناحق ہلاک کر دے ﴿١٣١﴾

اور (اے رسول) تمام لوگوں کو ان کے اعمال کے لحاظ سے درجات دئے جائیں گے، اور آپ کا رب جو عمل وہ کر رہے ہیں ان سے غافل نہیں ہے ﴿١٣٢﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ أَنْشَأَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب بہت بے پرواہ اور بہت رحم والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور تمہارے بعد جن کو چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جس طرح اس نے دوسروں کی نسل سے تم کو پیدا کیا (اور تمہیں ان کا جانشین بنا دیا) ﴿١٣٣﴾
(اے لوگو) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ یقیناً آنے والی ہے تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (کہ وہ وعدے کے مطابق اس چیز کو نہ لائے) ﴿١٣٤﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو، میں (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ دار آخرت کس کے لئے ہے، بے شک ظالم فلاح نہیں پا سکتے ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

اور (اے رسول) یہ مشرکین اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپایوں میں سے اللہ کا (ایک مخصوص) حصہ مقرر کرتے ہیں، (پھر) اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے، پھر (بڑی عجیب بات ہے کہ) جو شریکوں کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف منتقل نہیں ہو سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، (کتنا) برا ہے وہ فیصلہ جو یہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۖ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اسی طرح بہت سے مشرکین کو ان کے شریکوں نے اولاد کو قتل کرنا بھی اچھا کر کے دکھایا ہے تاکہ وہ ان کو ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں، اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے (اے رسول) آپ ان سے اور ان کی افتراء پردازیوں سے کنارہ کش رہیے ﴿١٣٧﴾

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾

اور مشرکین یہ بھی کہتے ہیں یہ چوپائے اور یہ کھیتی (ہر ایک کے لئے) جائز نہیں وہ اپنے زعم باطل میں کہتے ہیں کہ انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جس کو ہم چاہیں، (اور یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ) بعض چوپائے ایسے ہیں جن پر سوار ہونا سامان لادنا حرام کر دیا گیا ہے اور بعض چوپایوں پر اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب کچھ اللہ پر افتراء ہے (اللہ نے ان باتوں کا ان کو حکم نہیں دیا) عنقریب اللہ ان کو اس افتراء پردازی کی سزا دے گا ﴿١٣٨﴾

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾

اور یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان چوپایوں کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے، ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر بچہ مرا ہوا پیدا ہو تو پھر اس (کے کھانے) میں سب شریک ہو جاتے ہیں، اللہ ان کو ان باتوں کی بہت جلد سزا دے گا (عذاب میں تاخیر اس کے علم و حکمت پر مبنی ہے) بیشک وہ حکمت والا اور علم والا ہے ﴿١٣٩﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾

جن لوگوں نے بے وقوفی اور بے علمی سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر بہتان لگا کر حرام کر لیا وہ (بڑے) نقصان میں مبتلا ہو گئے، یقیناً یہ لوگ راہ راست سے بھٹک گئے اور یقیناً یہ لوگ ہدایت پر نہیں ہیں ﴿١٤٠﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾

(اللہ ہی ہے) جس نے ایسے باغات بھی پیدا کئے جو چھتریوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور ایسے باغات بھی پیدا کئے جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے جاتے اسی نے کھجور کے درخت پیدا کئے اور اسی نے کھیتیاں پیدا کیں جن کے پھل مختلف (اقسام) کے ہوتے ہیں، اسی نے زیتون (کے درخت) پیدا کئے اور انار بھی جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور غیر مشابہ بھی (اے لوگو) جب (ان میں سے) کوئی درخت پھل لائے تو اس پھل کو کھاؤ اور جس دن (پھل توڑ دیا کھیتی) کاٹو تو (ان نعمتوں کے شکریہ میں) اللہ کا حق بھی ادا کرو (یعنی عشر وغیرہ ادا کرو) اور فضول خرچی نہ کیا کرو اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿١٤١﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا، كُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾

اسی نے چوپایوں میں ایسے چوپائے پیدا کئے جو بار برداری کے کام آتے ہیں اور اسی نے فرشی چوپائے بھی پیدا کئے (جو دوسرے کام آتے ہیں)، اے لوگو) جو کچھ اللہ نے تمہیں عطاء فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿١٤٢﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ، قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ، نَبِّـُٔوْنِيْ
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ

(اے لوگو) یہ چوپائے آٹھ قسم کے ہیں بھیڑ میں سے دو (نر اور مادہ) بکری میں سے دو (نر اور مادہ)، (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کے رحموں میں جو بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اسے حرام کیا ہے، اگر تم سچے ہو تو سند کے ساتھ بتاؤ ﴿١٤٣﴾

الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ،
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ،
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

اور (اے لوگو) اونٹ میں سے دو (نر اور مادہ) اور گائے میں سے دو (نر اور مادہ یہ سب اللہ ہی نے پیدا کئے ہیں)، (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادینوں کے رحموں میں جو بچہ لپٹ رہا ہے اُسے حرام کیا ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے یہ حکم تم کو دیا تھا (اللہ نے یہ حکم تم کو ہرگز نہیں دیا بلکہ تم نے خود افتراء کیا ہے) ایسی صورت میں اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کرنے کے لئے اللہ پر جھوٹ افتراء کرے، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿١٤٤﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى
طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً
اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے میں اس میں کسی ایسی چیز کو جسے کوئی کھانے والا کھاتا ہے حرام نہیں پاتا سوائے مردار کے، بہتے ہوئے خون کے یا خنزیر کے گوشت کے اس لئے کہ (ان میں سے) ہر ایک چیز ناپاک ہے یا (ایسی چیز کو حرام پاتا ہوں) جو (موجب) گناہ ہو (یعنی) وہ چیز جس کو اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو،

رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ
رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۴۵﴾

البتہ وہ شخص جو (بھوک سے) پریشان ہو (تو وہ ان چیزوں میں سے کھا سکتا ہے) بشرطیکہ نہ (اللہ کے حکم سے) بغاوت کی نیت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے، ایسی صورت میں (اے رسول آپ کا رب اسے معاف کر دے گا) کیونکہ آپ کا رب بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي
ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا
أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ
جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۱۴۶﴾

(اے رسول) ہم نے یہودیوں پر ناخن والے تمام جانوروں کو حرام کر دیا تھا اور ہم نے ان پر گائے اور بکری کی چربیاں بھی حرام کر دی تھیں سوائے اس چربی کے جو اُن کی پیٹھوں یا اوجھڑیوں میں لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے چپٹی ہوئی ہو، یہ سزا تھی جو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی وجہ سے دی تھی اور ہم یقیناً سچ بات کہتے ہیں ﴿۱۴۶﴾

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو
رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۴۷﴾

تو (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو (ان سے) کہہ دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے (کہ تمہیں فوراً عذاب میں نہیں پکڑتا) لیکن اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ٹلے گا نہیں (ایک نہ ایک دن آکر رہے گا) ﴿۱۴۷﴾

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ
مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا
مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ
هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ
لَنَا إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ
أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۴۸﴾

(اور اے رسول شرک کی تردید سننے کے بعد) یہ مشرک کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد اور نہ ہم کسی چیز کو (خود) حرام کرتے (اے رسول) اسی طرح ان لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھا، (اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ کیا تمہارے پاس (اس بات کی) کوئی سند ہے، اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو (ہمیں معلوم ہے کہ تمہارے پاس کوئی سند نہیں ہے) بس تم وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہو اور محض اندازے اور تخمینے لگاتے رہتے ہو ﴿۱۴۸﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ (مقصود تک) پہنچ جانے والی دلیل تو بس اللہ ہی کی ہوتی ہے (اور) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ (اگر تمہارے پاس علمی سند نہیں ہے تو) اپنے گواہوں کو ہی لے آؤ جو یہ گواہی دیں کہ بے شک ان چیزوں کو اللہ نے حرام کیا ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دے بھی دیں تو (اے رسول) آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشات کی (ہرگز) پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (جو دوسروں کو) اپنے رب کے برابر لا کھڑا کرتے ہیں ﴿١٥٠﴾

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ۖ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾

(اے رسول، آپ (ان سے) کہئے آؤ میں تمہیں ان چیزوں کے نام پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں، وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہ کرنا (شرک کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے)، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا (والدین کے ساتھ بدسلوکی کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) مفلسی (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا (اللہ نے اولاد کو قتل کرنا تم پر حرام کر دیا ہے)، (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم تمہیں بھی کھلاتے ہیں انہیں بھی کھلائیں گے، ظاہر اور پوشیدہ جتنے بھی بے حیائی کے کام ہیں ان کے قریب بھی نہ جانا (بے حیائی کے کاموں کو اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر ہاں حق کے ساتھ (ناحق قتل کرنا اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے)، یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم اللہ تم کو دے رہا ہے تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو (اور آئندہ ان ممنوعات کے قریب بھی نہ جاؤ) ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا

یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو (بہت) مستحسن ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے (اللہ نے یتیم کا مال ناحق کھانا تم پر حرام کر دیا ہے) اور ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو (ناپ اور تول میں کمی کرنا بھی تم پر حرام کر دیا گیا ہے)، (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَبِعَهْدِ اللّٰهِ
اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِىْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّ
هُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ ۚ
فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

طاقت کے مطابق اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف کی بات کہو خواہ وہ شخص (جس کو انصاف کی بات کہنے سے نقصان پہنچ رہا ہے) تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (نا انصافی کی بات منہ سے نکالنے کو اللہ نے حرام کر دیا ہے) اور اللہ کے (ساتھ جو) عہد (تم کر چکے ہو اس) کو پورا کرو (عہد کا پورا نہ کرنا بھی اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے) یہ وہ باتیں ہیں جن کا حکم اللہ (تعالیٰ قرآن مجید کے ذریعہ) تم کو دے رہا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۱۵۲﴾

اور (اللہ یہ بھی فرماتا ہے کہ) میرا سیدھا راستہ تو یہی ہے، بس اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ راستے تم کو اللہ کے راستہ سے علیحدہ کر دیں گے، اللہ (قرآن مجید کے ذریعہ) تم کو ان باتوں کا حکم دے رہا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿۱۵۳﴾

اللہ فرماتا ہے (کہ ان باتوں کا حکم ہم ہر نبی کے زمانہ میں دیتے رہے ہیں) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (اس میں بھی یہ احکام موجود تھے) وہ کتاب نیکی کرنے والوں پر اتمام (نعمت کا ذریعہ) تھی (یہی نہیں بلکہ) وہ کتاب ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کرنے والی اور (سرچشمۂ) ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ لوگ (جن کو وہ کتاب دی گئی تھی) اپنے رب کی ملاقات پر (صحیح معنوں میں) ایمان لے آئیں ﴿۱۵۴﴾

اور اس کتاب کو بھی ہم ہی نے نازل کیا ہے یہ بڑی بابرکت کتاب ہے (اس میں بھی وہ احکام موجود ہیں جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں) لہٰذا تم اس کتاب کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾ (اور اس کتاب کو ہم نے اس لئے بھی نازل کیا ہے تاکہ) تم کہیں یہ نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو جماعتوں (یعنی یہود و نصاریٰ) پر کتاب اتاری گئی تھی اور ہم اس کے پڑھنے اور سمجھنے سے قطعاً غافل تھے (اس پر عمل کیسے کرتے) ﴿۱۵۶﴾

یا تم کہیں یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یاب ہوتے تو (اب تمہاری اس حجت کو ختم کرنے کے

لَكُمْ أَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ، فَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
عَنْهَا، سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

لئے) تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے دلیل بھی آگئی ہے اور ہدایت اور رحمت بھی تو (اب) اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کی تکذیب کرے اور (لوگوں کو) ان سے برگشتہ کرے، ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے (لوگوں کو) برگشتہ کرتے ہیں ان کے اس عمل کی سخت سزا دینگے ﴿١٥٧﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ
رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا
يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ
مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا،
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

(اے رسول) یہ لوگ کسی اور بات کے منتظر نہیں ہیں مگر اس بات کے کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں (تو پھر اس وقت یہ ایمان لے آئیں گے لیکن) جو شخص (ان چیزوں کے آنے سے) پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا جس نے بحالت ایمان نیکیاں نہ کی ہوں گی تو (اس دن) ان کا ایمان لانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گا (اے رسول) آپ کہہ دیجئے (اس دن کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿١٥٨﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ، اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

(اور اے رسول) جو لوگ جو اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں اور فرقہ فرقہ بن جائیں آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے، پھر (قیامت کے دن) وہی انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿١٥٩﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَ
مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا
مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

جو شخص (قیامت کے دن) ایک نیکی لے کر آئے گا اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور جو شخص ایک برائی لے کر آئے گا اس کو ایک ہی برائی کی سزا ملے گی اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾

قُلْ إِنَّنِي هَدٰىنِي رَبِّي إِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ، دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرٰهِيمَ
حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی ہدایت کردی ہے (یعنی) اس سیدھے دین کی ہدایت کردی ہے جو ایک اللہ کی طرف رخ کرنے والے ابراہیمؑ کا دین تھا اور وہ مشرک نہیں تھے ﴿١٦١﴾

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ
مَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦٢﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العٰلمین کے لئے ہے ﴿١٦٢﴾

لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾

جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں پہلا مسلم ہوں ﴿١٦٣﴾

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْغِي رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ
شَيْءٍ، وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا
عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى،
ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ تو ہر چیز کا رب ہے اور جو شخص (کوئی برا کام) کریگا اس کا وبال اسی پر ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے شخص (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر (جب قیامت کے دن) تم اپنے رب (کریم و رحیم ذوالجلال والاکرام) کے پاس لوٹائے جاؤ گے تو وہ تم کو وہ (تمام باتیں) بتائے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿١٦٤﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ اٰتٰىكُمْ، إِنَّ
رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ، وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر بلند مرتبے عطاء کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے (اور اے رسول) آپ کا رب (بداعمال لوگوں کو) جلد عذاب دینے والا ہے اور (وہ جس کو چاہے گا معاف بھی کردے گا کیونکہ) وہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿١٦٥﴾

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓصٓ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا
يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ
بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

الٓمّٓصٓ ① (اے رسول) یہ کتاب آپ پر اس لئے نازل کی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ (لوگوں کو) ڈرائیں، یہ کتاب ایمان والوں کے لئے (سراپا) نصیحت ہے لہٰذا اس کتاب سے آپ اپنے سینہ میں (کسی قسم کی) تنگی نہ محسوس کریں ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③

(اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اسی کی پیروی کرو، اس کے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا
بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ ④

اور (اے لوگو) کتنی ہی بستیاں ہیں (جنہوں نے ہماری نصیحت قبول نہیں کی تو) ہم نے ان کو نیست و نابود کر ڈالا، ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا (جب وہ آرام کر رہے تھے) یا (ایسے وقت آیا) جب وہ قیلولہ کر رہے تھے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤

تو جب ان پر عذاب آتا تھا تو ان کے منہ سے بس یہی نکلتا تھا کہ ہم واقعی بڑے گناہ گار تھے ⑤

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ
لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ فَلَنَقُصَّنَّ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦

(قیامت کے دن) ہم ان سے بھی سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور رسولوں سے بھی سوال کریں گے (سب سے باز پرس ہوگی ⑥

پھر ہم اپنے علم سے ان کو (ان کے اعمال کا حال) سنائیں گے کیونکہ (جب وہ دنیا میں عمل کرتے تھے تو) ہم غائب نہیں ہوتے تھے ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اس دن (اعمال کا) تولا جانا بالکل سچ ہے، تو جن لوگوں کی (نیکیوں کی) تولیں بھاری ہوں گی وہ لوگ فلاح پائیں گے ⑧

اور جن لوگوں کی (نیکیوں کی) تولیں ہلکی ہوں گی تو یہ وہ لوگ ہوں گے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹

جنہوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ حق و انصاف سے کام نہ لے کر اپنے آپ کو نقصان میں مبتلا کیا ہوگا ۝۹

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۠ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱

اور (اے لوگو) ہم نے زمین میں تمہیں غلبہ اور قدرت عطا کی اور اس میں ہم نے تمہارے لئے معیشت کی چیزیں پیدا کیں، مگر تم شکر کم ہی ادا کرتے ہو ۝۱۰
اور (اے لوگو) تم کو بھی ہم ہی نے پیدا کیا، پھر ہم ہی نے تمہاری (شکل و) صورت بنائی پھر ہم ہی نے فرشتوں سے کہا کہ (تمہارے باپ) آدم کو سجدہ کریں تو فرشتوں نے تو سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا، وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ۝۱۱

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲

(اللہ نے اس سے) فرمایا جب میں نے تجھے (سجدہ کرنے کا) حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا، اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں (اس لئے کہ) تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے ۝۱۲

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴

(اللہ نے) فرمایا تو اس (مقام) سے نیچے اتر جا، تجھے زیبا نہیں کہ تو اس (مقام) میں تکبر کرے، تو (اس مقام سے) نکل جا، بے شک تو ہی ذلیل ہے ۝۱۳
(ابلیس نے) کہا مجھے اس دن تک کے لئے جس دن (مردے قبروں سے) اٹھائے جائیں گے مہلت دے دے ۝۱۴

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵

(اللہ نے) فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے ۝۱۵

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶

(ابلیس نے) کہا جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ان لوگوں (کو گمراہ کرنے) کے لئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھ جاؤں گا ۝۱۶

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ
مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

پھر میں ان کے پاس ان کے سامنے سے بھی، ان کے پیچھے سے بھی، ان کے دائیں سے بھی اور ان کے بائیں سے بھی آؤں گا (اور انہیں سیدھے راستہ سے بھٹکا دوں گا) پھر تو ان میں سے اکثر کو شکر گذار نہیں پائے گا ﴿۱۷﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ
مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

(اللہ نے) فرمایا تو یہاں سے اس حالت میں نکل جا کہ تو ذلیل (وخوار) اور مردود (دھتکارا) ہے، جو لوگ بنی آدم میں سے تیری پیروی کریں گے میں (تجھ کو اور ان کو اکٹھا کر کے) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾

وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، پھر اس میں جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس بھی نہ جانا ورنہ تم گناہ گار ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ
مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ
الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

پھر شیطان نے ان دونوں کو بہکایا تاکہ ان کے ستر جو ان پر پوشیدہ تھے ان پر ظاہر کر دے، اس نے کہا تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم ہمیشہ (اس جنت میں) نہ رہنے لگو ﴿۲۰﴾

پھر اس نے ان دونوں کے سامنے قسم کھائی (اور کہا) میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں (تمہاری خیر خواہی میں یہ بات کہہ رہا ہوں کہ یہ درخت تمہیں ضرور کھانا چاہیئے) ﴿۲۱﴾

الغرض ابلیس نے دھوکا دے کر ان دونوں کو (معصیت الٰہی میں) مبتلا کر دیا (ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا) درخت کا پھل کھانا ہی تھا کہ (فوراً) ان کے ستر ان پر ظاہر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ، وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ
لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا، وَاِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ، وَ
لَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ
مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾
يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا، وَلِبَاسُ
التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ، ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ
اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾
يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ
اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا، اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

ہو گئے اور وہ جنت (کے درختوں) کے پتے اوپر تلے اپنے (ستروں) پر رکھنے لگے، (اس وقت) ان کے رب نے انہیں پکارا (اور فرمایا) کیا میں نے تم کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (اس سے بچتے رہنا) ﴿۲۲﴾

ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ فرمائے گا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۲۳﴾ (اللہ نے) فرمایا تم (یہاں سے) اتر کر (زمین پر چلے جاؤ)، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں (ایسی حالت میں تم لوگ جنت میں نہیں رہ سکتے، اب) تمہارے لئے زمین میں رہنے کی جگہ ہے اور وہیں تمہارے لئے ایک وقت مقررہ تک کے لئے سامانِ زیست (مہیا کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾ (پھر اللہ نے) فرمایا زمین ہی میں تمہیں زندگی گذارنی ہے، اسی میں تمہیں مرنا ہے اور اسی سے تم (قیامت کے دن) نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾

(اور) اے بنی آدم ہم نے تم پر (ایسا) لباس نازل فرمایا ہے جو تمہارے ستر کو چھپائے اور (تمہیں) زینت (بخشے) اور (اے بنی آدم یہ تو ظاہری لباس ہے جو تمہیں زینت دیتا ہے اور سے حیاتی اور سردی و گرمی وغیرہ سے بچاتا ہے لیکن باطنی لباس تو) تقویٰ کا لباس (ہے) اور یہ بہت اچھا لباس ہے (کہ تمام برائیوں اور گناہوں سے بچاتا ہے، اسے کبھی نہ اتارنا) یہ اللہ کی آیات ہیں (جو اے رسول، آپ پر نازل کی جا رہی ہیں) تاکہ یہ (لوگ) نصیحت حاصل کریں ﴿۲۶﴾

(سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بنی آدم سے فرمایا) اے بنی آدم (ہوشیار رہنا) کہیں شیطان تم کو فتنہ میں مبتلا نہ کر دے جس طرح اس نے تمہارے ماں، باپ کو (فتنہ میں ڈال کر) جنت سے نکلوا دیا (تاکہ) ان

هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾

سے ان کے کپڑے اتروائے اور ان کے ستر ان کو دکھائے۔ وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے (اور اے بنی آدم بے ایمان نہ ہو جانا اس لئے کہ) ہم نے شیطانوں کا انہیں لوگوں کو دوست بنایا ہے جو بے ایمان ہیں ﴿۲۷﴾

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور (یہ کافر) جب بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے آباء و اجداد کو اسی طرح (کرتے) پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کی طرف ایسی بات کو منسوب کرتے ہو جس کا خود تمہیں بھی علم نہیں (تمہارا اعتماد تو بس سنی سنائی باتوں پر ہے) ﴿۲۸﴾ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ میرے رب نے مجھے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور (اے لوگو، اس نے یہ بھی حکم دیا ہے) کہ ہر نماز کے وقت اپنے چہروں کو سیدھا رکھا کرو اور دین کو خالص اس کے لئے سمجھتے ہوئے اسی کو پکارا کرو، اس نے جس طرح تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح تم دوبارہ پیدا ہو جاؤ گے ﴿۲۹﴾

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۚ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

اسی نے ایک جماعت کو ہدایت کے راستہ پر چلایا لیکن ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہو گئی (وہ ہدایت کے راستہ پر نہ آسکے اس لئے کہ) انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۰﴾

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

(اور بنی آدم کو جب ہم نے زمین پر اتارا تو اس وقت ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ) اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنی زینت کی چیزیں پہن لیا کرو اور کھاؤ پیو لیکن فضول خرچی نہ کرو، اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ

(اور اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ اللہ کی (پیدا کی ہوئی)

لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

آرائش وزیبائش کی چیزوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اور پاکیزہ کھانے کی چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے؟ آپ ہی انہیں بتا دیجئے کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں (اگرچہ کافر بھی ان نعمتوں میں ان کے شریک ہیں لیکن) قیامت کے دن یہ چیزیں خالص ایمان والوں کے لئے ہوں گی (اور اے رسول) سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنی آیتوں کو اس طرح علیحدہ علیحدہ بیان فرما رہے ہیں (کہ آسانی سے سمجھ میں آجائیں) ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے تو بے حیائی کے (تمام) ظاہر اور پوشیدہ کاموں کو، گناہ کو اور ناحق (کسی پر ظلم و) زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور یہ کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو بھی جس کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی حرام کیا ہے اور اس چیز کو بھی حرام کیا ہے کہ اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرو جس کا خود تمہیں بھی علم نہیں ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

ہر جماعت (کی ہلاکت) کا ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو پھر وہ ایک گھڑی کی بھی تقدیم و تاخیر نہیں کر سکتے ﴿۳۴﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

(بنی آدم کی ابتدائی آبادی کے قصہ کی طرف پھر رجوع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اے بنی آدم، جب کبھی تمہارے پاس تم ہی میں سے (میرے) رسول آئیں جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائیں تو جو لوگ (ان پر ایمان لاکر) متقی بن جائیں گے اور (اپنی) اصلاح کرلیں گے انہیں (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ہوگا ﴿۳۵﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

البتہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور از راہ تکبر ان سے منہ موڑا تو ایسے لوگ دوزخ میں جائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ أُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى إِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا
عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

(اے رسول) اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے، ایسے لوگوں کو نوشتہ (تقدیر) کے مطابق (دنیا میں) ان کا جو حصہ مقرر ہے وہ انہیں ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے ان کے پاس روح قبض کرنے کے لئے آئیں گے تو (ان سے) کہیں گے کہ (اب تمہارے) وہ (معبود) کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے وہ تو ہم سے گم ہو گئے، پھر اعتراف کریں گے کہ وہ واقعی کافر تھے ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ؕ
كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى
إِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ أُخْرٰىهُمْ
لِأُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ أَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ
ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

(اللہ فرمائے گا کہ) تم سے پہلے جن و انس کی جو امتیں گذر چکی ہیں، انہی کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ (اس طرح) جب کبھی کوئی امت (دوزخ میں) داخل ہوگی تو اپنے جیسی دوسری امت پر لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب سب امتیں اس میں پہنچ جائیں گی تو پچھلی امت پہلی امت کے متعلق (اللہ سے اس طرح) بددعا کرے گی کہ اے ہمارے رب، یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں جہنم کا دوگنا عذاب دے، اللہ فرمائے گا (تم) سب کے لئے دوگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ أُولٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

(پھر) پہلی امت پچھلی امت سے کہے گی کہ تم کو ہمارے مقابلہ میں کسی قسم کا فضل حاصل نہیں ہو سکا تو (اب) جو عمل تم کرتے تھے اس کی سزا میں عذاب کا مزا چکھو ﴿٣٩﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا
عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ازراہِ تکبر ان سے منہ موڑا، ان کے لئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے جب

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِي سَمِّ الْخِيَاطِ، وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ
مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ، وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿۴۱﴾
وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا
نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۴۲﴾
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا، وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ، لَقَدْ
جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ، وَنُودُوٓا اَنْ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا، قَالُوا نَعَمْ، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ

تک اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو جائے، مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۰﴾

ان کے لئے بچھونے بھی جہنم (کی آگ) کے ہوں گے اور اوپر سے اوڑھنے کے کپڑے بھی جہنم (کی آگ) کے ہوں گے، ظالموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۱﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (اور نیک عمل کے معاملہ میں) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے تو ایسے لوگ جنتی ہوں گے اور وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

ان کے دلوں میں جو کینے ہوں گے انہیں ہم نکال دیں گے، ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ اس طرح کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس مقام تک پہنچنے میں ہماری رہنمائی کی اور اگر اللہ رہنمائی نہ کرتا تو ہم کبھی بھی (یہاں تک پہنچنے کا) راستہ نہ پاتے، واقعی ہمارے رب کے رسول (ہمارے پاس) حق لے کر آئے تھے۔ پھر ان سے پکار کر کہا جائے گا کہ جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے ان کے بدلہ میں (اب) تم کو اس جنت کا وارث بنا دیا گیا ہے ﴿۴۳﴾

اور (جب) جنتی دوزخیوں (کو دیکھیں گے تو ان) سے پکار کر کہیں گے کہ ہمارے رب نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچ پایا تو کیا جو وعدہ تم سے تمہارے رب نے کیا تھا تم نے بھی اسے سچ پایا، وہ کہیں گے ہاں (ہم نے بھی سچا پایا) پھر ان

اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

میں ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ﴿۴۴﴾

اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

جو (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا کرتے تھے، اس میں کجی کے متلاشی رہا کرتے تھے اور آخرت کا انکار کرتے تھے ﴿۴۵﴾

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ، وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ، لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ

جنتیوں اور دوزخیوں کے درمیان (اعراف نامی) ایک (دیوار کی) آڑ ہوگی، اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی علامتوں سے پہچان لیں گے (جب) وہ جنتیوں کو (دیکھیں گے تو ان سے) پکار کر کہیں گے "سلام علیکم" یہ لوگ اگرچہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے لیکن انہیں امید ہوگی (کہ وہ جنت میں داخل کر دئے جائیں گے) ﴿۴۶﴾

اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى

پھر جب ان کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف مڑیں گی تو وہ (اس طرح) دعاء کریں گے "اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا" ﴿۴۷﴾

(پھر) یہ اعراف والے (کافر) لوگوں کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے اور کہیں گے کہ (آج) نہ تمہاری جمعیت تمہارے کام آئی اور نہ وہ (غرور و) تکبر ہی (تمہارے) کام آیا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ پھر (جنتیوں کی طرف اشارہ کر کے پوچھیں گے) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ (کبھی) رحمت نہیں کرے گا، (اللہ نے تو ان سے کہہ دیا کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ (اب) تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿۴۹﴾

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ، اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ، قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

(پھر) دوزخی جنتیوں سے کہیں گے کہ کچھ پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو جنتی جواب دیں گے کہ اللہ نے (جنت کا) پانی اور رزق کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

پر حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾

لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

جنہوں نے (دنیا کی زندگی میں) اپنے دین کو کھیل اور تماشہ

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

بنا رکھا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا

هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

تھا (پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا) آج ہم ان کو اسی طرح بھلا دیں

گے جس طرح انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا

اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

اور (اے رسول) ہم ان کافروں کے لئے کتاب نازل کر چکے

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہیں جس (کے تمام احکام) کو ہم نے (اپنے) علم (کی بنیاد) پر علیحدہ

علیحدہ بیان کر دیا ہے، وہ کتاب (سب کے لئے) ہدایت اور

ایمان والوں کے لئے (سراسر) رحمت ہے ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

(ایسی کتاب کا یہ لوگ انکار کرتے ہیں اور) کیا یہ اس (انکار)

کے انجام کے منتظر ہیں (اے رسول) جس دن اس (انکار) کا

انجام (ان کے سامنے) آجائے گا تو وہ لوگ جو پہلے اس (انجام)

کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے بے شک ہمارے رب کے رسول

(ہمارے پاس) حق کے ساتھ آئے تھے، کیا (آج) ہمارے کوئی

سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کریں، یا (ایسا ہو سکتا ہے

کہ) ہمیں (دنیا) میں پھر لوٹا دیا جائے تو جو (برے) عمل ہم پہلے

کرتے تھے ان کے بجائے (نیک) عمل کریں، ان لوگوں نے

خود اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کرتے تھے سب ان سے

غائب ہو گیا ﴿۵۳﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں

آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی

رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے (گویا) رات دن کی طلب

میں تیزی کے ساتھ (دوڑتی) چلی آتی ہے، اسی نے سورج، چاند

اور تاروں کو اپنے حکم سے مسخر کر دیا، خبردار ہو جاؤ مخلوق اسی

وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

کی ہے (لہٰذا اس کی مخلوق میں) حکم بھی اسی کا (چلتا ہے اور) اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ﴿۵۴﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

(اے لوگو) اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعاء مانگا کرو (اور حد سے نہ بڑھ جایا کرو) اللہ حد سے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

زمین میں اصلاح ہو جانے کے بعد فساد نہ پھیلاؤ، اللہ سے خوف اور امید کے ساتھ دعاء مانگتے رہو اور نیکی کرتے رہو اس لئے کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہوتی ہے ﴿۵۶﴾

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

وہی ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے (بارش کی آمد آمد کی) خوشخبری دینے کے لئے ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ (پانی سے بھرے ہوئے) بھاری بادل کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں، پھر (اس پانی) کے ذریعہ ہم (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم (قیامت کے دن زمین سے تمام) مُردوں کو نکالیں گے، (ہم اس مثال کے ذریعہ تمہیں سمجھا رہے ہیں) تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۵۷﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور (اے لوگو) جو زمین پاکیزہ ہوتی ہے اس کی پیداوار اس کے رب کے حکم سے (کامل) نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہی نکلتا ہے، شکر گزار لوگوں کے لئے ہم اسی طرح اپنی آیتوں (کے الفاظ) کو بدل بدل کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا، انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں مجھے تمہارے متعلق (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾

ان کی قوم کے سرداروں نے کہا ہم دیکھتے ہیں کہ تم صریح گمراہی میں (مبتلا) ہو ﴿۶۰﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

انہوں نے کہا اے میری قوم مجھ میں گمراہی (کی کوئی بات) نہیں ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول بنا (کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

میں اپنے رب کا پیغام تم لوگوں کو پہنچاتا ہوں، تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے (آنے والی) ایسی ایسی باتوں کا علم ہے جن کو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

کیا تمہیں اس بات پر حیرت ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے اوپر تمہارے لئے نصیحت نازل کی گئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے، پھر تم ڈرنے لگ جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

قوم کے لوگوں نے نوح کی تکذیب کی تو (انجام کار) ہم نے نوح کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا، اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ (ہٹ دھرمی اور عناد میں) اندھے ہو رہے تھے ﴿۶۴﴾

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا، قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ، اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو (رسول بنا کر بھیجا) ہود نے کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں (تم جو دوسروں کی عبادت کرتے ہو) تو کیا تم ڈرتے نہیں (کہ تم عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ) ﴿۶۵﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہمیں تو تم بے وقوف معلوم ہوتے ہو اور ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

(ہود نے) کہا اے میری قوم، مجھ میں بے وقوفی کی کوئی بات نہیں، میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿٦٧﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ
نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْ
بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

میں اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا رہا ہوں اور میں تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں ﴿٦٨﴾ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص پر تمہارے لئے نصیحت نازل ہوئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ (اللہ کی نعمت کو) یاد کرو کہ اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں خلیفہ بنایا اور (جسمانی) ساخت کے لحاظ سے تم کو ان کے مقابلہ میں طاقت اور قد و قامت زیادہ عطاء فرمایا، (اللہ کی ان) نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاسکو ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا کیا تم ہمارے پاس (اس لئے) آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے آباء و اجداد پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں، اگر تم سچے ہو تو (وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہم کو ڈرایا کرتے ہو ﴿٧٠﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ
اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا
نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾

ہود نے کہا تم پر تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب نازل ہونے ہی والا ہے، کیا تم مجھ سے (اپنے معبودانِ باطل کے) ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے خود ہی رکھ لیا (اور پھر ان کی عبادت کرنے لگے)، اللہ نے اس سلسلہ میں کوئی سند نازل نہیں کی، لہٰذا (اب) تم (عذاب الٰہی کا) انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٧١﴾ الغرض ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو (عذاب سے) بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان نہیں لاتے تھے ان کی جڑ کاٹ دی ﴿٧٢﴾

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا، قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ، قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ، هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

اور (ہم نے قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (کو رسول بنا کر) بھیجا۔ صالح نے کہا: اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (میری صداقت کی) ایک کھلی دلیل بھی آچکی ہے (یعنی) یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک معجزہ ہے اسے (کھلا) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں سے چاہے) کھائے اور (دیکھنا) برائی کی نیت سے اُسے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ تم دردناک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے ﴿۷۳﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ، تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

اور (اللہ کی نعمت کو) یاد کرو کہ جب اس نے (قوم) عاد کے بعد تمہیں خلیفہ بنایا اور تمہیں زمین پر آباد کیا، تم میدانوں میں محل تعمیر کرتے ہو اور (پہاڑوں پر) پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو، لہٰذا اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو (اس کا شکر ادا کرو) اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ، قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

ان کی قوم کے سرداروں نے جو تکبر کیا کرتے تھے ان کمزور لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا "کیا تمہیں علم ہے کہ صالح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اپنے رب کی طرف سے (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں" ان لوگوں نے کہا "ہم تو اس چیز پر جس کو دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ایمان رکھتے ہیں (اور انہیں سچا رسول سمجھتے ہیں) ﴿۷۵﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

متکبرین نے کہا "جس چیز پر تم ایمان لے آئے ہو ہم تو اس کے منکر ہیں" ﴿۷۶﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَ

الغرض ان لوگوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں، اپنے رب کے

قَالُوا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

حکم سے سرتابی کی اور (صالح سے) کہنے لگے "اے صالح، اگر تم (واقعی اللہ کے) رسول ہو تو جس (عذاب) سے تم ہم کو ڈرایا کرتے ہو وہ (عذاب) لے آؤ" ﴿۷۷﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ

(ان کی اس سرکشی کے بعد) ایک زلزلے نے ان کو (اپنی) گرفت میں لے لیا اور جب صبح ہوئی تو وہ سب اپنے گھروں میں (زمین پر) گرے پڑے تھے ﴿۷۸﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

(صالح) ان کے پاس سے چلے آئے البتہ (چلتے وقت) ان سے اس طرح خطاب کیا: اے میری قوم، میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ﴿۷۹﴾

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

اور (اے رسول ہم نے) لوط کو بھی (رسول بنا کر) بھیجا تھا۔ (ذرا آپ وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے اقوام عالم میں سے کسی ایک فرد نے بھی نہیں کیا ﴿۸۰﴾

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ

تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے (اپنی) خواہش پوری کرتے ہو (اور صرف یہی نہیں) بلکہ تم تو (ہر کام میں) حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۱﴾

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

ان کی قوم کا جواب سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ وہ (آپس میں ایک دوسرے سے) کہنے لگے ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ، كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

پھر ہم نے لوط کو اور ان کے (تمام) اہل بیت کو نجات دی سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ (پیچھے) رہ گئی ﴿۸۳﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا، فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

پھر ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی (اور ان کو نیست و نابود کر دیا) تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ مجرمین کا انجام کیسا ہوا ﴿۸۴﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا، قَالَ

اور (اے رسول) مدین میں ہم نے ان کے بھائی شعیب کو (رسول بنا کر) بھیجا، انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (میری رسالت) کی نشانی بھی آچکی ہے (لہٰذا ایمان لے آؤ)، ناپ تول کو پورا کیا کرو، لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ مچاؤ، اگر تم ایماندار ہو تو یہ باتیں تمہارے حق میں (بہت) بہتر ہیں ﴿۸۵﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ
تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

ہر رہگذر پر تم اس لئے نہ بیٹھا کرو کہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں انہیں ڈراؤ اور انہیں دھمکیاں دو اور انہیں اللہ کے راستہ سے روکو اور اللہ کے راستہ میں کجی تلاش کرنے کی فکر میں لگے رہو (اور ایمان والوں کو درغلاؤ) اور اس وقت کو یاد کرو جب تم قلیل تھے، اللہ نے تم کو زیادہ کر دیا (اس کا شکر ادا کرو، ایمان لے آؤ اور فساد سے باز آجاؤ) اور دیکھ لو کہ فساد مچانے والوں کا انجام کیسا ہوتا رہا ہے (کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا بھی ویسا ہی انجام ہو) ﴿۸۶﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْٓ
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اگر تم میں سے ایک جماعت اس چیز پر ایمان لے آئی ہے جس کو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی ہے تو صبر کرو یہاں تک اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ؕ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا، اے شعیب یا تو تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ ورنہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو ضرور اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ شعیب نے کہا (کیا

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾

ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں) خواہ ہم (اس سے) بیزار ہی کیوں نہ ہوں ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا، وَمَا يَكُوْنُ لَنَا أَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَا إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا، وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا، عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا، رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

اگر اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں تمہارے مذہب سے نجات دی ہم پھر تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں تو (اس کے معنی یہ ہوں گے کہ) ہم نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا، ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں مگر ہاں یہ کہ اللہ (یعنی ہمارے رب کی یہی مرضی ہو (تو پھر ہم کیا کر سکتے ہیں)، ہمارے رب کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، ہم نے اسی پر بھروسہ کیا ہے (پھر انہوں نے اس طرح دعاء کی) اے ہمارے رب، ہمارے اور ہماری قوم کے قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے" ﴿۸۹﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾

شعیب کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے ایمان لانے سے انکار کر دیا تھا (اپنی قوم سے) کہا (اے لوگو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو تم بڑا نقصان اٹھاؤ گے ﴿۹۰﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

الغرض ایک زلزلہ نے انہیں (اپنی) گرفت میں لے لیا اور جب صبح ہوئی تو وہ سب اپنے گھروں میں زمین پر گرے ہوئے پڑے تھے ﴿۹۱﴾

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا، اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

(یعنی) جن لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی (وہ اپنے گھروں میں اس طرح نیست و نابود کر دئے گئے) گویا وہ کبھی ان میں رہے ہی نہیں تھے (بیشک) جن لوگوں نے شعیب کی تکذیب کی وہ بڑے نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

شعیب ان کے پاس سے چلے آئے البتہ (چلتے وقت) ان سے اس طرح خطاب کیا: اے میری قوم، میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور (ہر طرح سے) تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم کفر پر اڑے رہے) تو اب میں کافر لوگوں (کی تباہی و بربادی) پر کیوں افسوس کروں ﴿۹۳﴾

وَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ

اور ہم نے جب کبھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو ہم (ہمیشہ یہی کرتے رہے کہ) اس بستی کے رہنے والے (کافر) لوگوں کو سختی

إِلَّآ أَخَذْنَآ أَهْلَهَا بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ
السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ
مَسَّ ءَابَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَأَخَذْنَٰهُم
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ
أَهْلَ الْقُرَىٰٓ ءَامَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا
عَلَيْهِم بَرَكَٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ
وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَٰهُم بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾
أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا
بَيَٰتًا وَهُمْ نَآئِمُونَ ﴿٩٧﴾
أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا
ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَٰسِرُونَ ﴿٩٩﴾
أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ
مِنۢ بَعْدِ أَهْلِهَآ أَن لَّوْ نَشَآءُ أَصَبْنَٰهُم
بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

اور تنگی میں گرفتار کرتے رہے تاکہ وہ (سرکشی چھوڑ دیں) عاجزی کریں (اور ایمان لے آئیں) ﴿۹۴﴾ (لیکن جب وہ باز نہ آئے تو) پھر ہم نے ان مصائب کو خوشحالی سے تبدیل کر دیا یہاں تک کہ جب مال و اولاد کے لحاظ سے (بہت) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ سختیاں اور خوشحالیاں تو ہمارے آباؤ اجداد کو بھی پہنچتی رہی ہیں (یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے یہ مصائب جو ہم کو پہنچے ہیں ان کا سزا سے کوئی تعلق نہیں) الغرض ہم نے ان کو ناگہانی طور پر پکڑ لیا اور انہیں خبر بھی نہیں ہوئی ﴿۹۵﴾

اور (اے رسول) اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑ لیا ﴿۹۶﴾

(اور اے رسول) کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر (اچانک) رات کے وقت نازل ہو جائے اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿۹۷﴾

اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر (اچانک) صبح کے وقت آ جائے اور وہ کھیل (کود) میں مصروف ہوں ﴿۹۸﴾

کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں تو (یہ خبردار ہو جائیں کہ) اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہوتے ہیں ﴿۹۹﴾

(اے رسول) جو لوگ زمین پر رہنے والی قوموں (کی ہلاکت) کے بعد زمین کے وارث ہوتے ہیں کیا ان کے لئے یہ بات بھی باعث ہدایت نہیں ہوتی کہ (جس طرح ہم نے پہلے لوگوں کو مصائب میں مبتلا کیا تھا) اگر ہم چاہیں تو ان کو بھی ان کے گناہوں کے سبب مصائب میں مبتلا کر دیں اور (یہ) ہم (ہی ہیں جو ہٹ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ
يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ
اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾

دھرمی کے فطری نتیجہ کی وجہ سے ایسے) لوگوں کے قلوب پر مہر لگا دیتے ہیں پھر وہ نصیحت کی بات سنتے ہی نہیں ﴿۱۰۰﴾ (اے رسول) یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم آپ کو سناتے ہیں (ان بستیوں کے رہنے والوں) کے پاس ان کے رسول کھلے معجزات لے کر آئے تھے لیکن یہ لوگ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا دیا تھا (معجزات دیکھ کر) اسے مان لیتے، حق پوشی کرنے والوں کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ﴿۱۰۱﴾

ہم نے ان لوگوں میں وفائے عہد کا (ادنیٰ سا بھی) لحاظ نہیں پایا بلکہ ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ہی پایا ﴿۱۰۲﴾

(جن نبیوں کا ذکر ہم کر چکے ہیں) ان کے بعد پھر ہم نے فرعون اور ان کے سرداروں کے پاس موسیٰ کو اپنی آیات کے ساتھ مبعوث فرمایا، ان لوگوں نے ہماری آیات کے ساتھ ظلم (و زیادتی کی اور ان کا انکار) کیا تو پھر (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ان مفسدین کا کیا انجام ہوا (اگر یہ مشرکین مکہ بھی انکار و ہٹ دھرمی پر قائم رہے تو ان کا انجام بھی وہی ہوگا جو ان سے پہلے مفسدین و منکرین کا ہو چکا ہے) ﴿۱۰۳﴾ اور (اے رسول، جب) موسیٰ (فرعون کے پاس پہنچے تو انہوں) نے کہا اے فرعون میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿۱۰۴﴾

میں (اس بات کا) پابند ہوں کہ اللہ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں سوائے حق کے، میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا (پہلی بات تو یہ کہ) بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿۱۰۵﴾

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم سچے ہو تو جو نشانی تم لے کر آئے ہو اسے پیش کرو ﴿۱۰۶﴾

(موسیٰ نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا تو وہ حقیقتاً ایک اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾

وَنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

پھر (موسیٰ نے) اپنا ہاتھ (گریبان سے) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید (چمک) بن گیا ﴿۱۰۸﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

قوم فرعون کے سرداروں نے (آپس میں) کہا یہ تو (فن سحر کا) بڑا جاننے والا جادوگر ہے ﴿۱۰۹﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے تو اب بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

بالآخر ان سب نے فرعون سے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو (کچھ عرصہ کے لئے) مہلت دیجئے اور (اس عرصہ میں تمام) شہروں میں جمع کرنے والے روانہ کر دیجئے ﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

تاکہ وہ آپ کے پاس (فن سحر کی) اچھی واقفیت رکھنے والے تمام جادوگروں کو جمع کر کے لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ الغرض (تمام) جادوگر فرعون کے پاس جمع ہو گئے۔ جادوگروں نے فرعون سے کہا اگر ہم (مقابلہ میں) غالب آ گئے تو ہمیں اس کا (معقول) انعام ملنا چاہیئے ﴿۱۱۳﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

(فرعون نے) کہا ہاں، تمہیں (ضرور انعام ملے گا اور یہی نہیں بلکہ) تمہیں (دربار شاہی میں) مقرب بھی بنایا جائے گا ﴿۱۱۴﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(پھر جب مقابلہ کا وقت آیا تو) جادوگروں نے کہا اے موسیٰ، یا تو آپ (اپنا عصا) ڈالیں یا (آپ کہیں تو ہم) اپنی (چیزیں) ڈالیں ﴿۱۱۵﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

(موسیٰ نے) کہا تم ہی (پہلے) ڈالو الغرض جب انہوں نے (اپنی چیزیں) ڈالیں تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں دہشت میں ڈال دیا اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) انہوں نے بہت بڑے جادو کا مظاہرہ کیا تھا ﴿۱۱۶﴾

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ اپنا عصا ڈال دو (جب انہوں نے اپنا عصا ڈالا) تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ عصا (اژدہا بن کر) ان کی بناوٹی چیزوں کو نگلنے لگا ﴿۱۱۷﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ، فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

(اس طرح) حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ ان جادوگروں نے کیا تھا باطل ہو گیا ﴿۱۱۸﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
(فرعون اور اس کے سردار) مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار ہو کر رہ گئے (۱۱۹)

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
(لیکن جادوگر حقیقت کو پہچان گئے) اور فوراً سجدہ میں گر پڑے (۱۲۰)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
انہوں نے کہا ہم رب العالمین پر ایمان لاتے ہیں (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر (ایمان لاتے ہیں) (۱۲۲)

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا
فرعون نے کہا قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر
لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
ایمان لے آئے یقیناً اس شہر میں تم سب نے مل کر سازش
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
کی ہے تاکہ شہر والوں کو یہاں سے نکال دو عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا (۱۲۳)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ
میں تمہارے ہاتھ اور ایک پیر مخالف سمت سے کٹوا دوں گا پھر
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
تم سب کو پھانسی پر لٹکا دوں گا (۱۲۴)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
(جادوگروں نے) کہا ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے ہی
وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
والے ہیں (جلدی جائیں یا دیر سے ہمیں کوئی غم نہیں) (۱۲۵)
لَمَّا جَاۗءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ
اور اے فرعون تو ہم سے بس اس بات کا بدلہ لے رہا ہے کہ جب
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
ہمارے پاس ہمارے رب کی آیات آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ (یہ کہہ کر انہوں نے اس طرح دعا کی) اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں صبر و استقامت ڈال دے اور ہمیں اس حالت میں دنیا سے اٹھا کہ ہم مسلم ہوں (۱۲۶)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
قوم فرعون کے سرداروں نے فرعون سے کہا کیا تو موسیٰ اور ان کی قوم
مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
کو اسی حالت میں چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد مچاتے پھریں اور
يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ
(موسیٰ) تجھ سے اور تیرے معبودوں سے کنارہ کش ہو جائے،
اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا
فرعون نے کہا ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر ڈالیں گے اور ان کی
فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں
(وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) (۱۲۷)

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر سے کام لو، زمین اس کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے زمین کا وارث بنا دیتا ہے اور اچھا انجام تو متقیوں ہی کا ہوتا ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْ
بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي
الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وہ کہنے لگے آپ کے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیت دی جاتی رہی اور آپ کے آنے کے بعد بھی (ہم کو اذیت دی جا رہی ہے) موسیٰ نے کہا وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے، تم کو زمین میں خلافت عطا فرمائے اور پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ
وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

الغرض (اے رسول) ہم نے قوم فرعون کو قحط سالیوں میں اور پھلوں کے نقصان میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۱۳۰﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ
مَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

تو جب کبھی انہیں خوشحالی نصیب ہوتی تو کہتے یہ ہمارا (حق) ہے اور اگر انہیں کوئی برائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست ہے، خبردار ہو جاؤ کہ ان کی نحوست تو اللہ کے پاس (مقدر ہو چکی) تھی لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے تھے ﴿۱۳۱﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

(فرعون اور اس کے ساتھیوں نے) کہا (اے موسیٰ) تم ہمارے پاس کوئی سی بھی نشانی لاؤ جس کے ذریعہ ہم پر اپنا جادو چلاؤ، تو (یہ تم اچھی طرح سمجھ لو) ہم تو تم پر (کسی حالت میں) ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَ
الْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

پھر (اے رسول) ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون (کا عذاب) بھیجا (یہ سب) نشانیاں علیحدہ علیحدہ بھیجی گئی تھیں لیکن انہوں نے (ہر مرتبہ) تکبر کیا اور وہ تھے ہی

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

مجرم (جرم کرنا ان کی عادت بن چکی تھی) ﴿۱۳۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب کبھی ان پر عذاب نازل ہوتا تو کہتے اے موسیٰ، اپنے

عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا

رب سے ہمارے لئے دعاء کیجئے اس لئے کہ اس نے تو آپ

الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

سے (قبولیت دعاء کا) عہد کر رکھا ہے، (اے موسیٰ) اگر آپ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾

نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم آپ پر ضرور ایمان

لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں

گے ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ

لیکن (اے رسول) جب عذاب کو ایک ایسی مدت تک

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

جس مدت تک انہیں (خیر و عافیت) پہنچنا (مقدر) تھا

ٹال دیتے تو وہ (اپنے عہد کو) توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ

بالآخر ہم ان سے بدلہ لے کر ہی رہے، ہم نے ان کو سمندر

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ (مسلسل) ہماری آیتوں کو جھٹلاتے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

رہے اور ان سے غفلت برتتے رہے ﴿۱۳۶﴾

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ

پھر ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس سرزمین

مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا

کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس سرزمین کو ہم نے

فِيْهَا، وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

برکت دی تھی (الغرض اے رسول) بنی اسرائیل کی ثابت

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا، وَدَمَّرْنَا مَا

قدمی کی وجہ سے آپ کے رب کا وہ وعدۂ خیر (و برکت جو

كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا

اس نے بنی اسرائیل سے کیا تھا) پورا ہوا اور ہم نے فرعون

يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

اور اس کی قوم کی (ان بڑی بڑی عمارتوں کو) جو (وہ) تعمیر

کرتے تھے اور (ان باغات کو) جنہیں وہ چھتریوں پر

چڑھاتے تھے سب کو تباہ و برباد کر دیا ﴿۱۳۷﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو ان کا گذر

عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ،

ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھے رہتے تھے

(اور ان کی پوجا کرتے تھے)، بنی اسرائیل نے (موسیٰ سے)

کہا اے موسیٰ جیسے ان کے بت ہیں ایسا ہی ایک بت ہمارے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

لئے بھی بنا دیجئے موسیٰ نے کہا تم (بڑے ہی) جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

جس کام میں یہ مشغول ہیں وہ نیست و نابود ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں (سب) باطل ہے ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

کیا میں اللہ کے علاوہ تمہارے لئے کوئی اور کوئی الٰہ تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں تمام اقوام عالم پر فضیلت دی ہے ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾

اور (اے بنی اسرائیل وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے قوم فرعون سے نجات دی جو تم کو سخت تکلیف پہنچایا کرتے تھے، تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیا کرتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیا کرتے تھے اور اس (تکلیف) میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بہت بڑی آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

اور وہ (وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ لیا، پھر ہم نے دس راتیں (اور ملا کر) انہیں پورا (چالیس) کر دیا، اس طرح موسیٰ کے رب کی چالیس راتوں کی مدت پوری ہو گئی (پھر اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے جب) موسیٰ (جانے لگے تو انہوں) نے اپنے بھائی ہارون سے کہا (تم میرے جانے کے بعد) میری قوم میں میری نیابت کرنا، (انکی) اصلاح کرنا اور مفسدین کے راستہ پر (ہرگز) نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى

پھر جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر (طور پہاڑ پر) پہنچے تو ان کے رب نے ان سے بات کی (دوران گفتگو) موسیٰ نے کہا: اے میرے رب مجھے اپنی ذات اقدس دکھا دے تاکہ میں تیرا دیدار بھی کر لوں، اللہ نے فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ تم اس پہاڑ کی طرف نظر کرو، اگر وہ اپنی جگہ پر برقرار رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے (ورنہ نہیں الغرض) جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا (پہاڑ اپنی جگہ پر برقرار نہیں

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى
صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

رہا) اور موسیٰ بے ہوش کر گر پڑے، پھر جب وہ ہوش میں آئے تو کہنے لگے (اے اللہ) تو پاک ہے (مجھ سے غلطی ہو گئی کہ میں نے تجھے دیکھنے کی درخواست کی)، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور میں سب سے پہلے (تجھ پر) ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ
اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ میں نے تمام لوگوں میں سے تم کو اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی کے لئے منتخب فرمایا لہٰذا جو کچھ میں تم کو دے رہا ہوں اُسے (مضبوطی سے) پکڑے رہنا اور (میرا) شکر ادا کرتے رہنا ﴿۱۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ
مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا
بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ
سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور ہم نے موسیٰ کے لئے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کا بیان علیحدہ علیحدہ لکھ دیا تھا، پھر (ہم نے بطور تاکید ان سے ایک مرتبہ اور کہا) اسے مضبوطی سے پکڑے رہنا اور اپنی قوم کو بھی حکم دینا کہ وہ بھی اس کے بہترین (قواعد و ضوابط) کو (مضبوطی سے) پکڑے رہیں (اور اے بنی اسرائیل میرے احکام سے سرتابی نہ کرنا) جو لوگ میرے احکام سے سرتابی کریں گے میں عنقریب ان کا گھر تمہیں دکھاؤں گا (یعنی تمہیں دوزخ کا منہ دیکھنا پڑے گا) ﴿۱۴۵﴾

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

(اور یہ بھی سن لو کہ) میں اپنے احکام سے انہی لوگوں کو برگشتہ کروں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے پھرتے ہیں، (یہ ایسے لوگ ہیں کہ) اگر تمام نشانیاں (اور معجزات) دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں، اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو کبھی اس پر نہ چلیں (البتہ) اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو (ضرور) اس پر چلنے لگیں، (انکی) یہ (بدبختی صرف) اس لئے ہے کہ انہوں نے (ہٹ دھرمی سے) ہماری آیات کی تکذیب کی اور (ان سے قصداً) غفلت برتتے رہے ﴿۱۴۶﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

اور (اے رسول) جن لوگوں نے ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کی تکذیب کی ان کے (تمام) اعمال ضائع کر دیئے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

جائیں گے (پھر) ان کو ان کے اعمال (بد) کا بدلہ ملے گا ﴿١٤٧﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

اور (اے رسول) موسیٰ کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد ان کی قوم نے اپنے زیوروں سے بچھڑے کا ایک مجسمہ بنالیا جس میں سے آواز نکلتی تھی (پھر وہ اسے پوجنے لگے) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ انہیں راستہ بتاسکتا ہے (تو وہ الٰہ کیسے ہوسکتا ہے لیکن) انہوں نے (کچھ نہ سوچا اور) اسے الٰہ بنا بیٹھے اور وہ (بڑے ہی) ظالم لوگ تھے ﴿١٤٨﴾

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

پھر جب انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ (راہ راست) سے بھٹک گئے تو بہت نادم ہوئے اور (اس طرح) کہنے لگے: اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کریگا اور ہم کو معاف نہیں کرے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھائیں گے ﴿١٤٩﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

پھر جب موسیٰ غصہ اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس لوٹے تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا تم نے میرے بعد میری غیر حاضری میں جو کام کیا وہ (بہت) برا ہے، کیا تم نے اپنے رب کے حکم (عذاب) کو (اپنے اوپر) جلد (واقع کرنا) چاہا، (یہ کہہ کر) انہوں نے (توریت کی) تختیوں کو (غصہ میں ایک طرف) رکھ دیا اور اپنے بھائی (ہارون) کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔ ہارون نے کہا اے (میرے) بھائی، (میں نے تو حتی الامکان انہیں اس حرکت سے باز رکھنے کی کوششیں کیں لیکن) انہوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کرڈالیں تو اب آپ دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع تو نہ دیجئے اور مجھے ان ظالم لوگوں میں (شمار) نہ کیجئے ﴿١٥٠﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾

(ہارون کا یہ عذر سن کر) موسیٰ نے دعاء کی کہ اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما (اس لئے کہ) تو تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿١٥١﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

اللہ نے فرمایا (تمہیں معاف کیا لیکن) جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا ان پر ضرور ان کے رب کی طرف سے غضب نازل ہوگا مزید برآں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی ذلت نصیب ہوگی اور افترا پردازی کرنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ البتہ جو لوگ بداعمالیاں کرنے کے بعد توبہ کریں اور ایمان لے آئیں تو بیشک آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد (انہیں معاف کر دیگا اس لئے کہ وہ) معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ، وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور (اے رسول) جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا تو انہوں نے (توریت کی) تختیوں کو (زمین پر سے) اٹھا لیا (یقیناً) توریت کے نسخے میں ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ہدایت بھی تھی اور رحمت بھی ﴿۱۵۴﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ، اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا، اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ، تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ، اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور (اے رسول) موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو ہمارے مقرر کردہ وقت پر (کوہ طور پر) حاضر ہونے کے لئے منتخب کیا، پھر (وہاں پہنچکر) جب (انہوں نے دیدارِ الٰہی کا مطالبہ کیا تو) ایک زلزلے نے ان کو پکڑ لیا (اور ہلاک کر دیا) موسیٰ نے کہا: اے میرے رب اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے بھی ہلاک کر سکتا تھا (اے رب) بے وقوف لوگوں نے جو (سوال) کیا کیا تو اس کی سزا میں ہم سب کو ہلاک کر دے گا، یہ تو تیری آزمائش ہے (اپنی آزمائش میں ناکام کر کے) تو جس کو چاہے گمراہ کر دے اور جس کو چاہے (کامیاب کر کے) ہدایت پر چلائے، تو ہی ہمارا کارساز ہے، ہمیں معاف فرما، ہم پر رحم فرما، تو سب سے بہتر معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ

ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، ہم تیری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ
عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا
لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۵۶
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ
الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَ
نَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۷ قُلْ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اللہ نے فرمایا میں اپنے عذاب میں جس کو چاہتا ہوں مبتلا کرتا ہوں اور میری رحمت تو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے البتہ میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور ہماری آیتوں پر ایمان لائیں گے (۱۵۶)

(یعنی میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لئے لکھوں گا) جو رسول، نبی اُمّی کی پیروی کریں گے جن (کی بشارت اور جن کے ذکر جمیل) کو وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، جو پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور جو ان (کی پیٹھوں) کے بوجھ اور ان (کی گردنوں) کے طوق ان سے اتار کر پھینک دیتے ہیں، الغرض جو لوگ ان پر ایمان لائے، ان کا احترام کیا، ان کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان پر نازل کیا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۱۵۷)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں جس اللہ کی بادشاہت آسمانوں پر بھی ہے اور زمین پر بھی، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، تو (اے لوگو) اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول، نبی امی پر ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اللہ کی باتوں

الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا، وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا، قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى، كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ، وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تمہیں ہدایت مل جائے ﴿۱۵۸﴾

اور (اے رسول) قوم موسیٰ میں کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں، اور اسی حق کے مطابق عدل و انصاف کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے جب) ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے (بارہ) جماعتوں میں منقسم کر دیا اور جب موسیٰ کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی اپنے عصا کو پتھر پر ماریں، (جب انہوں نے پتھر پر عصا مارا) تو اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، تمام لوگوں نے اپنے اپنے گھاٹ کو پہچان لیا اور (اے رسول) ہم نے ان پر بادل کا سایہ کر دیا اور ان پر من و سلویٰ اتارا (اور ان سے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ (اور پیو) اور (اے رسول، جب انہوں نے ہمارے احکام کی خلاف ورزی کی تو) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنا ہی نقصان کیا ﴿۱۶۰﴾

وَاِذْ قِیْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ، سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ اس بستی میں (جاؤ اور وہاں) سکونت اختیار کرو پھر اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ (پیو) لیکن (بستی میں داخل ہوتے وقت) حِطَّةٌ کہتے رہنا اور (جب بستی کے) دروازے میں (داخل ہو تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، (اگر تم نے ایسا کیا تو) ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور یہی نہیں بلکہ) نیکی کرنے والوں کو ہم اور بھی بہت کچھ دیں گے ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

پھر (ایسا ہوا کہ) ان لوگوں میں جو ظالم تھے انہوں نے اس قول کے بدلہ میں جو ان سے کہا گیا تھا (اپنی طرف سے) دوسرے قول کو اختیار کر لیا تو ہم نے ان کے ظلم کی سزا میں ان پر آسمان سے عذاب بھیجا (اور انہیں تباہ و برباد کر دیا) ﴿۱۶۲﴾

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ
الْبَحْرِ، اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ، كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

اور (اے رسول ذرا) ان سے اس بستی کا حال دریافت کیجئے جو ساحل سمندر پر واقع تھی کہ جب وہ ہفتہ کے دن (کے احکام کے سلسلہ) میں حد سے تجاوز کرنے لگے (تو ان کا کیا حشر ہوا، یعنی) جب (انہیں ہفتہ کے دن مچھلی کا شکار کرنے سے منع کر دیا گیا تو ہوا یہ کہ) ہفتہ کے دن مچھلیاں واضح طور پر ان کے سامنے آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو (سامنے) نہ آتیں (اور اے رسول، کیونکہ) وہ (پہلے ہی سے) فسق (و فجور) میں مبتلا تھے ہم نے اس طریقہ سے ان کو مزید آزمائش میں مبتلا کر دیا ﴿۱۶۳﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا
اِلله مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا، قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

اور (اے رسول، وہ وقت بھی قابل ذکر ہے) جب ان میں سے ایک جماعت نے (ان لوگوں سے جو ان ظالموں کو نصیحت کیا کرتے تھے) کہا تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب میں مبتلا کرنے والا ہے، (نصیحت کرنے والوں نے) کہا (ہم اس لئے نصیحت کرتے ہیں) تاکہ (قیامت کے دن) تمہارے رب کے سامنے معذرت کر سکیں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا تھا) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شاید وہ (ہماری نصیحت سے) ڈرنے لگ جائیں (اور اپنی اصلاح کر لیں) ﴿۱۶۴﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

پھر جب نافرمان لوگوں نے اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی بھلا دیا تو ہم نے ان لوگوں کو جو برائی سے روکتے تھے (عذاب سے) بچا لیا اور جو ظلم (و زیادتی) کرتے تھے ان کو ان کی نافرمانیوں کی سزا میں (ایک بہت) برے عذاب میں پکڑ لیا ﴿۱۶۵﴾ (یعنی) جب وہ اس سے جس سے ان کو منع کیا گیا (باز نہ آئے اور) سرکشی کرنے لگے تو ہم نے ان سے کہا کہ تم بندر بن جاؤ (اور وہ بھی) اس حالت میں کہ تم رحمت سے دور کر دیئے گئے ہو ﴿۱۶۶﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ، اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ، وَ

اور (اے رسول، وہ وقت بھی قابل ذکر ہے) جب آپ کے رب نے بنی اسرائیل کو متنبہ کیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سخت ترین تکلیف پہنچاتے رہیں گے (اور اے رسول) بیشک آپ کا رب جلد سزا دینے والا

إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنَٰهُمْ فِى
ٱلْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ ٱلصَّٰلِحُونَ وَمِنْهُمْ
دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَٰهُم بِٱلْحَسَنَٰتِ
وَٱلسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾
فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا۟
ٱلْكِتَٰبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا ٱلْأَدْنَىٰ
وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ
عَرَضٌ مِّثْلُهُۥ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ
عَلَيْهِم مِّيثَٰقُ ٱلْكِتَٰبِ أَن لَّا يَقُولُوا۟
عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْحَقَّ وَدَرَسُوا۟ مَا فِيهِ ۗ
وَٱلدَّارُ ٱلْـَٔاخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾
وَٱلَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِٱلْكِتَٰبِ وَ
أَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ ۚ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ
ٱلْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾ وَإِذْ نَتَقْنَا ٱلْجَبَلَ
فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُۥ ظُلَّةٌ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُۥ
وَٰقِعٌۢ بِهِمْ ۖ خُذُوا۟ مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱ
ذْكُرُوا۟ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

ہے اور وہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا بھی ہے (۱۶۷)
اور (اے رسول) ہم نے بنی اسرائیل کی (مختلف) جماعتیں بنا کر انہیں زمین میں منتشر کر دیا، ان میں سے بعض صالح تھے اور بعض فاسق، (پھر) ہم (وقتاً فوقتاً) خوشحالیوں اور بدحالیوں سے فاسقین کی آزمائش کرتے رہے تاکہ وہ (فسق و فجور سے) باز آجائیں (۱۶۸)
پھر ان کے بعد ان کے ناخلف جانشین کتاب الٰہی کے وارث ہوئے جو اس دنیا کا مال (ناجائز طریقہ پر) حاصل کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر (دوبارہ پھر) اتنا ہی مال ان کو ملے تو (لالچ کا یہ حال ہے کہ) اسے بھی لے لیتے ہیں (جائز ناجائز کی مطلق پرواہ نہیں کرتے اور ہر مرتبہ یہی کہہ دیتے ہیں کہ اللہ معاف کر دیگا، ان کا یہ کہنا اللہ پر سراسر بہتان ہے) کیا ان سے کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا یہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کی طرف سچ کے علاوہ اور کوئی بات منسوب نہیں کریں گے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اس کو انہوں نے خود بھی پڑھا ہے (لیکن اس کے باوجود وہ افتراء پردازی سے باز نہیں آتے اور مغفرت کے امیدوار ہیں) حالانکہ آخرت کا گھر تو بس ڈرنے والوں کے لئے اچھا ہے تو (اے بنی اسرائیل) کیا تم (اتنی بات بھی نہیں سمجھتے) (۱۶۹) (آخرت میں تو بس وہی لوگ نجات پائیں گے) جو کتاب الٰہی کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں (سختی کے ساتھ اس کے مطابق عمل کرتے ہیں) اور (خصوصیت کے ساتھ) نماز کو قائم کرتے ہیں (ایسے لوگوں کو ضرور ان کا اجر ملے گا اس لئے کہ) ہم ان لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو (اپنے اعمال کی) اصلاح کر لیتے ہیں (۱۷۰) اور (اے رسول، بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد دلایئے) جب ہم نے ان کے اوپر کوہ (طور) کو بلند کیا، (وہ ایسا معلوم ہوتا تھا) گویا کہ وہ ایک سائبان ہے۔ بنی اسرائیل نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (ایسے موقع پر ہم نے ان سے کہا) جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ (اسکے مطابق عمل کر کے) تم متقی بن جاؤ (۱۷۱)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾

اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو (باہر) نکالا اور ان پر انہی کو گواہ بنایا (وہ اس طرح کہ ہم نے ان سے کہا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہی دیتے ہیں (کہ تو ہمارا رب ہے، اللہ نے کہا: میں نے تم سے یہ اقرار اس لئے کرایا ہے) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ دو کہ ہمیں تو خبر ہی نہیں تھی (کہ تو ہمارا رب ہے) ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

یا تم یہ نہ کہہ دو (ہم سے) پہلے ہمارے آباء واجداد نے شرک کیا اور ہم تو ان کی اولاد تھے ان کے بعد (پیدا ہوئے جیسا ان کو کرتے دیکھا وہی کرنے لگے) تو کیا (اے اللہ) تو ہم کو ان باطل پرست لوگوں کے اعمال کی وجہ سے ہلاک کریگا ﴿۱۷۳﴾

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اور (اے رسول) ہم اس طرح اپنی آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں (کہ لوگوں کو سمجھنے میں کوئی الجھن نہ ہو) اور کافر (اپنے کفر سے) باز آجائیں ﴿۱۷۴﴾ اور (اے رسول) ان کو اس شخص کا حال بھی سنائیے جس کو ہم نے اپنی آیات (کے علم) سے نوازا تھا (لیکن) بعد میں وہ ان آیات (کے علم سے) عاری ہوگیا (بس) پھر (کیا تھا) شیطان اس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں میں شامل ہوگیا ﴿۱۷۵﴾ اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں (کی برکت) سے اسے اوپر اٹھا لیتے لیکن وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے لگا اس کی مثال کتے جیسی ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لادو تو ہانپے اور اگر یونہی چھوڑ دو تو بھی ہانپے (اور یہ مثال صرف اسی کے حسب حال نہیں بلکہ) یہ مثال ان (تمام) لوگوں پر صادق آتی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (اور خواہش نفس کی پیروی کرکے ذلیل وخوار ہوئے) تو (اے رسول) آپ (ان جھٹلانے والوں کے) قصے (اور ان کا انجام ان لوگوں کو) سنا دیجئے تاکہ یہ (اپنے انجام کے متعلق) غور وفکر کریں ﴿۱۷۶﴾

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

(اور اے رسول) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی مثال (بہت) بری ہے، (انہوں نے کسی کا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ) وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

(اور اے رسول) جس کو اللہ ہدایت پر چلائے وہی ہدایت یاب ہے اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو پھر ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫
وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ
اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور (اے رسول) ہم نے بہت سے جن اور (بہت سے) انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں (اور یہ وہ لوگ ہیں کہ) ان کے پاس دل تو ہیں لیکن ان کے ذریعہ سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں لیکن ان سے دیکھتے نہیں، کان ہیں لیکن ان سے سنتے نہیں (یعنی حق بات کو جاننے کے لئے دل، آنکھ اور کان سے کام نہیں لیتے) یہ لوگ چارپایوں کے مثل ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ (راہ راست سے) بھٹکے ہوئے یہ لوگ (اپنے انجام سے) غافل ہیں ﴿۱۷۹﴾

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠
وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ۭ
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، انہی ناموں سے اللہ کو پکارا کرو اور جو لوگ اللہ کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں ان سے کنارہ کش رہو، جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا انہیں ملنے والی ہے ﴿۱۸۰﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ
بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

جن لوگوں کو ہم نے پیدا کیا ہے ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی (حق) کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور (بعض لوگ ایسے ہیں) جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے ہم ان کو بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

یعنی (پہلے) میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں (پھر حکیمانہ تدبیر کے ذریعہ انہیں یکایک پکڑ لیتا ہوں) یقیناً میری تدبیر بڑی مضبوط ہوتی ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

کیا ان کافروں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب (یعنی ہمارے رسول) کو کسی قسم کا جنون نہیں ہے، وہ تو علی الاعلان (اللہ

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸۴﴾
کی طرف سے) ڈرانے والے ہیں ﴿۱۸۴﴾

أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَ
کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی عظیم الشان سلطنت اور
الْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَ
(اس کے علاوہ تمام چیزیں) جو اللہ نے پیدا کی ہیں ان کی طرف
أَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ
نظر نہیں کی (جو اللہ کی عظمت اور توحید کی کھلی شہادت ہیں)
أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۵﴾
اور (کیا انہیں اس بات کا ڈر نہیں) کہ ان کی موت کا وقت
قریب آپہنچا ہو (اور مرتے ہی وہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جائیں)
اگر وہ اب بھی ایمان نہیں لاتے تو آخر) پھر اس کے بعد وہ اور
کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾

مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ
(اور اے رسول) جس کو اللہ گمراہ کر دے (یعنی جو اللہ تعالیٰ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾
کے قوانین ہدایت کے مطابق ہدایت کا راستہ تلاش نہ کرے)
تو اسے ہدایت پر چلانے والا کوئی نہیں، اللہ انہیں (ان کے
حال پر) چھوڑ دیتا ہے (پھر) وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے (ہی)
رہتے ہیں ﴿۱۸۶﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ
(اور اے رسول) یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی، آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو میرے
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
رب کو ہے، وہی اس کو اس کے وقت (مقررہ) پر ظاہر
الْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ
کرے گا، (اے لوگو) وہ آسمانوں میں اور زمین میں ایک
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ
بڑی بھاری (آفت) ہوگی جو اچانک تم پر واقع ہو جائے گی
اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
(اور اے رسول) یہ لوگ (وقوع قیامت کے متعلق) آپ سے
يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾
اس طرح سوال کرتے ہیں گویا کہ آپ اس سے بخوبی واقف ہیں،
آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو (صرف) اللہ کو ہے لیکن (بات یہ ہے
کہ) اکثر لوگ (اتنی سی بات بھی) نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے، میں تو اپنے نفع و نقصان کا
نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ
بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور (نہ میں غیب
أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ
کی باتیں جانتا ہوں) اگر میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوتا تو
وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی برائی نہ پہنچتی،
وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾
میں تو بس (سرکشوں کو) ڈرانے والا اور ایمان والوں کو خوشخبری
سنانے والا ہوں ﴿۱۸۸﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ
اِلَیْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ، فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا
صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا
فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

(اے لوگو) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اس سے اس کی بیوی پیدا کی تاکہ وہ اس کے پاس سکون (و دلبستگی) حاصل کرے۔ پھر جب کوئی مرد اپنی بیوی کو ڈھانک لیتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے، وہ اس حمل کو لئے پھرتی ہے، پھر جب وہ (بچہ کے بڑا ہونے سے) بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے رب اللہ سے اس طرح دعاء کرتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو نے ہمیں صحیح و سالم بچہ دیا تو ہم بڑے شکر گذار ہوں گے ﴿۱۸۹﴾

پھر جب اللہ ان کو سالم بچہ دے دیتا ہے تو وہ اللہ کے دئے ہوئے بچے میں دوسروں کو اللہ کا شریک بنا لیتے ہیں لیکن اللہ کے شرک سے بلند و بالا ہے ﴿۱۹۰﴾

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ
یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ
نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

کیا وہ ایسے لوگوں کو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں ﴿۱۹۱﴾
وہ ان مشرکین کی مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا
یَتَّبِعُوْكُمْ، سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

اگر تم ان کو رہنمائی کے لئے بلاؤ تو وہ تمہارا ساتھ نہیں دیں گے خواہ تم انہیں بلاؤ یا خاموش رہو تمہارے لئے دونوں برابر ہیں ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا
لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

(اور اے مشرکین) جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری ہی مثل (اللہ کے) بندے ہیں، (وہ تمہاری کیا مدد کریں گے) بلا کر (دیکھ لو) اگر تم سچے ہو تو انہیں مدد کو آنا چاہیئے (لیکن وہ نہیں آسکتے) ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ
اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ
اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ اَمْ لَهُمْ

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چل سکیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ

أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ
بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ
كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾
إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ،
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ
يَنصُرُونَ ﴿١٩٧﴾
وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ،
وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ
عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ،
إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ
تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

سکیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سن سکیں، (اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ اور (سب مل کر) میرے خلاف کوئی تدبیر کرو، پھر مجھے ذرا سی بھی مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ (تمام) نیک لوگوں کا دوست ہے ﴿۱۹۶﴾

اور (اے مشرکین) جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور (وہ تمہاری مدد کیا کریں گے) وہ تو اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے ﴿۱۹۷﴾

اور اگر تم انہیں رہنمائی کے لئے بلاؤ تو وہ (کچھ) نہیں سن سکتے اور (اے مشرک) تو سمجھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾

(اور اے رسول) عفو و درگذر (کا شیوہ) اختیار کیجئے، نیک کام کا حکم دیتے رہیئے اور جاہلوں سے اعراض کیجئے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ طلب کیجئے، بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾

جو لوگ متقی ہوتے ہیں ان کے دل میں جب شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو وہ فوراً ہوشیار ہو جاتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں) اور وہ (وسوسہ کو چھوڑ کر راہ راست کو) دیکھنے لگتے ہیں ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

اور (اے رسول) ان کفار کے بھائی (شیاطین) انہیں سرکشی میں گھسیٹے لئے چلے جا رہے ہیں اور اس میں ذرا سی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور (اے رسول) جب آپ ان کو کوئی آیت نہیں سناتے تو (آپ سے) کہتے ہیں کہ آپ خود ہی کوئی بات منتخب کر کے ہمیں کیوں نہیں سنا دیتے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے (اور جو باتیں مجھ پر وحی کی جا رہی ہیں) یہ تمہارے رب کی طرف سے (تمہارے لئے بڑی) بصیرت آفریں ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں ﴿۲۰۳﴾

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اور (اے ایمان والو) جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہا کرو اور اُسے غور سے سنا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۰۴﴾

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اور (اے رسول) اپنے دل میں (گڑگڑا گڑگڑا کر) عاجزی کے ساتھ ڈرتے ڈرتے پست آواز سے صبح و شام اللہ کا ذکر کرتے رہا کیجئے اور غافلوں میں سے نہ ہو جایئے ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

(اور اے رسول) جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اللہ کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے وہ اس کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

سُوْرَةُ الْاَنْفَال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱

(اے رسول) لوگ آپ سے مالِ غنیمت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ مالِ غنیمت تو اللہ اور رسول کا ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہو اور (مال کی محبت میں اپنے تعلقات کو نہ بگاڑو بلکہ) اپنے باہمی تعلقات کو خوشگوار رکھو، اور اگر تم مؤمن ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو (۱)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

مؤمن تو درحقیقت وہ لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جائیں اور جب اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جائیں تو ان کے ایمان بڑھ جائیں اور وہ (صرف) اللہ پر بھروسہ کرتے ہوں (۲)
جو نماز قائم کرتے ہوں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہوں (۳)
یہی لوگ سچے مؤمن ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے ہاں (بلند) درجات ہیں، مغفرت ہے اور باعزت روزی (۴)

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶

(اور اے رسول مالِ غنیمت کی تقسیم میں یہ لوگ اسی طرح اختلاف کر رہے ہیں) جس طرح (انہوں نے جنگ کے سلسلہ میں اختلاف کیا تھا جب) آپ کے رب نے آپ کو سچائی کے ساتھ (دشمن سے مقابلہ کے لئے) گھر سے نکالا تھا (اس وقت) مؤمنین کی ایک جماعت (بے سروسامانی کی حالت میں دشمن سے جنگ کرنے کو) ناپسند کرتی تھی (۵)
(اے رسول) وہ لوگ حق کے ظاہر ہو جانے کے بعد حق کے معاملہ میں آپ سے بحث کر رہے تھے گویا کہ ان کو ان کی آنکھوں دیکھتے موت کے منہ میں دھکیلا جا رہا تھا (۶)

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ
الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ
اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ
دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹ وَمَا
جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ
قُلُوْبُكُمْ، وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ،
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۱۰
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ
عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ
يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ
عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۱۱
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

اور (اے ایمان والو) اس وقت کو یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ (کافروں کی) دو جماعتوں میں سے ایک جماعت کا ضرور تم سے مقابلہ ہوگا اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہارا مقابلہ اس جماعت سے ہو جس کے پاس شوکت (و قوت) نہیں تھی (یعنی تم چاہتے تھے کہ بجائے فوج کے تجارتی قافلہ سے تمہارا مقابلہ ہو) اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو قائم کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ۷

تاکہ حق کو ثابت و مستحکم کر دے اور باطل کو نیست و نابود کر دے خواہ یہ چیز مجرموں کو کتنی ہی بری کیوں نہ لگے ۸

(اور اے ایمان والو) اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے (مدد کے لئے) فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور تمہیں خوشخبری سنائی) کہ بے شک میں تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں گے ۹

اور (اے ایمان والو) فرشتوں کی مدد تو محض (تمہیں) خوش کرنے کے لئے تھی تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں ورنہ مدد تو (درحقیقت) اللہ کے پاس سے آتی ہے، بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ۱۰

(اور اے ایمان والو، اس وقت کو بھی یاد کرو) جب اللہ نے اپنی طرف سے بطور تسکین کے تم پر غنودگی طاری کر دی اور تم پر بادل سے پانی برسا دیا تاکہ اس کے ذریعہ تم کو پاک (صاف) کر دے اور تم سے شیطانی گندگی (یعنی وسوسوں) کو دور کر دے تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمہیں ثابت قدم رکھے ۱۱

(اور اے ایمان والو، وہ وقت بھی یاد کرو) جب تمہارا رب فرشتوں سے فرما رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں کافروں کے دلوں میں رعب

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾
وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا
رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۪
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ
اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

ڈال دوں گا تو (بس) تم ان کی گردنیں اڑاتے رہنا اور (ان کی) پور پور پر ضرب لگانا ﴿۱۲﴾

یہ اس لئے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو (ایسے شخص کے لئے) اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۳﴾

(اے کافرو) یہ (تمہاری سزا ہے) تو (اب) اس (سزا) کا مزا چکھو اور (یہ بھی جان لو کہ) کافروں کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾

اے ایمان والو، جب کبھی کافروں کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا ﴿۱۵﴾

اور جو شخص لڑائی کے دن ان سے پیٹھ پھیرے سوائے اس صورت کے کہ لڑائی کے لئے پینترا بدل رہا ہو یا (اپنی) فوج سے جا کر ملنا چاہتا ہو تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا، اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶﴾
(اور اے ایمان والو، بدر کے میدان میں) تم نے ان (کافروں) کو قتل نہیں کیا بلکہ ان کو تو اللہ نے قتل کیا اور (اے رسول) جب آپ نے (ان کی طرف تیر یا سنگریزے) پھینکے تو آپ نے نہیں پھینکے تھے اور (اے ایمان والو اللہ کافروں کو بغیر جنگ لڑے بھی تباہ کر سکتا تھا لیکن اس نے یہ سب کچھ اس لئے کیا کہ) اللہ مؤمنین کو اچھی طرح آزمائے (کہ کون جان کی قربانی دینے کے لئے تیار ہے اور کون نہیں) بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ (اور اے ایمان والو، اللہ کی طرف سے) یہ (فتح تو تم کو مل چکی، کافروں کی تدبیروں کو اللہ نے کمزور کر دیا) اور اللہ (آئندہ بھی) کافروں کی تدبیروں کو کمزور کرتا رہے گا ﴿۱۸﴾

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ، وَإِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ
شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ
أَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾
إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾
وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ، وَلَوْ
أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ
لِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ،
وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ
قَلْبِهٖ وَأَنَّهٗٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْكُمْ خَآصَّةً وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

(اور اے کافرو) اگر تم یہ چاہتے تھے کہ (حق والوں کو) فتح
حاصل ہو تو (دیکھ لو) تمہارے سامنے (ایمان والوں کو) فتح
حاصل ہو گئی ہے (تو اب تمہیں ایمان لے آنا چاہیئے) اور (اسلام
کی مخالفت سے باز آجانا چاہیئے) اگر تم باز آجاؤ گے تو یہ تمہارے
حق میں اچھا ہے اور اگر تم نے پھر مخالفت کی تو ہم بھی تمہیں پھر
مخالفت کا مزا چکھائیں گے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی
کثیر ہو تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور (اے کافرو خبردار ہو جاؤ کہ)
اللہ مؤمنین کے ساتھ ہے (تم ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) (١٩)
اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے رہو، (اللہ اور
رسول کا حکم) سن لینے کے بعد (اس کی) اطاعت سے منہ نہ
موڑو (٢٠) اور تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا تھا ہم
نے (حکم) سن لیا حالانکہ (حقیقت میں) وہ (عمل کرنے کی نیت
سے) سنتے ہی نہیں تھے (٢١) بے شک اللہ کے نزدیک تمام
جانوروں میں سے بدتر وہ بہرے اور گونگے جانور ہیں جو سمجھ
بوجھ نہیں رکھتے (٢٢)
اور اگر اللہ ان میں (کچھ بھی) خیر دیکھتا تو ان کو ضرور سننے کی
توفیق عطاء فرماتا اور اگر بغیر (خیر و صلاح کی موجودگی کے) ان
کو سناتا تو وہ ضرور اس سے پیٹھ پھیر لیتے اور روگردانی
کرتے (٢٣)
اے ایمان والو، (تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا بلکہ) جب
اللہ اور رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلائیں جو تمہارے لئے
(دنیا و آخرت میں) حیات بخش (اور سکون و راحت کا ضامن)
ہو تو ان کے حکم کو (سننا اور) قبول کرنا اور (اس بات کو اچھی طرح)
جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا
ہے (پھر وہ اپنے ارادوں پر قادر نہیں ہو سکتا) اور (اس
بات کو بھی اچھی طرح) جان لو کہ تم سب (قیامت کے دن)
اللہ کے سامنے جمع کئے جاؤ گے (پھر وہ تم سے تمہارے اعمال
کے متعلق باز پرس کرے گا) (٢٤)

اور (اے ایمان والو) اس عذاب سے ڈرتے رہو جو خاص
طور پر انہی کو نہیں پہنچے گا جو ظالم ہوں گے (بلکہ اس کی زد میں

الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

سب آجائیں گے) اور خبردار رہو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

اور (اے ایمان والو، اس وقت کو) یاد کرو جب تم قلیل تھے ملک میں ضعیف سمجھے جاتے تھے، ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ

تمہیں اغواء نہ کرلیا جائے، پھر (اللہ نے) تم کو جگہ دی، اپنی

بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

مدد سے تمہیں قوت عطاء فرمائی اور پاکیزہ چیزیں تمہیں کھانے کو دیں تاکہ (گذشتہ اور موجودہ حالتوں کا مقابلہ کرکے) تم اللہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کا شکر ادا کرو ﴿۲۶﴾

تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ

(اور) اے ایمان والو، اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر اپنی امانتوں میں خیانت کرو ﴿۲۷﴾

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

اور (اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تمہاری) آزمائش (کا ذریعہ) ہیں اور یہ کہ اللہ کے ہاں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

(آزمائش میں پورے اترنے والوں کے لئے) بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو، اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو اللہ تمہارے

يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ

لئے (حق و باطل میں) امتیاز پیدا کردے گا، تمہارے گناہوں

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ، وَاللّٰهُ

کو مٹادے گا اور تمہاری مغفرت فرمائے گا (بے شک) اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور (اے رسول، اس وقت کو یاد کیجئے جب) کافر آپ کے

لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ،

لئے خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ یا تو آپ کو قید کردیں یا آپ کو

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ خَيْرُ

قتل کردیں یا آپ کو جلاء وطن کردیں، وہ (اپنی) تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی کر رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

تدبیر کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ

اور (اے رسول، یہ کتنے ہٹ دھرم ہیں کہ) جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے (یہ کلام) سن لیا،

هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ
هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ
اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ
الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ
تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس جیسا (کلام) بنا سکتے ہیں، یہ ہے ہی کیا، بس اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں (۳۱)

اور (اے رسول، وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب انھوں نے کہا تھا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو (ہمارے انکار کی سزا میں) ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج دے (۳۲)

اور (اے رسول) اللہ ایسا نہیں کہ آپ ان میں موجود ہیں تو (آپ کی موجودگی میں) ان پر عذاب بھیج دے اور نہ اللہ ایسا ہے کہ ان کو مبتلائے عذاب کرے جبکہ (اس بات کی توقع ہو کہ) وہ معافی مانگ لیں (اور ایمان لے آئیں گے) (۳۳)

اور کیا وجہ ہے کہ اللہ ان کو مبتلائے عذاب نہ کرے جبکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں، اس کے متولی تو بس متقی لوگ ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے (۳۴)

اور (حد تو یہ ہے کہ یہ خود بھی نماز نہیں پڑھتے) ان کی نماز بیت (اللہ) کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا اور کچھ نہیں، (قیامت کے دن ان کافروں سے کہا جائے گا کہ) جو کفر تم (دنیا میں) کرتے تھے اس کی سزا میں (اب) عذاب کا مزا چکھو (۳۵)

یہ کافر لوگ اپنا مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں تو (اے رسول یہ الجھی) اور خرچ کریں گے پھر وہ مال خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت ہوگا (ایک وقت آئے گا کہ دنیا میں) یہ مغلوب ہو جائیں گے اور (آخرت میں) ان کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا (۳۶)

لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهٗ فِىْ جَهَنَّمَ ،
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ
سَلَفَ ، وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ
يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ، فَاِنِ انْتَهَوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ،
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَاَنَّ
لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ، وَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾

تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے علیحدہ کر دے، پھر ان ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر ان سب کا ایک ڈھیر بنا دے اور اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے، (خبردار ہو جاؤ) یہ لوگ بڑے خسارے میں ہیں ﴿۳۷﴾

(اے رسول) کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں تو جو کچھ وہ پہلے کر گزرے وہ (سب) معاف کر دیا جائے گا اور اگر انہوں نے پھر وہی حرکت کی تو پہلے لوگوں کا حشر گذر چکا ہے (وہی حشر ان کا بھی ہوگا) ﴿۳۸﴾

اور (اے ایمان والو) ان کافروں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (وفساد) باقی نہ رہے اور پوری طرح سے اللہ کا قانون نافذ ہو جائے، پھر اگر یہ لوگ باز آجائیں تو اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے (انہیں ان کے اعمال کے مطابق جزا دے گا) ﴿۳۹﴾

اور اگر یہ لوگ (توبہ نہ کریں اور اسلام سے) منہ موڑیں تو (اے ایمان والو) خبردار ہو جاؤ کہ (یہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اس لئے کہ) اللہ تمہارا مالک ہے (اور) وہ کتنا اچھا مالک ہے اور کتنا اچھا مددگار ﴿۴۰﴾

اور (اے ایمان والو) خبردار ہو جاؤ جو چیز بھی تمہیں مال غنیمت میں حاصل ہو تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ، رسول، اقربا، یتامیٰ، مساکین اور مسافر کے لئے ہے، اگر تمہیں اللہ پر ایمان ہے اور اس نصرت پر ایمان ہے جو ہم نے اپنے بندے پر حق و باطل میں فرق کر دینے والے دن جس دن کہ دو فوجوں کی مڈبھیڑ ہوئی نازل کی (تو تمہیں یہ فیصلہ ماننا ہوگا) اور (خبردار ہو جاؤ کہ) اللہ ہر چیز پر قادر ہے (تمہاری فتح اسی کی قدرت و نصرت سے ہوئی ہے) ﴿۴۱﴾

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ
الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ
تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ
بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ
وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾
إِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۖ
وَلَوْ أَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ
لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
سَلَّمَ ۗ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾
وَإِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْ
أَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْ
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا
كَانَ مَفْعُوْلًا ۗ وَإِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿۴۴﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

اور (اے مسلمین، اس وقت کو یاد کرو) جب تم (مدینہ کے) اس ناکہ پر (پڑاؤ ڈالے ہوئے) تھے جو (مدینہ کے) قریب تھا اور کفار اُس ناکے پر (پڑاؤ ڈالے ہوئے) تھے جو (مدینہ سے) دور تھا اور (کفار کا تجارتی) قافلہ تمہارے مقابلہ میں نیچے تھا (اور ایک نشیبی علاقہ سے گذر رہا تھا) اور اگر تم دونوں فریق (پہلے سے جنگ کا وقت مقرر کر کے مقررہ وقت پر پہنچنے کا) عہد و پیمان کر لیتے تو یقیناً تم (سب سے) وقت مقررہ پر پہنچنے میں تقدیم یا تاخیر ہو جاتی لیکن (اللہ تو یہ چاہتا تھا کہ اچانک مڈبھیڑ ہو جائے) تاکہ اللہ کو جو کام کرنا تھا اُسے کر ہی ڈالے (اور یہ جنگ اس لئے بھی ضروری تھی) کہ جو ہلاک ہو وہ (اتمام) حجت کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ (اتمام) حجت کے بعد زندہ رہے اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾

اور (اے رسول، اس وقت کو یاد کیجئے) جب اللہ نے آپ کو خواب میں کافروں (کی تعداد) کو کم کر کے دکھایا اور اگر آپ کو کافروں (کی تعداد) کو زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے ایمان والو) تم ہمت ہار جاتے اور اس وقت جنگ کرنے یا نہ کرنے کے) معاملہ میں اختلاف کرنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں (اختلاف سے) بچا لیا (اور تمہارے دل کی حالت جان لی) بے شک وہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے ﴿۴۳﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت بھی یاد کرو) جب (میدان جنگ میں) تم ایک دوسرے کے مقابل آ گئے تو اللہ نے کافروں کو تمہاری نگاہوں میں کم کر کے دکھایا اور ان کی نگاہوں میں تم کو کم کر کے دکھایا تاکہ (ہر فریق لڑائی میں کود پڑے اور جنگ سے پہلو تہی کرنے کا ذرا سا بھی خیال دل میں نہ لائے اور) اللہ کو جو کام کرنا تھا اسے کر ڈالے اور (اللہ جس کام کا فیصلہ کرتا ہے اُسے کر گذرتا ہے) تمام کام اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

اے ایمان والو، جب کبھی تمہارا مقابلہ (دشمن کی) فوج سے ہو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہا کرو

تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ
وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَ
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَ
قَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ
مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ
اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تاکہ فلاح پاؤ ﴿۴۵﴾
اور (اے ایمان والو) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر و استقامت اختیار کرو، بیشک اللہ صبر و استقامت اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے ﴿۴۶﴾
اور (اے ایمان والو) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لئے باہر نکلے، وہ ایسے لوگ ہیں جو (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں (وہ اپنی تدبیروں میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے) اللہ ان کی تمام تدبیروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت یاد کرو) جب شیطان نے کافروں کی تدبیروں کو کافروں کے لئے مزین کر دیا پھر (ان سے) کہا کہ آج انسانوں میں کوئی (جماعت ایسی) نہیں جو تم پر غالب آسکے، مزید برآں میں تمہارے ساتھ ہوں (پھر ڈرنے کی کیا بات ہے) لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہو گئیں تو الٹے پاؤں واپس چلا گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری (الذمہ) ہوں، میں ایسے اشخاص دیکھ رہا ہوں جو تم کو نظر نہیں آتے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں کیونکہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے ﴿۴۸﴾

اور (اے ایمان والو، وہ وقت یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی یہ کہہ رہے تھے کہ ایمان والوں کو ان کے دین نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے (حالانکہ بات یہ نہیں تھی، ایمان والے اللہ پر بھروسہ رکھتے تھے) اور جو شخص بھی اللہ پر بھروسہ رکھے (تو اللہ اس کے لئے کافی ہے) کیونکہ اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾
اور (اے رسول) اگر آپ (اس وقت کی کیفیت کو) دیکھیں

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ، كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ، اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ، وَكُلٌّ
كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ
ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ

جس وقت فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں (تو آپ دیکھیں گے کہ) فرشتے ان کے چہروں پر اور پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (یہ کہتے جاتے ہیں) عذاب سوزاں کا مزا چکھو ﴿٥٠﴾

یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تم پہلے بھیج چکے ہو، (تم پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جا رہا) اس لئے کہ اللہ (اپنے بندوں پر) ظلم نہیں کرتا ﴿٥١﴾

(اور اے مشرکین، اگر تم ایمان نہیں لائے تو تمہارا حال بھی وہی ہوگا) جو حال کہ اصحاب فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کا ہوا تھا، انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا، بے شک اللہ قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے ﴿٥٢﴾

یہ (سزا ان کو اس لئے دی گئی تھی) کہ (انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا تھا اور) اللہ تو کسی قوم کو نعمتوں سے مالا مال کر کے ان نعمتوں کو اس وقت تک (مصائب و آلام سے) نہیں بدلتا جب تک وہ خود ہی اپنی (مؤمنانہ) حالت کو (کفر سے) نہ بدل دیں اور (اے مشرکین، اچھی طرح خبردار ہو جاؤ) کہ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (وہ تمہاری حرکتوں سے اچھی طرح واقف ہے) ﴿٥٣﴾

(تمہارا حشر وہی ہوگا) جو اصحاب فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کا ہوا تھا انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی سزا میں (مختلف قسم کے عذاب بھیج کر) ان کو ہلاک کر دیا اور اصحاب فرعون کو (ہلاک کرنے کے لئے) ہم نے (یہ کیا کہ ان کو سمندر میں) غرق کر دیا۔ (حقیقت یہ ہے کہ) وہ سب ظالم تھے (اور ان سزاؤں کے مستحق تھے جو انہیں دی گئیں) ﴿٥٤﴾

جانداروں میں اللہ کے نزدیک سب سے بدتر وہ جاندار ہیں جنہوں نے (حق کا) انکار کیا، پھر وہ (کسی طرح) ایمان نہیں لائے (کفر پر اڑے رہے) ﴿٥٥﴾

(اور اے رسول) جن لوگوں سے آپ نے (صلح کا) عہد و پیمان کیا

هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾

ہے لیکن وہ ہر مرتبہ اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (بدعہدی کے انجام سے بھی) نہیں ڈرتے ﴿٥٦﴾

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

اگر ان لوگوں کو آپ (اپنے مقابلہ پر میدان) جنگ میں پائیں تو ان کے ذریعہ ان لوگوں کو منتشر کر دیں جو ان کی پشت پر ہیں (یعنی ان لوگوں کی قوت کو اتنی سختی سے کچل دیں) تاکہ (بعد والے ان کا انجام دیکھ کر) عبرت حاصل کریں (مقابلہ کرنے سے پہلے ہی بھاگ کھڑے ہوں) ﴿٥٧﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور (اے رسول) اگر کسی قوم سے آپ کو دغا و فریب کا اندیشہ ہو تو آپ بھی یکساں طور پر (ان کے معاہدہ کو) ان (کے منہ) پر پھینک ماریئے (لیکن دغا و فریب نہ کیجئے اس لئے کہ) اللہ دغا و فریب کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٥٨﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور کافر یہ گمان نہ کریں کہ وہ آگے نکل کر (ہماری گرفت سے) بچ جائیں گے، (نہیں) وہ (ہم کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥٩﴾

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور (اے ایمان والو) دشمن (سے مقابلہ) کے لئے جہاں تک تم سے ہو سکے (فوجی) قوت، (جنگی ساز و سامان اور سرحد کی حفاظت کے لئے گھوڑوں کا اہتمام کرتے رہو تاکہ اس (فوجی) قوت کے ذریعہ تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو مرعوب کر سکو اور ان کے علاوہ اور لوگوں کو بھی مرعوب کر سکو جن کو تم نہیں جانتے، اللہ جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم اللہ کے راستہ میں (جہاد کرنے کے لئے) صرف کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ (کسی قسم کی) ناانصافی نہیں کی جائے گی ﴿٦٠﴾

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

اور (اے رسول) اگر کافر صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی صلح کی طرف مائل ہو جائیں اور (ان کے دھوکے و فریب سے بالکل نہ ڈریں) اللہ پر بھروسہ رکھیں، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (وہ ان کی باتیں بھی سن رہا ہے اور ان کی بدنیتی سے بھی خوب واقف ہے، وہ کبھی ان کو کامیاب ہونے کا موقع نہیں دے گا) ﴿٦١﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ

اور اگر (وہ صلح کر کے) آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو (آپ فکر نہ

حَسْبَكَ اللّٰهُ ، هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَیْنَ
قُلُوْبِهِمْ ، لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ
جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ، اِنَّهٗ
عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿٦٣﴾
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٦٤﴾
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی
الْقِتَالِ ، اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ، وَاِنْ یَّكُنْ
مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ
خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ
ضَعْفًا ، فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ
اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ، وَ
اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ

کریں) بے شک اللہ آپ کے لئے کافی ہے، وہی ہے جس نے (پہلے بھی) اپنی نصرت اور مؤمنین کی جماعت سے آپ کو تقویت بخشی تھی (وہی آئندہ بھی آپ کو تقویت بخشے گا) ﴿٦٢﴾ اسی نے ایمان والوں کے دلوں میں الفت پیدا کر دی (یہ اس کا کتنا بڑا احسان ہے) اگر آپ زمین میں جتنی دولت ہے (وہ سب اس مقصد کے لئے خرچ کرتے تو) آپ ان کے دلوں میں الفت پیدا نہیں کر سکتے تھے، مگر (ہاں یہ کام) اللہ (ہی کا تھا کہ اس نے ان کے درمیان الفت پیدا کر دی، بے شک وہ غالب ہے اور حکمت والا ہے (وہ اپنی حکمت کے ساتھ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے ﴿٦٣﴾
(اور) اے نبی (پھر سن لیجئے کہ) اللہ آپ کے لئے اور ان (تمام) مؤمنین کے لئے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں کافی ہے ﴿٦٤﴾

اے نبی، مؤمنین کو جنگ کرنے کی ترغیب دیجئے (اور ان کے اطمینان کے لئے انہیں یہ بھی بتا دیجئے کہ) اگر تم میں سے بیس آدمی بھی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو (کافروں) پر غالب آجائیں گے اور اگر سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ کافروں کے ہزار آدمیوں پر غالب آجائیں گے، یہ اس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے ہی نہیں (کہ ایمانی قوت کے مقابلہ میں مادی وسائل کام نہیں آتے) ﴿٦٥﴾
(اور اے ایمان والو) اب اللہ تم پر سے بوجھ ہلکا کر رہا ہے، اس کو تو علم ہے کہ (ایمانی قوت ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہے گی) یقیناً تم میں (ایمانی) کمزوری آئے گی تو (ایسے موقع پر) اگر تم میں سے سو آدمی بھی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ (اللہ کے حکم سے) دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار (آدمی ثابت قدم رہنے والے) ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے اور (اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ) اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٦٦﴾

(اور اے رسول) کسی نبی کے یہ شایان شان نہیں کہ اس کے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى
الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ وَاللّٰهُ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۷
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۶۸
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۹
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷۰
وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ
خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۷۱
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پاس قیدی ہوں جب تک وہ ملک میں دشمنوں کو اچھی طرح قتل نہ کرے (اور اے ایمان والو) تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے (۶۷)

اگر اللہ نے پہلے سے یہ فیصلہ نہ کیا ہوتا (کہ تمہیں معاف کر دیا جائے گا) تو جو مال تم نے لیا اس کی وجہ سے تم پر عذاب عظیم نازل ہوتا (۶۸)

غیر (جو ہوا سو ہوا اب) جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے تم اسے حلال وطیب سمجھ کر کھا سکتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو (ڈرتے رہو گے تو اللہ معاف کرتا رہے گا) بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۶۹)

اے نبی، جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے دل میں کوئی خیر دیکھے گا تو جو مال تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطاء فرمائے گا اور تمہیں معاف کر دیگا، اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۷۰) اور (اے رسول) اگر یہ لوگ آپ سے دغا کرنی چاہیں گے تو یہ پہلے بھی اللہ سے دغا کر چکے ہیں، (پھر نتیجہ کیا نکلا) اللہ نے ان کو (تمہارے) قبضہ میں کر دیا (اللہ آئندہ بھی ایسا کر سکتا ہے) وہ علم والا ہے اور حکمت والا ہے (اسے ان کی سازش کا علم بھی ہو جائے گا اور وہ ان کو اپنے حکمت کے تقاضے پورا کرنے کے بعد سزا بھی دے دے گا) (۷۱)

جو لوگ ایمان لائے، (پھر انہوں نے) ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے رہے اور وہ لوگ جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور (جہاد فی سبیل اللہ میں) ان کی مدد کرتے رہے تو یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے والی (دوست دگار) ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی تو (اے ایمان والو) جب تک وہ ہجرت نہ کریں تمہارا ان کی ولایت سے کوئی تعلق نہیں، ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد

وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا، وَاِنِ
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ
النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
مِّيْثَاقٌ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلہ میں نہیں جن سے تمہارا (صلح کا) عہد و پیمان ہو چکا ہے، اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ،
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَ
فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ کافر ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے کے والی (و مددگار) ہیں اور اے ایمان والو، اگر تم ایسا نہ کرو گے (یعنی ولایت اور مسلم غیر مہاجر کی مدد کے مندرجہ بالا احکام پر عمل نہ کرو گے) تو ملک میں فتنہ پھیل جائے گا اور بڑا فساد برپا ہوگا ﴿٧٣﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا، لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾

جو لوگ ایمان لائے، (پھر) انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور (جہاد فی سبیل اللہ میں) ان کی مدد کرتے رہے تو یہ لوگ سچے مؤمن ہیں، ان کے لئے مغفرت ہے اور باعزت رزق ﴿٧٤﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ،
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ
فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے پھر انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے تو وہ تم ہی میں سے ہیں لیکن (وراثت کے معاملہ میں) اللہ کی کتاب کے مطابق رشتہ دار ہی ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (اس نے اپنے علم ہی کی بنیاد پر یہ احکام دیئے ہیں) ﴿٧٥﴾

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①

(اے ایمان والو) جن مشرکین سے تم نے عہد کیا تھا (لیکن وہ عہد پر قائم نہیں رہ سکے تو اب) اللہ اور اس کا رسول (اس عہد سے) بری الذمہ (ہونے کا اعلان کرتے) ہیں ①

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ
اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ وَاَنَّ
اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ②

(اے مشرکین) اب تم اس ملک میں چار مہینے (اور) چل پھر لو (اس مدت کے بعد صلح کا عہد و پیمان ختم ہو جائے گا اس مدت میں جو کچھ تم کر سکتے ہو کر لو لیکن) اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے، البتہ اللہ (تم کو عاجز کر سکتا ہے، اس نے تو فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ) یقیناً تم کو رسوا کر کے رہے گا ②

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىٓءٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ، وَرَسُوْلُهٗ ، فَاِنْ تُبْتُمْ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ، وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ، وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ③

ایسے تمام لوگوں (کی آگاہی) کے لئے حج اکبر کے دن (یعنی اذی الحج کو) اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے (ان کے معاہدہ کے سلسلہ میں) بری الذمہ ہیں، (اے مشرکین) اگر تم توبہ کر لو اور (مسلم بن جاؤ) تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم (اسلام سے) منہ موڑو تو (پھر) اچھی طرح سمجھ لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (اے رسول) آپ ان کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے ③

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ
لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④

(اے ایمان والو) اس اعلان سے البتہ وہ مشرکین مستثنیٰ ہیں جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے اس معاہدہ کو پورا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی تو ان کا معاہدہ ان کی (مقرر کردہ) مدت تک پورا کرو (تقویٰ کا یہی تقاضا ہے) بے شک اللہ تقویٰ شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے ④

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ

پھر جب حرمت والے مہینے گذر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کر دو، ان کو گرفتار کرو ان کا محاصرہ کرو اور ہر گھات کے مقام پر

خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

ان کی گھات میں بیٹھے رہو، ہاں اگر وہ (کفر سے) توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کا راستہ چھوڑ دو (ہوسکتا ہے کہ ان کو اللہ معاف کردے اس لئے کہ) بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۝٥

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦

اور (اے رسول) اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اُسے پناہ دے دیا کیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کے کلام کو (اچھی طرح) سن لے، پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے، یہ (رعایت) ان لوگوں کے لئے اس لئے (ضروری) ہے کہ وہ (اسلام کی حقیقت سے) ناواقف ہیں (اور ناواقفی کی حالت میں انہیں قتل کرنا مناسب نہیں ہے) ۝٦

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

(اور اے ایمان والو) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مشرکین کے عہد و پیمان کا کیا اعتبار ہوسکتا ہے (جبکہ انہوں نے عہد توڑ ڈالا) البتہ جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے قریب معاہدہ کیا ہے تو جب تک وہ (اس معاہدہ پر) قائم رہیں تم بھی قائم رہو (یہی تقوے کا تقاضا ہے) بے شک اللہ تقویٰ شعار لوگوں کو پسند کرتا ہے ۝٧

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨

(اور اے ایمان والو، مشرکین کے عہد و پیمان کی پاسداری) کیسے (کی جاسکتی ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ) اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ عہد و پیمان کا، (اپنی زبانوں سے تو یہ تم کو خوش (کرنے کی کوشش) کرتے ہیں لیکن ان کے دل (زبان سے نکلی ہوئی باتوں کا) انکار کرتے ہیں (ان کے دل میں کچھ اور ہے زبان پر کچھ) اور ان میں سے اکثر لوگ فسق و (فجور) میں مبتلا ہیں ۝٨

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

یہ لوگ اللہ کی آیتوں کے بدلہ میں (دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں بیشک جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ (ان کے حق میں) بہت برا ہے ۝٩

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩

مؤمن (کے معاملہ) میں تو یہ لوگ (اس قدر متعصب ہیں کہ) نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد و پیمان کا اور یہی وہ لوگ ہیں جو (عدل و انصاف کی تمام حدوں سے) تجاوز کر جاتے ہیں ⑩

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪

تو (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو پھر یہ تمہارے دینی بھائی ہیں (پھر ان سے کسی قسم کا تعرض نہ کرو) سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنے احکامات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے ہیں (تاکہ کسی قسم کی الجھن نہ ہو) ⑪

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫

اور (اے ایمان والو) اگر یہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنے قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں عیب نکالیں تو ان کی قسموں کا کوئی لحاظ نہ کرو بلکہ کفر کے ان سرغنوں سے (خوب) لڑو تاکہ یہ لوگ (اپنی حرکتوں سے) باز آ جائیں ⑫

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬

(اور تم) ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا، رسول کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور (عہد شکنی کے معاملہ میں) تم سے پہلے ابتداء کی، (اے ایمان والو) کیا تم ان سے ڈرتے ہو (تمہیں ان سے ڈرنا نہیں چاہئے بلکہ) اگر تم مؤمن ہو تو اللہ ہی حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو ⑬

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ⑭

(اے ایمان والو) ان (کافروں) سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا، انہیں ذلیل و خوار کرے گا، ان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا اور (اس طرح) ایمان والوں کے سینوں کو شفا بخشے گا ⑭

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ
حَسِبْتُمْ أَن تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ
جَاهَدُوا مِنكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِن دُونِ
اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا
مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم
بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي
النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾
إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ
وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن
يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ أَجَعَلْتُمْ
سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ
اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

یعنی ان کے دلوں کے غصہ کو دور کر دے گا اور (اپنے علم اور اپنی حکمت کی بنیاد پر) جس شخص کی چاہے گا توبہ قبول کرلے گا، (بیشک) وہ علم والا اور حکمت والا ہے ﴿١٥﴾

(اور اے ایمان والو) کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی تو اللہ نے (تمہارے عمل کے ذریعہ) یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون جہاد کرتا ہے اور کون اللہ اس کے رسول اور مؤمنین کے علاوہ کسی کو اپنا رازداں نہیں بناتا اور (علم کے لحاظ سے تو) اللہ تمہارے ہر کام سے واقف ہے جو تم کر رہے ہو یا (آئندہ کبھی) کرو گے ﴿١٦﴾

مشرکین کے لئے زیبا نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں باوجود اس بات کے کہ وہ (اپنے اقوال و اعمال سے) خود اپنے اوپر (اپنے) کفر کے گواہ ہوں، یہی لوگ ہیں جن کے سب اعمال رائیگاں ہو جائیں گے اور یہی لوگ ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿١٧﴾

اللہ کی مسجدیں تو بس اس شخص کو آباد کرنی چاہئیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے اور اللہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرے، ایسے ہی لوگوں کے متعلق امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہدایت یاب لوگوں سے ہوں گے ﴿١٨﴾

(اے لوگو) کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی تعمیر کرنے (والے) کو اس شخص کے مثل سمجھ لیا جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرے اللہ کے نزدیک یہ (دونوں) برابر نہیں ہیں، (ایمان لا کر جہاد کرنے والوں کو تو اللہ تعالیٰ سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے لیکن) ظالم لوگوں کو جو نہ ایمان لائیں اور نہ جہاد کریں اللہ (کبھی) سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ﴿١٩﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ
دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

جن لوگوں نے ایمان قبول کیا، ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا (یہ لوگ) اللہ کے نزدیک درجہ میں بہت بڑے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں ﴿٢٠﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾

ان کا رب ان کو اپنی رحمت اور رضوان کی خوشخبری دیتا ہے اور ایسی جنتوں کی بھی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہوں گی ﴿٢١﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

یہ لوگ ان جنتوں میں ہمیشہ رہیں گے، بے شک (ان لوگوں کے لئے) اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ﴿٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ
وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

(اے ایمان والو) اگر تمہارے آباء (واجداد) اور تمہارے بھائی بند ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو ان کو دوست نہ بناؤ اور (خبردار ہو جاؤ کہ) تم میں سے جو لوگ ان کو دوست بنائیں گے وہ (یقیناً) ظالم ہیں ﴿٢٣﴾

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَ
اِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ
سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اے ایمان والو) اگر تم کو اپنے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں اور رشتہ دار، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، وہ تجارت جس کے مندا ہونے سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جو تمہیں (بہت) پسند ہیں، اللہ اور اس کے رسول، اور اس کے راستہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم صادر فرمائے (ایسے لوگ فاسق ہیں) اور اللہ فاسق لوگوں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾

کو ہدایت پر چلا کر منزلِ مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿٢٤﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ
يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ
تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ
مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

(اے ایمان والو) اللہ تم سے مدد دینے کا وعدہ کر چکا ہے، (پھر جہاد سے پہلو تہی کیوں کرتے ہو کیا تمہیں یاد نہیں کہ پہلے بھی) بہت سے مواقع پر اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے خصوصاً حنین کے دن جس دن تمہیں اپنی کثرت پر بڑا ناز ہو گیا تھا لیکن تمہاری کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی، زمین باوجود فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی اور تم پیٹھ پھیر کر چل دئے ﴿٢٥﴾

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

پھر (اس موقع پر) اللہ نے اپنے رسول پر اور تمام مؤمنین پر اپنی (طرف سے) تسکین نازل فرمائی اور (اے ایمان والو تم پر) ایسے لشکر نازل فرمائے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے، پھر ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تھا (سخت) عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے ﴿٢٦﴾

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾

اس (سزا) کے بعد اللہ جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے، (بیشک) اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٢٧﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ
عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو، بے شک مشرکین ناپاک ہیں، لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجدِ حرام کے قریب بھی نہ آنے پائیں اور اگر (ان سے تجارت وغیرہ بند ہو جانے کی وجہ سے) تمہیں مفلسی کا خوف ہو تو اگر اللہ چاہے گا تو (اس حالت میں بھی) تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، (اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ کا کوئی حکم علم و حکمت سے خالی نہیں ہوتا) بیشک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ
عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

(اے ایمان والو) اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق قبول کرتے ہیں ان سے اس وقت تک لڑو جب تک وہ ماتحت بن کر اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ ادا کریں ﴿٢٩﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ
النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُم
بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِن قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

یہودی کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں، یہ ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی باتیں ہیں (جن کی کوئی سند نہیں)، پہلے (زمانے کے) کافروں نے جو بات کہی تھی یہ بس اسی کی تقلید کر رہے ہیں، اللہ انہیں (ضرور) ہلاک کرے (گا)، یہ کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہیں ﴿٣٠﴾

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا
مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا لَّا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

انہوں نے اللہ کے علاوہ علماء اور مشائخ کو اور عیسیٰ ابن مریم کو بھی (اپنا) رب (اور معبود) بنا رکھا ہے حالانکہ انہیں تو یہ حکم دیا گیا تھا کہ ایک الٰہ کی عبادت کریں، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (اور جو الٰہ نہیں وہ رب یا معبود کیسے ہو سکتے ہیں، یہ لوگ اللہ کے ساتھ شرک کر رہے ہیں) اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ﴿٣١﴾

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ
بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ
نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (ہدایت) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، اللہ ایسا نہیں ہونے دیگا بلکہ وہ اپنے نور کو کامل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو (کتنا ہی) برا کیوں نہ لگے ﴿٣٢﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تاکہ اس (دین حق) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے (اور اللہ ایسا کر کے رہے گا) خواہ مشرکین کو کتنا

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

ہی) ناگوار کیوں نہ گذرے ﴿٣٣﴾

كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

اے ایمان والو (خبردار ہو جاؤ) بہت سے علماء اور مشائخ

لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ

لوگوں کا مال ناجائز طریقہ سے کھاتے ہیں اور (یہی نہیں بلکہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

ان کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور (اے رسول) جو

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستہ

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾

سنا دیجئے ﴿٣٤﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى

(قیامت کے) دن وہ مال دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے

بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ

گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں پر، پہلوؤں پر اور پیٹھوں پر

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا

داغ دیا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ (مال) ہے

كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾

جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا تو (اب) جو کچھ تم جمع کرتے رہے

اس کا مزا چکھو ﴿٣٥﴾

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ

اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں اس دن سے جس دن اس

شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا تھا مہینوں کی گنتی بارہ ہے،

وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ

ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں (صحیح اور) سیدھا دین

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی ہے لہٰذا (اے ایمان والو) ان مہینوں میں (ناحق خونریزی

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً

کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا (البتہ جب مشرکین تم سے ان

كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

مہینوں میں لڑیں تو) تم سب مل کر ان مشرکین سے اسی

اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

طرح لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑیں (ہاں تم

لڑائی کی ابتداء نہ کرنا) اور (اسے اچھی طرح) جان لو کہ (تقویٰ

یہی ہے اور یہ بھی جان لو کہ) اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

﴿٣٦﴾

إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ
يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ
عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ
اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ
انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى
الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ
الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾
إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ
شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾
إِلَّا تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا
فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ
إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

بے شک کسی مہینے کو آگے پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی (کا سبب) ہے، اس کے ذریعہ کافر (اور زیادہ) گمراہ ہوتے ہیں، ایک سال وہ ایک مہینہ کو (جنگ کے لئے) حلال کر لیتے ہیں تو دوسرے سال اسی مہینہ کو (جنگ کے لئے) حرام کر لیتے ہیں (لیکن حرام کردہ مہینوں کی تعداد میں کمی بیشی نہیں آنے دیتے اس طرح) کہ (اپنی طرف سے حرام کردہ مہینوں کی تعداد کو) اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعداد کے مطابق کرتے رہتے ہیں۔ الغرض (اس طرح) وہ (اسی مہینہ کو) حلال کر لیتے ہیں جس کو اللہ نے (جنگ کے لئے) حرام قرار دیا ہے، ان کے برے اعمال کو (شیطان نے) ان کے لئے مزین کر دیا ہے (لہٰذا وہ اپنے کفر سے باز نہیں آتے) اور اللہ کفر کرنے والوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا ﴿٣٧﴾

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کے راستہ میں نکلنے کے لئے کہا جاتا ہے تو تم زمین کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے (تو کان کھول کر سن لو کہ) دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں (بہت ہی) کم ہے ﴿٣٨﴾

(اے ایمان والو) اگر تم (اللہ کے راستہ میں جنگ کرنے کے لئے) نہیں نکلو گے تو اللہ تم کو دردناک عذاب دے گا اور تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لے آئے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اللہ (سب کچھ کر سکتا ہے اس لئے کہ وہ) ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾

اگر تم (رسول کی مدد نہیں کرو گے تو (کیا اللہ بھی ان کی مدد نہیں کریگا) اللہ تو ان کی اس وقت بھی مدد کر چکا ہے جب ان کو کافروں نے (مکہ سے) نکالا تھا، (اس وقت وہ صرف دو ہی آدمی تھے) رسول ان دو میں سے ایک تھے، (بہت ہی بے سر و سامانی کا عالم تھا ایسے عالم میں) وہ دونوں ایک غار میں (چھپے ہوئے) تھے تو (اس وقت) جبکہ (ان کے ساتھی پریشان سے نظر آ رہے تھے) انہوں نے اپنے ساتھی (کو تسلی دی اور اس)

عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ
كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ، وَكَلِمَةُ
اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا، وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾
انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ، ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا
وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن
بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ، وَسَيَحْلِفُونَ
بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ،
يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ، وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾
عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ
يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ
الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ،
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾

سے کہا "ڈرو نہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہے" پھر اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہ آتے تھے، (اس طرح) اللہ نے کافروں کی بات کو پست کر دیا (اللہ کی بات بلند ہوئی) اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہو کر رہتی ہے (اس لئے کہ) اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٤٠﴾

(اے ایمان والو) خواہ تم ہلکے پھلکے (بے ہتھیار ہو کر) یا (ہتھیار پہن کر) بوجھل ہو کر ہر حال میں (لڑائی کے لئے) نکل آیا کرو اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ﴿٤١﴾

(اور اے رسول) اگر فائدہ جلد ملنے والا ہوتا اور سفر (کی آخری منزل کا فاصلہ) اوسط درجہ کا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ (جہاد میں) شریک ہوتے لیکن ان کو مسافت بہت دور اور تکلیف دہ نظر آئی (لہٰذا یہ آپ کے ساتھ نہیں گئے) اور اب یہ لوگ عنقریب اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ (ہم میں سفر کی استطاعت نہیں تھی) اگر استطاعت ہوتی تو ہم ضرور آپ لوگوں کے ساتھ نکل کھڑے ہوتے (ان باتوں سے یہ کسی کا کیا بگاڑیں گے) یہ تو اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں، (یہ کتنی ہی باتیں بنائیں) اللہ کو تو معلوم ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

(اے رسول) اللہ آپ کو معاف کرے آپ نے ان (منافقین) کو (لڑائی پر نہ جانے کی) اجازت کیوں دے دی (اگر آپ اس وقت تک اجازت کو مؤخر کر دیتے) جب تک سچے آپ پر ظاہر نہ ہو جاتے اور جھوٹوں سے آپ واقف نہ ہو جاتے (تو کتنا اچھا ہوتا) ﴿٤٣﴾

(اے رسول) جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو آپ سے اجازت نہیں مانگیں گے کہ اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد (نہ کریں) (منافق لوگ ایسی اجازت طلب نہیں کرتے) اور اللہ متقیوں سے خوب واقف ہے ﴿٤٤﴾

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ
فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾
وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً
وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ
قِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾
لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا
خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ
الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا
لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ
أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٤٨﴾
وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا
تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾
إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن
تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا

(لڑائی پر نہ جانے کی) اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر ان کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک میں متردد (وحیران) ہیں (کہ کیا کریں اور کیا نہ کریں) ﴿٤٥﴾

(ان کا تو لڑائی میں جانے کا ارادہ تھا ہی نہیں) اگر ان کا (لڑائی کے لئے) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو ضرور کچھ سامان (وغیرہ) تیار کرتے لیکن اللہ ہی نے ان کا لڑائی کے لئے جانا پسند نہیں کیا، لہذا ان کو (اس سلسلہ میں کسی قسم کی جنبش کرنے سے باز رکھا اور ان سے یہ کہہ دیا گیا کہ تم بھی ان لوگوں کے ساتھ بیٹھے رہو جو (کسی عذر کی وجہ سے لڑائی پر نہیں جاسکتے اور اپنے گھروں میں) بیٹھے ہوئے ہیں ﴿٤٦﴾

(اور اے ایمان والو، ان کا لڑائی کے لئے نہ نکلنا اچھا ہی ہوا) اگر وہ تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے تو سوائے خرابی میں اضافہ کرنے کے اور کیا کرتے اور ضرور تمہارے درمیان فتنہ (و فساد) پھیلانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے، تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں (تم تو ان کو نہیں جانتے) لیکن اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿٤٧﴾

(اے رسول) انہوں نے پہلے بھی (مؤمنین میں) فتنہ برپا کرنا چاہا تھا اور (یہی نہیں بلکہ) آپ (کو نقصان پہنچانے) کے لئے اپنی تدبیروں میں (بہت سے) الٹ پھیر بھی کرتے رہے تھے حتیٰ کہ حق آگیا (فتح کا وعدہ پورا ہوا) اور اللہ کا حکم غالب ہو کر رہا اگرچہ وہ غلبۂ حق کو (کتنا ہی) ناپسند کرتے رہے ﴿٤٨﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسا بھی شخص ہے جو (آپ سے) کہتا ہے مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے، مجھے تو اجازت ہی دے دیجئے خبردار ہو جاؤ اس قسم کے لوگ پہلے ہی سے فتنہ میں مبتلا ہیں مزید برآں دوزخ تمام کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (یہی کافر ہیں لہذا اس سے بچ کر کہاں جائیں گے) ﴿٤٩﴾

(اے رسول) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو ان کو ناگوار گزرتی ہے اور اگر آپ کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم نے تو

اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾

پہلے ہی (اس سے بچنے کا) انتظام کرلیا تھا (یہ کہہ کر) وہ شاداں وفرحاں (اپنے گھر) لوٹ جاتے ہیں ﴿٥٠﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا، هُوَ مَوْلٰىنَا، وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے (پہلے سے) لکھ رکھی ہے، وہی ہمارا مددگار ہے اور اسی پر ایمان والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے ﴿٥١﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ، وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا، فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے تم ہمارے لئے کس بات کے منتظر رہتے ہو سوائے دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے (فتح یا شہادت) اور ہم تمہارے لئے صرف اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب بھیج دے یا ہمارے ہاتھوں سے (تم کو) سزا دلوائے، تو بس تم بھی انتظار کرتے رہو اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں ﴿٥٢﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ، اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اور اے رسول) آپ (ان سے یہ بھی) کہہ دیجئے کہ تم (اللہ کی راہ میں) خوشی سے خرچ کر دو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز (کوئی صدقہ) قبول نہیں کیا جائے گا (محض اس لئے کہ) تم فاسق لوگ ہو ﴿٥٣﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور ان کے صدقات قبول کرنے سے کوئی امر مانع نہیں سوائے اس کے کہ یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں، نماز کو آتے ہیں تو اس طرح گویا بڑے تھکے ماندے ہیں اور جو کچھ خرچ (بھی) کرتے ہیں تو ناخوشی سے ہی کرتے ہیں ﴿٥٤﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ، اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ

(اے رسول) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب میں مبتلا کرے اور جب ان کی جان نکلے تو اس حال

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

ہیں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ (بڑے) ڈرپوک لوگ ہیں (کہ تمہارے سامنے اپنے کفر کا اقرار نہیں کرتے) ﴿۵۶﴾

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

اگر انہیں کوئی پناہ کی جگہ مل جائے یا کوئی غار مل جائے یا زمین میں) داخل ہونے کی کوئی جگہ مل جائے تو سرکشی کرتے ہوئے (فوراً) اس کی طرف چلے جائیں ﴿۵۷﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ، فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے بھی لوگ ہیں جو (تقسیم) صدقات (کے سلسلہ) میں آپ پر (ناانصافی کا) الزام لگاتے ہیں، اگر صدقات میں سے انہیں (ان کی مرضی کے مطابق) مل جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر (ان کی مرضی کے مطابق) ان کو نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

اگر وہ اتنے ہی مال سے راضی ہو جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور (اس طرح) کہتے کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے، اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول پھر کبھی ہمیں اور دے دیں گے، ہم تو اللہ ہی سے امید لگائے بیٹھے ہیں (تو ان کے لئے بہتر ہوتا) ﴿۵۹﴾

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ، فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

صدقات تو بس فقراء کے لئے ہیں، مساکین کے لئے ہیں، صدقات وصول کرنے والوں کے لئے ہیں، ان لوگوں کے لئے ہیں جن کی تالیف قلوب منظور ہو، غلاموں کو آزاد کرانے کے لئے ہیں، قرضداروں کے لئے ہیں، اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے لئے ہیں، اور مسافروں کے لئے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ (تعالیٰ) (خوب) جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ، قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور ان میں ایسے بھی لوگ ہیں جو نبی کو تکلیف پہنچاتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ کان (کے کچے) ہونے میں تمہاری بہتری ہے (اگر رسول تمہاری جھوٹی سچی باتوں کو تسلیم نہ کرتے تو پھر تمہیں بڑی مشکل

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ،
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

پیش آتی۔ وہ تم کو سخت سے سخت سزائیں دیکر تمہیں ٹھیک کر دیتے ان کے درگذر کرنے کے یہ معنی نہیں کہ انہیں تمہاری باتوں پر یقین ہوتا ہے، نہیں) یقین تو انہیں اللہ کی باتوں پر ہوتا ہے، مؤمنین کی باتوں پر ہوتا ہے اور تم میں جو لوگ ایمان لے آئے ہیں ان کے لئے تو وہ رحمت (مجسم) ہیں اور (اے لوگو، سن لو) جو لوگ اللہ (تعالیٰ) کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٦١﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ
وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

(اے ایمان والو) یہ منافقین تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم خوش ہو جاؤ حالانکہ اگر وہ مؤمن ہیں تو ان کے لئے اللہ اور اس کا رسول زیادہ مستحق ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے ﴿٦٢﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا
فِيْهَا، ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

کیا انہیں نہیں معلوم کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا (اور) یہ (بہت) بڑی ذلت ہے ﴿٦٣﴾

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ،
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

منافقین ڈرتے رہتے ہیں (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی ایسی سورت نازل ہو جائے جو مسلمین کو ان کے دلوں کی باتوں سے خبردار کر دے۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اے منافقین) تم (اسلام کا) مذاق اڑائے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو (اور اسے دل میں چھپاتے ہو) اللہ اسے ضرور ظاہر کر کے رہیگا ﴿٦٤﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا
كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ، قُلْ
اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ
تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) اگر آپ ان سے (ان کے مذاق اڑانے کے متعلق) دریافت کریں تو یہ کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور ہنسی دل لگی کر رہے تھے، (تو اے رسول پھر آپ ان سے) پوچھئے کہ کیا تم (اپنی دل لگی کے لئے) اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے ہو؟ ﴿٦٥﴾

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ
طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾

(تمہارے عذر اور بہانے سب جھوٹے ہیں) تم عذر و بہانے نہ بناؤ، تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے (اب اس کی صفائی سے کوئی فائدہ نہیں) اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف بھی کر دیں تو دوسری جماعت کو (ضرور) سزا دیں گے اس لئے کہ وہ یقیناً مجرم ہیں ﴿٦٦﴾

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۘ
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۘ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

منافق مرد اور عورتیں (سب) ایک دوسرے کے (دوست) ہیں، لوگوں کو بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور (جب خرچ کرنے کا وقت آتا ہے تو) مٹھیاں بند کر لیتے ہیں، وہ اللہ کو بھول گئے، اللہ ان کو اس بھول جانے کی سزا دے گا، بے شک منافقین (بڑے) نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ
الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۘ
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور (ان کے علاوہ تمام) کفار کو آتش جہنم کی وعید سنا دی ہے، جہنم میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) وہی ان کے لئے کافی ہے، اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے ﴿٦٨﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ

(اے منافقین، تمہاری حالت بالکل ان لوگوں جیسی ہو گی) جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں (حالانکہ) وہ قوت کے لحاظ سے تم سے زیادہ مضبوط تھے اور مال اولاد بھی تم سے زیادہ رکھتے تھے (لیکن یہ چیزیں ان کے کچھ کام نہیں آئیں)، انہوں نے (دنیا سے) اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھایا تو جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھایا اسی طرح تم بھی اپنے نصیب کے مطابق فائدہ اٹھا رہے ہو اور جس طرح (وہ مذاق اڑانے کے لئے غور و) خوض کرتے رہے تم بھی کر رہے ہو (جو حشر ان کا ہوا وہی حشر تمہارا بھی ہو گا) ایسے لوگوں کے عمل دنیا اور آخرت

خَاضُوْا، أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

(دونوں جگہ) ضائع ہو گئے اور یہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّثَمُوْدَ، وَقَوْمِ إِبْرٰهِيْمَ وَ أَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ، أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ، فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

کیا ان کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو اُن سے پہلے گذر چکے ہیں یعنی قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والے، ان (تمام قوموں) کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے (لیکن وہ ایمان نہیں لائے تو دیکھ لو ان کا حشر کیسا ہوا) اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ تو خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ، يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، أُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، وہ نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے منع کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم فرمائے گا، بے شک اللہ غالب ہے اور حکمت والا ہے ﴿٧١﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ، وَ

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے اللہ نے ایسے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور دائمی (سرسبز و شاداب رہنے والے) باغوں میں عمدہ عمدہ مکانات کا وعدہ بھی کیا ہے (وہاں اللہ ان سے راضی ہوگا) اور اللہ کی رضاء

رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۗ وَلَقَدْ قَالُوْا
كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ
اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ
يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ
فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

تو سب سے بڑی (نعمت) ہے (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٧٢﴾

اے نبی آپ کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے (تاکہ یہ اپنی شرارتوں سے باز آجائیں آخرت میں تو) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾

یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (آپ کے یا اسلام کے خلاف) کوئی بات نہیں کہی حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور یہ لوگ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے ہیں۔ مزید برآں انہوں نے ایک ایسی بات کا بھی ارادہ کیا تھا جس پر وہ قادر نہیں ہوسکے، یہ اور کسی بات کا بدلہ نہیں لے رہے سوائے اس بات کے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اللہ کے فضل سے انہیں مالدار کر دیا، اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر منہ موڑیں تو اللہ ان کو دنیا میں بھی دردناک عذاب دے گا اور آخرت میں بھی اور روئے زمین پر نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾

ان میں سے بعض ایسے بھی جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ انہیں اپنے فضل سے (مال) عطاء کریگا تو وہ ضرور (اللہ کے راستہ میں) صدقہ دیں گے اور نیک بن جائیں گے ﴿٧٥﴾

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں (مال) دیا تو بخل کرنے لگے اور روگردانی کرتے ہوئے (اپنے عہد سے) پھر گئے ﴿٧٦﴾

تو اللہ نے ان کی وعدہ خلافی اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے اس دن

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ
اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

تک کے لئے جس دن یہ اللہ سے ملاقات کریں گے بطور سزا کے
ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا ﴿٧٧﴾
کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ (کو ان کے دل کا حال معلوم ہے وہ)
ان کے بھیدوں کو بھی جانتا ہے اور ان کی سرگوشیوں سے بھی
واقف ہے، بیشک اللہ تمام غیبوں کا جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ
لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ، سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

جو لوگ صدقات کے (سلسلہ) میں ان مؤمنین پر طعنہ زنی کرتے
ہیں جو اپنی خوشی سے (اللہ کے راستہ میں دل کھول کر) خیرات
کرتے ہیں اور ان لوگوں پر (طعنہ زنی کرتے ہیں) جو (خیرات
کرنے کے لئے) کچھ نہیں پاتے سوائے مزدوری (سے کمائی)
ہوئی قلیل رقم) کے، پھر (یہی نہیں بلکہ) ان (خیرات کرنے
والوں) کا مذاق بھی اڑاتے ہیں (تو ایسے لوگوں کو) اللہ (ضرور)
مذاق کی سزا دے گا، ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے
﴿٧٩﴾

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ، اِنْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾

(اے رسول) آپ ان لوگوں کے لئے مغفرت کی دعاء کریں یا نہ
کریں (دونوں برابر ہیں) اگر آپ ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت
کی دعاء کریں گے تب بھی اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا،
یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر
کیا (لہٰذا یہ مغفرت کے مستحق نہیں رہے) اور اللہ فاسقوں
کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچایا کرتا ﴿٨٠﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ، قُلْ

جو لوگ رسول کی مخالفت کرتے ہوئے (جنگ کے لئے روانہ
نہ ہوئے اور مدینہ ہی میں) پیچھے رہ گئے وہ (اپنے گھروں میں)
بیٹھے رہنے سے بہت خوش ہیں۔ انہوں نے اللہ کے راستہ
میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرنے کو ناپسند کیا
(یہی نہیں بلکہ دوسروں کو بھی یہ کہہ کر روکنے لگے کہ) گرمی میں نہ
نکلو۔ (اے رسول) آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ

نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا
يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا
كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ
فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ
تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ
عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا
تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا
وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا
وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ
أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ
مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾

اس سے بھی زیادہ گرم ہے، اے کاش وہ (اس بات کو) سمجھتے (٨١)

جو عمل یہ کر رہے ہیں اس کے بدلہ میں انہیں چاہئے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ (٨٢)

(اور اے رسول) اگر اللہ آپ کو ان میں سے کسی جماعت کے پاس لوٹا کر لے جائے اور وہ آپ سے (جہاد کے لئے) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ تم کبھی بھی میرے ساتھ نہیں نکل سکتے اور نہ میرے ساتھ دشمن سے لڑ سکتے ہو، تم نے پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے کو پسند کیا، اب بھی تم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (٨٣)

اور (اے رسول) ان میں سے جب کوئی مرے تو آپ کبھی بھی اس کے جنازہ کی نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا (اس لئے کہ) انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور ایسی حالت میں مرے کہ وہ نافرمان تھے (٨٤)

(اے رسول) ان کے مال اور ان کی اولاد (کی کثرت) آپ کو تعجب میں نہ ڈالے (یہ ہماری رضاء کی دلیل نہیں ہے بلکہ) ان کے ذریعہ اللہ ان کو دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے اور (اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ) جب ان کی جان نکلے تو ایسی حالت میں نکلے کہ یہ کافر ہوں (٨٥) اور (اے رسول) ان کی تو یہ حالت ہے کہ) جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے (جس میں یہ حکم ہوتا ہے) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے جو مقدرت والے ہیں وہی آپ سے (جنگ میں نہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو آپ چھوڑ ہی دیجئے تاکہ جو لوگ (گھروں میں) بیٹھے رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ (بیٹھے) رہیں (٨٦)

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

ان کو عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں رہ جانا پسند آیا، ان کے دلوں پر مہر لگ گئی ہے لہٰذا یہ سمجھ نہیں سکتے ﴿٨٧﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے (کتنے اچھے ہیں کہ) انہوں نے اپنے مالوں سے بھی جہاد کیا اور اپنی جانوں سے بھی جہاد کیا ان کے لئے (دنیا اور آخرت میں) بھلائیاں ہیں اور یہ لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾

ان کے لئے اللہ نے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٨٩﴾

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ
لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

اور (اے رسول) دیہاتیوں میں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے کہ ان کو اجازت دی جائے اور کچھ لوگ ایسے بھی تھے جنہوں نے (اپنے اسلام کا غلط دعویٰ کر کے) اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا (وہ بغیر اجازت کے ہی گھر میں) بیٹھے رہے، ان میں سے جو لوگ کافر ہیں اللہ ان کو عنقریب دردناک عذاب میں مبتلا کریگا ﴿٩٠﴾

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَ
لَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي
الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَي الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ

(جہاد میں شریک نہ ہونے کا) کمزوروں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان لوگوں پر کوئی گناہ ہے جن کو خرچ کرنے کے لئے روپیہ پیسہ میسر نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کرتے رہیں، نیکی کرنے والوں پر (اللہ کی طرف سے) کوئی الزام نہیں (اللہ نے ان کا عذر قبول کر لیا اور ان کو معاف کر دیا) اور اللہ (تو) بہت معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٩١﴾

اور (اے رسول) نہ ان لوگوں پر کوئی (الزام) ہے جو آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں سواری دیں، (تو وہ بھی جہاد میں شریک

عَلَيْهِ تَوَلَّوا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ رَضُوْا
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾
يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ
لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ
ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ

ہو جائیں) آپ نے کہہ دیا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے کہ تمہیں سوار ہونے کے لئے دوں تو وہ لوٹ گئے اور اس صدمہ سے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں تھا ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ﴿٩٢﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہونے کے باوجود آپ سے (جہاد پر نہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں (انہوں نے) اس بات کو پسند کیا کہ عورتوں کے ساتھ وہ بھی (گھروں میں بیٹھے) رہیں، اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا وہ (اپنے نفع، نقصان کو) سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم (جہاد سے واپسی پر) ان (منافقین) کے پاس جاؤ گے تو یہ لوگ تم سے (طرح طرح کے) عذر بیان کریں گے، (اے رسول) آپ ان سے کہدینا کہ تم کوئی عذر بیان نہ کرو، ہم تمہاری باتوں پر یقین نہیں کریں گے، ہمیں تو اللہ نے تمہارے حالات (سب پہلے ہی) بتا دئے ہیں مزید برآں اللہ اور اس کا رسول تمہارے اعمال کو ابھی اور دیکھیں گے، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کے پاس لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿٩٤﴾

(اے ایمان والو) جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے روگردانی کرو تو تم ان سے روگردانی ہی کرنا، وہ ناپاک ہیں، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے (اور) یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿٩٥﴾

وہ تمہارے سامنے (بار بار) قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ گے (تو اس سے

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ
الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

ان کو کیا فائدہ پہنچے گا) اللہ تو (کبھی بھی) فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوگا ﴿٩٦﴾

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں (اور بھی) زیادہ سخت ہیں اور وہ اسی قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے ہیں ان سے واقف نہ ہوں (اس کی مصلحت کو اللہ ہی جانتا ہے، بے شک) اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

اور (اے رسول) بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں کہ جو کچھ وہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے (زمانے کی) گردشوں کے منتظر رہتے ہیں (حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ) گردش (زمانہ) کی برائی انہی پر واقع ہوگی، (اللہ ان کی باتیں سن بھی رہا ہے، اسے علم ہے یہ کیا کیا کر رہے ہیں) بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ، اَلَآ اِنَّهَا
قُرْبَةٌ لَّهُمْ، سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ
رَحْمَتِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾

اور (اے رسول) بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے تقرب اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، انہیں معلوم ہو جانا چاہیئے کہ وہ (یعنی خرچ کرنا) یقیناً ان کے لئے تقرب (الٰہی کا) باعث ہے، اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں داخل کریگا، بے شک اللہ بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٩٩﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

اور (اے رسول) جن لوگوں نے مہاجرین و انصار میں سے (ایمان لانے میں) سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے بحسن و خوبی

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَآ اَبَدًا، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿١٠٠﴾

ان کی پیروی کی ان (سب) سے اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
مُنٰفِقُوْنَ، وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ،
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ، لَا تَعْلَمُهُمْ، نَحْنُ
نَعْلَمُهُمْ، سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ
یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿١٠١﴾

اور (اے ایمان والو) تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور مدینہ والوں میں سے بھی بعض لوگ (منافق) ہیں۔ یہ لوگ نفاق پر (قائم ہیں اور) سرکشی میں مبتلا ہیں۔ (اے رسول) آپ ان کو نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں، ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر (قیامت کے دن) ان کو بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیں گے ﴿١٠١﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا، عَسَى اللّٰهُ اَنْ
یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٠٢﴾

(ان کے علاوہ) کچھ اور بھی لوگ ہیں جنہوں نے اچھے اور برے عمل کو خلط ملط کیا ہے (اچھے عمل بھی کئے ہیں اور برے عمل بھی کئے ہیں) اور (اب) وہ اپنے گناہوں کا اعتراف بھی کرتے ہیں عنقریب اللہ ایسے لوگوں کی توبہ قبول فرمائے گا، بے شک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٢﴾

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ، اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ، وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ﴿١٠٣﴾

(اے رسول) آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیا کریں (تاکہ) اس کے ذریعہ آپ ان کو پاک و صاف کرتے رہیں اور آپ ان کے لئے دعا بھی کیا کریں اس لئے کہ آپ کی دعا ان کے لئے موجبِ تسکین ہوتی ہے، اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ، وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿١٠٤﴾

کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات قبول فرماتا ہے اور یہ کہ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٤﴾

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

اور (اے رسول) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ
مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا
يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ، وَ
لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى، وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا، لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ
عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ
بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ

اور اس کا رسول اور تمام مؤمنین تمہارے اعمال کو دیکھیں گے (کہ واقعی تم نے خلوص سے توبہ کی ہے یا نہیں) پھر (قیامت کے روز) تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کے پاس لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ﴿١٠٥﴾ اور ان کے علاوہ کچھ لوگ اور ہیں جن (کے معاملہ) کو اللہ کے حکم (آنے) تک مؤخر کر دیا گیا ہے، (اللہ کو اختیار ہے) چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے ان کو معاف کر دے، (ہر کام اللہ کے علم اور حکمت پر مبنی ہوتا ہے) بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے (ایمان والوں کو) نقصان پہنچانے، کفر کرنے، مؤمنین میں پھوٹ ڈالنے اور جو لوگ پہلے اللہ اور رسول سے لڑ چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ فراہم کرنے کے لئے مسجد بنوائی ہے (ان کا اعتبار نہ کریں) وہ تو قسمیں کھا کر کہیں گے کہ سوائے بھلائی کے ہمارا اور کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾

(اے رسول) آپ اس مسجد میں (جا کر کبھی) کھڑے بھی نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد روز اول سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس بات کی حقدار ہے کہ آپ اس میں (جا کر) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (خوب) پاک و صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک و صاف رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾

(اے ایمان والو، بتاؤ) وہ شخص جو اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور خوشنودی پر رکھے بہتر ہے یا وہ شخص بہتر ہے جو اپنی عمارت کی بنیاد بوسیدہ بند کے کنارے پر رکھے پھر وہ عمارت اس کو دوزخ کی آگ میں لے کر گر جائے (ان لوگوں نے اسلام کی مخالفت

نَارِ جَهَنَّمَ، وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

کا ارادہ کر کے بہت بڑا ظلم کیا) اور اللہ ظلم کرنے والوں کو (کبھی) منزل مقصود کی طرف رہنمائی نہیں کرتا ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيْبَةً فِي قُلُوْبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں موجب اضطراب رہے گی سوائے اس صورت کے کہ ان کے دل ہی پاش پاش ہو جائیں اللہ (کو ان کے دل کی باتوں کا خوب علم ہے اس لئے کہ وہ) جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ، يُقَاتِلُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ، وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ، وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهٖ، وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

بے شک اللہ نے مؤمنین سے جنت کے عوض ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اسی لئے) وہ اللہ کے راستے میں لڑتے ہیں، قتل کرتے ہیں اور قتل بھی ہو جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ توریت، انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے اور اس کا پورا کرنا اس کی ذمہ داری ہے اور (اے ایمان والو) اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا کون ہو سکتا ہے لہٰذا تم نے جو سودا اللہ سے کیا ہے اس پر خوشی مناؤ، یہ بہت بڑی کامیابی ہے (جو تم کو میسر ہوئی ہے) ﴿١١١﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

(یہ سودا کرنے والے وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کا حکم دینے والے، برائیوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے ہوں (ایسے لوگ تو بس مؤمنین ہو سکتے ہیں لہٰذا اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿١١٢﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَنْ
يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا
اُولِي قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

(اور اے رسول) اس بات کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ مشرکین (ہمیشہ) دوزخ میں رہیں گے نبی اور ایمان والوں کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ ان کے لئے مغفرت کی دعاء کریں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ﴿١١٣﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيمَ لِاَبِيهِ
اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ، فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ،
اِنَّ اِبْرٰهِيمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

اور (وہ) جو ابراہیم نے اپنے والد کے لئے مغفرت کی دعاء کی تھی تو محض اس وجہ سے کہ وہ اس سے (مغفرت کی دعاء کرنے کا) وعدہ کر چکے تھے لیکن جب ان کو (بذریعہ وحی) معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے (اس لئے مغفرت کی دعاء جائز نہیں) تو وہ اس سے بیزار ہو گئے (اور دعاء کرنی ترک کر دی) بے شک ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے ﴿١١٤﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ
هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُونَ،
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ قرار دے جب تک انہیں وہ تمام چیزیں نہ بتا دے جن سے انہیں بچنا چاہئے، بے شک اللہ کو ہر (اچھی اور بری) چیز کا علم ہے ﴿١١٥﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ، يُحْيٖ وَيُمِيتُ، وَمَا
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى
النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ
بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور (اے لوگو) اس کے علاوہ تمہارا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار ﴿١١٦﴾

اللہ نے نبی پر اور ان مہاجرین و انصار پر جنہوں نے تنگی کے زمانے میں نبی کا ساتھ دیا بڑا فضل و کرم کیا باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہونے کے قریب پہنچ گئے تھے، لیکن اللہ نے (ان کو دل کی کجی سے بچا لیا اور) ان پر بھی فضل

مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ، إِنَّهُ بِهِمْ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾

وکرم کیا بے شک اللہ ان (سب) پر بڑا ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے ﴿١١٧﴾

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا، حَتّٰٓى
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَ
ظَنُّوٓا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّآ إِلَيْهِ،
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا، إِنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

اور اللہ نے ان تینوں پر بھی بڑا فضل کیا جن کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا تھا (اس تاخیر کے زمانہ میں ان پر بڑی سختی کی گئی) یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں ان پر وبال بن گئیں اور انہوں نے یہ یقین کر لیا کہ اللہ (کے غضب) سے بچنے کا اللہ کے علاوہ کوئی ذریعہ نہیں تو اللہ نے ان پر نظرِ رحمت فرمائی (اور انہیں توفیق دی) کہ وہ توبہ کریں، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور (بہت) رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا
مَعَ الصّٰدِقِينَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ
الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ
أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا
بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ، ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا
مَخْمَصَةٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔونَ
مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ
مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِۦ
عَمَلٌ صَالِحٌ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور (آئندہ ایسا نہ کرنا کہ ایمان والوں کا ساتھ نہ دو، بلکہ ہمیشہ) سچوں کے ساتھ رہا کرو ﴿١١٩﴾

اہلِ مدینہ اور اہلِ مدینہ کے اردگرد جو دیہاتی رہتے ہیں ان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ اللہ کے رسول (تو جنگ کے لئے جائیں) اور وہ ان کے پیچھے (اپنے گھروں میں آرام سے) بیٹھے رہیں اور (نہ یہ زیبا ہے) کہ ان کی جان سے زیادہ اپنی جان کو عزیز رکھیں (اور یہ جہاد کی ترغیب جو انہیں دی جا رہی ہے تو) اس کی وجہ یہ ہے کہ مجاہدین کو اللہ کے راستہ میں پیاس، محنت و مشقت اور بھوک کی جو تکلیف پہنچتی ہے یا وہ (اللہ کے راستہ میں) ایسی جگہ کو روندتے ہوئے چلے جاتے ہیں جس جگہ کو روندنے سے کفار کو غصہ آتا ہے یا وہ (میدانِ جنگ میں) دشمن سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں تو (اس قسم کی ہر بات پر) ان کے لئے عملِ نیک لکھا جاتا ہے (جس کا اجر انہیں اللہ کے ہاں ملے گا) بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿١٢٠﴾

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ
اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

اسی طرح کم یا زیادہ جو کچھ وہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں یا (اللہ کے راستہ میں) وہ کسی وادی کو طے کرتے ہیں تو یہ بھی ان کے لئے (ان کے نامۂ اعمال میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ جو کچھ عمل (نیک) وہ کرتے رہے ہیں اللہ ان کو اس کا بہتر بدلہ عطاء فرمائے ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

اور (اے ایمان والو) یہ مناسب نہیں کہ سب کے سب (علم دین حاصل کرنے کے لئے) نکل کھڑے ہوں، ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر جماعت میں سے چند لوگ دین (کا علم حاصل کرنے اور اس) میں سمجھ پیدا کرنے کے لئے نکلیں، پھر جب وہ (علم دین میں سمجھ پیدا کرلیں تو اپنی) جماعت کے لوگوں کی طرف لوٹیں اور انہیں (اللہ کے عذاب سے) ڈرائیں تاکہ وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچیں ﴿١٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

اے ایمان والو! اپنے قرب وجوار کے کافروں سے جنگ کرو اور ہونا یہ چاہئے کہ کافر تم میں سختی (یعنی قوت وشجاعت) محسوس کریں اور (اے ایمان والو) یہ (اچھی طرح) سمجھ لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے (کسی قسم کی زیادتی نہ کرنا اس لئے کہ یہ تقویٰ کے خلاف ہے ﴿١٢٣﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ
اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اور (اے رسول، ان منافقین کی تو یہ حالت ہے کہ) جب کوئی (نئی) سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں بعض لوگ (ایک دوسرے سے) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان میں اضافہ کیا (آپ کہہ دیجئے کہ) ان کے ایمان میں اضافہ کیا جو (حقیقی معنوں میں) ایمان لے آئے ہیں اور (وہ تو ایسے لوگ ہیں کہ جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان کے ایمان میں اضافہ ہی نہیں ہوتا بلکہ) وہ (اس کے نازل ہونے سے بہت) خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق اور حسد کی) بیماری ہے

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

تو (نئی سورت نازل ہونے سے) ان (کے نفاق اور حسد) کی گندگی میں اضافہ ہوتا ہے اور انہیں جب موت آتی ہے تو اس حالت میں آتی ہے کہ وہ کافر ہوتے ہیں ﴿١٢٥﴾

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ فتنہ میں مبتلا کئے جاتے ہیں پھر بھی نہ تو توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿١٢٦﴾

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

اور جب کوئی (نئی) سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں (پھر پوچھتے ہیں) تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا (یہ کہہ کر) پھر وہ (اپنے گھروں کو) لوٹ جاتے ہیں اللہ نے بھی ان کے دلوں کو (قبول حق سے) پھیر دیا اس لئے کہ وہ کچھ سمجھتے ہی نہیں (تو انہیں کیا سمجھایا جائے) ﴿١٢٧﴾

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

(اے لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آگئے ہیں، جن کی خیر خواہی اور شفقت کا حال یہ ہے کہ) تمہاری تکلیف ان پر (بڑی) گراں گذرتی ہے، وہ تمہاری فلاح و بہبود کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں اور مؤمنین پر تو وہ (خصوصیت کے ساتھ) بہت (ہی) مہربان اور بہت (ہی) رحم کرنے والے ہیں ﴿١٢٨﴾

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

(ایسے رسول کے آجانے کے بعد بھی) اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں (اور ایمان نہیں لاتے) تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (میں کسی کی حمایت کا محتاج نہیں) میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، میرا بھروسہ اسی پر ہے، وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿١٢٩﴾

سُوْرَةُ يُوْنُس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②

الٓرٰ (اے رسول) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہیں) ①
کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص پر وحی بھیجی (اور اس سے کہا) کہ لوگوں کو ڈرائے اور ایمان والوں کو خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں بڑا درجہ ہے (لیکن) کافروں نے (اس کو جھٹلایا اور) کہا یہ تو کھلا جادوگر ہے ②

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ گر ہوا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، (اس کے ہاں) بغیر اس کی اجازت کے کوئی سفارش نہیں کرسکتا، وہی اللہ تمہارا رب ہے لہٰذا اسی کی عبادت کرو، (اے لوگو) آخر تم غور کیوں نہیں کرتے (کیا کسی اور کی بھی یہی شان ہے اگر نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو پھر اس کی عبادت کیوں کرتے ہو) ③

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④

(اور یہ بھی سن لو کہ) تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، (یہ اللہ کا وعدہ ہے اور) اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے (ایسا ہو کر رہے گا) وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ اس کو پیدا کرے گا تاکہ (ان سے حساب لے اور) ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ اجر و ثواب دے اور جو لوگ کافر ہیں ان کو ان کے کفر کی وجہ سے پینے کے لئے گرم پانی ہے اور (مزید برآں) دردناک عذاب ہے ④

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ
الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا
عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝۵

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا اور چاند کے منازل مقرر کئے تاکہ تم (ماہ و) سال کو شمار کر سکو اور (ماہانہ اور سالانہ) حساب و کتاب رکھ سکو، یہ سب کچھ اللہ نے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، علم والوں کے لئے وہ اپنی آیتوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کر رہا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ۵

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝۶

بیشک رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس میں ڈرنے والوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں ۶

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ
هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝۸

بے شک جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور جو دنیا کی زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غفلت برت رہے ہیں ۷

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کی بداعمالی کی وجہ سے دوزخ ہوگا ۸

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝۹
دَعْوٰىهُمْ فِیْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۰

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا رب ان کو ان کے ایمان کی وجہ سے منزل مقصود پر پہنچائے گا جہاں نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی ۹

(پھر) ان باغوں میں ان کی پکار یہ ہوگی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ، (اے اللہ تو پاک ہے) وہاں (آپس میں) ان کا تحفہ سلام ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف اللہ، رب العالمین کے لئے ہے ۱۰

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور (اے رسول) جس طرح یہ لوگ خیر کی طلب میں جلدی کرتے ہیں اسی طرح اگر اللہ بھی (ان کی بداعمالی کی سزا میں) ان کی تباہی و بربادی میں جلدی کرتا تو ان کی اجل کا کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا (لیکن) ہم تو ان لوگوں کو جن کو ہم سے ملاقات کی امید نہیں ہے (ڈھیل دے کر آزاد) چھوڑ دیتے ہیں (پھر) وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہتے ہیں ﴿١١﴾

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور (اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے، بیٹھے اور کھڑے (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں (تو ہم سے اس طرح کنارہ کش ہو کر) چل دیتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف (کو دور کرنے کے لئے جو اس کو (پہلے کبھی) پہنچی تھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا (وہ پھر اس کنارہ کشی کو اچھا بھی سمجھتا ہے اس لئے کہ) جو لوگ (سرکشی میں) حد سے آگے بڑھ جاتے ہیں ان کے اعمال ان کے لئے مزین کر دئے جاتے ہیں ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اور (اے کافرو) تم سے پہلے ہم بہت سی قوموں کو جب انہوں نے ظلم کیا (تو اس ظلم کی سزا میں) ہلاک کر چکے ہیں، ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے (ان نشانیوں کو دیکھ کر انہیں ایمان لے آنا چاہئے تھا لیکن) وہ ایسے کہاں تھے کہ ایمان لے آتے۔ (اے کافرو) ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح (ہلاک کر کے ان کی سرکشی کا) بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٣﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

پھر ان کے بعد ہم نے تم کو اس زمین میں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ﴿١٤﴾

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ

اور (اے رسول) جب ان لوگوں کو ہماری روشن آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جن کو ہم سے ملاقات کی کوئی امید نہیں (آپ سے) کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس میں کچھ ردّ و بدل کر دو۔ آپ (ان سے) کہہ دیجئے کہ مجھے یہ اختیار نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں ردّ و بدل

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ
عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ
اَتُنَبِّـــُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

کردوں، میں تو بس اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے (اور) اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۵﴾

(اور اے رسول، آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر نہ سناتا اور نہ اللہ تم کو اس سے آگاہ کرتا (اور اے کافرو) میں اس سے پہلے تم لوگوں میں (اپنی) عمر (کا کافی حصہ) گذار چکا ہوں (کبھی ایسی بات کہی؟) کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں (کہ جس شخص نے اتنی عمر تک کچھ نہ کہا ہو وہ یکایک ایسا فصیح و بلیغ کلام کیسے بنا سکتا ہے)۔ ﴿۱۶﴾

(مزید برآں) اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف جھوٹ بات منسوب کرے یا اللہ کی آیات کو جھٹلائے (یقیناً کوئی نہیں ہو سکتا، تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ میں خود کسی بات کو بناؤں اور اسے اللہ کی طرف منسوب کر دوں اور نہ مجھ سے یہ ہو سکتا ہے کہ جو کلام الٰہی میرے پاس آ رہا ہے اسے جھٹلا دوں، اگر دونوں باتوں میں سے کوئی بات بھی میں کروں تو پھر مجھ سے بڑا مجرم کون ہوگا اور) مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے ﴿۱۷﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے علاوہ ایسے لوگوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور (اپنی صفائی میں) کہتے ہیں کہ (ہم ان کو مشکل کشا نہیں سمجھتے بلکہ) یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں (سفارشی سمجھ کر ہم ان کی عبادت کرتے ہیں، اے رسول) آپ (ان سے) پوچھئے کیا تم اللہ کو آسمانوں اور زمین میں ایسی چیز کے وجود کی خبر دیتے ہو جس کے وجود کا اسے تو کوئی علم نہیں، وہ پاک ہے اور جو شرک یہ کر رہے ہیں اس سے (بہت) بلند و بالا ہے ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول، پہلے) سب لوگ ایک جماعت تھے، پھر انہوں نے اختلاف کیا (تو مختلف فرقے وجود میں آئے) اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (یہ) بات پہلے سے طے نہ کی گئی ہوتی

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا ۖ إِنِّي مَعَكُم
مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ
ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي
آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾
هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ ۖ وَجَرَيْنَ
بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا
جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ
الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ ۖ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾
فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

(کہ ان کے اختلاف کا فیصلہ قیامت سے پہلے نہ ہوگا) تو جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان کے سلسلہ میں ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا ﴿١٩﴾
اور (کافر) یہ بھی کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے غیب (کا علم) تو اللہ ہی کو ہے (اسی کو معلوم ہے کہ مطلوبہ معجزہ کب واقع ہوگا) لہٰذا تم بھی انتظار کرو اور تمہارے ساتھ میں بھی انتظار کرتا ہوں ﴿٢٠﴾
اور (اے رسول) جب ہم ان لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو یہ ہماری آیات (کی مخالفت) میں (خفیہ) تدبیریں کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ بہت جلد (تمہیں سزا دینے کی) تدبیر کرنے والا ہے، (اور آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ) ہمارے فرشتے تمہاری تدبیروں کو لکھ رہے ہیں (پھر ہم اس نوشتے کے مطابق تمہیں سزا دیں گے) ﴿٢١﴾
(اور اے رسول، آپ کہہ دیجئے کہ یہ تمہارے شریک مشکل کشا نہیں ہیں مشکل کشا تو) وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سفر کراتا ہے حتیٰ کہ (اس وقت بھی وہی تمہاری دستگیری کرتا ہے) جب تم کشتیوں میں (سوار ہو کر سفر کرتے) ہو اور خوشگوار ہوا کے ساتھ وہ کشتیاں سواروں کو لے کر چلتی ہیں اور سوار خوشگوار ہواؤں میں مگن ہو جاتے ہیں تو (یکایک) طوفانی ہوا ان کشتیوں سے ٹکرانے لگتی ہے اور (سمندر کی) لہریں ہر طرف سے سواروں کو جھکولے دینے لگتی ہیں اور انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ وہ لہروں میں گھر گئے (اور اب بچنے کی کوئی صورت نہیں تو) وہ دین کو خالص اللہ کے لئے تسلیم کرتے ہوئے صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دی تو پھر ہم ضرور (تیرے) شکر گزار بن جائیں گے (تیرے دین پر چلیں گے، نہ شرک کریں گے اور نہ تیرے احکام سے سرتابی کریں گے) ﴿٢٢﴾
لیکن جب اللہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں (پھر اسی طرح) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں (اے رسول، آپ ان سے کہہ

بِغَيْرِ الْحَقِّ ، يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا
بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا
مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ
السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا
يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ، حَتّٰٓى اِذَآ
اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَ
ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ
اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ، كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ، وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ، وَلَا
يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ، اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ

دیکھئے) اے لوگو، تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری ہی جانوں پر پڑے گا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) دنیا کی زندگی کا چند روزہ فائدہ اٹھا لو، پھر تمہیں ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا کیا کرتے تھے ﴿۲۳﴾

دنیا کی زندگی کی مثال تو بس ایسی ہے جیسے بارش (کہ جب) ہم نے اسے آسمان سے نازل کیا تو اس میں اور زمین کی سبزی میں جس کو انسان اور جانور کھاتے ہیں امتزاج پیدا ہو گیا، (سبزی پھیلنے اور پھولنے لگی) یہاں تک کہ جب زمین (سرسبز و شاداب فصل سے) رونق پر آ گئی اور (خوب) آراستہ (و پیراستہ) ہو گئی اور زمین والوں نے یہ یقین کر لیا کہ اب وہ اس پر (ہر طرح کی) قدرت رکھتے ہیں (تو ناگہاں) رات کو یا دن کو ہمارے حکم (عذاب) نے اُسے آ گھیرا اور اسے کاٹ (کر ایسا نیست و نابود کر) دیا گویا کل (وہاں) کچھ تھا ہی نہیں، غور کرنے والوں کے لئے ہم اس طرح اپنی آیات علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے ہیں (تاکہ سمجھنے میں کوئی اُلجھن نہ ہو) ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) اللہ (لوگوں کو) سلامتی کے گھر کی طرف بلا رہا ہے (یہ دعوت اس کی عام ہے لیکن) صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت اس کو دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے (یعنی جس کو وہ اپنے قوانین ہدایت کے مطابق خلوص کے ساتھ صراطِ مستقیم کی تلاش میں جدوجہد کرتا ہوا پاتا ہے) ﴿۲۵﴾

جن لوگوں نے (دنیا میں) نیکی کی (تو ان کے لئے آخرت میں) بڑا اجر ہے بلکہ (اجر سے بھی کچھ) زائد (بطور انعام انہیں دیا جائے) ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت، یہ لوگ اہلِ جنت ہوں گے (اور) اس جنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾

اور جن لوگوں نے (دنیا میں) برے کام کئے تو (ان کے) بدلے میں

بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ
وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اس برائی کے برابر ہی (عذاب) دیا جائے گا، ان کے چہروں پر ذلت چھا رہی ہوگی، ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا، ان کے چہروں پر (سیاہی اس طرح چھا رہی ہوگی) گویا (ان پر) اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دئے گئے ہیں۔ یہ لوگ اہلِ دوزخ ہوں گے (اور) اس دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا
كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

اور (اے رسول) قیامت کے دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ (کھڑے) رہیں، پھر ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے (جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) ان کے شریک (اپنے اپنے علم کے مطابق ان سے) کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (۲۸)

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ
كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾

(اس سلسلہ میں) ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے (۲۹) (اس موقع پر) وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جانچ پڑتال کریگا (اور اُسے معلوم ہو جائے گا کہ وہ سب من وعن محفوظ ہیں، کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی) پھر وہ سب لوگ اپنے مالک حقیقی اللہ کی طرف لوٹا دئے جائیں گے اور جو افتراء پردازیاں وہ (دنیا میں) کرتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گی (۳۰)

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ
وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ
اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کہ تم کو آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ (تمہارے) کانوں اور (تمہاری) آنکھوں کا مالک کون ہے؟ کون بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور کون جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور کون ہے وہ جو (کائنات کے تمام) کاموں کی تدبیر کرتا ہے یہ لوگ جواب دیں گے کہ اللہ تو (پھر اے رسول آپ ان سے) کہئے کہ پھر تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ (۳۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ
اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ
يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
فَمَا لَكُمْ ۠ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہی اللہ تو تمہارا رب برحق ہے (صرف اسی کو رب مانو اور یہ بات اچھی طرح جان لو کہ) حق (آجانے) کے بعد (اس کو نہ ماننا) گمراہی کے سوا اور کچھ نہیں (اور اے مشرکین بتاؤ جب تم حق کو تسلیم کرتے ہو) تو پھر حق سے انحراف کیوں کرتے ہو (۳۲)
(اے رسول) اس طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں کے حق میں جو (اپنے رب کی اطاعت سے) خروج کرتے ہیں سچی ثابت ہوئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے (۳۳)
(اے رسول، آپ ان سے) پوچھیے (بتاؤ) کیا تمہارے شریکوں میں کوئی (ایسا) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر (اس کو فنا کر کے) دوبارہ پیدا کرے، (پھر اے رسول، آپ خود ہی ان کو) بتا دیجئے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر وہی اس کو (فنا کر کے) دوبارہ پیدا کرے گا (دوسرا کوئی نہیں جو ایسا کر سکے تو اے مشرکین بتاؤ) پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو (کیوں اللہ کی توحید کو تسلیم نہیں کرتے) (۳۴)
(اور، اے رسول، ان سے یہ بھی) پوچھیے (بتاؤ) کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے (اے رسول یہ کیا جواب دیں گے آپ خود ہی انہیں) بتا دیجئے کہ (صرف) اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو پھر (اے مشرکین) بتاؤ کہ) جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہو وہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ خود بھی راستہ نہ پا سکے تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو (۳۵)
اور (اے رسول) ان میں سے اکثر لوگ ظن و گمان کی پیروی کر رہے ہیں حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ حق کے مقابلہ میں ظن کچھ بھی کام نہیں آ سکتا (اور یہ لوگ یہ خیال نہ کریں کہ اللہ کو ان کے اعمال کی خبر نہیں) نہیں جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ کو یقیناً اس کا علم ہے (۳۶)
اور یہ قرآن ایسا (کلام) نہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اسے بنا سکے (اور نہ یہ ایسا کلام ہے کہ اللہ کی طرف سے آئی ہوئی پہلی کتابوں کی تکذیب کرے) بلکہ یہ ان (سب

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٣٧﴾
اَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ، قُلْ فَاْتُوا
بِسُورَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِينَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهٖ
وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيلُهٗ ، كَذٰلِكَ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِينَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ، وَرَبُّكَ اَعْلَمُ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَاِنْ كَذَّبُوكَ
فَقُلْ لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ،
اَنْتُمْ بَرِيٓـُٔونَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيٓءٌ
مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُونَ اِلَيْكَ ، اَفَاَنْتَ
تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے (اللہ کی طرف سے) آچکی ہیں، مزید برآں (اس قرآن کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ) شریعت (کی باتوں) کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہے (تاکہ سمجھنے میں کوئی الجھن نہ ہو اور) اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿٣٧﴾

(اس وضاحت کے بعد بھی) کیا یہ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اُسے خود ہی بنا لیا ہے (اے رسول آپ ان سے کہئے کہ اگر تم اس دعوٰی میں) سچے ہو تو اس جیسی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے علاوہ (اس کام میں اپنی مدد کے لئے) تم جس کو بلا سکتے ہو بلا لو (اور یہ کام کر کے دکھاؤ) ﴿٣٨﴾

لیکن (اے رسول، وہ ایسا کر نہیں سکتے، بات یہ ہے کہ) قرآن مجید علم (و حکمت) کا یہ لوگ احاطہ نہ کر سکے اور نہ اس کے انکار کا انجام ان پر ظاہر ہوا تو بس انہوں نے اسے جھٹلا دیا، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں تو پھر (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ان ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿٣٩﴾

اور (اے رسول) ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اس (قرآن) پر ایمان لے آئیں گے اور بعض ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لائیں گے (تو جو لوگ ایمان نہیں لائیں گے وہ سمجھ لیں کہ ان کا انجام کیا ہوگا) آپ کا رب ان مفسدین سے (بخوبی) واقف ہے ﴿٤٠﴾

اور اگر یہ (اب بھی) آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے ہے، جو کچھ میں کر رہا ہوں اس سے تم بری (الذمہ) اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے میں بری (الذمہ) ہوں، ﴿٤١﴾ اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے لوگ ہیں کہ جو آپ (کی باتوں) کو بڑے غور سے سنتے ہیں (لیکن وہ سنتے کچھ نہیں، وہ تو بہروں کے مثل ہیں) تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں خصوصاً ایسی صورت میں کہ وہ (بات کو) سمجھنے کی اہلیت ہی نہ رکھتے ہوں ﴿٤٢﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور (اے رسول) ان میں بعض ایسے بھی لوگ ہیں جو آپ کی طرف (غور سے) دیکھتے رہتے ہیں (لیکن وہ دیکھتے کچھ نہیں) وہ تو اندھوں کے مانند ہیں) تو کیا آپ اندھوں کو راستہ بتا سکتے ہیں خواہ (کچھ بھی) نہ دیکھ سکتے ہوں ﴿۴۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

بے شک اللہ لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور (اے رسول) جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو ان کو ایسا محسوس ہوگا) گویا (وہ دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے، (لیکن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اس دن) وہ لوگ یقیناً نقصان میں رہیں گے جنہوں نے اللہ کے سامنے حاضر ہونے کو جھٹلایا تھا اور وہ ہدایت پر (گامزن) نہیں تھے ﴿۴۵﴾

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰي مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور (اے رسول) اگر ہم (ان عذابات میں سے) جن کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں کچھ (عذاب) آپ کو دکھا دیں (تو ہم یہ کر سکتے ہیں) اور اگر ہم (اس عذاب کے وقوع سے پہلے) آپ کی مدت حیات پوری کر دیں تو ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی ہے (ہم اس وقت ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے) بہرحال جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے (یہ اللہ کے عذاب سے بچ کر کہاں جائیں گے) ﴿۴۶﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

ہر امت کی طرف رسول (بھیجا گیا ہے) تو جب (کبھی) لوگوں کے پاس ان کا رسول آیا تو انصاف کے ساتھ ان میں فیصلہ کر دیا گیا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا گیا ﴿۴۷﴾ اور (اے رسول، کافر آپ سے) پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ عذاب کا وعدہ کب (پورا) ہوگا ﴿۴۸﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ

آپ کہہ دیجئے (کہ یہ چیز میرے اختیار میں نہیں) مجھے تو اپنے نفع، نقصان کا بھی اختیار نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ ہر امت کے لئے

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت مقررہ آجاتا ہے تو پھر وہ ایک گھڑی کے لئے بھی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ کا عذاب رات کو یا دن کو (کسی وقت بھی) تم پر (ناگہانی طور پر) واقع ہو جائے (تو کیا تم اپنا بچاؤ کر سکو گے)۔ یہ گنہگار (ہرگز بچاؤ نہیں کر سکیں گے تو آخر یہ پھر) کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں، (اس چیز کی جس سے بچنا ان کے اختیار میں نہیں ہو گا) ﴿۵۰﴾

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ، آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) کیا جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا تو پھر اس وقت ایمان لاؤ گے، (اس وقت تو تم سے کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو اور اس عذاب سے بچنا چاہتے ہو) اس عذاب کی تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ، هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

پھر جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان سے کہا جائے گا (اب) دائمی عذاب کا مزا چکھو، یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿۵۲﴾

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ، قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ، وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ (قیامت کے واقع ہونے کی خبر بالکل) سچ ہے، آپ کہہ دیجئے میرے رب کی قسم یہ (بالکل) سچ ہے (ایسا ہو کر رہے گا اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے) ﴿۵۳﴾

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ، وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ، وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور (اے رسول، اس دن یہ کیفیت ہو گی کہ) اگر کسی ظالم شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ انہیں اپنے آپ کو (دوزخ سے) بچانے کے لئے دے ڈالے گا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (نادم ہوں گے اور اپنی) ندامت کو چھپائیں گے، پھر ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہو گا ﴿۵۴﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

خبردار ہو جاؤ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ کا ہے (اور اس بات سے بھی) خبردار ہو جاؤ کہ اللہ کا وعدہ یقیناً سچ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۵﴾

هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم (سب) کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ
وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾

اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت، امراض قلب کے لئے شفاء (تم سب کے لئے) ہدایت اور مومنین کے لئے رحمت آچکی ہے ﴿۵۷﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْیَفْرَحُوْا، هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (یہ کتاب ان کے پاس آگئی ہے) تو (اب اس کے آنے) سے انہیں خوش ہونا چاہئے (اور اے رسول) جو کچھ (مال و دولت) یہ جمع کر رہے ہیں یہ کتاب اس سے (بدرجہا) بہتر ہے ﴿۵۸﴾

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ
حَلٰلًا، قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ
عَلَی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے بتاؤ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے نازل فرمایا ہے اس میں سے تم نے (اپنی طرف سے) کسی چیز کو حرام ٹھہرا لیا اور کسی چیز کو حلال ٹھہرا لیا۔ کیا اللہ نے تمہیں (اس بات کی) اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان لگاتے ہو ﴿۵۹﴾

وَ مَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی
اللّٰهِ الْكَذِبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾

(اے رسول) جو لوگ اللہ پر بہتان لگاتے ہیں ان کا کیا خیال ہے (کہ) قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا ہوگا) بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے (کہ فوراً سزا نہیں دیتا) لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۰﴾

وَ مَا تَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا

اور (اے رسول) آپ جس حال میں بھی ہوں خواہ آپ قرآن میں سے کچھ تلاوت کر رہے ہوں (یا اس کے علاوہ کسی اور حال

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ
عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ، وَمَا يَعْزُبُ عَنْ
رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ
لَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾

ہیں ہوں) اور (اے لوگو) تم بھی جب کسی کام میں مشغول ہوتے ہو ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں اور (اے رسول) ذرہ برابر چیز بھی آپ کے رب سے پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور کوئی چیز خواہ وہ ذرہ سے چھوٹی ہو یا بڑی ایسی نہیں ہے جو روشن کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿٦١﴾

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

(اے لوگو) خبردار ہو جاؤ اللہ کے دوستوں کو (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم ﴿٦٢﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو ایمان لائے اور تقویٰ شعار تھے ﴿٦٣﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ، لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ،
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی خوشخبری ہے (یہ اللہ کی باتیں ہیں اور) اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں (ضرور ایسا ہو کر رہے گا اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ، اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا، هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں کی (توہین آمیز) باتوں سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (عزت وہی دیتا ہے۔ اس نے آپ کو عزت دی ہے تو اگر کافر آپ کی بے عزتی کریں تو کیا ہوتا ہے) وہ سننے والا جاننے والا ہے (اُسے ان کی گستاخیوں کا علم ہے، وہ انہیں وقت مقررہ پر ضرور سزا دے گا) ﴿٦٥﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ، وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ، اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا
الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾

خبردار ہو جاؤ آسمانوں میں اور زمین میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ کی (محکوم) ہے اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ (اپنے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کی پیروی نہیں کرتے وہ تو بس (اپنے) وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض اپنے اندازے سے باتیں بناتے ہیں ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ
عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ
الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ
اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ
الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ
یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ مَّقَامِیْ وَ
تَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُنْ
اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَلَا
تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ
مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون وراحت حاصل کرو اور دن کو زیادہ روشن بنایا (تاکہ تم اس میں کام کرو)، اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (خلوص کے ساتھ) سنتے ہیں ﴿۶۷﴾

کافر کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے (نہیں) وہ اس بات سے منزہ ہے (کہ اس کی اولاد ہو)، وہ غنی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس کا ہے، (اور اے کافرو) تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں (کہ اس کی اولاد ہے)، کیا تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں، ﴿۶۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پا سکتے ﴿۶۹﴾

(ان کے لئے) دنیا میں تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے، پھر انہیں ہماری طرف لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں ان کے کفر کی وجہ سے عذاب شدید کا مزا چکھائیں گے ﴿۷۰﴾

اور (اے رسول) ان کو نوح کا قصہ سنا دیجئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا منصب اور میرا (تم کو) اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا شاق گذرتا ہے تو (سن لو) میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، تم (میرے خلاف) اپنی کسی تدبیر کا اجتماعی فیصلہ کر لو اور (اس کام کے لئے) اپنے شریکوں کو بھی جمع کر لو، پھر تمہاری تدبیر (کا کوئی گوشہ) تم پر مخفی نہ رہ جائے، پھر (جو کچھ تم کرنا چاہو) میرے خلاف کر گذرو اور مجھے (بالکل) مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾

پھر (اس چیلنج کے بعد بھی) اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میری اجرت تو اللہ کے ذمہ ہے، مجھے تو یہ حکم

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ
دیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں (۷۲) لیکن کافروں نے
فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ
پھر بھی انہیں جھٹلایا تو ہم نے ان کو نجات دی اور ان کے
خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ
ساتھ جو لوگ کشتی میں تھے ان کو بھی نجات دی اور انہیں (زمین
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾
میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا
انہیں غرق کر دیا تو (اے رسول) آپ دیکھئے کہ جن لوگوں کو ڈرایا
گیا تھا (لیکن ڈرانے کے بعد بھی وہ لوگ کفر سے باز نہیں آئے
تو) ان کا انجام کیسا ہوا (۷۳)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
پھر نوح کے بعد ہم نے بہت سے رسول ان کی قوموں کی طرف
فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا
بھیجے وہ اپنی قوم کے لوگوں کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے لیکن
كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ
ایسا نہیں ہوا کہ جس چیز کی وہ پہلے تکذیب کر چکے تھے (بعد میں)
قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾
اس پر ایمان لے آتے، سرکشی کرنے والوں کے دلوں پر ہم اسی
طرح مہر لگا دیا کرتے ہیں (۷۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾
پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیات کے
ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا ان لوگوں نے
(بھی) تکبر کیا اور وہ تھے ہی گناہ گار (۷۵)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے یہ تو
إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧٦﴾
صریح جادو ہے (۷۶)

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ
موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے متعلق جب وہ تمہارے پاس آیا
أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٧٧﴾
ایسی (لغو) بات کہتے ہو، (بتاؤ) کیا یہ جادو ہے؟ (ہرگز
نہیں) مزید برآں (تمہیں یہ بھی سوچنا چاہئے کہ) جادوگر کبھی
کامیاب نہیں ہوتے (تو کیا میں جادو کے ذریعہ کامیاب ہو
سکوں گا ہرگز نہیں) (۷۷)

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اس
آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي
(راہ) سے پھیر دو جس (راہ) پر ہم نے اپنے آباء (و اجداد) کو
الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾
پایا ہے اور ملک میں (بس) تم دونوں کی سرداری (قائم)
ہو جائے، ہم تو تم پر ایمان لانے والے نہیں (۷۸)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾

پھر فرعون نے کہا تمام جادوگروں کو جو (جادو کے فن کے) خوب جاننے والے ہوں میرے پاس لاکر جمع کرو ﴿٧٩﴾ الغرض (اس کے حکم کے بموجب) جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا (جادو کے فن کا مظاہرہ کرنے کے لئے) جو تمہیں ڈالنا ہو ڈالو ﴿٨٠﴾

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے ان سے کہا یہ جو کچھ تم لے پیش کیا ہے (محض) جادو ہے، عنقریب اللہ اس کو نیست و نابود کر دیگا بے شک اللہ فساد مچانے والوں کے کام کو (دائمی) کامیابی سے ہمکنار نہیں کرتا ﴿٨١﴾

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

بلکہ وہ تو اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو ثابت (وقائم) رکھتا ہے خواہ گناہگاروں کو کتنا ہی برا کیوں نہ لگے ﴿٨٢﴾

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

الغرض موسیٰ پر کوئی ایمان نہیں لایا سوائے ان کی قوم کے چند نوجوانوں کے اور وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو کسی مصیبت میں نہ مبتلا کر دے، بیشک فرعون ملک میں بہت متکبر (وجابر) ہو گیا تھا اور (ظلم وتشدد میں) حد سے بڑھ چکا تھا ﴿٨٣﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

موسیٰ نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اگر تم (صحیح معنوں میں) اللہ پر ایمان لائے ہو اور اگر تم (واقعی) مسلم ہو تو پھر اللہ ہی پر بھروسہ رکھو ﴿٨٤﴾

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

انہوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں (پھر انہوں نے اس طرح دعاء کی کہ) اے ہمارے رب ہم کو ان ظالم لوگوں کے ذریعہ آزمائش میں نہ ڈال ﴿٨٥﴾

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

ہمیں اپنی رحمت سے اس کافر قوم سے نجات دے ﴿٨٦﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور (اے رسول پھر) ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے گھر بناؤ، گھروں کو قبلہ رخ رکھو اور نماز قائم کرو اور (اے موسیٰ) مؤمنین کو (کامیابی کی) خوشخبری سنا دو ﴿۸۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں اسباب زینت اور مال و دولت سے نوازا ہے، اے ہمارے رب (اس کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا ہوگا) کہ وہ تیرے راستہ سے (لوگوں کو) گمراہ کریں گے، اے ہمارے رب، ان کے مال و دولت کو ملیامیٹ کر دے، ان کے دلوں کو سخت کر دے کہ پھر یہ لوگ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھ لیں ﴿۸۸﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعاء قبول ہوگئی، تو اب تم دونوں ثابت قدم رہو اور بے علم لوگوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا ﴿۸۹﴾

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

پھر ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کر دیا۔ فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی کی اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا (ہم نے ان سب کو پانی کے عذاب میں پکڑ لیا) یہاں تک کہ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے کہا میں اس بات پر ایمان لاتا ہوں کہ بیشک اللہ کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمین میں سے ہوں ﴿۹۰﴾

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ
مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾

(فرعون سے کہا گیا) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو اس سے پہلے (ساری زندگی) نافرمانی کرتا رہا اور (ملک میں) فساد مچاتا رہا ﴿۹۱﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ، وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾

آج ہم تیرے بدن کو (سمندر سے) نجات دیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے (عبرت کی) ایک نشانی بن جائے اور (اے رسول، نشانیاں تو بہت ہیں لیکن) بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غفلت برتتے ہیں ﴿۹۲﴾

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ،
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ،
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے بنی اسرائیل کو ایک اچھے مقام پر آباد کیا اور ان کو (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں (ان کو دینِ حق عطاء فرمایا لیکن) انہوں نے (دین کا) علم حاصل ہو جانے کے بعد (آپس میں) اختلاف کیا (اور اس اختلاف پر جمے رہے تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں میں آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ﴿۹۳﴾

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ
قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کو اس (کتاب) کے بارے میں جو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو آپ ان لوگوں سے پوچھئے جو آپ سے پہلے (نازل ہونے والی) کتاب کو پڑھتے رہتے ہیں، (وہ تصدیق کریں گے کہ پہلے بھی ایسی کتابیں آتی رہی ہیں، اور اے رسول) یقیناً آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس حق آگیا ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۹۴﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

اور نہ ان لوگوں میں سے ہو جانا جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ بھی نقصان اٹھانے والوں میں (شامل ہو جائیں گے) ﴿۹۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾

(اور اے رسول) جو لوگ آپ کے رب کے حکم (عذاب) کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں وہ تو (کبھی) ایمان نہیں لائیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا
الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

(اور اے رسول،) اگر ان کے پاس ہر قسم کی نشانی آجائے (تو بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ اپنی آنکھوں سے دردناک عذاب کا نظارہ نہ کرلیں ﴿۹۷﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ
اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا
كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

اور (اے رسول) آخر (آپ سے پہلے) قوم یونس (کی بستی) کے علاوہ اور کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (عذاب الٰہی کو دیکھنے سے پہلے) ایمان لے آتی تو اس کا ایمان اس کو نفع دیتا، (قوم یونس کے لوگ) جب ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی میں ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک وقت مقررہ تک ان کو (دنیا میں) ساز و سامان سے بہرہ اندوز کیا ﴿۹۸﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ
كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں جتنے آدمی ہیں سب ایمان لے آتے (لیکن اللہ جبر نہیں کرتا) تو (اے رسول) کیا آپ جبر کر کے سب کو مؤمن بنانا چاہتے ہیں ﴿۹۹﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور (اے رسول) کسی شخص کو خود اس بات کی قدرت نہیں کہ وہ بغیر اللہ کی توفیق کے ایمان لے آئے، اللہ تو (کفر و شرک کی) گندگی کو انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو (اللہ کی نشانیوں کو) سمجھتے نہیں (اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں) ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ
عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

(اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (ذرا) اسکو (غور سے) دیکھو (تو تمہیں اللہ کی توحید کی بہت سی نشانیاں نظر آجائیں گی) لیکن جن لوگوں کو ایمان لانا نہیں ہوتا ان کے کام نہ نشانیاں آتی ہیں اور نہ بار بار اللہ کے عذاب سے ڈرانا کام آتا ہے ﴿۱۰۱﴾ (اور اے رسول) کیا یہ اس جیسی (گردش) ایام کے منتظر ہیں جیسی (گردش) ایام ان سے پہلے لوگوں پر آچکی ہے (اے رسول) آپ ان سے کہدیجئے کہ پھر تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ
حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾

پھر (جب کبھی کوئی قوم عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئی تو) ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان والوں کو (عذاب سے) بچاتے رہے (اور) اسی طرح تمام مؤمنین کو (عذاب سے) بچانا ہم پر فرض ہے ﴿۱۰۳﴾

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ
شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ
اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تمہیں میرے دین (کے معاملہ میں) (ذرا سا بھی) شک ہے (تو صاف صاف سن لو کہ) میں ان ہستیوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی اللہ کے علاوہ تم عبادت کرتے ہو بلکہ میں تو (صرف) اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کرتا ہے اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہو جاؤں ﴿۱۰۴﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَ
لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے رسول آپ کو یہ بھی حکم دیا جاتا ہے) کہ آپ یکسو ہو کر (اللہ کے) دین پر اپنے آپ کو قائم رکھیں اور مشرکین میں سے ہرگز نہ ہو جائیں ﴿۱۰۵﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور (اے رسول) اللہ کے علاوہ کسی ہستی کو نہ پکارنا جو نہ آپ کو نفع دے سکے اور نہ نقصان، اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ بھی ظالموں میں شامل ہو جائیں گے ﴿۱۰۶﴾

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ
لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۷﴾

اور (اے رسول) اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے علاوہ اس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے (اپنے) فضل سے نوازتا ہے، وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۷﴾

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، تو جو کوئی (تم میں سے) ہدایت حاصل کرے تو وہ اپنی ذات خاص کے لئے ہدایت حاصل کرے گا (اس میں اسی کا نفع ہے) اور جو گمراہی اختیار

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

کرے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر پڑے گا۔ میں تمہارے لئے بمنزلہ وکیل کے نہیں ہوں (کہ تمہارے کام کو سنبھال لوں) ﴿۱۰۸﴾ اور (اے رسول) آپ تو بس اس چیز کی پیروی کرتے رہئے جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ (اپنا) فیصلہ صادر فرمائے اور اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

سُوْرَةُ هُوْدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾

الٓرٰ، (یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں حکیم و خبیر (اللہ) کی طرف سے مستحکم کر دی گئی ہیں پھر علیحدہ علیحدہ بھی کر دی گئی ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿۱﴾ (اے رسول آپ کہہ دیجئے) کہ کسی کی عبادت نہ کرو سوائے اللہ کے، بیشک میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا (بنا کر بھیجا گیا) ہوں ﴿۲﴾

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا

اور یہ کہ اپنے رب سے بخشش طلب کرو، پھر اس سے توبہ کرو، وہ تم کو (دنیا میں) ایک وقت مقررہ تک اچھے (مال و) متاع سے بہرہ مند کرے گا اور (آخرت میں) ہر نیکی (کرنے) والے کو اس کی نیکی (کا اجر) دے گا اور (اے لوگو) اگر تم نے (میری تعلیمات سے) منہ موڑا تو مجھے تمہارے متعلق (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا خطرہ ہے ﴿۳﴾

(اس دن) تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴﴾

(اے رسول) یہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کر لیتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں، ان لوگوں کو خبردار ہو جانا چاہئے کہ جب

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥ وَمَا مِنْ
دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى
الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَ
لَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ
مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۗ اَلَا يَوْمَ
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

وہ کپڑے اوڑھ لیتے ہیں اس وقت بھی اللہ کو (ان کی تمام باتوں کا) جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں علم ہوتا ہے (اور یہی کیا) وہ تو دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے ⑤

زمین میں کوئی جانور بھی ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمہ نہ ہو، اللہ (اس جانور کی زندگی میں ہر وقت) اس کے رہنے کی جگہ سے واقف ہوتا ہے اور اس جگہ سے بھی واقف ہوتا ہے جہاں وہ (جانور مرنے کے بعد) سپرد کیا جائے گا (اور) یہ تمام باتیں روشن کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں بھی لکھی ہوئی ہیں ⑥

وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (اس پیدائش سے اللہ کا مقصد یہ تھا) کہ وہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے اور (اے رسول) اگر آپ ان لوگوں سے کہیں کہ تم موت کے بعد ضرور زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہیں یہ تو کھلا جادو ہے، (یعنی بالکل بے بنیاد بات ہے) ⑦

اور (اے رسول) اگر ہم ایک معین مدت تک کے لئے ان سے عذاب کو مؤخر کر دیں تو کافر ضرور یہ کہیں گے کہ کون سی چیز ہے جو عذاب کو روکے ہوئے ہے، (انہیں) خبردار (ہو جانا چاہئے کہ) جس دن عذاب ان پر واقع ہو جائے گا تو پھر وہ ان سے ٹلے گا نہیں اور (آج) جس (عذاب) کا یہ مذاق اڑا رہے ہیں وہ (عذاب اس دن ہر طرف سے) ان کا احاطہ کر لے گا ⑧

اور (اے رسول) اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے (نعمت و) رحمت کا مزا چکھائیں پھر وہ (نعمت و) رحمت اس سے چھین لیں تو وہ (فوراً) مایوس ہو جاتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے ⑨

وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ، إِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾

اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو راحت کا مزا چکھائیں تو کہتا ہے سب مصیبتیں مجھ سے دور ہو گئیں (پھر) وہ خوشی میں مگن ہو جاتا ہے اور اترانے لگتا ہے ﴿۱۰﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ، أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

مگر (ہاں وہ لوگ ایسا نہیں کرتے) جو صبر کرتے ہیں (ناشکری نہیں کرتے) اور (ہر حال میں) نیک عمل کرتے رہتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے ﴿۱۱﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ أَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ، إِنَّمَآ أَنْتَ نَذِيْرٌ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾

(اے رسول) کافروں کے اس قول کی وجہ سے کہ ان پر خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کا سینہ تنگ ہو اور جو کتاب آپ پر وحی کی جا رہی ہے اس میں سے آپ کچھ حصہ (بیان کرنا) چھوڑ دیں (ایسا نہیں ہونا چاہیئے) آپ تو بس ڈرانے والے ہیں (منوانا آپ کا کام نہیں ہے) اللہ ہر چیز پر نگران ہے (وہ ان کے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے) ﴿۱۲﴾

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ، قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

(اے رسول) کیا کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ اس (قرآن) کو اس (رسول) نے خود بنا لیا ہے (آپ ان سے) کہیئے کہ اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو تو اس جیسی دس سورتیں تم بھی بنا کر لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنی مدد کے لئے) بلا لو ﴿۱۳﴾
پھر (اے ایمان والو) اگر کافر تمہارے چیلنج کو قبول نہ کریں تو (ان سے کہو کہ اے کافرو) اب تو تمہیں یہ معلوم ہو جانا چاہیئے کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے (کسی انسان کی علمی کاوش کا نتیجہ نہیں ہے) اور یہ بھی تمہیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے تو (بتاؤ اب بھی) تم مسلم بننے کے لئے تیار ہو (یا نہیں) ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

(اور اگر تم دنیا کی خاطر اسلام قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ) جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی

نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

زیب وزینت کے طالب ہوتے ہیں تو ہم ان کو ان کے اعمال کا صلہ دنیا ہی میں پورا پورا دے دیتے ہیں، ان کے صلہ میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جاتی ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

(لیکن) ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں، جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے تھے سب اکارت گئے اور جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے سب باطل (وبے سود) تھا ﴿١٦﴾

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

کیا جو شخص اپنے رب کی طرف سے کھلی (فطری) دلیل پر قائم ہو اور اس کی طرف سے ایک گواہ بھی اس کی تائید کرتا ہو، مزید برآں اس سے پہلے (آنے والی کتاب) توریت جو رہنما اور رحمت تھی (وہ بھی اس کی تصدیق کرتی ہو تو کیا ایسا شخص کافر کے مثل ہو سکتا ہے، نہیں) ایسے ہی لوگ ہیں جو قرآن (مجید) پر ایمان لاتے ہیں اور (دنیا کے تمام) فرقوں میں سے جو شخص بھی اس کا انکار کرے تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور (اے رسول) آپ قرآن (مجید) کے سلسلہ میں کسی قسم کا شک نہ کرنا، یہ آپ کے رب کی طرف سے (بالکل) حق ہے لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے، ایسے لوگ جب (قیامت کے دن) اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو گواہی دینے والے گواہی دیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ افتراء کیا تھا (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

جو لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اس میں کجی

وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ
كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ
لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ
فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ
الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَ
الْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾
أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ

پیدا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ﴿١٩﴾

یہ لوگ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (آخرت میں) اللہ کے علاوہ ان کا کوئی کارساز ہوگا، (وہاں) ان کو کئی گنا عذاب دیا جائے گا (محض اس وجہ سے کہ وہ دنیا میں) نہ (حق بات) سن سکتے تھے اور نہ (راہ حق) دیکھنا گوارا تھا ﴿٢٠﴾

یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور جو افتراء پردازیاں یہ (دنیا میں) کرتے تھے وہ سب (قیامت کے دن) ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿٢١﴾ ضرور یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ میں ہوں گے ﴿٢٢﴾

(لیکن) جو لوگ ایمان لائے، نیک عمل کرتے رہے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی و انکساری کرتے رہے تو ایسے لوگ جنتی ہوں گے اور وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٣﴾

ان دونوں جماعتوں کی مثال اندھے بہرے اور دیکھنے والے سننے والے جیسی ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے (ہرگز نہیں) تو پھر (اے لوگو) تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ﴿٢٤﴾ اور (اے رسول) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا۔ انہوں نے (قوم سے کہا میں تمہیں صاف صاف (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا گیا ہوں ﴿٢٥﴾

(اللہ نے حکم دیا ہے) کہ تم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو (اور اگر تم نے میری بات نہ مانی تو) مجھے تمہارے متعلق

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

المناک دن کے عذاب کا خوف ہے ﴿۲۶﴾

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے ہم کو تو تم ہمارے ہی جیسے آدمی نظر آتے ہو اور ہمیں تو یہ نظر آتا ہے کہ تمہاری پیروی کرنے والے صرف وہ لوگ ہیں جو ہم میں سب سے زیادہ حقیر اور ظاہر میں (ناسمجھ لوگ) ہیں اور ہم یہ بھی نہیں دیکھتے کہ تم لوگوں کو ہم پر کوئی برتری (حاصل) ہے، ہم تو تم کو جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۲۷﴾

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

نوح نے کہا اے میری قوم، بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ (عالی) سے رحمت (خاص) سے نوازا ہے اور تم پر اس کی حقیقت مخفی ہو گئی ہے تو (ہم کیا کر سکتے ہیں) کیا ہم ایسی حالت میں کہ تم اُسے ناپسند کرتے ہو زبردستی اسے تم سے چمٹا دیں ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم، میں تم سے اس (تبلیغ) کے عوض کوئی مال طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور نہ میں (تمہاری) یہ (خواہش پوری) کر سکتا ہوں کہ جو لوگ ایمان لے آئے ہیں انہیں (اپنی مجلس سے) نکال، بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں (اور جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کریں گے اس دن ان کا رب انہیں اور بھی زیادہ عزت و بزرگی سے سرفراز فرمائیگا میں انہیں نادان اور ظاہر بین نہیں سمجھتا) بلکہ میں تو تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کر رہے ہو ﴿۲۹﴾

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّ

اور اے میری قوم، اگر میں ان کو نکال بھی دوں تو کون اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا، آخر تم (اپنی نادانی کی باتوں پر) غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ اور (اے میری قوم) میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ میں غیب جانتا ہوں، نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں ان لوگوں کے متعلق جن کو تم نظر

لَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِيٓ أَعْيُنُكُمْ
لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ
بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ إِذًا لَّمِنَ
ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا۟ يَٰنُوحُ قَدْ جَٰدَلْتَنَا
فَأَكْثَرْتَ جِدَٰلَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٣٢﴾
قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ
وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾
وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِىٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ
لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ
هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾
أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ
فَعَلَىَّ إِجْرَامِى وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا
تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِىَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن
يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ ءَامَنَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾
وَٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا
تُخَٰطِبْنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ ۖ إِنَّهُم

حقارت سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو خیر سے محروم رکھے گا، جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اس سے بخوبی واقف ہے (وہ ان کے دلوں کی کیفیت پر ہی اجر دے گا اور اگر میں ایسی باتوں کا دعویٰ کروں تو) اس صورت میں میں یقیناً ظالم ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اے نوح تم ہم سے بحث و مباحثہ کر چکے اور خوب بحث و مباحثہ کر چکے، اب تو جس (عذاب) کا تم وعدہ کیا کرتے ہو، اگر سچے ہو تو اس (عذاب) کو لے آؤ ﴿۳۲﴾

نوح نے کہا: اس (عذاب) کو تو اللہ ہی تم پر نازل فرمائے گا اگر وہ چاہے گا (یہ اللہ کے اختیار میں ہے میرے اختیار میں نہیں ہے) اور تم (اس کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿۳۳﴾
اور اگر میں تمہاری خیر خواہی کرنا بھی چاہوں اور اللہ (اپنے قوانین ہدایت کے بموجب) تم کو گمراہ کرنا چاہے تو میری خیر خواہی تم کو نفع نہیں دے سکتی، وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے (لہٰذا اس کو خوش کرنے کی کوشش کرو) ﴿۳۴﴾

(اور اے رسول) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انہوں نے (یعنی آپ نے) خود ہی بنا لیا ہے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر میں نے اسے خود بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر ہوگا اور جو گناہ تم کر رہے ہو (اس کا وبال تم پر ہوگا) میں اس سے بری ہوں ﴿۳۵﴾
اور (اے رسول، پھر) نوح کو بذریعہ وحی خبر دی گئی کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں بس اب ان کے علاوہ آپ کی قوم میں سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا لہٰذا جو کچھ یہ کر رہے ہیں آپ اس کا غم نہ کریں ﴿۳۶﴾

اور (اے نوح) ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے (ایک) کشتی بنا لیجئے، پھر جو لوگ ظالم ہیں ان (کے معاملہ) میں ہم سے

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ، وَكُلَّمَا
مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ،
قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا
احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ اٰمَنَ، وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا، اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾
وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ، وَ
نَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ
ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ
الْمَآءِ، قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ، وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ

کسی قسم کی سفارش نہ کیجئے، یہ سب ضرور غرق کر دئے جائیں گے ﴿۳۷﴾

الغرض نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کشتی بنانی شروع کر دی، پھر جب کبھی ان کی قوم کے سردار اُن کے پاس سے گذرتے تو ان کا مذاق اڑاتے، وہ (ان کے مذاق کے جواب میں) کہتے اگر (اس وقت) ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو (ایک وقت آنے والا ہے جب) ہم تمہارا اسی طرح مذاق اڑائیں گے جس طرح تم ہمارا مذاق اڑا رہے ہو ﴿۳۸﴾

وہ وقت دور نہیں جب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے اور دائمی عذاب میں کون مبتلا ہوتا ہے ﴿۳۹﴾

بالآخر (جب) ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم (کے جانوروں) میں سے دو دو جانور (یعنی ایک نر اور ایک مادہ) کشتی میں سوار کر لیجئے اور اپنے اہل کو بھی (سوار کر لیجئے) مگر ان لوگوں کو نہیں جن کے حق میں پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے (کہ وہ ہلاک ہوں گے) اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں (ان کو بھی سوار کر لیجئے) اور (اے رسول) ان پر ایمان لانے والے تو بہت ہی کم لوگ تھے. ﴿۴۰﴾

نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے (ایمان والوں سے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر، جس کے ہاتھ میں کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، تم (سب) کشتی میں سوار ہو جاؤ، بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۴۱﴾

(الغرض جب سب اس میں سوار ہو گئے) اور کشتی ان سب کو لے کر پہاڑوں جیسی (بلند) لہروں میں چلنے لگی تو نوح نے اپنے بیٹے کو جو (ابھی تک) راہِ حق سے ہٹا ہوا تھا پکارا (کہ) اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ (کشتی میں) سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ ﴿۴۲﴾ اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لوں گا، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا آج اللہ کے حکم (عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ ہی رحم فرمائے (یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اتنے میں) ان دونوں کے درمیان ایک لہر حائل ہو گئی اور (نوح

فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

کا بیٹا دوسرے) ڈوبنے والوں کے ساتھ ڈوب گیا ﴿٤٣﴾

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

جب (سب کافروں کا) کام تمام ہوگیا (تو زمین سے) کہا گیا اے زمین، اپنے پانی کو جذب کرلے اور (آسمان سے) کہا گیا اے آسمان (اپنے پانی کو) روک لے، پھر جب پانی کم ہوگیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جاکر ٹھہر گئی تو کہا گیا کہ یہ ظالم لوگ (اللہ کی رحمت سے) دور کر دئے گئے ﴿٤٤﴾

وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

(اس موقع پر) نوح نے اپنے رب کو پکارا اور (اس طرح) عرض کیا کہ اے میرے رب، میرا بیٹا بھی تو میرے اہل میں سے تھا (تو نے میرے اہل کو بچانے کا وعدہ فرمایا تھا تو اس کو کیوں نہ بچایا) تیرا وعدہ تو یقیناً سچا ہوتا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٤٥﴾

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

اللہ نے فرمایا، اے نوح، وہ آپ کے اہل میں سے نہیں تھا کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہیں تھے لہٰذا جس چیز کا آپ کو علم نہ ہو اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کیجئے میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں آپ نادانوں میں سے ہو جائیں ﴿٤٦﴾ نوح نے کہا اے میرے رب میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تجھ سے (آئندہ کبھی) ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں، (اے میرے رب میری غلطی کو معاف فرما) اور اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿٤٧﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٤٧﴾

(پھر اللہ کی طرف سے نوح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو حکم دیا گیا: اے نوح، ہماری طرف سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ جو آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر (نازل کی گئی) ہیں (کشتی سے) اتر آئیے (آپ پر ایمان نہ لانے والی جماعت کو ہلاک کر دیا گیا اسی طرح آئندہ بھی ایسی) جماعتیں ہونگی (جو اپنے نبیوں پر ایمان نہیں لائینگی) انہیں ہم (دنیا کے چند روزہ فائدہ سے) بہرہ مند کریں گے، پھر وہ ہماری طرف سے (بھیجے ہوئے) دردناک عذاب میں مبتلا کر دئے جائیں گے ﴿٤٨﴾

قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

تِلْكَ مِنْ أَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِى فَطَرَنِى ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِىٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَىٰكَ بَعْضُ ءَالِهَتِنَا بِسُوٓءٍ ۗ قَالَ إِنِّىٓ أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوٓا أَنِّى

(اے رسول) غیب کی خبروں میں سے یہ چند خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، اس سے پہلے ان خبروں سے نہ آپ واقف تھے اور نہ آپ کی قوم، (اے رسول کافروں کی ایذا رسانیوں پر) آپ صبر کیجئے (کافروں کا انجام اچھا نہیں ہوگا) اچھا انجام تو متقی لوگوں کا ہوتا ہے ﴿۴۹﴾

اور (اے رسول) قوم عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود کو (رسول بنا کر بھیجا) انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں (اور یہ جو تم نے دوسروں کو الٰہ بنا رکھا ہے یہ تمہاری افتراء پردازی ہے) اور تم واقعی (بڑے) افتراء پرداز ہو ﴿۵۰﴾

اے میری قوم میں تم سے اس (وعظ و نصیحت) کی کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میری اجرت تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا، کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿۵۱﴾

اور اے میری قوم، اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس سے توبہ کرو (کہ تم آئندہ اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کرو گے اگر تم ایسا کرو گے تو) اللہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا، تمہاری قوت میں اضافہ پر اضافہ فرمائے گا اور (اے میری قوم، میری بات مان لو) مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ موڑو ﴿۵۲﴾

(قوم کے لوگوں نے کہا) اے ہود، تم ہمارے پاس (اپنی نبوت کی) کوئی کھلی نشانی لے کر تو آئے نہیں لہٰذا (محض) تمہارے کہنے سے ہم نہ اپنے معبودوں کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ تم پر ایمان لا سکتے ہیں ﴿۵۳﴾

ہم تو بس یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں دیوانگی میں مبتلا کر دیا ہے (اسی لئے تم بہکی بہکی باتیں کرتے ہو) ہود نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس شرک

بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ
سے جو تم کر رہے ہو (بالکل) بیزار ہوں ﴿۵۴﴾

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا
(یعنی میں) اللہ کے علاوہ (کسی کی عبادت نہیں کرتا اور نہ کسی
تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
سے ڈرتا ہوں) تم سب مل کر مجھے نقصان پہنچانے کے لئے جو
رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ
تدبیر کرنی چاہو کرو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾
رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی کو اللہ پکڑے
ہوئے نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ
(اے میری قوم) اگر پھر بھی تم (میری نصیحت سے) نہ موڑو (تو
بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
میری ذمہ داری ختم ہو گئی) مجھے جو پیغام دیکر تمہارے پاس
وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
بھیجا گیا تھا وہ پیغام میں نے تم کو (بے کم و کاست) پہنچا دیا
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
(بس اب یہی ہوگا کہ) میرا رب (تم کو ہلاک کر کے) تمہارے
علاوہ کسی دوسری قوم کو (زمین میں) تمہارا جانشین بنا دے
گا اور تم میرے رب کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، بے شک
میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ
اور (اے رسول بھیجا ہوا کہ) جب ہمارا عذاب (ان کے پاس)
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ
آیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور جو لوگ ان پر ایمان
عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۚ جَحَدُوْا
لائے تھے ان کو بچا لیا اور عذاب شدید سے ان کو نجات
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا
دی ﴿۵۸﴾

اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾
اور (اے رسول) یہ (وہی قوم) عاد (کے لوگ) ہیں جنہوں
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ
نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا، اس کے رسولوں کی نافرمانی
الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا
کی اور ہر سرکش، (اللہ کے) دشمن کے حکم پر چلتے رہے ﴿۵۹﴾
(تو ان کا انجام یہ ہوا کہ) اس دنیا میں بھی لعنت میں گرفتار
بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ
ہوئے اور قیامت کے دن (آخرت میں) بھی لعنت میں
گرفتار ہوں گے (لعنت کہیں ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔
اے لوگو) خبردار ہو جاؤ عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔
(اے لوگو) خبردار ہو جاؤ کہ اس جرم کی سزا میں عاد (یعنی) قوم
ہود کو (رحمت سے دور کر دیا گیا) ﴿۶۰﴾ اور (اے رسول)

أَخَاهُمْ صٰلِحًا، قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ، هُوَ أَنْشَأَكُمْ
مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا
فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ، إِنَّ
رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾
قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَا أَتَنْهٰنَا أَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ
اٰبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا
إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾
قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّي وَاٰتٰنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِي مِنَ اللّٰهِ إِنْ عَصَيْتُهٗ، فَمَا
تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّٰهِ وَ
لَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ
تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ، ذٰلِكَ

ثمود کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی صالحؑ کو (رسول بنا کر) بھیجا، انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں، اسی نے تم کو زمین (کی مٹی) سے پیدا کیا، پھر اس زمین میں تم کو آباد کیا لہٰذا (اس کا کہنا مانو اور جو گناہ کر چکے ہو ان کی) اس سے معافی مانگو پھر اس سے توبہ کرو (کہ آئندہ کوئی گناہ نہیں کرو گے) بے شک میرا رب (بہت) قریب ہے (کسی وسیلہ کی اسے حاجت نہیں، وہ سب کی دعاؤں کو سننے والا اور) قبول کرنیوالا ہے ﴿٦١﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اے صالح، اس سے پہلے تو تم ہم میں بڑے ہونہار (مانے جاتے) تھے تم سے (بڑی بڑی) امیدیں (وابستہ) تھیں، اب تمہیں کیا ہو گیا کیا تم ہم کو ان ہستیوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے آباء (و اجداد) کرتے تھے، جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس (کے حق ہونے) میں بڑا شک ہے ﴿٦٢﴾

صالحؑ نے کہا اے میری قوم، بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنی بارگاہ سے رحمت (خاص) سے نوازا ہے تو (ایسی حالت میں) اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو کون اس کے مقابلہ میں میری مدد کرے گا تم مجھے نفع پہنچانے کے لئے تو کچھ نہیں کرتے، بس نقصان پہنچانے کے درپے ہو ﴿٦٣﴾ اور اے میری قوم، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے (میری صداقت کی) ایک نشانی ہے، اس کو (آزاد) چھوڑ دو تاکہ اللہ کی زمین میں (جہاں سے چاہے) کھائے اور (دیکھو) اس کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم بہت جلد کسی عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے ﴿٦٤﴾

لیکن (وہ نہ مانے) انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ (صالحؑ نے ان سے) کہا اب تین دن تک تم اپنے گھروں میں مزے اڑا لو (پھر عذاب الٰہی تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لیگا) یہ ایسا وعدہ ہے کہ

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾

(کبھی) جھوٹا نہیں ہوگا ﴿٦٥﴾

فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ
يَوْمِئِذٍ، إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

پھر (اے رسول) جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے صالح اور جو لوگ ان پر ایمان لائے تھے ان کو اپنی رحمت سے (اس عذاب سے) نجات دی اور اس دن کی رسوائی سے (انہیں بچا لیا) بے شک آپ کا رب قوی اور غالب ہے ﴿٦٦﴾

وَأَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ایک سخت آواز نے پکڑ لیا پھر ان لوگوں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ سب اپنے اپنے گھروں میں گرے ہوئے (مردہ) پڑے تھے ﴿٦٧﴾

كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا، أَلَآ إِنَّ ثَمُوْدَا
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ، أَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾

(پھر وہ اس طرح نیست و نابود ہو گئے) گویا وہ کبھی ان (گھروں) میں رہے ہی نہ تھے، خبردار ہو جاؤ ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، خبردار ہو جاؤ ثمود کو (رحمت سے) دور کر دیا گیا ﴿٦٨﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا، قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَآءَ
بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول جب) ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے (بیٹا پیدا ہونے کی) خوشخبری لے کر آئے تو انہوں نے (ابراہیم کو) سلام کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور ابھی کچھ زیادہ وقت گذرنے نہیں پایا تھا کہ (ان کیلئے) بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا رَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ
وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً، قَالُوْا لَا تَخَفْ
إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾

(فرشتوں نے اسے نہ کھایا) ابراہیم نے جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو انہیں اجنبی خیال کیا اور ان سے (ایک قسم کا) خوف محسوس کیا۔ فرشتوں نے کہا ڈریئے نہیں (ہم فرشتے ہیں) ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے (تاکہ ہم انہیں عذاب الٰہی میں مبتلا کر کے نیست و نابود کر دیں)

وَامْرَأَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بِإِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

﴿٧٠﴾ ابراہیم کی بیوی (جو پاس ہی کھڑی تھیں فرشتوں کی بات سن کر) ہنسنے لگیں تو ہم نے ان کو اسحٰق (کے پیدا ہونے) کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب (کے پیدا ہونے) کی خوشخبری سنائی ﴿٧١﴾

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا
بَعْلِيْ شَيْخًا، إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾

(خوشخبری سن کر) وہ کہنے لگیں ہائے میری خرابی! کیا میرے بچہ ہوگا حالانکہ میں بوڑھی اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں، یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

فرشتوں نے کہا کیا تم اللہ کے کام پر تعجب کرتی ہو، اے اہل بیت، تم پر (تو پہلے ہی سے) اللہ کی (بڑی) رحمت اور اس کی برکتیں ہیں (ایسی حالت میں بچہ پیدا ہو جانا بھی اللہ کی رحمت اور برکت ہی ہے) بے شک وہ تعریف والا اور بزرگی والا ہے (وہ کیا نہیں کر سکتا اس کے لئے کونسا کام مشکل ہے) ﴿۷۳﴾
(اور اے رسول) پھر جب ابراہیم کے (دل سے) خوف جاتا رہا اور انہیں خوشخبری بھی مل گئی تو وہ قوم لوط کے بارے میں ہم سے جھگڑنے لگے ﴿۷۴﴾
بے شک ابراہیم (بڑے) بردبار، (بڑی) آہ (وزاری) کرنے والے اور (اللہ کی طرف بہت) رجوع کرنے والے (انسان) تھے ﴿۷۵﴾
(ہم نے کہا) اے ابراہیم (اب) اس بات کو رہنے دو (اب) تو تمہارے رب کا حکم (عذاب) آپہنچا ہے (اب تو) یہ ایسے عذاب میں مبتلا ہوں گے جو کبھی نہیں ٹلے گا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

اور (اے رسول) جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کے (آنے سے) بہت فکرمند اور تنگ دل ہوئے۔ کہنے لگے آج کا دن سخت (مصیبت کا دن) ہے ﴿۷۷﴾
(فرشتوں کو دیکھ کر) لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی قوم کے لوگ تیزی کے ساتھ لوط کے پاس آئے (کیونکہ) یہ لوگ پہلے ہی سے برے کام کیا کرتے تھے (لہٰذا ان فرشتوں کو دیکھ کر ان سے برے فعل کا ارادہ کیا) لوط نے کہا اے میری قوم یہ میری لڑکیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) یہ تمہارے لئے (حلال و) طیب ہیں اور (دیکھو) اللہ سے ڈرو، میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی نیک بخت آدمی نہیں ہے (جو میری نصیحت کو مانے) ﴿۷۸﴾
(قوم کے لوگ) کہنے لگے تم کو تو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی مطلب نہیں، ہم جو کچھ چاہتے ہیں وہ تو تم کو معلوم ہے ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰى
رُكْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾

لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا کاش مجھے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا مجھے زبردست قوت دینے والے کی پناہ مل جاتی ﴿۸۰﴾

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْۤا
اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ
وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ،
اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ، اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ، اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿۸۱﴾

فرشتوں نے کہا اے لوط، ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں (آپ اطمینان رکھیئے) یہ لوگ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ آپ (ایسا کیجئے کہ اندھیرے میں) جبکہ ابھی کچھ رات باقی ہو اپنے گھر والوں کو ساتھ لے کر (یہاں سے) چل دیجئے اور تم میں سے کوئی ادھر اُدھر مڑ کر نہ دیکھے مگر اپنی بیوی (کو ساتھ نہ لیجئے) وہ اسی عذاب میں مبتلا ہوگی جس عذاب میں قوم کے (اور) لوگ مبتلا ہوں گے اور (اے لوط) ان سے جس (عذاب) کا وعدہ کیا جا رہا ہے اس کے پورا ہونے کا وقت صبح کا وقت ہے (اور) کیا صبح قریب نہیں ہے ﴿۸۱﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ
اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ،
مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ، وَمَا
هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿۸۳﴾

پھر (اے رسول) جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے اس (بستی) کو الٹ پلٹ کر دیا اور اس پر پے در پے کنکریلے پتھروں کی بارش کی ﴿۸۲﴾ (جن پر) آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے (تھے) اور (اے رسول) وہ (بستی آپ کا انکار کرنے والے) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں (یہ خود وہاں جا کر نبی کا انکار کرنے والوں کا انجام دیکھ سکتے ہیں) ﴿۸۳﴾

وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا، قَالَ
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ، وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ
اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾

اور (اے رسول، اہل مدین کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو (رسول بنا بھیجا)۔ انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی الٰہ نہیں اور (دیکھو) ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو مجھے معلوم ہے کہ تم خوشحال لوگ ہو (پھر) ناپ تول میں کمی کرنے کی آخر کیا ضرورت ہے، اگر تم نہیں مانو گے تو) مجھے تمہارے متعلق ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے جو (دن سب کو اپنے) احاطہ میں لے لیگا ﴿۸۴﴾

وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ

اور اے میری قوم، ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم (ناپ کر یا کم تول کر) نہ دیا

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾
بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ، وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾
قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن
نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ
فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ، إِنَّكَ لَأَنتَ
الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ
أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي
وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا، وَمَا أُرِيدُ
أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ، إِنْ
أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ، وَ
مَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾
وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن
يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ
أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ، وَمَا قَوْمُ
لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

کرو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ ﴿٨٥﴾
(اور اے میری قوم) اگر تم ایمان لے آؤ تو (تجارت میں) اللہ
کی (دی ہوئی) بچت (یا منافع) تمہارے لئے بہتر ہے اور (یہ
یاد رکھو کہ) میں تم پر نگران نہیں ہوں (کہ مجھے تمہاری ہر بات کا
علم ہو جائے، ہاں اللہ بے شک تم پر نگراں ہے لہٰذا اس سے
ڈرتے رہو) ﴿٨٦﴾ قوم کے لوگوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری
نماز تم سے اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم ان معبودوں کو چھوڑ دیں
جن کی عبادت ہمارے آباء (و اجداد) کیا کرتے تھے اور یہ کہ ہم
اپنے مالوں میں جس طرح ہم چاہیں تصرف (نہ) کریں، (بس
ایک) تم ہی تو بردبار اور راہ راست پر چلنے والے (رہ گئے)
ہو ﴿٨٧﴾

شعیب نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب
کی طرف سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اچھا (اور
پاکیزہ) رزق عطاء فرمایا ہے (تو کیا میں حرام مال کھانے لگوں)
اور میں (تو یہ) ارادہ بھی نہیں کر سکتا کہ جس چیز سے تمہیں منع
کروں خود اسی کام کو کر کے تمہارے خلاف راستہ اختیار کروں۔
جہاں تک میری استطاعت ہے میں تو اصلاح کرنی چاہتا ہوں
مجھے (اس کار خیر کی) توفیق تو بس اللہ (کے فضل و کرم ہی) سے
ملی ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف (ہر معاملہ
میں) رجوع کرتا ہوں ﴿٨٨﴾

اور اے میری قوم، میری مخالفت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے
کہ (تم حق کو تسلیم نہ کرو اور پھر اس کے نتیجہ میں) تم پر اسی قسم کا
عذاب نازل ہو جائے جس طرح کا عذاب قوم نوح یا قوم ہود
یا قوم صالح پر نازل ہوا تھا اور (اگر تمہیں عذاب کا یقین نہیں
آتا تو) قوم لوط (کی تباہ شدہ بستی جا کر دیکھ لو وہ) تو تم سے کچھ
دور بھی نہیں ہے ﴿٨٩﴾
اور (اے میری قوم) اپنے رب سے معافی مانگو اور (آئندہ کے
لئے) اس سے توبہ کرو (وہ ضرور تمہیں معاف کرے گا)

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا
يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَ
إِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾
قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ
اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ
رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾
وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَ
ارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾
وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾
كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٩٦﴾

بے شک وہ بہت رحم کرنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے
﴿٩٠﴾ (قوم کے لوگوں نے) کہا اے شعیب، تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں ہم تو تمہیں اپنی قوم کے لوگوں میں (بہت) ضعیف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے قبیلہ کے لوگ نہ ہوتے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور (اسے اچھی سمجھ لو کہ) تم ہم پر (کسی صورت میں بھی) غالب نہیں آسکتے ﴿٩١﴾

شعیب نے کہا اے میری قوم، کیا میرا قبیلہ تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ قوی ہے، اللہ کو تو تم نے پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا ہے (اور میرے قبیلہ سے ڈرتے ہو) بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو میرا رب اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿٩٢﴾

اور اے میری قوم، تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں (اپنی جگہ پر) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب نازل ہوتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٩٣﴾

الغرض جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب اور ان پر ایمان لانے والوں کو (اس عذاب سے) بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو ایک سخت آواز نے (اپنی) گرفت میں لے لیا، پھر انہوں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ سب اپنے گھروں میں گرے ہوئے (مردہ) پڑے تھے ﴿٩٤﴾

(پھر وہ اس طرح نیست و نابود کر دیئے گئے) گویا وہ ان میں کبھی بسے ہی نہیں تھے، خبردار ہو جاؤ (اہل) مدین کو اس طرح رحمت سے دور کر دیا گیا جس طرح ثمود کو (رحمت سے) دور کر دیا گیا تھا ﴿٩٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو بھی اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا تھا ﴿٩٦﴾

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ فَاتَّبَعُوْٓا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾

(یعنی ان کو) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (رسول بنا کر بھیجا تھا) لیکن وہ سردار (اور فرعون کی قوم کے لوگ) فرعون کے حکم ہی پر چلتے رہے حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا ﴿٩٧﴾

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ
النَّارَ ۭ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾

قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کی قیادت کریگا پھر ان کو جہنم میں پہنچا دے گا اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿٩٨﴾

وَأُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾

اس (دنیا) میں بھی لعنت نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا اور قیامت کے دن بھی (وہ ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی (اور بہت ہی) برا ہوگا وہ بدلہ جو انہیں (وہاں) دیا جائے گا ﴿٩٩﴾

ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَ

(اے رسول) یہ (چند) بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں، ان میں سے بعض بستیاں ابھی تک قائم ہیں اور بعض تباہ و برباد کر دی گئیں ﴿١٠٠﴾

مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ
فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ
غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ أَخْذُ

نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، پھر جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آیا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے بلکہ (الٹا) تباہی میں زیادتی کا سبب بنے (اس لئے کہ انہی کی پرستش کی وجہ سے عذاب آیا) ﴿١٠١﴾

رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ
إِنَّ أَخْذَهٗٓ أَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِيْ

اور (اے رسول) جب آپ کا رب ظالم بستیوں کو اپنی گرفت میں لیتا ہے تو اس کی گرفت (ہمیشہ) ایسی ہی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی گرفت بڑی دردناک اور شدید ہوتی ہے ﴿١٠٢﴾

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ
الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ
النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾

ان (واقعات) میں اس شخص کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے (عبرت کی) نشانی ہے (اور یوم آخرت) وہ دن ہے کہ جس دن سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جس دن سب لوگ (اللہ تعالیٰ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے ﴿١٠٣﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾

(اس دن کے آنے کا ایک وقت مقرر ہے) اور ہم اس مقررہ وقت تک کے لئے ہی اس دن کو مؤخر کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

جس دن قیامت واقع ہوگی تو اس دن کوئی شخص بغیر اللہ کی اجازت کے بول بھی نہ سکے گا، (اس دن جمع ہونے والوں میں) بعض بدبخت ہوں گے اور بعض نیک بخت ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾

تو جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (داخل کئے جائینگے) جس میں وہ (گدھے کی طرح) چیخیں گے، چلائیں گے ﴿۱۰۶﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

(پھر اے رسول) جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے، بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۰۷﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

اور وہ لوگ جو نیک بخت ہوں گے وہ جنّت میں (داخل کئے جائیں گے) جس میں وہ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں ہمیشہ رہیں گے مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے (بے شک آپ کے رب کی) عطاء (کردہ نعمت کبھی) منقطع نہیں ہوگی ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾

(اور اے رسول) جس چیز کی یہ پرستش کر رہے اس کے سلسلہ میں آپ کو کسی قسم کا شک نہیں ہونا چاہئے (کہ آخر اتنے لوگ کیسے گمراہی پر جمع ہو گئے) یہ تو بس اسی طرح اس چیز کی پرستش کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے آباء (واجداد) پرستش کرتے آئے ہیں (ان کی کثرت کا اصلی سبب آباء و اجداد کی اندھی تقلید ہے، قیامت کے دن) ہم بے کم و کاست ان کو (ان کے اعمال کی) پوری پوری سزا دیں گے ﴿۱۰۹﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، پھر اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (قیامت کے دن کے حساب و کتاب کی) بات پہلے سے نہ (طے کی گئی) ہوتی تو ان کے درمیان (دنیا ہی میں) فیصلہ کر دیا جاتا (قیامت

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾

کا آنا یقینی ہے) لیکن یہ لوگ (پھر بھی) اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١١٠﴾

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ
إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾

(وہی دن ہے جس دن) آپ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، بے شک وہ ان کے اعمال سے (پوری طرح) باخبر ہے ﴿١١١﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ
وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾

(اور اے رسول) جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے آپ استقامت اختیار کیجئے اور جن لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر (کفر سے) توبہ کی ہے (انہیں بھی استقامت اختیار کرنی چاہیئے) (اور اے ایمان والو) حد اعتدال سے آگے نہ بڑھنا، اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١١٢﴾

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ
ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

اور (اے ایمان والو) جن لوگوں نے ظلم کیا ان کی طرف نہ جھکنا ورنہ (دوزخ کی) آگ تم کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لے گی پھر (اس وقت) اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ تمہیں (کہیں سے) مدد مل سکے گی ﴿١١٣﴾

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ
اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ
ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾

اور (اے رسول) دن کے دونوں حصوں میں اور رات کی (چند) ساعتوں میں نماز کو قائم کیجئے (اور نیکی کرتے رہئے) بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لئے اس میں (بڑی) نصیحت ہے ﴿١١٤﴾

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ
الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ
يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا
مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

اور (اے رسول، نیکیوں پر) جمے رہئے، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿١١٥﴾

تو (اے لوگو) تم سے پہلے جو امتیں (گذر چکی) ہیں ان میں ایسا کیوں نہیں ہوا کہ اہل فضل افراد (لوگوں کو) ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ اگر ایسے لوگ ہوتے بھی تو بس تھوڑے سے (اور یہ وہی لوگ تھے) جن کو ہم نے ان (امتوں) میں سے (اپنے عذاب سے) نجات دی تھی۔ رہے وہ لوگ جو ظالم تھے انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جس چیز میں وہ مدہوش تھے اور یہ لوگ تھے ہی (بڑے) مجرم ﴿١١٦﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ایسی حالت میں کہ ان کے رہنے والے نیک لوگ ہوں ناحق ہلاک کردے ﴿۱۱۷﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا (اور اختلاف سے ان کو بچا لیتا لیکن اللہ تو یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون اختلاف کرتا ہے اور کون اختلاف سے بچتا ہے، لہذا) لوگ ہمیشہ میں مبتلا رہیں گے ﴿۱۱۸﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ، وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ،
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

مگر جس پر آپ کے رب کا رحم ہو جائے (بس وہی اختلاف سے بچ جائے گا) اور اس نے تو اسی لئے ان کو پیدا کیا ہے (کہ ان پر اپنا رحم و کرم کرے لیکن لوگ اختلاف کر کے اپنے آپ کو رحم و کرم کے بجائے دوزخ کا مستحق بنا لیتے ہیں تو اے رسول اس طرح) آپ کے رب کی بات پوری ہو کر رہے گی (جو وہ پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ) وہ ضرور دوزخ کو جنات اور انسانوں سے بھر دے گا ﴿۱۱۹﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ، وَجَآءَكَ فِيْ
هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور (اے رسول) رسولوں کی یہ تمام خبریں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں (ان کا مقصد یہ ہے کہ) ہم ان کے ذریعہ آپ کے دل کو ثابت قدم رکھیں اور (اے رسول) ان خبروں میں آپ کے پاس حق بھی آگیا ہے اور مؤمنین کے لئے پند و نصیحت بھی (آگئی ہے) ﴿۱۲۰﴾

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ، اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا،
اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور (اے رسول) جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، ہم (اپنی جگہ پر) عمل کر رہے ہیں ﴿۱۲۱﴾
(پھر اللہ کے حکم کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ
عَلَيْهِ، وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور (اے رسول) آسمانوں اور زمین کی تمام غیب کی باتوں کو بس اللہ ہی جانتا ہے (لہذا یہ بات کہ اللہ کا فیصلہ کن حکم کب آئے گا اللہ ہی جانتا ہے) تمام کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہذا اسی کی عبادت کیجئے، اسی پر بھروسہ رکھیئے اور جو کچھ آپ لوگ کر رہے ہیں آپ کا رب اس سے غافل نہیں ہے ﴿۱۲۳﴾

سُوْرَةُ يُوْسُفَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ الٓرٰ، یہ (ہر حکم کو) واضح طور پر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں (۱)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ (اے لوگو) ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو (۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳ (اور اے رسول) ہم نے جو یہ قرآن آپ کی طرف نازل کیا ہے تو اسی کے ذریعہ ہم ایک بہترین قصہ آپ کو سنا رہے ہیں حالانکہ اس سے پہلے تو آپ (اس قصہ سے) بالکل نا واقف تھے (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴ (اس وقت کو یاد کیجئے) جب یوسف نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان، میں نے گیارہ ستارے، سورج اور چاند کو (خواب میں) دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ انہوں نے کہا اے میرے بیٹے، اپنے بھائیوں سے اس خواب کو بیان نہ کرنا ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی تدبیر کریں گے، بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے (۵)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ (جس طرح تمہارے رب نے یہ خواب دکھا کر تمہارے برگزیدہ ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے) اسی طرح وہ (حقیقتاً بھی) تم کو برگزیدہ کرے گا، تمہیں (رموز مملکت، سیاست، خواب اور حکمت وغیرہ غرض یہ کہ تمام) باتوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور (تمام) آل یعقوب پر اپنی نعمت کو (اسی طرح) پورا کرے گا جس طرح اس نے تمہارے اجداد ابراہیم اور اسحٰق پر پوری

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ
رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶

کی تھی، بے شک تمہارا رب (بہت) جاننے والا اور حکمت والا ہے ۝۶

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ
اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۷

(اے رسول، لوگوں نے آپ سے یوسف کا حال دریافت کیا ہے تو اچھا ہی ہے اس لئے کہ) یوسف اور انکے بھائیوں (کے قصہ) میں یقیناً ان پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) عبرت کی) نشانیاں ہیں ۝۷

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى
اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝۸

(اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب یوسف کے بھائیوں نے (آپس میں) کہا یوسف اور اس کا (حقیقی) بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم (ایک بڑی) جماعت ہیں (اور اس لحاظ سے ان کے لئے مفید ہیں لیکن بایں ہمہ انہوں نے ہم کو نظر انداز کر رکھا ہے) یقیناً ہمارے والد صریح غلطی پر ہیں ۝۸

اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ
لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹

(اب تم ایسا کرو کہ) یوسف کو یا تو قتل کر دو یا کسی جگہ پھینک آؤ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے، اس کے بعد تم خوش نصیب قوم ہو جاؤ گے (اور تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے) ۝۹

قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا
يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا اگر تمہیں یہ کام کرنا ہی ہے تو یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ کسی گہرے کنویں میں ڈال دو تاکہ اگر کوئی قافلہ (ادھر سے گذرے تو) انہیں نکال (کر کہیں اور) لے جائے ۝۱۰

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي
يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱

(الغرض مشورہ کے بعد تمام بھائی اپنے والد کے پاس آئے اور ان سے اس طرح) کہا: اے ہمارے ابا جان، کیا بات ہے کہ یوسف کے معاملہ میں آپ ہم پر اعتماد نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں ۝۱۱

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ
يَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲

کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ کچھ کھائے (پیئے) اور کھیلے کودے، ہم سب اس کی حفاظت کریں گے ۝۱۲

قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

انہوں نے کہا تمہارا اس کو لے جانا مجھے فکر میں مبتلا کرتا ہے، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں تم اس سے غافل ہو جاؤ اور کوئی بھیڑیا (آکر) اسے کھا جائے ﴿۱۳﴾

قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

بھائیوں نے کہا ہماری اتنی بڑی جماعت کی موجودگی میں اگر بھیڑیا اس کو کھا جائے پھر تو ہم واقعی (بڑے ہی) نالائق (ثابت) ہونگے ﴿۱۴﴾

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبٰتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

الغرض جب وہ یوسف کو اپنے ساتھ لے گئے تو اس بات پر سب نے اتفاق کیا کہ ان کو کسی گہرے کنویں میں ڈال دیں (پھر جب اس متفقہ فیصلہ پر عمل کرتے ہوئے انہوں نے یوسف کو کنویں میں ڈال دیا تو) ہم نے (فوراً) یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (گھبراؤ نہیں، ایک وقت آئے گا کہ) تم ان کو ان کے فعل کی خبر دو گے اور انہیں (اس بات کا) علم نہیں ہوگا (کہ کون ان سے بات کر رہا ہے) ﴿۱۵﴾ (یوسف کو کنویں میں گرانے کے بعد) وہ (تمام بھائی) رات کو روتے ہوئے اپنے والد کے پاس پہنچے ﴿۱۶﴾ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان، ہم تو دوڑ کا مقابلہ کرتے ہوئے (دور نکل) گئے، یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا، اتنے میں بھیڑیے نے انہیں (آکر) کھا لیا (ہم سمجھتے ہیں کہ) آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے خواہ ہم سچ ہی کیوں نہ کہہ رہے ہوں ﴿۱۷﴾

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول، وہ اپنی بات کو سچا ثابت کرنے کے لئے) یوسف کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے تھے (لیکن) یعقوب نے پھر بھی ان کی بات پر اعتماد نہیں کیا اور) کہا یہ (پورا واقعہ) تم اپنے دل سے بنا کر لے آئے ہو (اس میں ذرا سی بھی سچائی نہیں ہے، بہرحال میں) صبر جمیل (کرتا ہوں) اور جو کچھ غلط بیانی تم کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں ﴿۱۸﴾

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَأَدْلٰى دَلْوَهٗ، قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا
غُلٰمٌ، وَأَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ
مَعْدُوْدَةٍ، وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ
الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَأَتِهٖٓ أَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
أَنْ يَّنْفَعَنَآ أَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا، وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ
تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ، وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى
أَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا، وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ
نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ
هَيْتَ لَكَ، قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهٗ رَبِّيْٓ

(اتفاق سے) ایک قافلہ (ادھر سے) گذرا، انہوں نے اپنے سقے کو (پانی لانے کے لئے) بھیجا۔ (سقا اس کنویں پر پہنچا) اس نے اپنا ڈول (کنویں میں) ڈالا (پھر جب اس کو اوپر کھینچا تو کیا دیکھتا ہے کہ یوسف اس میں بیٹھے ہیں۔ وہ یوسف کو دیکھ کر خوش ہوا اور بے ساختہ چلا کر) کہنے لگا (اے قافلہ والو) خوش ہو جاؤ یہ ایک لڑکا ہے (جو قسمت سے ہمیں ملا ہے) قافلہ والوں نے یوسف کو (ایک قیمتی) سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا (لیکن وہ اللہ سے نہیں چھپا سکتے تھے) اللہ کو تو علم تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾

اور (اے رسول پھر ایسا ہوا کہ یوسف کے بھائی اتفاق سے وہاں پہنچ گئے اور) انہوں نے یوسف کو بہت ہی کم قیمت میں (یعنی) چند درہم میں بیچ دیا اس لئے کہ ان کو یوسف سے کوئی دلچسپی تھی ہی نہیں۔ ﴿۲۰﴾ (جب قافلہ مصر پہنچا تو) مصر (کے لوگوں میں) سے جس شخص نے یوسف کو خریدا (اس نے گھر جا کر) اپنی بیوی سے کہا اس کو عزت و اکرام کے ساتھ رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے لئے نفع بخش ہو یا ہم اس کو اپنا بیٹا بنا لیں۔ (اے رسول) اس طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں تمکنت عطاء فرمائی (اس کا مقصد یہ تھا) کہ ہم ان کو (رموزِ مملکت اور دوسری اہم) باتیں سمجھنے کی تعلیم دیں اور اللہ اپنے (ہر) کام پر غالب (اور اس کو پورا کرنے پر قادر) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ کسی کام کو کرنے میں اس کی کیا کیا مصلحتیں مضمر ہوتی ہیں) ﴿۲۱﴾

الغرض جب یوسف جوان ہوئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم سے بہرہ مند فرمایا اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

(پھر ایک دن ایسا ہوا کہ) اس عورت نے جس کے گھر میں وہ رہتے تھے ان کو (اپنی مطلب برآری کے لئے) پھسلانا چاہا۔ اس نے (گھر کے) تمام دروازے بند کر دئے اور یوسف سے کہا آؤ (جلدی کرو)، یوسف نے کہا، اللہ کی پناہ، وہ میرا رب ہے (اس نے مجھ پر کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ) مجھے اچھا ٹھکانہ دیا (کیا میں اس کی ناشکری کروں اور ایسا کام کروں جس سے وہ

أَحْسَنَ مَثْوَايَ ، إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ، وَهَمَّ
بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ، كَذٰلِكَ
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ، اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ
دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ، قَالَتْ مَا
جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ
يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ
شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ، اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ
قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾
وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ، اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ، وَاسْتَغْفِرِيْ

ناراض ہو جائے، یہ تو بہت بڑا گناہ ہے اور) گناہگار (کبھی) فلاح نہیں پا سکتے (۲۳) اور (اے رسول) اس عورت نے تو ان سے (بدفعلی کا) ارادہ کر ہی لیا تھا اور (رہے یوسف تو) اگر انہوں نے اپنے رب کی دلیل (حرمت احکام الٰہی میں) نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس سے (بدفعلی کا) ارادہ کر لیتے (لیکن انہوں نے ارادہ بھی نہیں کیا اور بتوفیق الٰہی اس برائی سے بچ گئے ہم نے ان کو برائی سے بچنے کی توفیق دی اور) اس طرح (ہم نے چاہا کہ) ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں، بے شک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے (۲۴)
(یہ کہہ کر) وہ دروازے کی طرف دوڑے اور وہ عورت بھی (انہیں پکڑنے کے لئے ان کے پیچھے) دوڑی، اس نے پیچھے سے یوسف کی قمیص کو (پکڑ کر اس زور سے کھینچا کہ اُسے) پھاڑ ڈالا (اس طرح ایک دوسرے کا پیچھا کرتے ہوئے جب وہ دروازہ کے باہر نکلے تو) انہوں نے دروازے کے پاس اس عورت کے شوہر کو (کھڑا ہوا) پایا، (وہ عورت بڑی چالاک تھی) کہنے لگی جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ اُسے قید کر دیا جائے یا اسے دردناک تکلیف دی جائے (۲۵)
یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو پھسلانا چاہا تھا (پھر ایسا ہوا کہ) اس عورت کے خاندان میں سے ایک شاہد نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہو تو عورت سچ کہتی ہے اور وہ جھوٹے ہیں (۲۶)
اور اگر یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور وہ سچے ہیں (۲۷) پھر جب (اس عورت کے شوہر نے) یوسف کی قمیص کو دیکھا تو وہ پیچھے سے پھٹی ہوئی تھی، اس نے اپنی بیوی سے کہا یہ سب تم عورتوں کا مکر و فریب ہے، تمہارا مکر و فریب بڑا (زبردست) ہوتا ہے (۲۸) (پھر اس نے یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا) اے یوسف، تم اس کا کچھ خیال نہ کرو (اور ملول نہ ہو، یہ کہہ کر وہ پھر اپنی بیوی سے مخاطب ہوا اور کہا) اپنے گناہ کی معافی مانگ

لِذَنْۢبِكِ، اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾

بے شک تو ہی گناہ گار ہے ﴿۲۹﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ، قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا، اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

(پھر ایسا ہوا کہ اس واقعہ کی خبر پورے شہر میں پھیل گئی) شہر کی عورتیں (آپس میں ایک دوسرے سے) کہنے لگیں، عزیز کی بیوی اپنے غلام کو (اپنی مطلب برآری کے لئے) پھسلاتی ہے، غلام کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے، ہماری رائے میں تو وہ صریح غلطی پر ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ، فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا، اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

(جب عزیز کی بیوی کو) ان عورتوں کے مکر و فریب کی اطلاع ملی تو اس نے ان کو (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے گاؤ تکیے (اور فرش فروش) کا انتظام کیا (جب سب عورتیں جمع ہو گئیں تو) ان میں سے ہر ایک کو (پھل کاٹنے کے لئے) ایک ایک چھری دے دی (پھر جیسے ہی وہ پھل کاٹنے کے لئے تیار ہوئیں) اس نے یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے کہا (ذرا) ان کے سامنے باہر تو آؤ پھر جب (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر آئے اور) عورتوں نے انہیں دیکھا تو ان کو عظیم الشان سمجھا (وہ ان کے حسن و جمال کو دیکھ کر بے خود ہو گئیں) اور (اس بے خودی کے عالم میں) انہوں نے (پھل کے بجائے) اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے، انہوں نے کہا سبحان اللہ! یہ تو انسان نہیں ہے، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ، وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ، وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

(عزیز کی بیوی نے) کہا یہی ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں، بے شک میں نے ہی انہیں پھسلانا چاہا تھا لیکن وہ اپنی عصمت کی حفاظت کرتے رہے اور اگر انہوں نے وہ کام نہیں کیا جس کا میں انہیں حکم دیتی ہوں تو وہ ضرور قید کر دئے جائیں گے اور ذلیل و خوار ہوں گے ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ، وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

(یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا اے میرے رب، جس کام کی طرف یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں اس کے مقابلہ میں مجھے قید خانہ پسند ہے اور (اے میرے رب) اگر تو ان کے مکر و فریب کو مجھ سے دفع نہیں کرے گا تو (ہو سکتا ہے کہ) میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں اور نادانوں میں سے ہو جاؤں ﴿۳۳﴾

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ، اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
فَتَيٰنِ، قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَعْصِرُ خَمْرًا، وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
الطَّيْرُ مِنْهُ، نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ اِنَّا نَرٰىكَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

ان کے رب نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان عورتوں کے مکر و فریب کو ان سے دفع کر دیا، بے شک وہ (دعاء کا) سننے والا اور (خلوص کا) جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾
پھر باوجود اس کے کہ (عزیز اور اس کے خیر خواہ) سب لوگ (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکدامنی کی) نشانیاں دیکھ چکے تھے انہوں نے یہی بہتر سمجھا کہ ان کو کچھ عرصہ کے لئے قید خانہ بھیج دیں ﴿۳۵﴾
(الغرض انہیں قید خانہ بھیج دیا گیا تو) ان کے ساتھ دو نوجوان آدمی اور قید خانہ میں داخل ہوئے (ان دونوں نے خواب دیکھا اور یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعبیر پوچھی) ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب (بنانے کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں، دوسرے نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں سر پر روٹیاں اٹھائے ہوا ہوں (اور) پرندے ان میں سے (آ آ کر) کھا رہے ہیں، آپ ہمارے خوابوں کی تعبیر بتا دیجئے، ہمیں آپ (بڑے ہی) نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا،
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ، اِنِّيْ
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ، مَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ، ذٰلِكَ

یوسف (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا تمہیں جو کھانا (ابھی) ملنے والا ہے وہ نہیں آنے پائیگا کہ اس سے پہلے میں تمہیں (تمہارے) خواب کی تعبیر بتا دوں گا، میرے رب نے جن جن باتوں کی مجھے تعلیم دی ہے ان میں سے ایک خواب کی تعبیر بتانے کا علم بھی ہے میں نے اس قوم کی ملت کو جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ترک کر دیا ہے ﴿۳۷﴾
میں تو اپنے آباء و اجداد ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کرتا ہوں، ہمارے لئے یہ زیبا نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں یہ اللہ کا ہم پر اور (تمام) لوگوں پر (بڑا)

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

فضل ہے (کہ وہ بار بار) صحیح راستے کی نشاندہی کرتا رہتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

اے قید خانے کے ساتھیو، (بتاؤ) کیا (مختلف قوں اور قبیلوں کے یہ) علیحدہ علیحدہ رب بہتر ہیں یا اللہ (بہتر ہے)، جو واحد (و یکتا) اور غالب و زبردست ہے ﴿۳۹﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ، اِنِ الْحُكْمُ
اِلَّا لِلّٰهِ ، اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ،
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

(اے قید خانے کے ساتھیو) جن جن ہستیوں کی تم اللہ کے علاوہ پرستش کرتے ہو یہ بس نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی (اور یہ بھی سن لو کہ) حکم کسی کا نہیں چلتا سوائے اللہ (اکیلے) کے (تو پھر یقیناً اس کے حکم کے ان ہستیوں کی عبادت کیسے ہو رہی ہے برخلاف اس کے) اس نے تو یہ حکم دیا ہے کہ کسی کی عبادت نہ کرو سوائے اس کے، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ (اتنی واضح بات کو بھی) نہیں جانتے ﴿۴۰﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ
رَبَّهٗ خَمْرًا ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ، قُضِيَ الْاَمْرُ
الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾

اے میرے قید خانے کے ساتھیو (اب تم اپنے خوابوں کی تعبیر سنو) تم میں سے ایک تو (قید سے آزاد ہو کر حسب سابق) اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو پھانسی دیجائے گی اور پرندے اس کے سر کو (نوچ نوچ کر) کھائیں گے (خوابوں کی) جس تعبیر کے سلسلہ میں تم مجھ سے سوال کر رہے تھے (اللہ کی طرف سے) اس کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾

(پھر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) ان دونوں میں سے اس شخص سے جس کے متعلق انہیں یقین تھا کہ رہائی پائیگا کہا کہ (جب تم رہائی کے بعد) اپنے مالک (کے پاس پہنچو تو اس) سے میرا ذکر کرنا، لیکن (جب وہ رہائی کے بعد اپنے مالک کے پاس پہنچا تو) اسے شیطان نے اپنے مالک سے (ان کا) ذکر کرنا بھلا دیا لہٰذا (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) چند سال (اور) قید خانے میں رہے ﴿۴۲﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۴۳﴾

(پھر حسن اتفاق سے ایسا ہوا کہ بادشاہ نے ایک خواب دیکھا، اس نے اس خواب کو اپنے سرداروں سے بیان کیا) بادشاہ نے کہا اے سردارو، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی (تازی) گایوں کو سات دبلی (پتلی) گائیں کھا رہی ہیں (مزید برآں) میں نے سات سبز بالیں دیکھیں اور سات خشک بالیں دیکھیں، اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿۴۳﴾

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿۴۴﴾

سرداروں نے کہا یہ تو پریشان خواب ہیں، ایسے خوابوں کی تعبیر ہمیں نہیں آتی ﴿۴۴﴾

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۴۵﴾

ان دو (قیدیوں) میں سے اس شخص کو جس نے رہائی پائی تھی ایک عرصہ کے بعد (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا) تعبیر بتانا یاد آیا، اس نے (بادشاہ اور سرداروں سے) کہا میں آپ کو اس کی تعبیر بتا سکتا ہوں، آپ مجھے (قید خانہ جانے کی) اجازت دیجئے ﴿۴۵﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾

(اس کو اجازت دے دی گئی وہ قید خانہ پہنچا) اس نے کہا اے یوسف، اے صدیق (بادشاہ نے خواب میں دیکھا ہے کہ) سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں (بادشاہ نے اس کے علاوہ) سات ہری بالیں اور سات خشک بالیں (بھی دیکھی ہیں) آپ مجھے اس خواب کی تعبیر بتائیے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر (انہیں تعبیر بتاؤں) اور اس طرح ان کو (بھی صحیح تعبیر) معلوم ہو جائے ﴿۴۶﴾

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾

(یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا تم سات سال تک متواتر کھیتی کرو گے تو جب تم کھیتی کاٹو تو تھوڑے سے غلّہ کے علاوہ جو تم کھاؤ باقی سب کو بالوں ہی میں چھوڑ دینا ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾

پھر اس کے بعد سات (سال ایسے) آئیں گے جن میں سخت قحط پڑے گا، ان سات سالوں میں وہ تمام غلہ ختم ہو جائے گا جو تم نے ان سات سالوں کے لئے پہلے سے جمع کر رکھا ہوگا بجز اس تھوڑے سے غلّے کے جو تم نے (خاص طور پر) محفوظ کر لیا ہوگا (۴۸) پھر اسکے بعد ایک سال ایسا آئیگا کہ اس میں لوگوں کے لئے (خوب) بارش ہوگی (ہر چیز افراط سے پیدا ہوگی حتیٰ کہ انگوروں کی بھی فراوانی ہوگی اور لوگ) اس سال (بشرت کے لئے بھی انگوروں کو خوب) نچوڑیں گے (۴۹)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ، فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ، إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ، قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ، قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

(اس شخص نے یہ تعبیر بادشاہ کو بتادی) بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لے آؤ، جب (بادشاہ کا) قاصد ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس جاؤ اور اس سے پوچھو کیا آپ کو ان عورتوں کا بھی کچھ علم ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے، بے شک میرا رب تو ان کے مکر و فریب سے خوب واقف ہے (۵۰) (قاصد نے بادشاہ کو یہ پیغام پہنچا دیا۔ بادشاہ نے ان عورتوں کو بلوایا اور ان سے) پوچھا بتاؤ جب تم نے یوسف کو پھسلایا تھا تو تمہارے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا تھا، عورتوں نے کہا سبحان اللہ، ہم نے یوسف میں کوئی برائی نہیں دیکھی، عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب تو اصل حقیقت ظاہر ہو ہی گئی ہے (اب میرے چھپانے سے کوئی فائدہ نہیں، سچی بات یہی ہے کہ) میں نے ہی انہیں پھسلایا تھا اور وہ یقیناً سچے ہیں (۵۱)

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

(یوسف نے کہا میں نے اس واقعہ کی تحقیق) اس لئے (کرائی) کہ عزیز کو یقین آجائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور (میں ایسا کر بھی کیسے سکتا تھا جبکہ مجھے یہ (معلوم ہے) کہ اللہ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو منزل سے ہمکنار نہیں کرتا (۵۲)

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي، إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ

اور میں اپنے نفس کو برائی سے مبرا بھی نہیں کہتا، نفس تو بے شک (ہر انسان کو) برے کام کا حکم دیتا ہی رہتا ہے (لہٰذا اس کی

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ
ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ
فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا
مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآىِٕنِ
الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی
الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا
نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَجَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ
بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ
اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾

شرارت سے کوئی بچ نہیں سکتا) سوائے اس کے جس پر میرے رب کی رحمت ہو جائے (میرا گناہ سے بچ جانا اسی کے رحم و کرم کا رہینِ منت ہے) بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے (۵۳)

بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ، میں اپنی ذات کے لئے ان کو پسند کرتا ہوں، پھر جب (یوسف بادشاہ کے پاس پہنچے اور) بادشاہ نے ان سے گفتگو کی (تو دورانِ گفتگو بادشاہ نے ان سے) کہا آج سے آپ ہمارے ہاں صاحبِ منزلت اور (امورِ مملکت کے) امین ہیں (۵۴)

یوسف نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر مامور کر دیجئے، میں ان کی (اچھی طرح) حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام سے اچھی طرح واقف بھی ہوں (۵۵)

(اے رسول) ہم نے اس طرح یوسف کو زمین میں تمکنت عطاء فرمائی، وہ اس سرزمین میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور (یہ ہماری رحمت ہی ہے کہ) ہم نیکی کرنے والوں کے اجر کو (دنیا میں بھی) ضائع نہیں کرتے (۵۶)

رہا آخرت کا اجر تو وہ بھی انہی لوگوں کا اچھا ہے جو ایمان لائے اور تقویٰ شعار رہے (۵۷)

اور (اے رسول، پھر اتفاق ایسا ہوا کہ) یوسف کے بھائی وہاں آئے تو یوسف کے پاس بھی گئے۔ یوسف نے تو انہیں پہچان لیا لیکن وہ یوسف کو نہ پہچان سکے (۵۸)

(پھر کچھ دن کے بعد) جب (وہ واپس جانے لگے تو) یوسف نے ان کے لئے سامان (سفر) تیار کرایا اور ان سے کہا کہ (آئندہ جب آؤ تو) اپنے سوتیلے بھائی کو بھی لے کر آنا، کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا پورا ناپ کر دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں (۵۹)

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾
قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا
لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا
بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾
فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا
مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا
نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾
قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا
أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ
خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾
وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ
رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ
بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ
يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

اگر تم اسے لے کر میرے پاس نہ آئے تو پھر میرے ہاں سے
تمہیں نہ غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آسکو گے ﴿٦٠﴾
(یوسف علیہ الصلوٰۃ کے بھائیوں نے) کہا اس کے (یہاں لانے
کے) سلسلہ میں ہم اس کے والد کو سمجھائیں گے اور ہم ضرور
ایسا کریں گے ﴿٦١﴾

(پھر یوسف نے اپنے خادموں سے) کہا کہ ان کی (دی ہوئی) پونجی ان
کے پالان میں رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل (وعیال) میں واپس
پہنچیں تو اسے پہچان لیں اور (غلہ لینے کے لئے) دوبارہ آئیں۔
﴿٦٢﴾

الغرض جب وہ اپنے والد کے پاس لوٹ کر آئے تو
انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان (اب) ہمیں غلہ نہیں ملے گا
(جب تک ہم اپنے بھائی کو لے کر نہ جائیں) لہٰذا آپ ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہمیں غلہ مل جائے اور (آپ مطمئن
رہیں کہ) ہم اس کی حفاظت کریں گے ﴿٦٣﴾

(یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا کیا میں اس پر تمہیں امین
بنا دوں (تو تم امانت کا حق ادا کرو گے) مگر بس ایسا ہی جیسا کہ
(تم نے اس وقت کیا تھا جب میں نے) اس سے پہلے اس کے
بھائی کے سلسلہ میں تم کو امین بنایا تھا اللہ بہترین حفاظت کرنے
والا ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿٦٤﴾

پھر جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو کیا دیکھتے ہیں
کہ ان کی پونجی بھی اس میں موجود ہے اور وہ انہیں
واپس کر دی گئی ہے، انہوں نے (خوشی میں اپنے والد
سے) کہا اے ہمارے ابا جان ہمیں اور کیا چاہیئے۔ یہ ہماری
پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے (اب) ہم (پھر) اپنے اہل و
عیال کے لئے غلہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے
اور (اس کے حصہ کا) ایک بار شتر غلہ اور حاصل کریں گے (اور)
یہ غلہ (حاصل کر لینا ہمارے لئے) بالکل آسان ہے ﴿٦٥﴾

(یعقوب نے) کہا اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ
اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ، فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ
قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۶۶﴾
وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ، وَمَاۤ
اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ، اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ، عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ، وَعَلَیْهِ
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ، مَا
كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ
اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا، وَ
اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾
وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا
تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ثُمَّ

تک تم اللہ کی قسم کھا کر مضبوط عہد نہ کرو کہ تم اس کو ضرور میرے پاس (بہ حفاظت) لے آؤ گے سوائے اس صورت کے کہ تم خود ہی کہیں گھر جاؤ اور مجھ تک نہ پہنچ سکو) پھر جب انہوں نے یعقوب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے مضبوط عہد کر لیا تو یعقوب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا ہم نے (آپس میں) جو کچھ عہد و پیمان کیا ہے اس پر اللہ نگہبان ہے ﴿۶۶﴾
پھر (یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنے بیٹوں سے کہا اور اے میرے بیٹو (شہر میں) ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا اللہ کی طرف سے (جو بات ہونے والی ہے اس میں سے) میں کسی چیز کو بھی روک نہیں سکتا، حکم تو اللہ ہی کا چلتا ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے ﴿۶۷﴾

پھر جب وہ (شہر میں) اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے والد نے انہیں حکم دیا تھا تو کوئی تدبیر ان کو اللہ کی تقدیر سے نہ بچا سکی (اور یعقوب تو پہلے ہی سے اسی عقیدہ پر قائم تھے) مگر (کیونکہ تدبیر کرنے کا حکم ہے لہٰذا) جو تدبیر ان کے دل میں آئی تھی انہوں نے (اپنے لڑکوں کو) اس (کے مطابق کرنے) کا حکم دیا تھا اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ہم نے جو علم ان کو دیا تھا (اس کی بناء پر) وہ (بڑے) ذی علم تھے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ تقدیر اور تدبیر میں کس قدر ربط ہے) ﴿۶۸﴾

الغرض جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور ان سے کہا (گھبراؤ نہیں) میں تمہارا بھائی ہوں اور جو کچھ یہ (لوگ ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر (اب کسی قسم کا) رنج بھی نہ کرو ﴿۶۹﴾ پھر جب (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی رخصت ہونے لگے اور) یوسف نے ان کا سامان (سفر) تیار کیا تو (بادشاہ کے) پانی پینے کا کٹورا اپنے بھائی کے پالان میں رکھ دیا، پھر (جب خدام

أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ
لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ
مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا نَفْقِدُ
صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ
حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾
قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾
قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾
قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ
جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾
فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ
كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ
فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ
ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾
قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ
مِنْ قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ

نے دیکھا کہ شاہی کٹورا غائب ہے تو ان میں سے) ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا اے قافلہ والو تم چور ہو ﴿٧٠﴾

قافلہ والے ان کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تمہاری کون سی چیز گم ہو گئی ہے ﴿٧١﴾ (خدام نے) کہا شاہی جام ہمیں نہیں ملتا (خدام میں سے ایک شخص نے کہا) جو شخص اسے لے کر آئے گا اُسے ایک بار شتر (غلہ انعام) دیا جائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٧٢﴾

قافلہ والوں نے کہا اللہ کی قسم آپ لوگوں کو تو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں ﴿٧٣﴾ خدام نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو چور کی سزا کیا ہو گی؟ ﴿٧٤﴾

قافلہ والوں نے کہا جس کے پالان میں (شاہی جام) نکلے تو اس کی سزا میں وہی شخص رکھ لیا جائے، ظالموں کو ہم یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٧٥﴾

(الغرض جب وہ یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لائے گئے) تو یوسف نے اپنے بھائی کے برتن (کی تلاشی لینے) سے پہلے (دوسرے) لوگوں کے برتنوں کی تلاشی لینی شروع کی۔ آخر میں انہوں نے اپنے بھائی کے برتن (کی تلاشی لی اور اس میں) سے شاہی جام کو برآمد کر لیا، یہ (سب) تدبیر یوسف کے لئے ہم نے کی (تاکہ وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس روک سکیں) ورنہ شاہی قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے، ہاں یہ اور بات ہے کہ (اگر) اللہ چاہتا (تو اس صورت میں بھی روکنے کی اور کوئی تدبیر پیدا کر دیتا، ہم نے یوسف کو بلند درجات عطاء کئے اور) ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند ہیں (اسی طرح اللہ نے ایک دوسرے کے علم میں بھی تفاوت رکھا ہے) اور ہر علم والے کے اوپر ایک بڑا عالم موجود ہے ﴿٧٦﴾

(یوسف کے بھائیوں نے) کہا (کیا ہوا) اگر اس نے چوری کی تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی (ان کا یہ طعنہ

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ، قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا، وَ
اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ إِنَّ لَهٗٓ أَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا
فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهٗ، إِنَّا نَرٰىكَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ
نَّأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ
إِنَّآ إِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا،
قَالَ كَبِيْرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوْٓا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ
أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ
قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ، فَلَنْ
أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْٓ أَبِيْٓ
أَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ، وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾
إِرْجِعُوْٓا إِلٰٓى أَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ إِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ، وَمَا شَهِدْنَآ إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ
الَّتِيْٓ أَقْبَلْنَا فِيْهَا، وَإِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

سن کر) یوسف نے اس (چوری کی حقیقت) کو اپنے دل
میں چھپائے رکھا، ان پر ظاہر نہیں کیا (البتہ ان سے بس
اتنا) کہا کہ درجہ کے اعتبار سے تم بدترین (قسم کے لوگ) ہو،
جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾
وہ کہنے لگے اے وزیر، اس کے باپ بہت بوڑھے ہیں
(وہ اس کی جدائی برداشت نہیں کر سکتے) لہٰذا آپ اس
کے بدلہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے، ہم دیکھتے ہیں کہ آپ
بڑے احسان کرنے والے ہیں (یہ احسان بھی ہم پر کیجئے اور
اسے چھوڑ دیجئے) ﴿۷۸﴾
یوسف نے کہا، اللہ پناہ میں رکھے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی
چیز پائی ہے اس کو چھوڑ کر دوسرے کو رکھ لیں، اگر ہم ایسا
کریں تو ہم بڑے ظالم ہیں ﴿۷۹﴾
پھر جب وہ لوگ (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے ناامید
ہو گئے تو (وہاں سے) علیحدہ ہو کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سے
جو سب سے بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے
تم سے اللہ کی قسم لے کر مضبوط عہد لیا تھا اور (تمہیں یہ بھی معلوم
ہے کہ) اس سے پہلے تم سے یوسف کے معاملہ میں بھی ایک قصور
ہو چکا ہے۔ میں تو یہاں سے ہرگز نہ ہلوں گا جب تک میرے والد
مجھے (یہاں سے ہٹنے کی) اجازت نہ دیں یا اللہ کوئی فیصلہ صادر
فرمائے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾

تم سب اپنے والد کے پاس جاؤ اور (ان سے کہو کہ) اے ابا جان
آپ کے بیٹے نے چوری کی، ہمیں جو علم ہے اسی کے مطابق ہم (آپ
سے) بیان کر رہے ہیں (اصل حقیقت کا تو ہمیں علم نہیں اس
لئے کہ) غیب کی باتوں کو تو ہم نہیں جانتے ﴿۸۱﴾
(ہم نے جو کچھ بیان کیا اس میں اگر آپ کو شک ہو تو) آپ
اس بستی (والوں) سے دریافت کر لیجئے جس بستی میں ہم
(ٹھہرے) تھے اور اس قافلہ (کے لوگوں سے) پوچھ لیجئے جس قافلہ
کے ساتھ ہم آئے ہیں (ہماری بات بالکل سچ ہے) اور ہم یقیناً
سچے ہیں ﴿۸۲﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

(یعقوب نے) کہا یہ (پورا واقعہ) تم اپنے دل سے بنا کر لے آئے ہو (اس میں ذرا سی بھی سچائی نہیں ہے، بہرحال میں) صبر جمیل (کرتا ہوں)، ہو سکتا ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، وہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ﴿٨٣﴾

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾

(پھر یعقوب نے) ان سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگے ہائے یوسف! رنج والم سے ان کی آنکھیں سفید ہو گئی تھیں اور وہ غم میں گھٹے گھٹے رہا کرتے تھے ﴿٨٤﴾

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

(بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم یوسف کو یاد کرتے کرتے یا تو آپ اپنے آپ کو گھلا ڈالیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے ﴿٨٥﴾ (یعقوب نے) کہا میں اپنے رنج وغم کی فریاد اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٨٦﴾

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کی خبر معلوم کرو، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، اللہ کی رحمت سے تو کافر ناامید ہوا کرتے ہیں ﴿٨٧﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ

(وہ لوگ وہاں سے روانہ ہو گئے) پھر جب وہ (یوسف کے پاس) پہنچے تو کہنے لگے اے وزیر ہم اور ہمارے اہل وعیال بڑی تکلیف میں ہیں (جو) تھوڑا (بہت) سرمایہ (ہمارے پاس تھا وہ) ہم لے آئے ہیں آپ (اس کے عوض) ہمیں (غلہ کا) پورا پیمانہ

عَلَيْنَا، إِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

(بھر کر) دے دیں اور کچھ ہم کو صدقہ بھی دیں، اللہ صدقہ دینے والوں کو (بہت) ثواب دیتا ہے ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ
أَخِيْهِ إِذْ أَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا
ءَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوْسُفُ، قَالَ أَنَا يُوْسُفُ

(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے جب تم نادان تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا ﴿۸۹﴾

انہوں نے کہا کیا آپ یوسف ہیں؟ یوسف نے کہا: ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے، اللہ نے ہم پر (بڑا) احسان کیا ہے اور جو شخص بھی تقویٰ اختیار کرے اور صبر (و استقامت کے ساتھ نیکیاں) کرتا رہے تو اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

وَهٰذَآ أَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا، إِنَّهٗ
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ
لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَإِنْ

(بھائیوں نے) کہا اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر برتری عطاء فرمائی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۱﴾

كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ

(یوسف نے) کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمہیں معاف فرمائے، وہ تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿۹۲﴾

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ إِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
فَأَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِيْ يَأْتِ بَصِيْرًا،
وَأْتُوْنِيْ بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

یہ میری قمیص لے جاؤ اور اس کو میرے والد کے چہرہ پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے، پھر تم تمام اہل (و عیال) کو میرے پاس لے کر آجاؤ ﴿۹۳﴾

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ أَبُوْهُمْ إِنِّيْ لَأَجِدُ
رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ أَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

الغرض جب قافلہ (وہاں سے) روانہ ہوا تو ان کے والد نے کہا اگر تم مجھے نہ جھٹلاؤ (تو ایک بات کہتا ہوں کہ) مجھے تو یوسف کی خوشبو آرہی ہے ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ
الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ
أَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا، قَالَ

(گھر والوں نے) کہا اللہ کی قسم آپ تو (ابھی تک) اسی پرانی غلطی میں مبتلا ہیں ﴿۹۵﴾ پھر جب (یوسف کی) بشارت دینے والا (یعقوب کے پاس) پہنچا تو اس نے (یوسف کی) قمیص کو (یعقوب کے) چہرہ پر ڈال دیا (قمیص کا چہرہ پر ڈالنا تھا کہ)

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ، اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۷﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ،
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ
اَبَوَیْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی
الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا، وَقَالَ یٰۤاَبَتِ
هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ
جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا، وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ
اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ
مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ
بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ، اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ
لِّمَا یَشَآءُ، اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ
عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ، فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

وہ بینا ہو گئے، (یعقوب نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ کی طرف سے جو علم مجھے ملا ہے تم (اسے) نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

بیٹوں نے کہا اے ابا جان، (اللہ سے) ہمارے گناہوں کی مغفرت کے لئے دعاء کیجئے، بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۷﴾
(یعقوب نے) کہا میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت کی دعاء کروں گا وہ (بڑا) معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾

پھر (یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایت کے بموجب) جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے (شہر کے باہر جا کر ان کا استقبال کیا اور) اپنے والدین کو (سواری پر) اپنے پاس بٹھا لیا اور (ان سب سے کہا) مصر میں داخل ہو جایئے ان شاء اللہ (اب) آپ سب امن (و چین) سے رہیں گے ﴿۹۹﴾
(گھر پہنچ کر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا، پھر سب یوسف کے آگے سجدہ میں گر پڑے (یوسف نے) کہا اے ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا، میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر بڑا احسان کیا جب کہ اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوا دیا تھا (اس نے اس فساد کو ختم کر دیا) اور آپ سب لوگوں کو گاؤں سے یہاں لے آیا، بیشک میرا رب بڑا باریک بین ہے (یعنی وہ) اس کام کے لئے جس کو وہ چاہتا ہے (کہ ہو جائے بڑی باریک اور خفیہ تدبیریں کرتا ہے) بے شک وہ علم والا اور حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾ (پھر یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے) اے میرے رب، تو نے مجھے حکومت عطاء فرمائی اور (رموز مملکت اور خوابوں کی تعبیر کا علم عطاء فرمایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔ مجھے ایسی حالت میں وفات دے کہ میں مسلم ہوں اور (آخرت میں)

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

مجھے نیک لوگوں میں شامل کردے ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ، وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

(اے رسول) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں (آپ کو ان باتوں کا علم نہیں تھا اس لئے کہ) آپ برادران (یوسف) کے پاس نہیں تھے جب انہوں نے (یوسف کو کنویں میں ڈالنے کے) فیصلہ پر اتفاق کیا تھا اور جب وہ (یوسف کے خلاف) خفیہ تدبیریں کر رہے تھے ﴿۱۰۲﴾

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

(اے رسول، آپ کو ان باتوں کا علم ہونا آپ کی نبوت کی بہت بڑی دلیل ہے لیکن اس کے باوجود) آپ کتنا ہی چاہیں (کہ لوگ ایمان لائیں لیکن) لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور (اے رسول) آپ اس (تبلیغ رسالت) پر ان سے کوئی اجرت بھی طلب نہیں کرتے (کہ ایمان لانے کے بعد انہیں اس کا ڈر ہو) یہ تو تمام جہانوں کے لئے (بغیر کسی اجرت کے) ایک (بہترین) نصیحت ہے ﴿۱۰۴﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں (جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتی ہیں) یہ ان کے پاس سے ہو کر گذرتے ہیں لیکن ان سے روگردانی کرتے ہیں (ان کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے کہ ان کے ذریعہ ایمان کی توفیق ہو) ﴿۱۰۵﴾

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

لوگوں میں زیادہ تر ایسے لوگ ہوتے ہیں جو ایمان لانے کے باوجود بھی شرک کرتے رہتے ہیں ﴿۱۰۶﴾

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کیا انہیں اس بات کا ڈر نہیں کہ (اس جرم کی سزا میں) ان پر اللہ کے عذاب کا کوئی ٹکڑا نازل ہو جائے یا اچانک ان پر قیامت قائم ہو جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۱۰۷﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۱۱۱

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں۔ میں اور میری پیروی کرنے والے سمجھ بوجھ (کے ساتھ اس) پر (قائم) ہیں، اللہ (شرک سے) پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (۱۰۸)
اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بھی (تمام بستیوں میں ان) بستیوں کے رہنے والوں میں سے (ہی مخصوص) آدمیوں کو رسول بنایا تھا اور ان کی طرف وحی بھیجی تھی۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ وہ ان کافروں کا انجام (اپنی آنکھوں سے) دیکھتے جو اُن سے پہلے (گذر چکے ہیں) اور (اے لوگو) آخرت کا گھر تو متقیوں کے لئے ہی اچھا ہے تو کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں (کہ تم بھی متقی بن جاؤ) (۱۰۹)

(اے رسول، آپ سے پہلے جتنے بھی رسول آئے وہ استقامت کے ساتھ تبلیغ کرتے رہے) حتیٰ کہ (ایک وقت ایسا آیا کہ) وہ (کفار کے ایمان لانے سے) مایوس ہو گئے۔ (نصرتِ الٰہی کے آنے میں بھی تاخیر ہوئی تو) کفار نے یقین کر لیا کہ رسولوں سے (نصرت الٰہی کا) جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو (عین وقت پر) ہماری نصرت ان کے پاس آگئی، پھر وہی شخص (اللہ کے عذاب) سے بچ سکا جس کو اللہ نے (بچانا) چاہا (رہے) مجرم (تو ایسے) لوگوں سے ہمارا عذاب ٹلا نہیں کرتا (۱۱۰)
ان لوگوں کے قصہ میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے، یہ (قرآن) ایسا کلام نہیں ہے کہ جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہو بلکہ یہ تو (اللہ کا کلام ہے جو) اس سے پہلے آنے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) اور ایمان والوں کے لئے تو یہ کلام (سراسر) ہدایت اور رحمت ہے (۱۱۱)

سُوْرَةُ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

الٓمّٓرٰ، (اے رسول) یہ (اللہ کی) کتاب کی آیتیں ہیں (جو بالکل حق ہیں) اور (ان کے علاوہ بھی) جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ (سب) حق ہے لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کر دیا جیسا کہ تم اسے دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا (ان میں سے) ہر ایک ایک وقت مقررہ تک کے لئے گردش کر رہا ہے، (خبردار) اللہ ہی (کائنات کے) ہر کام کی تدبیر کرتا ہے، وہی (اپنی) آیات کو علیحدہ علیحدہ بیان کر رہا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب کی ملاقات کا یقین آجائے ②

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے، (وہی ہے جس نے) زمین میں (مختلف قسم کے) پھلوں کے جوڑے بنائے، وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے، (اے لوگو) غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بہت سی) نشانیاں ہیں ③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ

(ان کے علاوہ) زمین میں ایسے بھی قطعات ہیں جو ایک دوسرے کے قریب قریب واقع ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتی ہے، کھجور کے درخت ہیں جن میں سے بعض ایک جڑ سے نکلتے ہیں اور بعض علیحدہ علیحدہ جڑوں سے نکلتے

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي
الْاُكُلِ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝٤ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ، وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ، وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٥ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ، وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، وَ
اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٦
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ، اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ
مَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ، وَ
كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨

ہیں (اگرچہ) سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے پھر بھی ہم پھلوں (کو مزے) کے لحاظ سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں (توحید کی بہت سی) نشانیاں ہیں ④

اور (اے رسول) اگر آپ کو (کسی بات پر) تعجب ہو تو ان کے اس قول پر واقعی تعجب ہونا چاہیئے (جب وہ یہ کہتے ہیں کہ) کیا جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو ہم (پھر) از سر نو پیدا ہوں گے، یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب (کی قدرت) کا انکار کیا، یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں (قیامت کے دن) طوق ڈالے جائیں گے اور یہی لوگ دوزخی ہیں (اور) یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ⑤

اور (اے رسول) یہ لوگ بھلائی سے پہلے آپ سے برائی کی جلدی کر رہے ہیں (حالانکہ انہیں معلوم ہے کہ) ان سے پہلے عبرت ناک عذاب آچکے ہیں (ایسا ہی عذاب ان پر بھی آسکتا ہے لیکن) آپ کا رب (تاخیر کر رہا ہے محض اس لئے کہ وہ) لوگوں کو ان کے ظلم کے باوجود درگذر کرتا رہتا ہے (اگر وہ ایسا نہ کرتا تو کبھی کا عذاب آگیا ہوتا) بے شک آپ کا رب عذاب بھی سخت دیتا ہے ⑥

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی (اے رسول، بات یہ ہے کہ) آپ تو بس ڈرانے والے (نشانی نازل ہو یا نہ ہو، آپ لوگوں کو ڈراتے رہیئے، انہیں ہدایت دیتے رہیئے، آپ کوئی پہلے ہادی نہیں ہیں بلکہ) ہر قوم میں ہادی آتے رہے ہیں (اور ہر ہادی سے اسی قسم کے مطالبے کئے جاتے رہے ہیں) ⑦

اللہ اس بچہ سے (بخوبی) واقف ہوتا ہے جو ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) لئے پھرتی ہے (حتیٰ کہ) وہ رحموں کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہوتا ہے۔ اس کے ہاں ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے ⑧

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ
اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ
مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ
بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ،
وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا
مَرَدَّ لَهٗ، وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

وہ غیب کا بھی جاننے والا ہے اور ظاہر کا بھی جاننے والا ہے
وہ بڑا ہے اور بلند و بالا ہے ﴿۹﴾
تم میں سے جو شخص چھپا کر بات کرے یا بلند آواز سے بات
کرے (اس کے لئے دونوں) برابر ہیں (اسی طرح) جو رات
کو چھپ کر کہیں بیٹھ جائے یا دن کے وقت کہیں چلا جا رہا ہو
(اس کے لئے یہ بھی دونوں برابر ہیں) ﴿۱۰﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے آگے اور پیچھے (چند)
نگہبان (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت
کرتے ہیں، بے شک اللہ کسی قوم کی خوشحالی کو جو اُسے (اللہ
کی طرف سے) ملی ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک
وہ قوم خود اپنی اس حالت کو نہ بدل دے (جس حالت کے
انعام میں وہ خوشحالی عطاء کی گئی تھی) اور جب اللہ کسی
قوم کو مصیبت میں مبتلا کرنا چاہے تو پھر وہ مصیبت ٹل
نہیں سکتی اور نہ اللہ کے علاوہ کوئی ان لوگوں کی مدد کر سکتا
ہے ﴿۱۱﴾

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ
الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مِنْ خِيْفَتِهٖ، وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
فِى اللّٰهِ، وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے تاکہ (بجلی کے گرنے
سے تمہیں) ڈرائے اور (بارش کی آمد کی) تمہیں امید
دلائے، (وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے) بھاری
بادلوں کو ابھارتا ہے ﴿۱۲﴾
رعد اور فرشتے (سب) اس کے خوف سے اس کی تسبیح
(و تقدیس) اور اسکی حمد (و ثناء) بیان کرتے رہتے ہیں،
وہی چلا دینے والی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے
انہیں گرا دیتا ہے (ایسے قادرِ مطلق) اللہ کے بارے میں یہ
(کافر) جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بہت زبردست قوت والا ہے
(کافروں کے معبودانِ باطل اس کے مقابلہ میں کوئی قوت
نہیں رکھتے) ﴿۱۳﴾

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ
يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ
الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة ۱۵ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ
لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ
يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ
تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا
لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ
الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ

حق تو یہ ہے کہ (مصیبت میں صرف) اسی کو پکارا جائے اللہ کے علاوہ جن لوگوں کو یہ کافر پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے (ان کی مثال ایسی ہے) جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلائے تاکہ (محض ایسا کرنے سے) پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے لیکن پانی اسکے منہ تک (ہرگز) نہیں پہنچ سکتا (جس طرح پانی کی طرف ہاتھ پھیلانا بیکار ہے، اسی طرح) کافروں کا (اللہ کے علاوہ دوسروں کو) پکارنا بیکار ہے ﴿۱۴﴾ آسمانوں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور (نہ صرف وہ بلکہ) ان کے سائے بھی صبح و شام (اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں) ﴿۱۵﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے، بتاؤ آسمانوں کا اور زمین کا رب کون ہے (پھر) آپ ہی کہہ دیجئے کہ اللہ۔ (پھر) ان سے پوچھئے کیا تم نے اللہ کے علاوہ ایسے کارساز بنا رکھے ہیں جو (تمہیں تو کیا نفع نقصان پہنچائیں گے، وہ تو) اپنے نفع نقصان کے بھی مالک نہیں (پھر اے رسول) آپ ان سے پوچھئے: کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں، کیا تاریکی اور روشنی برابر ہو سکتی ہیں، کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے جسکی وجہ سے ان کو مخلوق کے بارے میں شبہ پیدا ہو گیا (کہ کس کی بنائی ہوئی ہے)۔ آپ کہہ دیجئے (کسی نے کچھ نہیں بنایا) تمام چیزوں کا خالق اللہ ہے، وہ ایک ہے اور (سب پر) غالب ہے ﴿۱۶﴾

وہی بادل سے پانی برساتا ہے، پھر تمام وادیاں اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہنے لگتی ہیں پھر سیلاب پھولے ہوئے جھاگ کو اوپر اٹھا لیتا ہے (اور اسے بہا دیتا ہے) اسی قسم

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ، كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ، فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً، وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ، كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

کا جھاگ اس وقت بھی نکلتا ہے جب لوگ زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے (کھوٹ ملے ہوئے سونے، چاندی یا کسی اور دھات کو) آگ پر تپاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے (حق صاف اور شفاف پانی کے مثل ہے اور باطل میل کچیل، کوڑا کرکٹ اور کھوٹ کے جھاگ کے مثل ہے) جھاگ تو چھٹ جاتا ہے اور (صاف اور شفاف پانی) جو لوگوں کے لئے نفع بخش ہوتا ہے زمین میں رہ جاتا ہے، اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا رہتا ہے (تاکہ لوگوں کے سمجھنے میں آسانی ہو) ﴿۱۷﴾

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى، وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ، اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ، وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ، وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

جن لوگوں نے اپنے رب (کو خوش کرنے) کے لئے (اس کے احکام کو) قبول کیا ان کے لئے بھلائی ہی بھلائی ہے اور جنہوں نے قبول نہیں کیا تو اگر (قیامت کے دن) ان کے پاس روئے زمین کی تمام دولت اور اس کے برابر اتنی ہی دولت اور ہو تو وہ اپنی نجات کے لئے سب دے ڈالیں گے (لیکن وہاں کوئی معاوضہ یا فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا، وہاں تو) ان کا بہت برا محاسبہ کیا جائے گا، ان کی جگہ دوزخ ہوگی اور وہ (بہت) بری جگہ ہے ﴿۱۸﴾

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى، اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾

(اے رسول) کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو (کلام) آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے حق ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو (روحانی) بینائی سے محروم ہے (اسے کچھ عقل و شعور نہیں کہ حق کیا ہوتا ہے اور باطل کیا ہوتا ہے اور اے رسول حق سے تو) وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جنہیں عقل و شعور ہوتا ہے ﴿۱۹﴾

اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

(یعنی وہ لوگ) جو لوگ اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں عہد کو کبھی نہیں توڑتے ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾

اور وہ لوگ جو اس چیز کو ملاتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے، جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے بھی ڈرتے رہتے ہیں (۲۱)

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

جو اپنے رب کی رضا جوئی کے لئے صبر کرتے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں، جو اپنے مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جو برائی کے بدلے بھلائی کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے دارِ (فانی کے نیک اعمال) کا (اچھا) بدلہ ہے (۲۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾

یہ لوگ ہمیشہ (قائم) رہنے والے باغات میں داخل ہونگے اور (ان کے ساتھ) ان کے آباء واجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے وہ لوگ بھی (ان باغات میں داخل ہوں گے) جنہوں نے نیک عمل کئے ہوں گے (ان باغات کے) ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے (۲۳)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

(اور ان سے کہیں گے) "سلام علیکم" (دنیا میں) جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا بدلہ ہے (جو تمہیں مل رہا ہے تو دیکھ لو) دارِ (فانی کے نیک اعمال) کا (کتنا) اچھا بدلہ ہے (۲۴)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

ایسے لوگوں کے لئے جو اللہ سے مضبوط عہد کرنے کے بعد اُسے توڑ ڈالتے ہیں، جس چیز کو ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے قطع کرتے ہیں اور جو ملک میں فساد برپا کرتے ہیں (آخرت میں) لعنت (اور پھٹکار) ہے اور اس دار (فانی میں بدکرداری) کی (سزا میں برائی ہی) برائی ہے (۲۵)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، کافر اس دنیا کی زندگی (میں

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ، قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ
بِذِكْرِ اللّٰهِ، اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

جو انہیں میسّر ہے اس سے بہت خوش ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی (کا فائدہ) آخرت (کے مقابلہ) میں بہت تھوڑا اور ناپائدار ہے ﴿۲۶﴾
کافر کہتے ہیں ان کے رب کی طرف سے ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوتا (اے رسول) آپ کہہ دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے (اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ہدایت کا دارومدار معجزہ پر نہیں ہے بلکہ) اللہ اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿۲۷﴾
(یعنی ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے) جو ایمان لاتے ہیں اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ بیشک اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ﴿۲۸﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى
لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ
لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ، قُلْ هُوَ رَبِّيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے (آخرت میں) خیر ہی خیر ہے اور (بڑا) اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾
(اے رسول جس طرح ہم پہلے بہت سے رسول بھیج چکے ہیں) اسی طرح اس امّت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے تاکہ جو کتاب ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں اسے پڑھ کر آپ انہیں سنا دیں اور (اے رسول) یہ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں آپ کہہ دیجئے وہی تو میرا رب ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿۳۰﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ
قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى،
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا، اَفَلَمْ يَايْئَسِ

اور (اے رسول) اگر کوئی کتاب ایسی (نازل) ہوتی کہ اس کے ساتھ پہاڑ چلتے یا اس (کے اثر) سے زمین کے ٹکڑے ہو جاتے یا اس (کی برکت) سے مُردوں سے گفتگو ہوتی (پھر بھی یہ لوگ ایمان نہیں لاتے، اس لئے کہ ہدایت دینا تو اللہ کے اختیار میں ہے اور نہ صرف ہدایت (دینا) بلکہ تمام کام اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى
النَّاسَ جَمِيْعًا، وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ
اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى
يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والے (کافروں کے ایمان لانے سے) مایوس نہیں ہوئے (یہ خیال کر کے) کہ (ہدایت دینا تو اللہ کے اختیار میں ہے) اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا (جب وہی ہدایت دینا نہیں چاہتا تو پھر کافروں کے راہ راست پر آجانے کی امید رکھنا فضول ہے) اور (اے رسول) کافروں پر ان کی بداعمالی کی وجہ سے ہمیشہ کوئی نہ کوئی آفت آتی رہے گی یا ان کے مکانوں کے قریب نازل ہوتی رہے گی، یہاں تک بالآخر اللہ کا وعدہ (عذاب) آجائے (اور انہیں نیست و نابود کردے) بے شک اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ، فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ﴿۳۲﴾

(اور اے رسول اگر آپ کا مذاق اڑایا جارہا ہے تو یہ کوئی نئی بات نہیں) آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے (لیکن میں نے مذاق اڑانے والوں کو فوراً سزا نہیں دی بلکہ) میں نے کافروں کو (ہمیشہ) مہلت دی (تاکہ اس مہلت کے زمانہ میں وہ سنبھل جائیں، لیکن جب وہ نہیں سنبھلے تو) پھر میں نے ان کو پکڑ لیا (پھر دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا ﴿۳۲﴾

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ، وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ،
قُلْ سَمُّوْهُمْ، اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا
يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
الْقَوْلِ، بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ،
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ﴿۳۳﴾

(اے رسول، ان سے پوچھیئے) کیا وہ (اللہ) جو ہر شخص کے اعمال کا نگراں ہے (اور وہ معبودانِ باطل جنہیں کچھ بھی کسی کے عمل کی خبر نہیں برابر ہو سکتے ہیں! یہ لوگ جواب دیں گے کہ نہیں، لیکن اس اقرار کے باوجود) انہوں نے (اپنے معبودانِ باطل کو) اللہ کا شریک بنا رکھا ہے، (تو اے رسول) آپ (ان سے) کہئے (ذرا اپنے) شریکوں کے نام تو بتاؤ (پھر ان سے پوچھیئے) کیا تم اللہ کو ایسی چیزوں کی خبر دیتے ہو جو زمین میں (موجود ہوتے ہوئے) اس کو (تو) معلوم نہیں (تمہیں معلوم ہیں) یا تم بس ویسے ہی زبانی باتیں بناتے رہتے ہو، (جن باتوں کی حقیقت سے تم خود ناواقف ہو، اے رسول) اصل بات یہ ہے کہ جو خفیہ تدبیریں یہ (آپ کے خلاف) کر رہے ہیں وہ ان کو بڑی اچھی معلوم ہوتی ہیں بس (اسی وجہ سے) یہ لوگ (اللہ کے) راستے سے ہٹے ہوئے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ تِلْكَ
عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۡ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ
النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ
اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا
كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے (اور آخرت کی زندگی میں بھی عذاب ہے) اور آخرت کا عذاب (دنیا کے عذاب سے) زیادہ دردناک ہے (وہاں) ان کے لئے اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا (۳۴) (اور اے رسول) جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اس کے پھل اور اس کے سائے (ہمیشہ) قائم رہنے والے ہیں، یہ ان لوگوں کا صلہ ہے جو متقی تھے اور کافروں کا صلہ دوزخ ہے (۳۵)

اور (اے رسول) جن لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی (اور جو صحیح معنوں میں اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں اور فرقوں میں تقسیم ہو کر گمراہ نہیں ہوئے) وہ تو اس کتاب سے بہت خوش ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور جو لوگ فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں وہ (بھی اس کتاب کی سب باتوں کا تو انکار نہیں کرتے ہاں) اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں (اس لئے کہ ان میں ان کے شرکیہ عقیدے اور اعمال کا ابطال ہے) اے رسول) آپ کہدیجئے مجھے تو یہ حکم ملا ہے کہ میں (صرف) اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (ذرا سا بھی) شرک نہ کروں (تم مانو یا نہ مانو میں تو اسے مانتا ہوں) میں اسی (ایک اللہ) کی طرف (سب کو) دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف ہر معاملہ میں رجوع کرتا ہوں (۳۶) اور (اے رسول جس طرح ہم پہلے کتابیں نازل کرتے رہے ہیں) اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو بھی نازل کیا ہے، ایسی حالت میں کہ وہ عربی زبان میں فرمانِ (الٰہی کا ترجمان) ہے اور (اے رسول، احکام الٰہی کا) علم ہو جانے کے بعد اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷) اور (اے رسول، آپ کی بیویوں پر ان لوگوں کا اعتراض کرنا صحیح نہیں اس لئے کہ) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول بھیجے جن کو ہم نے بیویاں اور اولاد عطاء کی تھی اور (اے رسول، آپ کے معجزہ نہ دکھانے پر بھی ان لوگوں کا اعتراض کرنا صحیح نہیں، اس لئے کہ) اللہ کے حکم کے بغیر معجزہ دکھانا کسی بھی رسول کے اختیار میں نہیں تھا، (اللہ کے ہاں)

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ
اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

ہر (کام کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے (معجزہ کا بھی وقت مقرر ہے اور وہ اپنے مقررہ وقت پر ہی صادر ہو سکتا ہے اس سے پہلے نہیں) (۳۸)
(اور اے رسول) اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے (ہر چیز اللہ کے اختیار میں ہے اور ہر چیز لکھی ہوئی ہے) اور (جس) اصل کتاب (میں لکھی ہوئی ہے وہ) اسی کے پاس ہے (۳۹)
اور (اے رسول) جو وعدے ہم ان کافروں سے کر رہے ہیں ہو سکتا ہے کہ) ان میں سے بعض وعدے ہم آپ (کی زندگی ہی میں پورے کر کے آپ) کو دکھا دیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں (اور ان وعدوں کو آپ کی وفات کے بعد پورا کریں، بہرحال کچھ بھی ہو ان وعدوں کے پورا کرنے سے آپ کا کوئی تعلق نہیں) آپ کی ذمہ داری تو بس یہ ہے کہ آپ (احکام الٰہی کو) پہنچا دیں پھر حساب لینا ہماری ذمہ داری ہے (۴۰) اور (اے رسول) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم ہر طرف سے ان کے ملک کو کم کرتے چلے جا رہے ہیں اور (اسلامی سلطنت کو بڑھاتے چلے جا رہے ہیں، کیا انہیں اس سے بھی عبرت نہیں ہوتی، بہرحال) اللہ جو (چاہتا ہے) حکم دیتا ہے اُس کے حکم کا تعاقب کرنے والا کوئی نہیں اور وہ (بہت) جلد حساب لینے والا ہے (۴۱) اور (اے رسول) ان سے پہلے جو لوگ گذرے ہیں انہوں نے بھی (رسولوں کے خلاف بہت سی) خفیہ تدبیریں کی تھیں لیکن (ان کی تدبیریں کارگر نہیں ہوئیں، اس لئے کہ) تدبیریں تو تمام اللہ کے قبضہ میں ہیں، (وہ جانتا ہے کہ کون کیا کر رہا ہے اسے ہر شخص کے اعمال کی خبر ہے (وہ رسولوں کے خلاف کسی کی تدبیر کو چلنے نہیں دیتا) اور (اگر) کافروں کو (اپنی ناکامیوں کے باوجود حق کو تسلیم کرنے سے انکار ہے تو انہیں) عنقریب معلوم ہو جائیگا کہ اس دارِ فانی کے (اعمال) کا (اچھا) صلہ کس کو ملتا ہے (۴۲)
اور (اے رسول، ہمیں معلوم ہے کہ) کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ (مجھے کسی کی گواہی کی ضرورت نہیں) میرے اور تمہارے درمیان بس اللہ کی اور اس شخص کی جس کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم ہے گواہی کافی ہے (۴۳)

سُوْرَةُ اِبْرَاهِيْمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ①

الٓرٰ، (اے رسول) ہم نے (یہ) کتاب آپ کی طرف (اس لئے) نازل کی ہے تاکہ آپ (اس کے ذریعہ) لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے گمراہی کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں (یعنی) زبردست اور تعریف والے (اللہ) کے راستہ کی طرف لے آئیں ①

اَللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ②

(یعنی اس) اللہ (کے راستہ کی طرف) جو آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور (اے رسول) اگر یہ لوگ اللہ کے راستہ پر نہ آئیں تو (ایسے) کافروں کے لئے شدید عذاب کے باعث بڑی خرابی ہے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③

(یعنی ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے) جو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی سے محبت کرتے ہیں، (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی نکالنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④

اور (اے لوگو) ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اپنی ہی قوم کی زبان میں (بات کرتا تھا اور یہ ہم اس لئے کرتے تھے) تاکہ وہ اپنی قوم کے لئے (کتاب الٰہی کی) تشریح و توضیح کرے بہرحال اللہ (اپنے قوانین ہدایت کے مطابق) جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے، (بے شک) وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ (رسول بنا کر) بھیجا (اور انہیں حکم دیا) کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور ان کو اللہ (کی بھیجی ہوئی نعمتوں اور مصیبتوں) کے دن یاد دلائیں

هُمْ بِاَيّٰىِٕ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ
ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِیْمٌ ۝۶

(تاکہ انہیں عبرت حاصل ہو اور وہ اللہ کے شکر گزار بن جائیں)، بے شک ان (واقعات) میں صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے (اللہ کی قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں ۝۵ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا اللہ کے احسان کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی جو تمہیں سخت تکلیف دیا کرتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیا کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے، ان مصیبتوں میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی (زبردست) آزمائش تھی ۝۶

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ
لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝۷ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنْ
تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝۸ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِیْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا
یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَیْدِیَهُمْ فِیْٓ اَفْوَاهِهِمْ
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۹

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب تمہارے رب نے تم کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرتے رہے تو میں تمہیں اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو (پھر یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بہت) سخت ہے ۝۷ پھر موسٰی نے ان سے کہا اگر تم اور روئے زمین پر جتنے بھی لوگ ہیں سب کے سب ناشکری کریں (تو اللہ کو تمہاری ناشکری کی کوئی پرواہ نہیں) بے شک اللہ غنی ہے اور تعریف والا ہے ۝۸ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے (گذر چکے) ہیں یعنی قومِ نوح کی، قومِ عاد کی اور قومِ صالح کی اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد ہوئے ہیں، انہیں کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے، ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے تھے (لیکن بجائے ان پر ایمان لانے کے) انہوں نے انہی کے ہاتھوں کو ان کے منہ پر رکھ دیا (اور انہیں تبلیغِ اسلام سے روک دیا۔ انہوں نے کہا جس چیز کو دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو ہمیں اس کے سچ ہونے میں شک ہے ۝۹

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ
مُّسَمًّی، قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا،
تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾

ان کے رسولوں نے کہا کیا تم اللہ (کی توحید) میں شک کرتے ہو جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے (یہ اس کی کتنی بڑی رحمت ہے کہ) وہ تمہیں اس لئے بلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور (یہ بھی اس کی رحمت ہے کہ) وہ تمہیں ایک وقت مقررہ تک کے لئے مہلت دے رہا ہے (فوراً عذاب بھیج کر سزا نہیں دیتا۔ قوم کے لوگوں نے) کہا تم ہم ہی جیسے ایک آدمی ہو، تم تو بس یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کو ہمارے آباء واجداد پوجتے رہے ان سے ہمیں روک دو، (اگر واقعی تم سچے ہو) تو کوئی کھلی دلیل پیش کرو ﴿۱۰﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی مَنْ
یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ، وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ
نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ،
وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

رسولوں نے ان سے کہا بے شک ہم تم ہی جیسے انسان ہیں لیکن (ہمارا رسول بنایا جانا یہ تو اللہ کا ایک بڑا احسان ہے) اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے (رہا معجزہ تو) بغیر اللہ کے حکم کے تمہیں معجزہ دکھانا یہ ہمارے اختیار کی چیز نہیں۔ (تمہاری ایذا رسانی کی ہمیں کوئی پرواہ نہیں، ہم تو اللہ پر توکل کرتے ہیں) اور (تمام) مؤمنین کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ﴿۱۱﴾

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ
هَدٰىنَا سُبُلَنَا، وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَاۤ
اٰذَیْتُمُوْنَا، وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ
اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا،
فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

اور ہم کیوں نہ اللہ پر توکل کریں حالانکہ (اس نے ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ) ہماری (نجات کی) راہیں ہم کو بتا دیں، (لہٰذا اے کافرو) جو تکلیف بھی تم ہم کو پہنچاؤ گے ہم اس پر صبر کریں گے اور (اللہ پر توکل کریں گے اور تمام) توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے ﴿۱۲﴾

کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا، (کافروں کی دھمکی پر) رسولوں کے پاس ان کے رب نے وحی بھیجی کہ (کافر تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے بلکہ) ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۳﴾

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾

اور ان کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد کریں گے یہ ہے (دنیا میں اس شخص کا صلہ) جس کو میرے سامنے کھڑا ہونے کا کھٹکا لگا رہتا ہے ﴿۱۴﴾ بالآخر (جب کافروں نے ایمان لانے سے انکار کر دیا اور ان کی سرکشی حد سے زیادہ ہو گئی تو) رسولوں نے (اللہ سے) فتح کی دعاء مانگی (اللہ نے ان کی دعاء قبول کر لی اور کافروں پر عذاب بھیج دیا تو) پھر ہر سرکش اور حق کی مخالفت کرنے والا نامراد و ناکام ہو گیا ﴿۱۵﴾

مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَیُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾ یَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا یَكَادُ یُسِیْغُهٗ وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَیِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ﴿۱۷﴾

(یہ تو دنیا کی سزا تھی) اس کے بعد (آخرت میں اسکے لئے) دوزخ (کا عذاب) ہے (جہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿۱۶﴾ وہ اسے گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا پھر بھی آسانی سے اُسے حلق کے نیچے نہ اتار سکے گا، ہر طرف سے موت آتی ہوئی دکھائی دے گی لیکن وہ مرے گا نہیں اور اس کے بعد اس کو (اور بھی) سخت عذاب دیا جائے گا ﴿۱۷﴾

مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۸﴾

جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ جس کو آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے (اور باقی کچھ نہ چھوڑے، اسی طرح کفر کی تیز و تند آندھیاں ان کے اعمال کو نیست و نابود کر دیں گی) جو اعمال انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے (آخرت میں وہ سب ضائع ہو جائیں گے) انہیں ان پر ذرا سی بھی قدرت حاصل نہیں ہوگی (کہ ان سے کچھ نفع حاصل کر سکیں) یہ بہت بڑی ناکامی ہوگی (جس کا انہیں وہاں سامنا کرنا ہوگا) ﴿۱۸﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۹﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا (ان کا پیدا کرنا بے مقصد نہیں ہے۔ تو کیا جو اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کر سکتا ہے وہ یہ نہیں کر سکتا کہ) اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور کوئی نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۹﴾

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۲۰﴾

اور یہ چیز اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے ﴿۲۰﴾

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ
اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ
مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ

(اسی طرح قیامت کے دن اللہ تم سب کو پیدا کریگا پھر جب) سب لوگ اللہ کے سامنے آموجود ہوں گے تو (وہ لوگ جو دنیا میں) کمزور (تھے) ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا تم (یہاں) اللہ کے عذاب میں سے کچھ عذاب کم کرانے (کے سلسلہ میں) ہمارے کام آسکتے ہو، وہ کہیں گے (ہم تو خود عذاب میں مبتلا ہیں، تمہارے کیا کام آسکتے ہیں) اگر اللہ ہمیں (نجات کا کوئی) راستہ بتاتا تو ہم بھی تمہیں بتا دیتے، اب تو ہمارے لئے برابر ہے خواہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں، ہمارے لئے (یہاں سے) بھاگ کر پناہ حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿۲۱﴾

اور جب (سزا و جزا کا) کام ختم ہو جائیگا (اور لوگ) شیطان (کو برا بھلا کہیں گے تو وہ) کہے گا اللہ نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ سچا وعدہ تھا (اس نے پورا کر دیا) اور میں نے جو وعدہ تم سے کیا تھا (وہ جھوٹا تھا) میں اسے پورا نہیں کر سکا، مجھے (دنیا میں) تم پر کوئی قدرت حاصل نہیں تھی مگر (صرف اتنی کہ) میں نے تم کو بلایا، تم نے میری بات مان لی لہٰذا اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ خود اپنے کو ملامت کرو، نہ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری مدد کر سکتے ہو، میں تو اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم نے پہلے کبھی مجھے (اللہ کا) شریک بنایا تھا، بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ﴿۲۲﴾

(برخلاف اس کے) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، وہ اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

رہیں گے، ان باغات میں ان کی (آپس کی) دعاء سلام (علیکم) ہوگی ﴿۲۳﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی مثال کیسی (اچھی) دی ہے (کلمہ طیبہ کی مثال ایسی ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت کہ اس کی جڑ (زمین میں) مستحکم ہو، اس کی شاخیں آسمان میں (پھیلی ہوئی) ہوں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

(اور) وہ وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا ہو، (یہ اور اس قسم کی دوسری) مثالیں اللہ لوگوں کے لئے اس لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

اور (اے رسول) کلمۂ خبیثہ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک ناپاک درخت کہ اس میں ذرا سا بھی استحکام نہ ہو اور وہ (بآسانی) زمین کے اوپر ہی سے جڑ سے اکھاڑ دیا جائے ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

قول ثابت (یعنی کلمۂ طیبہ) کے ذریعہ اللہ ایمان والوں کو دنیا میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت (یعنی قبر) میں بھی ثابت قدم رکھے گا (برخلاف اس کے) اللہ ظالموں کو (ثابت قدم نہیں رکھتا بلکہ ان کو ہر آزمائش میں) گمراہ (اور ناکام) کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

(اور اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت (یعنی دین اسلام) کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۭ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

یعنی جہنم (میں جا اتارا) جس میں وہ (سب) داخل ہوں گے اور وہ (بہت ہی) برا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

اور (اے رسول، ان کفار نے) اللہ کے (بہت سے) شریک بنا رکھے ہیں تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دیں،

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝۳۰ قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝۳۱
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ وَاِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵

آپ کہہ دیجئے کہ (کچھ دن دنیا میں) فائدہ اٹھالو اس کے بعد تو تمہیں جہنم ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳۰)

(اور اے رسول) میرے مؤمن بندوں سے کہہ دیجئے کہ نماز پڑھا کریں اور اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس دن نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دئے ہوئے مال میں سے (ہمارے راستہ میں) چھپا کر بھی خرچ کرتے رہیں اور علانیہ بھی خرچ کرتے رہیں (۳۱)

(اے لوگو) اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، اسی نے بادل سے پانی برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے، اسی نے تمہارے لئے جہازوں کو مسخر کر دیا تاکہ وہ سمندر میں اللہ کے حکم سے (تمہاری مطلوبہ سمت کی طرف) چلتے رہیں، اسی نے دریاؤں کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا (۳۲)

اسی نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کر دیا اس حالت میں کہ وہ دونوں ہمیشہ (اپنی اپنی گردشوں پر) قائم ہیں، اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کر دیا (۳۳)

اور جن جن چیزوں کا تم نے اس سے سوال کیا ہر ایک میں سے تم کو عطاء کیا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے (ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اے انسانو، تم ان نعمتوں کا شکر ادا کرتے لیکن) حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے (۳۴)

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے (اس طرح) دعاء کی کہ اے میرے رب اس شہر کو (ہمیشہ کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو (بت پرستی سے) بچا (کہیں ایسا نہ ہو) کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگ جائیں (۳۵)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

اے میرے رب، ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے (ان گمراہوں سے میرا کوئی تعلق نہیں) ہاں جس شخص نے میری پیروی کی وہ مجھ سے (تعلق رکھتا) ہے اور جس نے میری نافرمانی تو (اے میرے رب) تو بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۶﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اے ہمارے رب، میں نے اپنی اولاد کو تیرے محترم گھر کے قریب ایک ایسی وادی میں لا کر آباد کیا ہے جہاں کھیتی نہیں ہوتی۔ اے ہمارے رب! یہ کام اس لئے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں (اور اے ہمارے رب میری تجھ سے یہ بھی درخواست ہے کہ) لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ ان کی طرف جھکتے رہیں اور ان کو پھلوں کا رزق عطاء فرما تاکہ وہ (تیرا) شکر کرتے رہیں ﴿۳۷﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾

اے ہمارے رب، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور (سچی بات یہ ہے کہ) اللہ سے تو کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں (دو بیٹے) اسمٰعیل اور اسحٰق عطاء فرمائے بے شک میرا رب دعاء سننے والا ہے ﴿۳۹﴾

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۣ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو توفیق دے کہ نماز قائم کریں اور اے ہمارے رب، میری دعاء کو قبول فرما ﴿۴۰﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

اے ہمارے رب حساب (وکتاب) کے دن مجھے، میرے ماں باپ کو اور (تمام) ایمان والوں کو معاف کر دینا ﴿۴۱﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

اور (اے رسول) یہ خیال نہ کرنا کہ جو اعمال یہ ظالم کر رہے ہیں اللہ

الظّٰلِمُوْنَ ، اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾
مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ
اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ، وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ
فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ
وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ، اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ
زَوَالٍ ﴿۴۴﴾
وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ
الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾
وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ
اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ، وَاِنْ كَانَ
مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾
فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

ان سے غافل ہے، (نہیں یہ بات نہیں ہے بلکہ) اللہ تو ان کو اس دن تک کے لئے مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾
(اس دن لوگ) سروں کو اوپر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے، (دہشت کی وجہ سے) ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گی اور دل ہوا ہو رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾

اور (اے رسول) اس دن سے آپ لوگوں کو ڈرائیے، جس دن یہ ظالم عذاب میں مبتلا ہوں گے تو کہیں گے اے ہمارے رب، ہمیں کچھ دیر کی مہلت اور دیدے، (اب) ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں گے اور (تیرے) رسولوں کی پیروی کریں گے۔ (ان سے کہا جائیگا) کیا تم اس سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) قسمیں کھا کر (ایک دوسرے سے) نہیں کہتے تھے کہ تم کو کوئی زوال نہیں آئے گا (اور نہ تم عذاب میں مبتلا کئے جاؤ گے اب بتاؤ تمہارا خیال صحیح نکلا) ﴿۴۴﴾

تم ان لوگوں کے مکانوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر یہ ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے (سمجھانے کے) لئے (طرح طرح کی) مثالیں بھی بیان کر دی تھیں (لیکن تم نے پھر بھی عبرت حاصل نہیں کی) ﴿۴۵﴾

اور (اے رسول) ان ظالموں نے (اپنے رسولوں کے خلاف بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی تمام تدبیریں اللہ کی نظر میں تھیں (وہ رسولوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکے) اگرچہ ان کی تدبیریں (اس بلا کی تھیں کہ ان) سے پہاڑ ٹل جاتے ﴿۴۶﴾

(اے رسول) آپ یہ خیال نہ کریں کہ اللہ نے جو وعدہ اپنے رسولوں سے کیا ہے اس کے خلاف کرے گا (اللہ ضرور وعدہ

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

کے مطابق ان سے انتقام لے گا) بیشک اللہ بڑا زبردست اور انتقام لینے والا ہے (۴۷)

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

(اور اے رسول، یہ انتقام قیامت کے دن لیا جائے گا) جس دن اس زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا اور (زمین ہی نہیں بلکہ) آسمانوں کو بھی (بدل دیا جائے گا) اور (جس دن) سب لوگ اللہ، یکتا و غالب کے سامنے (آکر کھڑے) ہو جائیں گے (۴۸)

وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

اس دن (اے رسول) آپ مجرمین کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے (کھڑے) ہوں گے (۴۹)

سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے، آگ نے ان کے چہروں کو ڈھانک لیا ہوگا (۵۰)

لِیَجْزِیَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

(اور یہ میدانِ محشر میں ان سب کا جمع کرنا اس لئے ہوگا) تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۵۱)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

(اے لوگو، خبردار ہو جاؤ) یہ (قرآن) تمام لوگوں کے لئے (اللہ کا ایک) پیغام ہے تاکہ اسکے ذریعہ ان کو ڈرایا جائے، انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہی اکیلا الٰہ ہے اور عقلمند لوگ نصیحت حاصل کریں (۵۲)

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱

الٓرٰ، یہ (اللہ کی) کتاب یعنی قرآن مبین کی آیتیں ہیں (جو اے رسول، آپ کی طرف وحی کی جارہی ہیں) ①
ایک وقت آنے والا ہے جب کافر یہ تمنا کریں گے کاش وہ مسلم ہوتے ② (اے رسول) آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے تاکہ یہ (خوب) کھائیں (پئیں) اور فائدہ اٹھائیں اور (لمبی لمبی) امیدیں انہیں (آخرت سے) غافل کردیں، پھر (قیامت کے دن تو) انہیں معلوم ہو ہی جائے گا (کہ کفر کا انجام کیا ہوتا ہے) ③ اور (اے رسول) ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس (کے ہلاک ہونے) کا مقررہ وقت (پہلے سے) لکھا ہوا تھا ④
کوئی قوم نہ اپنے وقت مقررہ سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤
اور (اے رسول یہ کافر آپ سے) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس (کا دعویٰ ہے کہ اس) پر (اللہ کی طرف سے) نصیحت نازل ہوئی ہے آپ دیوانے ہیں ⑥ (اور) اگر آپ (اپنے دعویٰ میں) سچے ہیں تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتے ⑦
(اے رسول) ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ (مناسب وقت پر ہی) نازل کرتے ہیں، پھر اس وقت کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی ⑧
(اور اے رسول) یہ نصیحت ہم ہی نے نازل کی ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں ⑨
اور (اے رسول) آپ سے پہلے بھی ہم گذشتہ امتوں میں رسول بھیجتے رہے ⑩
پھر ہوا یہی کہ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے رہے ⑪

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾
وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾
لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ
السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ
اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا
بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

اسی طرح ہم ان گناہگاروں کے دلوں میں بھی تمسخر (اور ہٹ دھرمی) داخل کر رہے ہیں (١٢)
تو یہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگلے لوگوں کا طریقہ بھی یہی رہا ہے (کہ وہ ایمان نہیں لاتے تھے بلکہ مذاق اڑاتے تھے، آپ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے ایسا ہوتا آیا ہے، یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے) (١٣)
اور (اے رسول) اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ اس دروازے سے (آسمان پر) چڑھ جائیں (تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے) (١٤)
کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے (حقیقت سے اس کا دور کا بھی واسطہ نہیں (١٥) اور (اے لوگو، ہماری توحید اور قدرت کے اثبات کے لئے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے، کائنات میں ہماری توحید اور قدرت کی بے شمار نشانیاں موجود ہیں) اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے مزین کر دیا (١٦)
ہم ہی نے ہر مردود شیطان سے اسے محفوظ کر دیا (کوئی شیطان آسمانی باتیں سن نہیں سکتا) (١٧)
اگر کوئی شیطان چوری چھپے کچھ سننا چاہے تو چمکتی ہوئی چنگاری اس کا پیچھا کرتی ہے (١٨)
ہم ہی نے زمین کو پھیلا دیا، ہم ہی نے اس میں پہاڑوں کو گاڑ دیا اور ہم ہی نے اس میں موزوں (و مناسب) چیزوں کو اگایا (١٩)

ہم ہی نے زمین میں تمہارے لئے اور نہ صرف تمہارے لئے بلکہ ان جانداروں کے لئے بھی جن کو تم روزی نہیں دیتے سامانِ معیشت پیدا کیا (٢٠)

اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں لیکن ہم اس کو مقررہ مقدار میں اتارتے ہیں (٢١)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ، وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

ہم بوجھل ہواؤں کو چلاتے ہیں، ہم ہی بادل سے پانی برساتے ہیں، پھر ہم ہی تم کو وہ پانی پلاتے ہیں حالانکہ تم اس کو جمع کر کے نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾
ہم ہی زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی (تم سب کے) وارث ہیں ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

جو لوگ تم سے پہلے آچکے ہیں ہم ان کو بھی جانتے ہیں اور جو (تمہارے بعد) آنے والے ہیں ان کو بھی جانتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ، اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا، بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے ﴿۲۵﴾
ہم ہی نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ﴿۲۶﴾
اور اس سے پہلے ہم ہی نے جنات کو لُو کی آگ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾
اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک انسان کو کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ، اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾

تو جب میں اس کو مناسب شکل دے دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾
پھر (ایسا ہی ہوا) تمام فرشتوں نے تو (حسب ارشاد الٰہی) سجدہ کیا ﴿۳۰﴾
مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا ﴿۳۱﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ
لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ
يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ
بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي
الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾
قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا ﴿٣٢﴾

(ابلیس نے) کہا میں ایسے انسان کو سجدہ نہیں کر سکتا جس کو تو نے کھنکھناتے ہوئے کالے اور سڑے ہوئے گارے سے بنایا ﴿٣٣﴾

(اللہ نے) فرمایا (یہاں سے) نکل جا (آج سے) تو راندۂ درگاہ ہے ﴿٣٤﴾

تجھ پر روزِ جزا تک لعنت (اور پھٹکار برستی) رہے گی ﴿٣٥﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے رب، مجھے اس دن تک مہلت دیدے جس دن تمام لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے ﴿٣٦﴾

(اللہ نے) فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿٣٧﴾

(یہ مہلت) مقررہ میعاد کے دن تک (رہے گی) ﴿٣٨﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے رب، تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی اسی طرح زمین میں لوگوں کے لئے (دنیا اور گناہ کو) مزین کروں گا اور ان سب کو گمراہ کر دوں گا ﴿٣٩﴾

مگر ہاں ان میں سے جو تیرے پسندیدہ بندے ہیں (وہ میرے چنگل سے بچ جائیں گے) ﴿٤٠﴾

(اللہ نے) فرمایا یہ (میرا) سیدھا راستہ (ہی) مجھ تک پہنچتا ہے ﴿٤١﴾

میرے بندے (جو اس راستہ پر خلوص کے ساتھ چلیں گے) ان پر تو قابو نہیں پا سکے گا البتہ گمراہوں میں سے جو تیری پیروی کریں گے (انہی پر تیرا قابو چلے گا) ﴿٤٢﴾

اور (جن پر تیرا قابو چلے گا تو ایسے) تمام لوگوں کے لئے جس جگہ کا وعدہ کیا گیا ہے وہ دوزخ ہے ﴿٤٣﴾

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ
الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾
وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ
اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ
بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾

اس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان لوگوں میں سے ایک حصہ مقرر ہے (۴۴)

متقین باغوں اور چشموں میں (شاداں و فرحاں) ہونگے (۴۵)

(قیامت کے دن ان سے کہا جائے گا) ان باغوں میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ (۴۶) ہم ان کے دلوں سے بغض و کینہ کو نکال دیں گے (پھر) وہ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر اس طرح بیٹھے ہوں گے گویا کہ وہ بھائی بھائی ہیں (۴۷)

نہ انہیں وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے (کبھی) نکالے جائیں گے (۴۸)

(اور اے رسول) میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں (۴۹)

اور یہ کہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے (۵۰)

اور (اے رسول) ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنائیے (۵۱)

جب مہمان ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے سلام کیا (ابراہیم نے) کہا ہمیں آپ سے ڈر معلوم ہوتا ہے (۵۲)

مہمانوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں، ہم آپ کو ایک ذی علم لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشخبری سناتے ہیں (۵۳)

(ابراہیم نے) کہا کیا تم مجھے ایسی حالت میں خوشخبری سنا رہے ہو کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اب کیسی خوشخبری! (اب کیسے لڑکا ہوگا) (۵۴)

مہمانوں نے کہا ہم آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنا رہے ہیں لہٰذا آپ مایوس نہ ہوں (۵۵)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؕ
قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا
بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ
جَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾

(ابراہیم نے) کہا سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہو سکتا ہے ﴿٥٦﴾

(پھر ابراہیم نے) کہا: اے فرشتو (اچھا یہ بتاؤ کہ) تمہارے آنے کا (اور) کیا مقصد ہے ﴿٥٧﴾

(فرشتوں نے) کہا ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں (تاکہ ان سب کو ہلاک کر دیں) ﴿٥٨﴾

سوائے لوط کے گھر والوں کے، ان سب کو ہم (مجرموں کی بستی سے نکال کر ہلاکت سے) بچا لیں گے ﴿٥٩﴾ البتہ لوط کی بیوی (ہلاکت سے نہیں بچے گی) ہمارا فیصلہ ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی (اور ہلاک ہو جائے گی) ﴿٦٠﴾

الغرض جب وہ فرشتے لوط کے گھر والوں کے پاس پہنچے ﴿٦١﴾

(تو لوط نے ان سے) کہا تم اجنبی لوگ معلوم ہوتے ہو ﴿٦٢﴾

انہوں نے کہا نہیں (ہم اجنبی یا دشمن نہیں ہیں) بلکہ (ہم تو فرشتے ہیں) ہم تو وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس کے متعلق (تمہاری قوم کے) لوگ شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾ ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم (اس بیان میں بالکل) سچے ہیں ﴿٦٤﴾

(عذاب آنے والا ہے) لہٰذا آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر یہاں سے چلے جائیے، آپ ان (سب) کے پیچھے رہئے، آپ لوگوں میں سے کوئی شخص ادھر ادھر مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں جانے کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے وہاں (سیدھے) چلے جائیے ﴿٦٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے لوط کو یہ بات بتا دی تھی کہ صبح ہوتے ہوتے ان تمام لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿٦٦﴾ اور (اے رسول) جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو) شہر والے (ان کو دیکھ کر) خوشی خوشی (لوط کے پاس) آئے ﴿٦٧﴾

لوط نے کہا (اے لوگو) یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا (ان کے ساتھ برا ارادہ کر کے) مجھے رسوا نہ کرو ﴿٦٨﴾

اے لوگو، اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾
انہوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو منع نہیں کیا کہ آپ دنیا جہاں کے لوگوں کو ہم سے بچانے کی کوشش نہ کیا کریں ﴿۷۰﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾
لوط نے کہا اگر تمہیں (کچھ) کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) ﴿۷۱﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
(لیکن اے رسول، وہ کب ماننے والے تھے) وہ تو آپ کی جان کی قسم، اپنی مستی میں بدحواس ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾ الغرض صبح ہوتے ہوتے ایک چنگھاڑ نے انہیں آدبوچا ﴿۷۳﴾

مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾
پھر ہم نے اس (بستی کو الٹ کر) زیر و زبر کر دیا اور ان پر سنگِ گل کے پتھر برسائے ﴿۷۴﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾
بے شک اس قصہ میں عقل مندوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے ﴿۷۵﴾ اور (اے رسول) وہ بستی تو ابھی تک سیدھے راستہ پر موجود ہے (اور عبرت کا ایک عجیب منظر پیش کرتی ہے) ﴿۷۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
بے شک اس (بستی کے مناظر) میں ایمان والوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے ﴿۷۷﴾ اور (اے رسول) قوم لوط کی طرح بَن والے بھی بڑے ظالم تھے ﴿۷۸﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ، وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ
ہم نے ان سے بھی انتقام لیا (اور ان کی بستی کو تباہ کر دیا، ان کی بستی اور قوم لوط کی بستی) یہ دونوں بستیاں (ابھی تک) شارعِ عام پر موجود ہیں (اور عبرت کا عجیب سماں پیش کرتی ہیں) ﴿۷۹﴾

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾
اور (اے رسول، انہی قوموں کی طرح) اصحاب حجر نے بھی (اپنے) رسولوں کو جھٹلایا ﴿۸۰﴾ ہم نے ان کو اپنی آیات بھی دیں لیکن انہوں نے ان سے بھی منہ پھیر لیا ﴿۸۱﴾

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
وہ بڑے اطمینان سے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے رہے ﴿۸۲﴾ (بالآخر جب وہ نہیں مانے) تو صبح ہوتے ہوتے ان کو سخت آواز نے آدبوچا ﴿۸۳﴾

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
تو جو کچھ عمل وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَاِنَّ السَّاعَةَ
لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾
كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾
اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ
يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ
ان دونوں کے درمیان ہے سب کو حق کے ساتھ بنایا ہے
(بے مقصد نہیں بنایا) بے شک قیامت (ایک دن) ضرور
آنے والی ہے (ہم ضرور اس دن ان کافروں سے بدلہ لیں
گے) لہٰذا (اس دنیا کی زندگی میں) آپ ان کو خوبصورتی کے
ساتھ درگذر کرتے رہیے ﴿۸۵﴾
بے شک آپ کا رب ہی پیدا کرنے والا اور علم والا ہے
﴿۸۶﴾ بے شک ہم نے آپ کو دہرائی جانے والی سات آیتیں
اور قرآن عظیم عطاء کیا ہے (یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جو
ہم نے آپ کو عطاء کی ہے ﴿۸۷﴾
(لہٰذا) اس مال کی طرف جس مال سے کافروں کی بعض جماعتوں
کو ہم نے بہرہ اندوز کیا ہے آپ نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں اور
نہ ان (کی حالت) پر افسوس کریں اور (اے رسول) مؤمنین کے
لئے (خواہ وہ غریب ہی کیوں نہ ہوں) اپنا بازو جھکا دیں
(ان سے خاطر، مدارات کے ساتھ پیش آئیں) ﴿۸۸﴾
اور (اے رسول) کہدیجئے کہ میں تو علی الاعلان (تم سب کو)
ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اور (اے لوگو، یہ کتاب ہم نے تم پر اسی
طرح نازل کی ہے) جس طرح (تم سے پہلے) تقسیم کرنے والوں
پر نازل کی تھی ﴿۹۰﴾
جنہوں نے (اپنی) کتاب کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تھے (بعض
پر عمل کرتے تھے اور بعض پر عمل نہیں کرتے تھے) ﴿۹۱﴾
(اے رسول) آپ کے رب کی قسم ہم ان سب سے باز پرس
کریں گے ﴿۹۲﴾ اُن (تمام) کاموں کے متعلق جو وہ کرتے رہے
ہیں ﴿۹۳﴾
(اے رسول) جو حکم آپ کو دیا گیا ہے آپ اس کو (علی الاعلان)
بیان کر دیجئے اور مشرکین سے اعراض کیجئے ﴿۹۴﴾
ہم ان مذاق اڑانے والوں کے مقابلہ میں آپ کے لئے کافی ہیں
(آپ ان کی پرواہ نہ کریں) ﴿۹۵﴾
جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ بناتے ہیں انہیں عنقریب
معلوم ہو جائے گا (کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿۹۶﴾
اور (اے رسول) ہمیں معلوم ہے کہ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ
الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

سے آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے (آپ آزردہ ہوتے ہیں) ﴿۹۷﴾
(لیکن آپ کو آزردہ ہونے کی ضرورت نہیں) آپ تو (ہمہ
کے ساتھ) اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھتے رہا
کیجئے، سجدہ کرنے والوں میں شامل رہیے ﴿۹۸﴾ اور اس وقت
تک اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے جب تک آپ کو موت
نہ آئے ﴿۹۹﴾

سُوْرَةُ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا
اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ
تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾

(اے کافرو) اللہ کا حکم (عذاب بس یہ سمجھو کہ) آ ہی پہنچا اس کے
لئے جلدی نہ کرو (اور اے رسول) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ
اس سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿۱﴾
وہی اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے
(فرشتوں کو وحی دے کر نازل فرماتا ہے تاکہ وہ لوگوں کو متنبہ
کر دیں کہ میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں لہٰذا مجھ ہی سے ڈریں۔
﴿۲﴾
اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور وہ
اس شرک سے جو کافر کر رہے ہیں بلند و بالا ہے ﴿۳﴾
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا پھر وہی انسان (جو اتنی
حقیر چیز سے پیدا ہوا اپنے رب کے معاملہ میں) کھلم کھلا
جھگڑا کرنے لگا ﴿۴﴾
اسی نے چوپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھالوں اور اون) میں
تمہارے لئے سردی سے بچاؤ کا سامان ہے (اس کے علاوہ)
ان چوپایوں میں (اور بھی) بہت سے فوائد ہیں اور ان میں سے
(بعض کو) تم کھاتے (بھی) ہو ﴿۵﴾
(اور شام کے وقت) جب تم ان کو چرا کر (واپس) لاتے ہو اور
(صبح کے وقت) جب ان کو چرانے لے جاتے ہو تو ان کا لانا
اور لے جانا بھی تمہارے لئے کتنا حسین و جمیل منظر پیش
کرتا ہے ﴿۶﴾

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ
تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ،
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا
وَزِيْنَةً، وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ،
وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٩
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ
تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١ وَسَخَّرَ
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ،
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

اور (ان میں سے بعض) بوجھ اٹھا کر ایک (شہر سے دوسرے) شہر تک لے جاتے ہیں حالانکہ تم (اگر) اس شہر تک (پہنچنا چاہو تو) اپنی جان کو مشقت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے (یہ سب کچھ تمہارے رب کا رحم و کرم ہے) بے شک تمہارا رب (بڑا) شفیق اور (بڑا) رحیم ہے ۝٧
اور (اے لوگو) اسی نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے باعثِ زیب و زینت بھی ہوں (ان کے علاوہ) وہ (اور بھی بہت سی چیزیں) پیدا کرتا رہتا ہے جن کو تم جانتے بھی نہیں ۝٨
اور (اے لوگو) اللہ تک تو بس سیدھا راستہ پہنچتا ہے اور اس (سیدھے راستے) سے (لوگوں نے کچھ) ٹیڑھے راستے (نکال لئے) ہیں (وہ اللہ تک نہیں پہنچتے) اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا (لیکن وہ کسی کو مجبور نہیں کرتا) ۝٩
وہی ہے جس نے بادل سے تمہارے لئے پانی برسایا، اس میں کچھ تو تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور کچھ سے درخت سیراب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ۝١٠
اسی پانی سے اللہ تمہارے لئے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے، غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بڑی زبردست) نشانی موجود ہے ۝١١
اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کیا اور اسی کے حکم سے تارے بھی مسخر ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں (توحیدِ الٰہی کی بڑی) نشانیاں ہیں۔ ۝١٢
اور (بھی بہت سی چیزیں ہیں) جو اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیں جن کے مختلف رنگ ہیں، اس میں بھی نصیحت حاصل

اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا، وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِی
الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ
وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾
وَعَلٰمٰتٍ، وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ، اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
لَا تُحْصُوْهَا، اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا
یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ، وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ
یُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ

کرنے والوں کے لئے (بڑی) نشانی ہے ﴿۱۳﴾
وہی ہے جس نے سمندر کو (تمہارے لئے) مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے (مچھلیاں نکال کر ان کا) تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے جواہرات نکالو جن کو تم پہنتے ہو اور (اے رسول) آپ دیکھتے ہیں کہ (کس طرح) پانی کو پھاڑتی ہوئی چلی جاتی ہیں (یہ اس کی قدرت کی کتنی زبردست نشانی ہے) اور اے لوگو (اس نے سمندر کو اس لئے بھی مسخر کیا ہے) تاکہ تم (کشتیوں میں بیٹھ کر سفر کرو اور تجارت کے ذریعے) اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اے لوگو، یہ تمام نعمتیں اس نے تم کو اس لئے دی ہیں) تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو (اور اس کے احکام پر چلتے رہو) ﴿۱۴﴾
اسی نے زمین میں پہاڑ گاڑ دئے تاکہ زمین تمہیں لے کر کسی جھک نہ جائے۔ اسی نے نہریں (جاری کر دیں) اور اسی نے راستے (بنا دئے) تاکہ تم ان پر چل کر منزلِ مقصود پر پہنچ جاؤ ﴿۱۵﴾
اور (ان راستوں پر) ایسی علامتیں (بھی بنا دیں جن سے راستہ معلوم کرنے میں آسانی ہو) اور (اے رسول ہم ہی نے) تارے (بھی بنائے جن) سے یہ لوگ راستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾
تو کیا جس نے (سب کچھ) بنایا کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے (ہرگز نہیں) تو پھر کیا بات ہے کہ تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (اور اپنے بزرگوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے ہو) ﴿۱۷﴾ (الغرض اللہ کی بے شمار نعمتیں ہیں) اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾
اور (اے رسول) جن لوگوں کو یہ (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ تو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں ﴿۲۰﴾
وہ مردہ ہیں، زندہ نہیں ہیں، انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ کب (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے (تو پھر وہ کیا کسی کی فریاد کو پہنچ سکتے ہیں) ﴿۲۱﴾
تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (وہی فریاد رسی کر سکتا ہے) لیکن

وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ
اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى
اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ
وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل (اللہ کی توحید کو) تسلیم نہیں کرتے اور وہ تکبر (و سرکشی) کرتے ہیں ﴿٢٢﴾
بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں اور وہ تکبر (و سرکشی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٣﴾
اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ (دیکھو) تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ (کوئی خاص چیز نہیں) یہ تو اگلوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿٢٤﴾
(ان کے اس کہنے کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا نکلے گا) کہ یہ قیامت کے دن اپنے تو پورے بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے ہی ان لوگوں کے بھی بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے جن کو یہ بغیر علم کے گمراہ کر رہے ہیں، خبردار جو بوجھ یہ اٹھائیں گے وہ (بہت) برا (بوجھ) ہوگا ﴿٢٥﴾
ان سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کے خلاف بڑی بڑی) تدبیریں کی تھیں، پھر (کیا ہوا) اللہ (کا عذاب) ان کے مکانوں پر ان کی بنیادوں سے آیا، پھر ان کے اوپر سے (مکانوں کی) چھت ان پر گر پڑی اور ایسی جگہ سے ان پر عذاب آیا کہ جہاں سے (عذاب آنے کا) انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾
مزید برآں قیامت کے دن اللہ انہیں ذلیل و خوار کرے گا اور ان سے پوچھے گا بتاؤ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے معاملے میں تم (مؤمنین کی) مخالفت کیا کرتے تھے (وہ کچھ جواب نہ دے سکیں گے البتہ) وہ لوگ جن کو علم دیا گیا تھا کہیں گے آج کے دن کی ذلت اور تباہی (سب) کافروں کے لئے ہے ﴿٢٧﴾
(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو (دنیا میں) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں تو وہ صلح کی پیش کش کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے

سُوْٓءٍ، بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ، قَالُوْا
خَيْرًا، لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ، وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ،
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ،
كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
اَمْرُ رَبِّكَ، كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں) کیوں نہیں (تم یقیناً برے کام کرتے تھے اور) اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾
تو (اب میدان محشر میں ان سے کہا جائے گا) دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اب تم) دوزخ میں ہمیشہ رہو گے، بیشک تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ (بہت) برا ہے ﴿۲۹﴾
اور (اے رسول) جب متقی لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا تو کہتے ہیں (بہت) اچھی چیز (نازل کی ہے) (اور اے رسول) جن لوگوں نے نیکی کی، ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے (اور آخرت کا گھر تو (بہت) بہتر ہے، اور یہ ایک حقیقت ہے کہ متقیوں کا گھر بہت عمدہ ہے ﴿۳۰﴾

وہ بہشت ہائے جاودانی میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ان کے لئے ان بہشتوں میں جو کچھ وہ چاہیں گے موجود ہوگا، متقیوں کو اللہ ایسی ہی جزا دے گا ﴿۳۱﴾

(یہ وہ لوگ ہیں کہ) جن کی روحیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (کفر کی) گندگی سے پاک ہوتے ہیں، فرشتے ان کو سلام کرتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ ﴿۳۲﴾

(اور اے رسول) کیا یہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے (ان کی روحیں قبض کرنے کے لئے) ان کے پاس آجائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب ان کے پاس) آجائے (جس طرح کی باتیں یہ کر رہے ہیں) اسی طرح کی باتیں ان لوگوں نے بھی کی تھیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں (بالآخر ان پر اللہ کا عذاب نازل ہوا) اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۳۳﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ، كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ، فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ،
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ، فَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ،

جو عمل وہ کرتے تھے اس کی سزا ان کو مل کر رہی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس (عذاب) نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا ﴿۳۴﴾

اور (اے رسول) مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اس کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے اور نہ ہمارے آباء واجداد (کسی کی عبادت کرتے) اور نہ ہم بغیر اس کے (حکم کے) کسی چیز کو حرام کرتے۔ (اے رسول، جس طرح کی حرکتیں یہ کر رہے ہیں) اسی طرح کی حرکتیں ان لوگوں نے بھی کی تھیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں (آپ ان کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں کافروں کی ان باتوں کی ذمہ داری رسولوں پر نہیں ہوتی) رسولوں کی ذمہ داری تو بس اتنی ہوتی ہے کہ وہ (احکام الٰہی کو) صاف صاف پہنچا دیں ﴿۳۵﴾

اور ہم نے ہر امت میں ایک رسول مبعوث فرمایا جس نے اپنی امت سے یہی کہا) کہ اللہ (کیلئے) کی عبادت کرو اور طاغوت (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔ پھر ہم نے ان میں سے بعض کو ہدایت دی اور بعض گمراہی پر جمے رہے تو (اے لوگو، ذرا) زمین کی سیر کرو اور دیکھو کہ (نبیوں کی) تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۳۶﴾

(اور اے رسول) اگر آپ کو ان کی ہدایت کی خواہش ہے تو (آپ اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ) اللہ جس شخص کو (اپنے قوانین ہدایت کے مطابق) گمراہ کر دیتا ہے تو اسے ہدایت پر نہیں چلاتا اور نہ ایسے لوگوں کا کوئی مددگار ہوتا ہے ﴿۳۷﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی بڑی مضبوط قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ جو شخص مرجاتا ہے اللہ اسے (کبھی) زندہ نہیں کرے گا، کیوں نہیں (اللہ اسے ضرور زندہ کرے گا) یہ اللہ

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي
اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ
عَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ
اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا
نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

کا سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس پر (ضروری) ہے لیکن
اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
دوبارہ زندہ کرنا اس لئے ضروری ہے تاکہ جن باتوں میں یہ
لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ ان باتوں (کی حقیقت) کو ظاہر
کر دے اور کافروں کو معلوم ہو جائے کہ وہی غلطی پر تھے۔
﴿۳۹﴾
(اور قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنا ہمارے لئے کچھ مشکل
نہیں) ہم تو جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس
(کام) کو (صرف اتنا) کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ (فوراً) ہو جاتا
ہے ﴿۴۰﴾
اور (اے رسول) جن لوگوں نے (کافروں کا) ظلم سہنے کے
بعد ہجرت کی تو ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے (اور آخرت
میں بھی اس کا اجر دیں گے) اور آخرت کا اجر (تو بہت ہی) بڑا
ہے، کاش انہیں معلوم ہو جاتا (کہ وہ کتنا بڑا اجر ہے) ﴿۴۱﴾
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے (تمام مصائب پر) صبر کیا اور اپنے رب
پر توکل کرتے رہے ﴿۴۲﴾
اور (اے رسول) آپ سے پہلے بھی ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ
سب انسان ہی تھے، انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، (اے لوگو)
اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو (وہ بھی تصدیق کریں
گے کہ رسول سب انسان ہی ہوا کرتے رہے ہیں) ﴿۴۳﴾
(انہی کو ہم) دلائل اور کتابیں (دے کر بھیجتے تھے)
اور (اے رسول) ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر (اس لئے) نازل
کیا ہے تاکہ اس ذکر کی جو (ان لوگوں کی ہدایت کے لئے) ان
کی طرف نازل کیا گیا ہے آپ ان کے لئے تشریح و توضیح
کر دیں تاکہ یہ لوگ (اپنے انجام کے متعلق) غور و فکر کریں (اور
سرکشی سے باز آجائیں) ﴿۴۴﴾ (اور اے رسول)
کیا جو لوگ مخالفانہ تدبیریں کر رہے ہیں اس بات سے بے خوف
ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھسا دے یا ان پر ایسی
جگہ سے عذاب آجائے کہ جہاں سے عذاب آنے کا انہیں
وہم و گمان بھی نہ ہو ﴿۴۵﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ
تَخَوُّفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ
اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ
الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ
وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ
وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾
يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَ
يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾ السجدة ٣

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ
إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾
وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾
وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾
ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ

یا عذاب انہیں ایسی حالت میں پکڑ لے کہ وہ (اپنے بستروں پر) کروٹیں بدل رہے ہوں، (اور جب اللہ ان پر عذاب بھیجے گا) تو وہ (اللہ کو) عاجز بھی نہ کر سکیں گے ﴿٤٦﴾ یا عذاب انہیں ایسی حالت میں پکڑ لے کہ انہیں (عذاب کا) کھٹکا لگا ہوا ہو، (اے لوگو) بیشک تمہارا رب بڑا شفیق اور (بڑا) رحیم ہے (کہ عذاب کے مستحقین کو فوراً انہیں پکڑتا بلکہ ڈھیل دیتا رہتا ہے) ﴿٤٧﴾

اور (اے رسول) کیا انہوں نے اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز کو نہیں دیکھا کہ اس کے سائے کبھی داہنی طرف پھرتے ہیں اور کبھی بائیں طرف گویا کہ وہ عاجزانہ حالت میں اللہ کے سامنے سربسجود ہوتے ہیں ﴿٤٨﴾

اور اللہ کو (تو) آسمانوں اور زمین جتنے بھی جاندار ہیں سب سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی سجدہ کرتے ہیں اور وہ اپنے (عجز و انکسار کے اظہار میں ذرا سا بھی) تکبر نہیں کرتے ﴿٤٩﴾

وہ اپنے رب سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور جو حکم انہیں ملتا ہے بس اس کی تعمیل کرتے رہتے ہیں ﴿٥٠﴾

اور (اے رسول کہہ دیجئے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دو الٰہ نہ بناؤ وہی ایک الٰہ ہے (اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ) بس مجھ ہی سے ڈرتے رہو ﴿٥١﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اسی کا دین قائم و دائم ہے تو کیا تم اللہ کے علاوہ اوروں سے ڈرتے ہو ﴿٥٢﴾

اور (اے لوگو) جو نعمتیں تمہیں حاصل ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں اور جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾

پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم میں سے

مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾
بہت سے لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں (۵۴)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾
تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں (عملاً) اس کی ناشکری
کریں، تو خیر (اے مشرکین، دنیا کا) چند روزہ فائدہ اٹھالو، پھر تو
عنقریب تمہیں معلوم ہو ہی جائے گا (کہ مشرک کا انجام
کیا ہوتا ہے) (۵۵)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور (اے رسول) جو رزق ہم نے ان
کو دیا ہے اس میں سے یہ ان لوگوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں
جن کی حقیقت تک سے یہ واقف نہیں (تو اے کافرو) اللہ کی
قسم جو افترا پردازیاں تم کر رہے ہو ضرور تم سے ان کے متعلق
پوچھا جائے گا (۵۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ
مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ
اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کی تو بیٹیاں
تجویز کرتے ہیں حالانکہ وہ (اولاد سے) مبرا و منزہ ہے اور اپنے
لئے وہ (بیٹے) پسند کرتے ہیں جن (کی پیدائش) کا انہیں بڑا ارمان
ہوتا ہے (۵۷)
(بیٹیوں کی پیدائش کے سلسلہ میں تو ان کا یہ حال ہے کہ) جب
ان میں سے کسی کو بیٹی (کی پیدائش) کی خبر دی جاتی ہے تو
(رنج و غم سے) ان کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے (غم و غصہ سے
وہ اندر ہی اندر) گھٹ کر رہ جاتا ہے (۵۸)
جس برائی کی خبر اسے دی جاتی ہے اس کی برائی کی وجہ سے وہ
اپنی (قوم) سے منہ چھپاتا پھرتا ہے، (دل میں سوچتا ہے کہ) آیا
وہ اس ذلت کو برداشت کر کے اس کو زندہ رہنے دے یا اس
کو زمین میں (زندہ) گاڑ دے، خبردار (اس لحاظ سے تو اللہ
کے لئے لڑکیاں اور اپنے لئے لڑکے تجویز کرنے کا) جو فیصلہ
یہ کرتے ہیں وہ بہت برا فیصلہ ہے (۵۹)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ
السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّ
لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے بری مثال (ہی
مناسب) ہے لیکن اللہ کے شایان شان تو بلند و بالا مثال (ہی
ہو سکتی) ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے (۶۰)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے (فوراً) پکڑتا تو ایک
بھی متنفس کو زمین پر نہ چھوڑتا، لیکن اللہ ان کو ایک وقت
مقررہ تک کے لئے مہلت دیتا ہے (تاکہ وہ اس عرصہ میں

جَآءَ اَجَلُهُمْ ۚ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾

سنبھل جائیں اور اپنی اصلاح کرلیں) لیکن جب (وہ نہیں سنبھلتے اور) ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ (اس وقت سے) نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿٦١﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَ
تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ
لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے لئے ایسی چیز تجویز کرتے ہیں جس کو (اپنے لئے) پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے غلط دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے لئے (آخرت میں بھی) بھلائی ہے، ہرگز نہیں، ان کے لئے تو (آخرت میں) دوزخ ہے اور یہ (دوزخ میں) بڑی عجلت سے داخل کردئے جائیں گے ﴿٦٢﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

(اور اے رسول) اللہ کی قسم، ہم نے آپ سے پہلے بھی (مختلف) امتوں کی طرف جو رسول بھیجے تو (ہر مرتبہ ایسا ہی ہوا کہ) شیطان نے ان (امتوں) کے عملوں کو (ان کی آنکھوں میں) مزین کرکے دکھایا، آج بھی ان لوگوں کا وہی دوست ہے (اور وہ حسب سابق ان کے اعمال کو مزین کرکے ان کو دکھا رہا ہے، خبردار ہوجاؤ شیطان کے) ان (دوستوں) کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور (اے رسول) ہم نے جو یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اس بات کی آپ وضاحت کردیں (اور ان کا اختلاف دور کردیں) اور (یہ کتاب) سب لوگوں کے لئے (موجب) ہدایت اور ایمان والوں کے لئے سراسر رحمت ہے ﴿٦٤﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

اللہ ہی نے بادل سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کردیا، اس میں یقیناً ان لوگوں کے لئے (توحید کی بڑی) نشانی ہے جو (متوجہ ہوکر اللہ تعالیٰ کی آیات کو) سنتے ہیں ﴿٦٥﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

اور (اے لوگو) تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (کا سامان موجود) ہے، (کیا تم نہیں دیکھتے کہ) ہم ان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ (نکال کر) تمہیں

لَبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے (بڑا) خوشگوار ہوتا ہے ﴿٦٦﴾ اور (اے لوگو) کھجور اور انگور کے پھلوں سے (بھی ہم تمہیں عرق پلاتے ہیں) جس سے تم (ہماری مرضی کے خلاف) شراب (جیسی خراب چیز) بھی بناتے ہو اور (دوسری) عمدہ عمدہ (اور پاکیزہ) کھانے کی چیزیں بھی بناتے ہو، بے شک ان چیزوں میں بھی عقل والوں کے لئے (اللہ کی توحید کی کھلی) نشانی ہے ﴿٦٧﴾

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ
اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِيْ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ
رَبِّكِ ذُلُلًا، يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں، درختوں میں اور (اونچی اونچی) عمارتوں میں جن کو لوگ تعمیر کرتے ہیں چھتے بنا ﴿٦٨﴾ پھر ہر قسم کے پھل کھا اور اپنے رب کے راستوں پر اطاعت گزار بن کر چلتی رہ (پھر اے رسول، آپ دیکھتے ہیں کہ) ان کے پیٹوں میں سے پینے کی (ایک ایسی) چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور جس میں لوگوں (کی بیماریوں) کے لئے شفاء ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی توحید کی بڑی) نشانی ہے ﴿٦٩﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ، وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ
شَيْـًٔا، اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾

(اے لوگو) اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا، پھر وہی تمہیں وفات دے گا، وہی تم میں سے بعض کو خراب عمر کی طرف لوٹا دیتا ہے تاکہ وہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد کچھ نہ جانے (اور بچپن کی طرح پھر بے علم ہو جائے) بے شک اللہ ہی علم والا اور قدرت والا (جس کا نہ علم زائل ہوتا ہے اور نہ جس کی قدرت میں کسی قسم کی کمی آتی ہے) ﴿٧٠﴾

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي
الرِّزْقِ، فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ
رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ

اور (اے رسول) اللہ ہی نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو (اس طرح) نہیں دیتے کہ پھر وہ اور اپنا کے غلام اس (رزق) میں برابر ہو جائیں (تو اے رسول جب یہ لوگ اپنے غلاموں کے ساتھ مشارکت پسند نہیں کرتے تو اللہ

فِيهِ سَوَاءٌ، أَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ
وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ،
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾
وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا
يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٧٣﴾
فَلَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ، إِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّمَن رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا، هَلْ
يَسْتَوُونَ، أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ
عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ أَيْنَمَا

اپنے بندوں کے ساتھ مشارکت کیسے پسند کر سکتا ہے پھر یہ کیوں اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں) کیا یہ اللہ کی نعمت کے منکر ہیں (٧١)

اور (اے لوگو) اللہ ہی نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے بیویاں بنائیں اور (پھر) تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں دیں تو (اے رسول) کیا یہ لوگ پھر بھی باطل (معبودوں) پر ایمان رکھتے ہیں (حالانکہ انہوں نے ان کے لئے کچھ بھی پیدا نہیں کیا) اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں (حالانکہ سب نعمتیں اسی کی پیدا کی ہوئی اور اسی کی دی ہوئی ہیں) (٧٢)

اور (یہ لوگ اللہ کے علاوہ اللہ ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین سے ان کے لئے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ آئندہ ایسا کر سکیں گے (٧٣)

لہٰذا (اے لوگو) اللہ کے لئے مثالیں نہ بیان کیا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (کہ کونسی مثال اس کے شایانِ شان ہے) (٧٤)

(اے لوگو) اللہ (ایک ایسے) غلام کی مثال بیان فرماتا ہے جو (کسی دوسرے کے) قبضے میں ہو اور اسے کسی چیز کا بھی اختیار نہ ہو اور (ایک) ایسے شخص کی (مثال بیان فرماتا ہے) جس کو ہم نے اپنے (فضل) سے عمدہ مال عطاء کیا ہو پھر وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر بھی اور علی الاعلان بھی (جس طرح چاہتا ہو) خرچ کرتا ہو، کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں (ہرگز نہیں) ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اللہ مختار ہے اور اس کے بندے غلام کی طرح بے بس و بے اختیار ہیں، ان سے طلب کرنا بالکل بے سود ہے) (٧٥)

اور (اے لوگو) اللہ دو آدمیوں کی ایک (اور) مثال بیان فرماتا ہے، ان میں سے ایک (غلام ہے جو) گونگا ہے کسی چیز پر اسے (ذرا سا بھی) اختیار نہیں ہے، مزید برآں وہ اپنے آقا پر ایک

يُوَجِّهْهُ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ، هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ، اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ
مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ
جَوِّ السَّمَآءِ، مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ، اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَ
اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

بوجھ ہے (اس کا آقا) جہاں کہیں اسے بھیجتا ہے تو وہ (آقا کے پاس) خیر لے کر نہیں لوٹتا، کیا ایسا شخص، اور وہ شخص جو (قادر الکلام ہے) عدل کا حکم دیتا ہے اور صراط مستقیم پر (گامزن) ہے برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) (۷۶)

آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور (قیامت کا علم بھی اسی کو ہے)۔ (قیامت کے واقع ہونے) کا حکم (جب اللہ صادر فرمائے گا تو اس کا واقع ہونا) مثل پلک جھپکنے کے ہوگا بلکہ اس سے بھی کم وقت میں، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۷۷)

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے باہر نکالا (اس وقت) تمہیں کسی چیز کا علم نہیں تھا، اور اسی نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل، پیدا کئے تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرتے رہو (۷۸)

(اے رسول) کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ (کس طرح) بالائی فضاؤں میں مسخر کر دئے گئے ہیں، انہیں اللہ کے علاوہ کوئی نہیں تھامتا۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (اس کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۷۹)

اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے سکون بنایا، اسی نے چارپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے خیمے بنائے جو سفر و حضر کے دنوں میں تمہیں بڑے ہلکے پھلکے محسوس ہوتے ہیں، اسی نے ان کے اُون، ان کے رُویں اور ان کے بالوں سے (تمہارے لئے) ایک وقت مقررہ تک کے لئے سامان و اسباب (بنائے) (۸۰)

اللہ ہی نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے (تاکہ تم ان میں آرام کر سکو) اسی نے تمہارے لئے پہاڑوں

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ
جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ
سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

میں چھپنے کی جگہ بنائیں، اسی نے تمہارے لئے ایسے کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچا سکیں اور ایسے کرتے بھی بنا دئے جو تمہاری لڑائی میں تمہیں (ہتھیاروں کی زد سے) بچا سکیں۔ (الغرض اللہ نے تم پر اپنی نعمتوں کو پورا کر دیا ہے، بالکل) اسی طرح (اب) اللہ تم پر اپنی نعمت (یعنی دین اسلام) کو بھی پورا کر رہا ہے تاکہ تم اسلام لے آؤ (اور ان تمام نعمتوں کا عملاً شکر ادا کر سکو) (٨١)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ
يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾

(اے رسول) اگر یہ (لوگ) اب بھی (اللہ سے) منہ موڑیں تو آپ کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے (اس کے علاوہ کچھ نہیں) (٨٢)
یہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں، پھر بھی ان کا انکار کرتے ہیں، بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں (٨٣)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ
لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے تو اس دن کافروں کو نہ تو اجازت ہی ملے گی (کہ وہ اپنے عذر پیش کریں) اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے (٨٤)
اور جب یہ لوگ جنہوں نے (دنیا میں) ظلم کیا تھا (اپنے چاروں طرف) عذاب کو دیکھیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ وہ مہلت دئے جائیں گے (٨٥)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ
قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا
نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ
الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾

اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو (فوراً) کہیں گے اے ہمارے رب، یہ ہیں ہمارے وہ شریک جن کو ہم تیرے علاوہ (اپنی حاجت روائی اور مشکل کشائی کے لئے) پکارا کرتے تھے۔ (یہ سن کر وہ شریک) کہیں گے تم جھوٹے ہو (ہمیں تو تمہارے پکارنے کا کوئی علم نہیں) (٨٦)

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ السَّلَمَ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

پھر (وہ مشرک) اس دن اللہ کے سامنے تسلیم خم کر دیں گے اور جو افترا پردازیاں وہ کیا کرتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گی (٨٧)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا
كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا ہم ان کے لئے عذاب پر عذاب زیادہ کرتے چلے جائیں گے اس لئے کہ وہ (دنیا میں) فساد مچایا کرتے تھے ﴿۸۸﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾

اور (اے رسول وہ دن یاد کیجئے) جس دن ہم ہر امت (کے لوگوں) میں ان (کی بداعمالیوں پر گواہی دینے کے لئے) انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور پھر (ان گواہوں کی تائید) کے لئے آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے اور (اے رسول) ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کر دی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے (اسی بیان کی بنیاد پر آپ ان گواہوں کی تائید کریں گے) اور (رسول، یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں مسلمین کے لئے ہدایت، رحمت ہے اور بشارت ہے ﴿۸۹﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

(اور اے ایمان والو) بے شک اللہ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو (مالی امداد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، بری بات اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ (اے ایمان والو) اللہ تمہیں نصیحت کر رہا ہے تاکہ تم (ان باتوں کا خاص) خیال رکھو ﴿۹۰﴾

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ
جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

اور جب تم اللہ سے کوئی عہد کیا کرو تو اسے پورا کیا کرو اور قسموں کو مضبوط کرنے کے بعد انہیں توڑا نہ کرو اس لئے کہ (اللہ کی قسم کھا کر) تم نے اللہ کو اپنا ضامن بنا لیا ہے، بیشک اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ
اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

اور (اے ایمان والو) تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنے سوت کو کات کر مضبوط کر لینے کے بعد اسے (پھر) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (اور اپنی محنت کو ضائع کر دیا، یعنی تم یہ نہ کرنا) کہ اپنی قسموں کو آپس میں (ایک دوسرے کو) دھوکا (دینے کا ذریعہ) بنا لو تاکہ (دنیوی لحاظ سے) ایک گروہ دوسرے گروہ پر برتری حاصل کرے، (اور قسم کھا کر آپس کے جو تعلقات کو مضبوط

أُمَّةٌ هِيَ أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ
اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا
السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾
وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ
إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ
صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۖ

کیا تھا ان تعلقات کو توڑ ڈالے اور آپس میں لڑ کر اپنی قوت کو پامال کر ڈالے) اللہ (برتری حاصل کرنے کی) ایسی (خواہش) کے ذریعہ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو ان کی حقیقت کو اللہ قیامت کے دن ظاہر کرے گا (پھر بدعہد اور دھوکا دینے والوں کو سزا دے گا) ﴿٩٢﴾
اور (اے لوگو) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے (اپنے مقررہ قوانین کی بنیاد پر) گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے اور (بروز قیامت) تمہارے عملوں کے بارے میں تم سے ضرور باز پرس کی جائے گی ﴿٩٣﴾
اور (اے ایمان والو) اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ قدم (اسلام پر) جمنے کے بعد پھر پھسل جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے (اسلام کو بدنام کر کے لوگوں کو اسلام سے متنفر کیا اور انہیں) اللہ کے راستے سے روکا تم کو عذاب کا مزا چکھنا پڑے اور تم عذاب عظیم میں مبتلا کیے جاؤ ﴿٩٤﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ کے عہد کو بیچ کر (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت نہ لو (اگر تم اللہ کے عہد کو پورا کرو گے تو) اللہ کے ہاں (جو اجر تمہیں ملے گا) اگر تم سمجھو تو تمہارے لئے (بہت) بہتر ہے ﴿٩٥﴾

جو کچھ (مال و دولت) تمہارے پاس ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جو لوگ صبر کرتے ہیں ان کو ہم ان کے اچھے اعمال کا ضرور بدلہ دیں گے ﴿٩٦﴾

جو شخص نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مؤمن ہو تو ہم اس کو (دنیا میں) پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے اور آخرت

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

ہیں ایسے لوگوں کو ان کے اچھے اعمال کا بدلہ بھی ضرور دیں گے (۹۶)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

اور (اے رسول) جب آپ قرآن پڑھا کریں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کیا کریں (۹۸)

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

بے شک جو لوگ ایمان لے آتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ان پر شیطان کا تسلط نہیں ہوتا (۹۹)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اس کا تسلط تو انہی لوگوں پر ہوتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور اس کو (اللہ کا) شریک بنا لیتے ہیں (۱۰۰)

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اور (اے رسول) جب ہم کسی آیت (کو بدل کر اس) کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے تو یہ (کافر آپ سے) کہتے ہیں کہ آپ خود ہی بنا لیتے ہیں (ان کی یہ بات سراسر بہتان ہے) حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ جانتے ہی نہیں (کہ کسی آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری دوسری آیت نازل کرنے میں اللہ تعالیٰ کی کیا مصلحت ہوتی ہے) (۱۰۱)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ اس (قرآن) کو آپ کے رب کی طرف سے روح القدس نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ (یہ قرآن) ایمان والوں کو ثابت (قدم) رکھے، مسلمین کو راہ راست پر چلائے اور (جنت کی) بشارت سنائے (۱۰۲)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

(اے رسول) اور ہمیں (بخوبی) علم ہے کہ یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ رسول کو کوئی شخص سکھا جاتا ہے حالانکہ جس شخص کی طرف یہ لوگ کجروی سے نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح و بلیغ عربی زبان (میں) ہے (عجمی شخص ایسی فصیح و بلیغ عربی زبان کیا جانے) (۱۰۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ ان کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا، ان کے لئے تو دردناک عذاب (تیار) ہے (۱۰۴)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

(رسول کبھی اللہ کی طرف جھوٹ منسوب نہیں کرسکتا) اللہ کی طرف تو جھوٹ وہی منسوب کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے یہ لوگ (جو رسول پر افترا پردازی کا بہتان لگا رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ خود) ہی جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

جو شخص (کفر کرنے پر) مجبور کیا جائے لیکن دل اس کا ایمان کے ساتھ مطمئن ہو (تو وہ قابل معافی ہے) لیکن جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے اور شرح صدر کے ساتھ کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑا (زبردست) عذاب ہوگا ﴿١٠٦﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾

یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو عزیز سمجھا اور اس لئے بھی کہ اللہ کفر کرنے والوں کو منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿١٠٧﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٨﴾

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر، جن کے کانوں پر اور جن کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾

(اس میں کچھ شک نہیں کہ) آخرت میں یہ لوگ ضرور نقصان اٹھائیں گے ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾

اس کے برخلاف جن لوگوں نے آزمائشوں میں مبتلا ہونے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تو بے شک آپ کا رب، ان (آزمائشوں کے) بعد ان کے حق میں بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿١١٠﴾

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اس دن ہر شخص اپنی ذات کی طرف سے جھگڑنے کے لئے آئے گا اور (اہل محشر میں سے) ہر شخص کو جو کچھ اس نے (دنیا میں) کیا ہے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ
كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ
الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور (اے لوگو) اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں کے لوگ امن و اطمینان سے زندگی بسر کرتے تھے، اس بستی میں ہر جگہ سے بافراغت رزق چلا آتا تھا (کسی قسم کی تنگی نہیں تھی) لیکن بستی والوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کو ان کی بداعمالی کی سزا میں بھوک اور خوف کے اختلاط (سے پیدا ہونے والے مجموعی عذاب) کا مزا چکھایا ﴿۱۱۲﴾

ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا تھا لیکن انہوں نے اس کو جھٹلایا تو (اللہ کے) عذاب نے انہیں ایسی حالت میں پکڑ لیا کہ وہ ظلم (و زیادتی) میں (مدہوش) تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ
اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ، فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ
لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى

(اے ایمان والو) تم اس بستی کے لوگوں کے مثل نہ ہو جانا کہ ناشکری کرنے لگو، اللہ نے جو حلال اور پاکیزہ رزق تم کو دیا ہے اس میں سے کھاتے رہو اور اگر تم اللہ کی عبادت (کا دعویٰ) کرتے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرتے رہو ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور ہر اس چیز کو حرام کر دیا ہے جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا گیا ہو، البتہ جو شخص (فاقہ سے) مجبور ہو جائے (تو اس پر ان چیزوں) کے کھانے کا کوئی گناہ نہ ہوگا بشرطیکہ) نہ تو (حکم الٰہی سے) بغاوت کرنے والا ہو اور نہ (حد ضرورت سے) آگے بڑھ جانے والا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾

اور (اے لوگو) (اپنی طرف سے) یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے یہ نہ کہہ دیا کرو کہ یہ چیزیں حلال ہیں اور یہ چیزیں حرام

اللّٰهِ الْكَذِبَ ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا
عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ، وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ
اَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ، وَلَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ، اِجْتَبٰىهُ
وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾
وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ، وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾

ہیں (کہیں ایسا نہ ہو) کہ (اس طرح) تم اللہ پر بہتان باندھنے لگو، بے شک جو لوگ اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پا سکتے (١١٦)

(ان افترا پردازیوں سے انہیں) تھوڑا سا فائدہ (تو ضرور پہنچ جائے گا) لیکن پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے (١١٧)

اور (اے رسول) (بے ضرر اشیاء میں سے) ہم نے یہودیوں پر بس وہی (چند) چیزیں حرام کی تھیں جن کا ذکر ہم پہلے آپ سے کر چکے ہیں، ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے (١١٨)

پھر (اے رسول) جن لوگوں نے نادانی سے بداعمالیاں کیں پھر اس کے بعد توبہ کر کے (اپنی) اصلاح کر لی تو اس توبہ کے بعد ایسے لوگوں کے لئے آپ کا رب یقیناً بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے (١١٩)

(اور اے رسول) بے شک ابراہیم (اپنی ذات میں ایک انجمن اور) ایک جماعت تھے، وہ (خالص طور پر) اللہ کے فرمانبردار اور صرف اسی ایک کی طرف رجوع کرنے والے تھے اور وہ (ہرگز) مشرک نہیں تھے (١٢٠)

وہ اللہ کی نعمتوں کے (بڑے) شکر گزار تھے، اللہ نے انہیں منتخب کیا تھا اور ان کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت بھی دی تھی (١٢١)

اور (اے رسول) ہم نے ان کو دنیا میں بھی بھلائی سے نوازا تھا اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں شامل ہوں گے (١٢٢)

پھر (اے رسول) ہم نے کی طرف وحی بھیجی کہ آپ بھی ایک اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ابراہیم کی ملت پیروی کریں، وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے (جیسا کہ مشرکین کا دعویٰ ہے) (١٢٣)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ
اخْتَلَفُوا فِيهِ، وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾

ہفتہ کا دن تو انہی لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جنہوں نے اس (کے بارے) میں اختلاف کیا تھا، اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب جن جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں کے سلسلہ میں ان کے درمیان قیامت کے دن ہی فیصلہ فرمائے گا ﴿۱۲۴﴾

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ
الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ، إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾

(اے رسول) آپ اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیتے رہیئے اور (جب کبھی بحث کا موقع آئے تو) ان سے بہترین طریقہ سے بحث کیجئے۔ بے شک آپ کا رب انہیں بھی خوب جانتا ہے جو اسکے راستہ سے بھٹک گئے ہیں اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت کے راستہ پر چل رہے ہیں ﴿۱۲۵﴾

S

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ، وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم (کسی کو) تکلیف پہنچانی چاہو تو بس ویسی ہی تکلیف پہنچاؤ جیسی تکلیف تم کو (اس سے) پہنچی ہو اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لئے یہی بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ
مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ (تو) صبر ہی کرتے رہیں، آپ کا صبر کرنا تو بس اللہ ہی توفیق سے ہوگا (بغیر اس کی توفیق کے صبر ہو ہی نہیں سکتا) اور (اے رسول) ان (کافروں کے حال) پر آپ رنج و غم نہ کریں اور جو تدبیریں یہ لوگ کر رہے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں ﴿۱۲۷﴾

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّالَّذِينَ
هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو نیکیاں کرتے رہتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ①

پاک ہے (وہ اللہ) جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ارد گرد (کے علاقہ) کو ہم نے (بڑی) برکتوں سے نوازا ہے تاکہ ہم اُسے اپنی نشانیوں کا مشاہدہ کرائیں، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ①

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ②

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے باعث ہدایت بنایا تھا، (اسمیں ہم نے انہیں ہدایت دی تھی) کہ میرے علاوہ کسی کو (اپنا) کارساز نہ بنانا ②

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③

ہم نے ان سے یہ بھی کہا تھا کہ (اے) ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا (شکر کرتے رہنا، تمہارے جدِ اعلیٰ) نوح تو (بڑے) شکر گزار بندے تھے (تم بھی انہی کے نقش قدم پر چلنا) ③

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④

اور (اے رسول) ہم نے (اپنی) کتاب میں بنی اسرائیل کو واضح طور پر یہ بات بتادی تھی کہ تم ملک میں دو مرتبہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤

پھر جب ان دونوں (فسادوں) میں سے پہلے (فساد کی) وقت موعود آیا (اور تم سرکشی میں حد سے بڑھ گئے تو) ہم نے اپنے سخت جنگجو بندوں کو تم پر مسلط کر دیا، وہ فساد مچاتے ہوئے (تمہارے) شہروں میں پھیل گئے اور (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ
اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶

پھر ہم نے دوبارہ تم کو ان پر غلبہ دیا اور تم کو (خوب) مال اور اولاد عطاء کی اور تمہیں جماعت کثیر بنا دیا ۝۶

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ، وَ
اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ، فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ
وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷

(اس عیش اور غلبہ کے وقت ہم نے تم سے پھر کہہ دیا تھا کہ) اگر تم نے نیکی کی تو اس کا فائدہ تم ہی کو پہنچے گا اور اگر تم نے برائی کی تو اس کا وبال تم ہی پر ہوگا۔ الغرض جب دوسرے (فساد کا) وقت وعدہ آیا (تو ہم نے اپنے دوسرے جنگجو بندے تم پر مسلط کر دیئے) تاکہ وہ (مار مار کر) تمہارے چہرے بگاڑ دیں، مسجد (اقصیٰ) میں اسی طرح داخل ہو جائیں جس طرح پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر غلبہ حاصل کریں اسے تباہ و برباد کر ڈالیں ۝۷

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ، وَاِنْ عُدْتُّمْ
عُدْنَا ، وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
حَصِيْرًا ۝۸

ہو سکتا ہے کہ (اب) تمہارا رب تم پر رحم فرمائے (اور تمہیں پہلے جیسی شان و شوکت عطاء فرمائے لیکن) اگر تم نے پھر وہی کام کئے (جو پہلے کیا کرتے تھے) تو ہم بھی پھر وہی کریں گے (جو ہم نے پہلے کیا تھا اور تمہیں سخت سزا دیں گے، یہ تو دنیوی سزا ہوگی) پھر (آخرت میں تو) ہم نے کافروں کے لئے دوزخ کو قید خانہ بنا ہی رکھا ہے ۝۸

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ
اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹

بیشک یہ قرآن وہ راستہ بتاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے (آخرت میں بہت) بڑا اجر ہے ۝۹

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ
الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ، وَكَانَ
الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱

اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے (انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ) ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۱۰ اور انسان (کی تو یہ کیفیت ہے کہ) جس طرح (وہ) بھلائی کے لئے دعائیں مانگتا ہے اسی طرح (جب دعاؤں کی قبولیت میں تاخیر ہوتی ہے تو تنگ دل ہو کر، بے صبری میں) برائی کے لئے دعائیں مانگنے لگتا ہے اور (حقیقت تو یہ ہے کہ) انسان بڑا ہی جلد باز (واقع ہوا) ہے ۝۱۱

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ
اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا
عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ، وَكُلَّ شَيْءٍ
فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے رات اور دن کو (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنایا ہے، (پھر) ہم ہی رات کی نشانی کو مٹا دیتے ہیں اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیتے ہیں تاکہ تم (دن کی روشنی میں) اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور سالوں کی گنتی اور حساب (و کتاب) معلوم کر سکو اور ہم نے تو ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ بیان کر دیا ہے (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿۱۲﴾

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ،
وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ
مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ، كَفٰى بِنَفْسِكَ
الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾

اور ہم نے ہر انسان (کے اعمال) کی بھلائی برائی کو اس انسان کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے (دکھانے کے) لئے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ اپنے سامنے کھلا ہوا پائے گا ﴿۱۳﴾ (پھر ہم اس سے کہیں گے) اپنی کتاب پڑھ (اور اپنے اعمال کا جائزہ لے) آج تو اپنے (اعمال کا) حساب لینے کے لئے خود ہی کافی ہے ﴿۱۴﴾

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ،
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا، وَلَا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى، وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدہ) ہی (کے) لئے اختیار کرتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہوگا، کوئی شخص کسی دوسرے (کے اعمال) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم (کسی بستی پر) عذاب نہیں بھیجتے جب تک (اس بستی میں) کسی رسول کو نہ بھیجیں ﴿۱۵﴾

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا
مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا
الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے مال و دولت میں مدہوش لوگوں کو اپنے احکام سے روشناس کرتے ہیں لیکن (جب) وہ (باز نہیں آتے اور) اس بستی میں نافرمانیاں کرتے رہتے ہیں، تو پھر اس بستی پر حکم (عذاب) ضروری ہو جاتا ہے اور ہم اسے نیست و نابود کر دیتے ہیں ﴿۱۶﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ
نُوْحٍ، وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

اور (اے رسول) نوح کے بعد ہم نے کتنی ہی امتوں کو (اسی طرح) ہلاک کر ڈالا اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ
نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ، يَصْلٰىهَا
مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ
مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ
هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ، وَمَا كَانَ
عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ، وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ
اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا، اِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا
تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ

اور دیکھنے کے لئے کافی ہے (اس کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں) ﴿۱۷﴾
جو لوگ دنیا کے طالب ہوں تو ہم (ان میں سے) جس کو چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر (آخرت میں تو) ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے جس میں وہ مذموم اور راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا ﴿۱۸﴾

اور جو شخص آخرت کا طلب گار ہو اور اس کے لئے ایسی کوشش کرے جیسی کوشش کہ اس کے (حصول کے) لئے ضروری ہے اور وہ مؤمن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدردانی کی جائے گی ﴿۱۹﴾
(اور اے رسول) ہم آپ کے رب (یعنی اپنی) بخشش میں سے ان لوگوں کو بھی دیتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی دیتے ہیں (یعنی ہماری بخشش سے دنیا کے طالب بھی فیضیاب ہوتے ہیں اور آخرت کے طالب بھی فیضیاب ہوتے ہیں) اور آپ کے رب کی بخشش (کا دروازہ کسی پر) بند نہیں ہے ﴿۲۰﴾
(اے رسول) آپ دیکھئے کہ (دنیا میں) ہم نے بعض کو بعض پر کیسی فضیلت بخشی ہے اور آخرت تو درجات کے لحاظ سے بھی برتر ہے اور فضیلت کے لحاظ سے بھی برتر ہے ﴿۲۱﴾

(اے رسول) آپ اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بنانا ورنہ آپ (بھی) مذموم اور (اللہ کی نصرت سے) محروم ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب نے حکم دے دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ (اور اے انسان) اگر ماں باپ میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکی دینا بلکہ ان سے ادب کے ساتھ بات

لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا
جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل
رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾
رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِن تَكُونُوا
صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ
غَفُورًا ﴿٢٥﴾
وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ
السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾
إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ
وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾
وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ
مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا
مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً
إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾
إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ

کرنا ﴿٢٣﴾
اور شفقت (و محبت) سے انکساری کے ساتھ اپنے بازو ان کے لئے جھکائے رکھنا اور (ان کے لئے اس طرح) دعا کرتے رہنا کہ اے میرے رب انہوں نے بچپن میں مجھے جس شفقت کے ساتھ پالا تھا تو بھی ان پر ویسی ہی شفقت فرما ﴿٢٤﴾
(اور اے لوگو) جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے، (لہٰذا تم دل میں بھی ماں باپ کو بوجھ نہ سمجھنا) اگر تم سعادت مند ہوئے (اور تم سے ماں باپ کی خدمت میں کوئی کوتاہی ہو گئی تو اللہ کی طرف رجوع کرنا، وہ تمہیں معاف کر دیگا) کیونکہ وہ رجوع کرنے والوں کو معاف کر دیا کرتا ہے ﴿٢٥﴾

اور رشتہ دار کو، مسکین کو اور مسافر کو اُس کا حق ادا کرتے رہنا اور فضول خرچی نہ کرنا ﴿٢٦﴾
فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی بند ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿٢٧﴾

اور اگر اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں، جس (کے ملنے) کی تمہیں (مستقبل قریب میں) امید ہو، تمہیں ان سے (کچھ عرصہ کے لئے) اعراض کرنا پڑے تو ان کو نرمی سے سمجھا دینا ﴿٢٨﴾

اور (اے رسول) نہ تو ہاتھ کو بالکل گردن ہی سے باندھ لیجئے (کہ کسی کو کچھ نہ دیں) اور نہ بالکل کھول ہی دیجئے (کہ سب کچھ دے ڈالیں، اگر آپ ایسا کریں گے) تو پھر آپ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھے رہ جائیں گے ﴿٢٩﴾
بے شک آپ کا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک آپ کا رب اپنے بندوں (کے حال) سے بخوبی واقف بھی ہے اور (انہیں) دیکھ بھی رہا ہے ﴿٣٠﴾
اور (اے لوگو) مفلسی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو،

إِمْلَاقٍ، نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ، إِنَّ
قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا ﴿٣١﴾

ہم انہیں بھی کھلائیں گے اور تمہیں بھی کھلائیں گے (رزق تو ہمارے ذمہ ہے، تمہیں فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے) بے شک اولاد کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے ﴿٣١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً،
وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ،
وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ
إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾

اور زنا کے قریب بھی نہ جانا، بے شک وہ (بڑی) بے حیائی (کا کام) ہے اور (بہت) بُری روش ہے ﴿٣٢﴾
اور (اے لوگو) کسی جاندار کو جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر حق کے ساتھ اور جو شخص بحالت مظلومی قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ وہ مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کر دے) لیکن قتل کرتے وقت کسی قسم کی زیادتی نہ کرے (اگرچہ) یہ ایک حقیقت ہے (کہ قصاص کے معاملہ میں) اسے (قانونِ الٰہی کی) مدد حاصل ہے ﴿٣٣﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَ
أَوْفُوا بِالْعَهْدِ، إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ
وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ، ذَٰلِكَ
خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

اور (اے لوگو) یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو (بہت) اچھا ہو (اور یتیم کی خیر خواہی پر مبنی ہو) یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے (تو اس کا مال اس کے حوالے کر دو) اور (اپنے) عہد (و پیمان) کو پورا کیا کرو، بے شک عہد (و پیمان) کے بارے میں (قیامت کے دن) باز پرس ہوگی ﴿٣٤﴾
اور جب تم ناپ کر دو تو پورا پورا ناپ کر دو اور (جب تول کر دو تو) ترازو کی ڈنڈی) کو سیدھا رکھ کر تولو، یہ بہت اچھی بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہے ﴿٣٥﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ، إِنَّ
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ
كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

اور (اے انسان) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، بیشک کان، آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) اس معاملہ میں باز پرس ہوگی ﴿٣٦﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا، إِنَّكَ

اور زمین پر اکڑ کر نہ چل (اس لئے کہ) تو زمین کو پھاڑ نہیں سکے گا اور

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ
رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى
اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ، وَلَا
تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ
مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ
بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا،
اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَ
لَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا،
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا
كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ
السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَ
اِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ
وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ، اِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

نہ تن کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ سکے گا ﴿۳۷﴾

(اے رسول) ان (کاموں) میں سے ہر کام برا ہے (اور) آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے ﴿۳۸﴾

(اور اے رسول) یہ باتیں بھی حکمت کی (ان) باتوں میں سے ہیں جو (وقتاً فوقتاً) آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہیں اور (اے رسول) اللہ کے ساتھ دوسرا الٰہ نہ بنانا ورنہ آپ بھی ملامت زدہ اور راندۂ درگاہ کر کے جہنم میں ڈال دئے جائیں گے ﴿۳۹﴾

(اے مشرکین) کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے لئے خاص کیا اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا، یہ تو تم بڑی (ہی قبیح) بات کہتے ہو ﴿۴۰﴾

اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں (توحید کے مسئلہ کو) طرح طرح سے سمجھایا ہے تاکہ یہ (لوگ) نصیحت حاصل کریں مگر ان کی نفرت بڑھتی ہی چلی گئی ﴿۴۱﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے اگر اللہ کے ساتھ دوسرے الٰہ ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے (الٰہ) کی طرف راستہ ڈھونڈھ نکالتے (اور اس سے تخت حکومت چھین لیتے) ﴿۴۲﴾

اللہ (ان کے شرک سے) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس سے بہت بلند و بالا ہے اور بزرگ (و برتر) ہے ﴿۴۳﴾

ساتوں آسمان، زمین اور جو مخلوق ان دونوں میں ہے سب اسی کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور (کائنات میں) کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ پڑھتی ہو لیکن تم لوگ ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے، بے شک اللہ بردبار اور معاف کرنے والا ہے (کہ مشرکوں کو شرک کی فوراً سزا نہیں دیتا) ﴿۴۴﴾

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ
بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا
مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا
عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ
هُمْ نَجْوٰۤی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ
تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾
اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾
وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ
فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ
رُءُوْسَهُمْ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤی

اور (اے رسول) جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور
لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں لاتے (ان کی ہٹ دھرمی
کے نتیجہ میں) ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں ﴿۴۵﴾

ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیتے
ہیں اور (اے رسول) جب آپ قرآن میں اپنے یکتا (و
لاشریک) رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر
کر چل دیتے ہیں ﴿۴۶﴾

اور (اے رسول) جب یہ لوگ آپ کی طرف متوجہ ہو کر سنتے ہیں تو
جو کچھ یہ سنتے ہیں ہمیں اس کا بخوبی علم ہے اور جب یہ ظالم سرگوشیاں
کرتے ہیں (اور آپس میں ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ اگر تم
(ان کی پیروی کرو گے) تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرو گے جس
پر جادو کیا گیا ہے (تو ان کا یہ قول بھی ہم سے پوشیدہ نہیں ہوتا)
﴿۴۷﴾

(اے رسول) دیکھئے یہ لوگ آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بیان
کرتے ہیں، یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا (کبھی) راہ (راست) نہیں
پا سکتے ﴿۴۸﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں (نہ جائیں گے) اور بکھر
ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم کو از سر نو پیدا کر کے اٹھا کھڑا
کیا جائے گا ﴿۴۹﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾

یا وہ چیز بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بڑی (ہی سخت) ہو (غرض
یہ کہ تم کچھ بھی بن جاؤ، تم دوبارہ ضرور زندہ کئے جاؤ گے) تو یہ
(فوراً) کہیں گے ہمیں دوبارہ کون زندہ کرے گا، (اے رسول)
آپ کہہ دیجئے کہ وہ (زندہ کرے گا) جس نے پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا
تو (یہ جواب سن کر) یہ لوگ مذاقاً آپ کے سامنے سر ہلائیں گے
اور کہیں گے یہ کب ہوگا آپ کہہ دیجئے کہ شاید (مستقبل) قریب

أَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

ہی میں ہو جائے ﴿۵۱﴾

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾

(یہ اس دن ہوگا) جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے (حکم کی) تعمیل کرو گے (اور سب قبروں سے باہر نکل آؤ گے، اس وقت) تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت ہی کم رہے ﴿۵۲﴾

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ایسی بات کہا کریں جو بہت اچھی ہو، اس لئے کہ شیطان (منہ سے بری بات نکلوا کر) آپس میں فساد ڈلوا دیتا ہے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿۵۳﴾

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۚ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

(اے لوگو) تمہارا رب تم سے خوب واقف ہے، اگر وہ چاہے گا تو تم پر رحم فرمائے گا اور اگر چاہے تو تم کو عذاب دے گا اور (اے رسول، ان کے عذاب کی ذمہ داری آپ پر نہیں اس لئے کہ) ہم نے ان پر آپ کو داروغہ بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۵۴﴾

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں جو لوگ بھی ہیں آپ کے رب کو ان کا بخوبی علم ہے، یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی ﴿۵۵﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

(اے رسول) آپ (مشرکین سے) کہئے کہ اللہ کے علاوہ جن جن کے متعلق تمہارا دعویٰ ہے (کہ وہ تمہارے مشکل کشا ہیں) ان کو (اپنی تکلیف دور کرنے کے لئے) پکار و لیکن (وہ تم سے کیا تکلیف دور کریں گے) وہ تو تم سے تکلیف دور کرنے یا اس کو بدل دینے کا مطلق اختیار نہیں رکھتے ﴿۵۶﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ اِنَّ عَذَابَ

یہ لوگ جن کو (مشکل کشا سمجھ کر) پکارتے ہیں وہ تو خود (اس کوشش میں) کہ ان میں سے کون (اللہ کے) اور زیادہ قریب ہو سکتا ہے ایسے عمل کے متلاشی رہتے ہیں جو ان کو ان کے رب سے (اور زیادہ) قریب کر دے، وہ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں اور (اے رسول) آپ کے رب کا

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾
عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿٥٧﴾

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا
اور (روئے زمین پر) کوئی بستی ایسی نہیں کہ جس کو ہم قیامت کے
قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا
دن سے پہلے (ان کی بداعمالی کی سزا میں) ہلاک نہ کردیں یا اس کو
شَدِيدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ
سخت عذاب میں مبتلا نہ کردیں، یہ سب (کچھ) کتاب (تقدیر) میں
مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُّرْسِلَ
لکھا ہوا ہے ﴿٥٨﴾
بِالْآيٰتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَ
اور (اے رسول) (مطلوبہ) معجزہ بھیجنے سے ہمیں کوئی امر
اٰتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ
مانع نہیں سوائے اس کے کہ اگلوں نے معجزوں کو جھٹلایا تھا
وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيٰتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾
(معجزے دیکھکر بھی ایمان نہیں لائے تھے مثلاً) ہم نے (قوم)
ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کھلی (نشانی) تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم
کیا (اور ایمان نہیں لائے) اور ہم تو (مطلوبہ) معجزات صرف اس
لئے بھیجتے ہیں کہ (کافروں کو) ڈرادیں (کہ اگر وہ مطلوبہ معجزہ دیکھکر
بھی ایمان نہ لائے تو عذاب سے ہلاک کردئے جائیں گے) ﴿٥٩﴾

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ
اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے کہا تھا
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنٰكَ إِلَّا
کہ آپ کا رب لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے (وہ آپ کو نقصان
فِتْنَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ
نہیں پہنچا سکتے) اور جو خواب ہم نے آپ کو دکھایا تھا تو وہ ہم نے
فِي الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ
اس لئے دکھایا تھا کہ اس کو لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنالیں اور
إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾
(اسی طرح) اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے
(ہم نے لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے) ہم تو (ان چیزوں
کے ذریعہ) انہیں ڈراتے ہیں لیکن ان کی سرکشی (بجائے کم ہونے
کے) اور زیادہ ہوجاتی ہے ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ
اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ
فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ قَالَ ءَأَسْجُدُ
آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے
لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾
سجدہ نہیں کیا، اس نے کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو
تو نے مٹی سے بنایا ﴿٦١﴾

قَالَ أَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
(پھر آدم کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگا) دیکھ تو سہی کیا ایسی ہے وہ
عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جس کو تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر تو قیامت کے دن تک مجھے

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

مہلت دے دے تو میں چند کے علاوہ اس کی تمام اولاد پر غلبہ حاصل کروں گا ﴿۶۲﴾

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا جا (اور جو کچھ تجھ سے ہو سکتا ہے کر) ان میں سے جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب کو جہنم (میں) پوری پوری سزا (بھگتنی) ہوگی ﴿۶۳﴾

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ، وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

(جا) اور ان میں سے جس کو تو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا، ان پر (حملہ کرنے کے لئے) اپنے سواروں اور پیادوں کو جمع کر لے، ان کے مال و اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے (دلفریب) وعدے کرتا رہ لیکن (اے رسول) شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے وہ سب دھوکا (و فریب) ہوتے ہیں ﴿۶۴﴾

اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ، وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

(اللہ نے مزید فرمایا، اے ابلیس) میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کوئی قابو نہیں چلے گا، (ان کی) کارسازی کے لئے تیرا رب (اکیلا) کافی ہے ﴿۶۵﴾

رَبُّكُمُ الَّذِىْ يُزْجِىْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ، اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

(اے لوگو) تمہارا رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، وہ تم پر بڑا مہربان ہے ﴿۶۶﴾

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ، فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ، وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

اور جب سمندر میں تم کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو جن جن کو تم اللہ کے علاوہ (مشکل کشائی کے لئے پکارا کرتے ہو، وہ سب (تمہارے ذہن سے) غائب ہو جاتے ہیں، پھر جب اللہ تم کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو (اور دوسروں کو پکارنے لگتے ہو) بات یہ ہے کہ انسان (بڑا ہی) ناشکرا (واقع ہوا) ہے ﴿۶۷﴾

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

کیا تم نے اپنے آپ کو (اس بات سے محفوظ و

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

مامون سمجھ لیا ہے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف (لے جاکر) زمین میں دھنسائے یا تم پر پتھر (برسانے) والی آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز بھی نہ پاسکو (جو تمہیں اس عذاب سے بچالے) ﴿٦٨﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً
أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ
الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا
تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَ

یا تم نے اپنے آپ کو (اس بات سے محفوظ) مامون سمجھ لیا ہے کہ اللہ دوبارہ تمہیں سمندر میں لے جائے پھر تیز و تند آندھی چلاکر تمہارے کفر کے سبب تم کو غرق کردے پھر تمہیں اس سلسلہ میں ہمارا کوئی تعاقب والا بھی نہ مل سکے ﴿٦٩﴾

لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ
الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ
مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

اور (اے لوگو، ہمارا کتنا بڑا احسان ہے کہ) ہم نے بنی آدم کو عزت دی، خشکی اور تری میں ان کو سواریاں بخشیں، (کھانے کے لئے) پاکیزہ چیزیں انہیں عطاء کیں اور جتنی چیزیں ہم نے پیدا کی ہیں ان میں سے بہت سی چیزوں پر ہم نے ان کو فضیلت دی ﴿٧٠﴾

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ
أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ
كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ

(اس دن سے ڈرو) جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، تو جن لوگوں کو ان کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (بڑی مسرت کے ساتھ) اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿٧١﴾

كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راہ (نجات) سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ﴿٧٢﴾

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ
وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

اور (اے رسول) یہ (کافر) تو (اس کوشش میں) لگے ہوئے ہیں کہ جو وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے اس سے آپ کو بھٹکا دیں تاکہ آپ اس (وحی کے ذریعہ نازل شدہ بات) کے علاوہ کوئی اور بات اپنی طرف سے بناکر ہماری طرف منسوب کردیں اور (جب آپ ایسا کردیں تو) اس صورت میں یہ آپ کو (اپنا) دوست بنالیں (لیکن ایسا ہو نہیں سکتا اس لئے کہ آپ کو تو ثابت قدم ہم رکھے ہوئے ہیں) ﴿٧٣﴾

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

ہاں اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھے ہوتے تو بھر یہ ہو سکتا تھا کہ بتقاضائے بشریت) آپ تھوڑا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے (اور مصلحتاً کچھ نرمی اختیار کر لیتے) ﴿۷۴﴾ لیکن پھر اس صورت میں ہم آپ کو زندگی اور موت کا دوہرا مزا چکھاتے، پھر آپ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا ﴿۷۵﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

اور یہ (کافر اس کوشش میں بھی لگے ہوئے ہیں کہ سرزمین (مکہ) سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں تاکہ وہ آپ کو وہاں سے نکال باہر کریں اور (اگر وہ ایسا کر گذریں تو پھر) اس صورت میں وہ آپ کے (جانے کے) بعد چند دن سے زیادہ وہاں رہنے نہیں پائیں گے ﴿۷۶﴾ آپ سے پہلے جتنے رسول بھی ہم نے بھیجے ان سب کے ساتھ ہمارا یہی دستور رہا ہے اور آپ ہمارے دستور میں (کبھی بھی) تغیر و تبدل نہیں پائیں گے ﴿۷۷﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ، اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

(اے رسول) سورج ڈھلنے کے وقت سے اول رات کی تاریکی تک نماز قائم کیجئے اور صبح کے (وقت تلاوت) قرآن (یعنی نماز فجر) کو بھی (قائم کیجئے) بے شک نماز فجر میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ، عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

اور (اے رسول) رات کے وقت بھی کچھ دیر کے لئے نماز کے ساتھ شب بیداری کیا کیجئے، یہ (نماز) آپ کے لئے زائد ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے ﴿۷۹﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

اور (اے رسول آپ اس طرح) دعا کیجئے کہ اے میرے رب مجھے اچھی طرح ہجرت گاہ میں داخل کرنا اور اچھی طرح (اس بستی سے نکالنا اور اپنے پاس سے قوت وغلبہ کو میرا مددگار بنانا ﴿۸۰﴾

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ اِنَّ
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا
خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ
عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۚ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ
اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ
اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾
وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا
وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ
فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾
قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا
يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اور (اے رسول، آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ حق آگیا اور باطل مٹ گیا، اور باطل تو (حق کے مقابلہ میں) مٹ ہی جایا کرتا ہے ﴿۸۱﴾

اور ہم قرآن میں ایسی ایسی باتیں نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور (باعث) رحمت ہیں، اور (رہے وہ لوگ) جو ظالم ہیں تو ان باتوں سے ان کے تو نقصان ہی میں اضافہ ہوتا ہے ﴿۸۲﴾

اور (اے رسول) جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ (ہم سے) روگردانی کرتا ہے اور پہلوتہی اختیار کرتا ہے اور جب اس کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو (فوراً) ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقہ کے مطابق عمل کرتا ہے (اور اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتا ہے، لیکن یہ) تو تمہارا رب ہی جانتا ہے کہ کون سیدھے راستہ پر چل رہا ہے (اور کون گمراہ ہے) ﴿۸۴﴾

اور (اے رسول) لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح تو میرے رب کا ایک حکم ہے (تم اسے سمجھ نہیں سکتے اس لئے کہ) تمہیں بہت کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾

اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اسے اٹھا لے جائیں (اگر ہم ایسا کریں) تو پھر آپ کو اس (کی بازیابی) کے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی کارساز نہیں ملے گا ﴿۸۶﴾

مگر یہ آپ کے رب کی رحمت (ہی) ہے (کہ وہ اس کتاب کو آپ کے دل میں محفوظ کئے ہوئے ہے) بے شک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس قرآن جیسی کوئی کتاب لانے کے لئے جمع ہو جائیں تو وہ اس جیسی کتاب نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ (اس کام میں) ایک دوسرے

ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي
هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ
النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا
مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾ اَوْ تَكُوْنَ
لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩١﴾
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ
تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ، وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ
حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ، قُلْ
سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا
بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ
يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَّوْ
كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ
مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں ﴿٨٨﴾

اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال کو لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح سے بیان کر دیا ہے لیکن اکثر لوگوں نے انکار کر دیا تو بس انکار کر ہی دیا ﴿٨٩﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک آپ ہمارے لئے اس سرزمین میں کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں ﴿٩٠﴾

یا آپ کے پاس کھجوروں اور انگوروں کے باغ ہوں اور ان میں آپ نہریں نہ جاری کر دیں ﴿٩١﴾

یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر کے آسمان کو ہم پر نہ گرا دیں یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے نہ لے آئیں ﴿٩٢﴾

یا جب تک آپ کے پاس (رہنے کے لئے) سونے کا گھر نہ ہو یا آپ آسمان پر نہ چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے کو بھی تسلیم نہ کریں گے جب تک آپ کوئی کتاب ہم پر نہ نازل کریں جس کو ہم خود پڑھیں۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب (عجز و لاچاری سے) پاک ہے (وہ سب کچھ کر سکتا ہے) میں تو بس (اسکی طرف سے) ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں (میرے اختیار میں کچھ نہیں) ﴿٩٣﴾

اور (اے رسول) جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو (اب) ان کو ایمان لانے سے اور کوئی امر مانع نہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کیا اللہ کسی انسان کو بھی رسول بنا کر بھیج سکتا ہے ﴿٩٤﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے

مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ
سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ
خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ
خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ

ہوتے تو ہم ان پر آسمان سے فرشتہ ہی کو رسول بنا کر نازل کرتے ﴿۹۵﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، وہ اپنے بندوں سے بخوبی واقف ہے اور (انہیں) دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾

اور (اے رسول) اللہ جس کو ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے، اور جن کو وہ گمراہ کر دے تو پھر آپ ان کے لئے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز نہ پائیں گے۔ ہم ان کو قیامت کے دن ان کے منہوں کے بل اندھے، گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، جب کبھی وہ ٹھنڈی ہونے لگے گی تو ہم ان کے لئے اس کو اور بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾

یہ ان کی سزا اس لئے ہوگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں (بن جائیں گے) اور (پھر) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے ﴿۹۸﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے انسان (مزید) پیدا کر دے۔ اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، لیکن ان ظالموں نے انکار کر دیا تو بس انکار کر ہی دیا ﴿۹۹﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے اندیشہ سے تم

خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ، وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

(انہیں) روکے رکھتے اور (اس میں کچھ شک نہیں کہ) انسان (بڑا ہی) تنگ دل (واقع) ہوا ہے ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو نو روشن نشانیاں دی تھیں، آپ بنی اسرائیل سے پوچھ کر معلوم کرلیں (کہ ان کا نتیجہ کیا نکلا) جب موسیٰ ان (کافروں) کے پاس پہنچے تو (کافروں کے بادشاہ) فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ مجھے یقین ہے کہ تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ، وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

موسیٰ نے کہا (اے فرعون) تو (دل میں تو) سمجھ گیا ہے کہ ان معجزوں کو بصیرت بنا کر کسی نے نازل نہیں کیا سوائے آسمانوں کے اور زمین کے رب کے اور (اے فرعون) میں سمجھتا ہوں کہ تو (ضرور) ہلاک ہوگا ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾

پھر (جب) فرعون نے (پکا) ارادہ کرلیا کہ بنی اسرائیل کو ملک سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو لوگ اس کے ساتھ تھے سب کو (سمندر میں) غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

پھر اس کے (ہلاک ہونے کے) بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آجائے گا تو ہم سب کو جمع کر کے (اپنے سامنے لا کھڑا کریں گے) ﴿۱۰۴﴾
اور (اے رسول) ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا ہے (اگر اب بھی یہ لوگ (ایمان نہ لائیں تو آپ ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجے گئے) ہم نے تو آپ کو بس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾

اور (اے رسول) ہم نے قرآن کو اجزاء (میں نازل) کیا ہے تاکہ آپ اسے وقتاً فوقتاً لوگوں کو سناتے رہیں اور ہم نے اس کو (اسی مصلحت سے) اتارا بھی رفتہ رفتہ ہی ہے ﴿۱۰۶﴾

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۰۷
وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸
وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ
يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝۱۰۹ السجدة
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ
كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱

(آپ) کہدیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، اس سے پہلے جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا (وہ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور) جب یہ قرآن پڑھ کر ان کو سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں (۱۰۷)

اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو گیا (وعدہ کے مطابق قرآن مجید آگیا) (۱۰۸)

اور (یہ کہہ کر) وہ (پھر) روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل (سجدے میں) گر پڑتے ہیں اور (قرآن مجید کے ذریعہ) ان کی عاجزی وانکساری اور بڑھتی چلی جاتی ہے (۱۰۹)

السجدة الثانية

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، تم جس نام سے (چاہو) اسے پکارو اس کے سب نام اچھے ہی ہیں اور (اے رسول) نماز (میں قرآن) نہ تو بہت بلند آواز سے پڑھیئے اور نہ بالکل پوشیدہ آواز سے بلکہ ان دونوں کے مابین (درمیانہ) راستہ اختیار کیجئے (۱۱۰)

اور (اس طرح کہا کیجئے) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے نہ تو کوئی بیٹا بنایا ہے، نہ (اس کی) بادشاہت میں کوئی (اس کا) شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے الغرض (اے رسول) اس کی بڑائی خوب بیان کیا کیجئے (۱۱۱)

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ① قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ② مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں (کسی طرح کی) کجی نہیں رکھی ①

وہ ایک سیدھی (اور صاف راہ بتانے والی) کتاب ہے تاکہ اللہ (نافرمانوں) کو اپنے عذاب شدید سے ڈرائے اور مومنین کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (بہت) اچھا اجر (وثواب) ہے ②

وہ اس اجر (وثواب کی نعمتوں) میں ہمیشہ رہیں گے ③ اور (اللہ نے یہ کتاب اس لئے بھی صاف اور واضح بنائی ہے تاکہ) اللہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ④

اس معاملہ میں نہ خود ان کو علم ہے اور نہ ان کے آباء واجداد کو علم تھا۔ بہت بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکل رہی ہے۔ وہ جو کچھ کہہ رہے ہیں (سراسر) جھوٹ ہے ⑤

(اے رسول) اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہیں لاتے تو آپ ان کے لئے رنج کرتے کرتے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دیں گے (اے رسول، آپ کو رنج کرنے کی ضرورت نہیں) ⑥

جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے (باعث) زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کی آزمائش (کر کے یہ معلوم) کریں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ⑦

(پھر ایک دن) ہم جو کچھ اس زمین پر ہے اس کو بنجر مٹی بنا دیں گے ⑧

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩

(اے رسول) کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے (۹)

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١

(وہ غار والے چند نوجوان لوگ تھے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو (اس طرح) دعاء کرنے لگے: اے ہمارے رب ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطاء فرما اور ہمارے کام میں ہماری رہنمائی (کا سامان) مہیا کر دے (۱۰)
پھر ہم نے انہیں کئی سال تک کے لئے انہیں (سلا دیا اور انہیں لوگوں کی باتیں) سننے سے روک دیا (۱۱)

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا أَمَدًا ۝١٢

پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم یہ معلوم کریں کہ دونوں جماعتوں میں سے غار میں رہنے کی مدت کس کو زیادہ یاد ہے (۱۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ، إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ إِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ۝١٤

(اے رسول) ہم ان کا قصہ آپ کو صحیح صحیح بیان کرتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو مزید ہدایت دی تھی (۱۳)
ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا (اور استقامت سے انہیں نوازا تھا) جب وہ اٹھے تو کہنے لگے: ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی الٰہ کو نہیں پکارتے، اگر ہم پکاریں تو ہم نے بڑی ہی بے جا بات کی (۱۴)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً، لَوْلَا يَأْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ، فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ کئی الٰہ بنا رکھے ہیں، وہ کیوں نہیں ان کے الٰہ ہونے پر) کوئی کھلی دلیل پیش کرتے (درحقیقت ان کے پاس کوئی دلیل نہیں، محض افترا ہے) تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر افتراء کرے (۱۵)

اور جب تم نے ان لوگوں سے اور ان (معبودوں) سے جن کی اللہ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ
لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

کے علاوہ یہ عبادت کرتے ہیں کنارہ کشی کرلی ہے تو فلاں غار میں جاکر (چھپ جاؤ) تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت کو وسیع کردے گا اور تمہارے کام میں تمہیں سہولت فراہم کریگا ﴿۱۶﴾

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ
مِّنْهُ، ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ، مَنْ يَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ
تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾

(الغرض وہ غار میں جاکر چھپ گئے) اور (اے رسول، ان کی کیفیت یہ تھی کہ) جب سورج نکلتا تو آپ دیکھتے کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف کو ہٹ جاتا اور جب غروب ہوتا تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا اور وہ اس غار کی ایک کشادہ جگہ میں (سو رہے) تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی تھی (اس کو دیکھکر اس زمانے کے کافروں کو ایمان لے آنا چاہیئے تھا مگر) جس کو اللہ دے وہی ہدایت یاب ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کردے تو (اے رسول) پھر اس کے لئے آپ کوئی راہ بتانے والا کارساز نہ پائیں گے ﴿۱۷﴾

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ، وَّنُقَلِّبُهُمْ
ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ، وَكَلْبُهُمْ
بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ، لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ
مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول) اگر آپ انہیں دیکھتے تو آپ خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے تھے۔ ہم کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف ان کی کروٹ بدلتے رہتے تھے۔ ان کا کتا چوکھٹ پر ہاتھ پھیلائے (سو رہا) تھا، (اے رسول) اگر آپ ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان (کی حالت) سے مرعوب ہو جاتے ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ،
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ، قَالُوْا لَبِثْنَا
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ، قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ، فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

اور (اے رسول) جس طرح ہم نے ان کو سلا دیا تھا اسی طرح ہم نے ان کو اٹھا بھی دیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے (غار میں رہنے کی مدت کے متعلق) سوال کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (غار میں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا ایک دن یا ایک دن سے بھی کم۔ (پھر انہوں نے کہا) جتنی مدت تم (غار میں) رہے اس کو تمہارا رب ہی جانتا ہے۔ (اچھا اب) تم اپنے میں سے ایک آدمی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو، وہ (وہاں جاکر) دیکھے

إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

کہ شہر میں کس آدمی کا کھانا پاکیزہ ہے (تو جو کھانا پاکیزہ ہو) اس میں سے وہ تمہارے لئے کھانا لے آئے، اسے چاہیئے کہ نرمی سے بات کرے اور کسی کو تمہارے متعلق کوئی خبر نہ دے ﴿١٩﴾

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

وہ اگر تم پر غلبہ پائیں گے تو تم کو سنگسار کر دیں گے یا تم کو واپس اپنے مذہب میں لے آئیں گے، ایسی صورت میں تم ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے ﴿٢٠﴾

اور (اے رسول) اس طرح ہم نے (لوگوں کو) ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ (قیامت) حق ہے اور یہ کہ قیامت کے (آنے) میں کوئی شک نہیں (جو اللہ کئی سال تک سلانے کے بعد اٹھا سکتا ہے وہ مار کر زندہ بھی کر سکتا ہے) اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب لوگ ان کے معاملہ میں آپس میں جھگڑنے لگے، (کچھ) لوگ کہنے لگے، ان (کے غار) پر ایک عمارت بناؤ، (اے رسول، لوگوں کو تو اصحاب کہف کے حالات کا صحیح علم نہیں البتہ) ان کا رب ان کے حال سے بخوبی واقف ہے اور جو لوگ ان کے معاملہ میں غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے ہم تو ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ﴿٢١﴾

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

(اے رسول، ان کے حالات سننے کے بعد بعض) لوگ کہیں گے کہ وہ تین ہیں، چوتھا ان کا کتا ہے اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا کتا ہے۔ محض ظن و گمان سے وہ یہ تعداد بتائیں گے (بعض لوگ) کہیں گے کہ وہ سات ہیں، آٹھواں ان کا کتا ہے۔ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تو ان کی گنتی سے بخوبی واقف ہے، (رہے انسان تو اُن میں) ان (کی گنتی) کو کوئی نہیں جانتا سوائے چند لوگوں کے، تو (اے رسول) ان (کی گنتی کے بارے) میں (آپ کسی سے) بحث مباحثہ نہ کریں مگر یہ کہ سرسری طور پر (کوئی بات ہو جائے) اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت کریں ﴿٢٢﴾

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ
رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾
وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا، لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ، مَا لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ
حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾
وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ، لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ، وَلَنْ تَجِدَ
مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ
مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ
وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ
عَیْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا،
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور (اے رسول) کسی کام کے متعلق یہ نہ کہا کریں کہ یہ کام میں کل کروں گا ﴿۲۳﴾

(بلکہ اس طرح کہا کریں کہ) اللہ چاہے (تو میں یہ کام کل کروں گا) اور جب آپ بھول جایا کریں تو (جب یاد آئے) اپنے رب (کی مشیت) کا ذکر کر لیا کریں اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ امید ہے میرا رب مجھے اور زیادہ ہدایت کی باتوں کی طرف رہنمائی فرمائے ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) اصحابِ کہف اپنے غار میں تین سو نو (۳۰۹) سال رہے ﴿۲۵﴾

(اگر کافر اس مدت کی تکذیب کریں تو آپ) کہہ دیجئے کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے اس کو اللہ (تم سے) زیادہ جانتا ہے، آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا علم اسی کو ہے، وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے، اس کے علاوہ ان (لوگوں) کا کوئی کارساز نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۶﴾

اور (اے رسول) آپ کے رب کی کتاب جو بذریعہ وحی آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی پیروی کیجئے، اللہ کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ آپ اللہ (تعالیٰ) کے علاوہ کہیں پناہ کی جگہ پائیں گے ﴿۲۷﴾

اور (اے رسول) آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھئے جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب رہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان کو چھوڑ کر (کسی اور طرف) نہ دوڑیں، (کیا) آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہشمند ہیں؟ (نہیں اور ہرگز نہیں تو) پھر آپ اس شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے، جو اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور جس کی بدکرداری حد سے زیادہ بڑھ چکی ہے ﴿۲۸﴾

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ
بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝۲۹

اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے، تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوں گی اور اگر وہ (پانی کے لئے) فریاد کریں گے تو ان کو (ایسا گرم) پانی دیا جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا، وہ ان کے چہروں کو بھون ڈالے گا، (ان کے) پینے کی چیز بھی بری ہوگی اور آرام کرنے کی جگہ بھی بری ہوگی ۲۹

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
عَمَلًا ۝۳۰ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ
وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي
الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ
مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ
جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ
اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝۳۲

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (تو ان کے لئے بڑا اچھا اجر ہے) ہم نیک عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کریں گے ۳۰

یہی لوگ ہیں جن کے لئے دائمی باغات ہوں گے۔ ان (لوگوں) کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، ان باغات میں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، وہاں وہ سُندس اور استبرق کے سبز کپڑے پہنیں گے (اور) تختوں پر تکیہ لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کتنا) اچھا بدلہ (ہے جو انہیں ملے گا) اور (کتنی) اچھی (ان کی) آرام گاہ ہوگی ۳۱

اور (اے رسول) ان لوگوں سے (ان) دو شخصوں کا حال بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطاء کئے تھے، ان دونوں باغوں کے چاروں طرف ہم نے کھجور کے درخت لگا دئے تھے اور ان کے درمیان میں ہم نے کھیتی بھی پیدا کی تھی ۳۲

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ
مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾

دونوں باغ (خوب) پھل لاتے تھے، پھل کی پیداوار میں کسی قسم کی کمی نہ ہوتی تھی، مزید برآں ہم نے ان باغوں میں نہر بھی جاری کر رکھی تھی ﴿۳۳﴾

وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ
يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

الغرض اس کو خوب پھل ملتے رہتے تھے (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا میں مال و دولت میں بھی تجھ سے زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی تجھ سے زیادہ قوی ہوں ﴿۳۴﴾

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ
مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

(غرور اور تکبر کے اس عالم میں) وہ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہوا (ایک دن) اپنے باغ میں داخل ہوا، کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا ﴿۳۵﴾

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر (بالفرض محال قیامت قائم بھی ہو جائے اور) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں تو میں ضرور (وہاں) اس سے بہتر جگہ پاؤں گا ﴿۳۶﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا، پھر تجھے موزوں کر کے ایک انسان بنا دیا ﴿۳۷﴾

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ
بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾

برخلاف تیرے (میرا تو عقیدہ یہ ہے کہ) اللہ ہی میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ
اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ

اور اگر تو نے مجھے مال و اولاد کے لحاظ سے اپنے سے کمتر دیکھا تھا تو جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے اس طرح کیوں نہیں کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے (وہی ملتا ہے) کسی میں کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے ﴿۳۹﴾
ہو سکتا ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر (کوئی نعمت) عطاء فرمائے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت نازل فرمائے

صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا
فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾
وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾
وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ
الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ
عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا
تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ الْمَالُ وَالْبَنُونَ
زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ
خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً
وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

پھر وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے (۴۰)
یا اس باغ کا پانی زمین میں (اتنی گہرائی میں) اتر جائے کہ تو پھر اسے (کسی طرح) حاصل نہ کر سکے (۴۱)
الغرض (عذابِ الٰہی نے) اس کے میوے کو چاروں طرف سے گھیر لیا (اور اسے تباہ و برباد کر دیا، یہ دیکھ کر) وہ اس مال پر جو اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا (حسرت سے) اپنے ہاتھ ملنے لگا، (باغ کی حالت یہ ہو گئی کہ) وہ اپنی چھتریوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور وہ (اسے دیکھ کر ندامت کے ساتھ) یہ کہہ رہا تھا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا (۴۲)

(اس وقت) اللہ کے علاوہ کوئی جماعت ایسی نہیں تھی جو اس کی مدد کر سکے اور نہ وہ (اللہ سے) بدلہ ہی لے سکا (۴۳)
یہاں سے (یعنی اس واقعہ سے ثابت ہوا کہ) حکومت تو بس اللہ (اکیلے) کی ہے جو (الٰہ برحق) ہے، ثواب دینے کے لحاظ سے بھی وہی بہتر ہے اور صلہ دینے کے لحاظ سے بھی وہی بہتر ہے (۴۴)
اور (اے رسول) ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجئے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے پانی ہم نے اسے بادل سے برسایا پھر زمین سے اُگنے والی چیز اس کے ساتھ مل گئی (پھر وہ خوب پھلی پھولی) پھر وہ چورا چورا (ہو کر ایسی) ہو گئی کہ اس کو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۴۵)

(اے رسول) مال اور بیٹے دنیا کی (زیب و) زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے رب کے ہاں ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر اور نیک توقعات کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں (۴۶)

اور (اے رسول، نیک اعمال کا یہ صلہ اس دن ملے گا) جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور جس دن زمین آپ کو (ایک) چٹیل (میدان کی طرح) نظر آئے گی پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے (۴۷)

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ
اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا
كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ
فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ
ذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ
عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول، یہ سب) آپ کے رب کے سامنے صف
بصف پیش کئے جائیں گے، (پھر ہم ان سے کہیں گے
آج) تم ہمارے پاس (اسی طرح پیدا ہوکر) آگئے ہو جس طرح
ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا، (تم تو روز جزا کا انکار کرتے
تھے) بلکہ تمہارا تو یہ دعوٰی تھا کہ ہم نے (جزا و سزا کے لئے)
کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے (تو اب تم نے دیکھ لیا کہ تمہارا
دعوٰی غلط تھا) ﴿۴۸﴾ پھر (اے رسول،
ہر ایک کا) اعمال نامہ (اس کے سامنے) رکھ دیا جائیگا تو آپ
دیکھیں گے کہ گناہ گار لوگ جو کچھ اس میں (تحریر) ہوگا اس (کو دیکھ
کر اس کی سزا) سے ڈر رہے ہوں گے اور یہ کہہ رہے ہوں گے
ہائے افسوس! یہ کیسا اعمال نامہ ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹی بات
چھوڑی اور نہ کوئی بڑی بات چھوڑی، سب کو گن گن کر محفوظ کر لیا
ہے۔ الغرض جو عمل انہوں نے کئے ہوں گے وہ ان سب کو (آمنے)
موجود پائیں گے اور (اے رسول) آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے
گا (بلکہ اسکے اعمال کے مطابق ہی اسے بدلہ دیگا) ﴿۴۹﴾
اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں
سے (اور ابلیس سے) کہا آدم کو سجدہ کرو، تو فرشتوں
نے تو سب نے سجدہ کیا لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا،
وہ جنات میں سے تھا لہٰذا اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی
کی تو (اے انسانو) کیا تم میرے علاوہ اسے اور اس کی اولاد کو
اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں (بیشک)
ظالموں کے لئے (بہت) برا بدلہ ہے ﴿۵۰﴾
(اے رسول) میں نے نہ تو آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے
وقت ان (شیاطین کو اپنی مدد کے لئے) بلایا تھا اور نہ ان کی اپنی
پیدائش کے وقت اور میں ایسا نہیں تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو
(اپنا قوت) بازو بناتا ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ (مشرکین سے)
فرمائے گا میرے شریکوں کو بلاؤ (یعنی ان لوگوں کو بلاؤ) جن کے
متعلق تمہارا دعوٰی تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں)، تو (مشرکین) ان
کو بلائیں گے لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور (مشرکین
ان تک پہنچ نہ سکیں گے اسلئے کہ) ہم نے ان (دونوں) کے درمیان
ایک ہلاک کرنے والی جگہ بنا رکھی ہوگی ﴿۵۲﴾

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ، وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ
تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ، وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ
نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ، اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا، وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ
يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور (جب) گناہ گار دوزخ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کے لئے کوئی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۵۳﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو (سمجھانے کے لئے ہر قسم کی مثالیں بیان فرمائی ہیں، لیکن انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے (ہر مثال میں کوئی نہ کوئی جھگڑے کی بات نکال لیتا ہے) ﴿۵۴﴾ اور (اب) جبکہ ان کے پاس ہدایت آچکی ہے تو انہیں کس بات نے ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے روک رکھا ہے سوائے اس کے کہ اگلے لوگوں (میں جو اللہ) کی سنّت (رہی ہے وہی) ان لوگوں کو بھی پہنچ جائے یا ان کے سامنے (ہمارا) عذاب آموجود ہو ﴿۵۵﴾

اور ہم رسولوں کو تو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ (مؤمنین کو) خوشخبریاں سنائیں اور (فاسقین کو) ڈرائیں پھر بھی جو لوگ کافر ہیں وہ باطل کی بنیاد پر جھگڑا کرتے ہیں اور باطل ہی کے ذریعہ حق کو بے دخل (کرنے کی کوشش) کرتے ہیں، انہوں نے ہماری آیات کو اور جس چیز سے انہیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ﴿۵۶﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتا ہے اور جو اعمال اس نے آگے بھیج دئے ہیں ان کو بھول جاتا ہے۔ (بات یہ ہے کہ) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں تاکہ وہ حق کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے تاکہ سن نہ سکیں) اور (اے رسول) اگر اس حالت میں آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو یہ کبھی ہدایت کی طرف نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ، لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ، بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب بڑا بخشنے والا اور رحمت والا ہے، اگر وہ ان کو ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑتے تو ان پر (بہت) جلدی عذاب بھیج دیتے لیکن (وہ ایسا نہیں کرے گا) اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے (جب وہ وقت آجائے گا تو) اللہ (کے دامنِ رحمت) کے علاوہ کہیں پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ الْقُرٰى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

اور (اے رسول) ان بستیوں کو (جن کو یہ لوگ دیکھتے ہیں کہ ویران پڑی ہیں) ہم نے ان کو (اسی وقت) تباہ و برباد کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی تباہی کا بھی ایک وقت مقرر کر رکھا تھا (وقت مقررہ سے پہلے عذاب نہیں بھیجا) ﴿۵۹﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں اپنے (ارادے سے) باز نہیں آؤں گا خواہ میں برسوں چلتا رہوں ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

پھر جب وہ دونوں سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے، مچھلی نے سمندر میں سرنگ کے مثل اپنا راستہ بنا لیا ﴿۶۱﴾

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

جب وہ (اس مقام سے) آگے بڑھے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ہمارا کھانا لاؤ ہمیں اس سفر میں بہت تکان ہوگئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ، وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ، عَجَبًا ﴿۶۳﴾

خادم نے کہا کیا آپ نے (نہیں) دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (کا ذکر کرنا) بھول گیا تھا اس کا آپ سے ذکر کرنا کسی نے نہیں بھلایا مگر شیطان نے۔ اس نے بڑے عجیب طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا ﴿۶۳﴾

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

موسیٰ نے کہا وہی تو وہ مقام تھا جس کی ہم تلاش میں تھے، الغرض وہ اپنے قدموں کے نشان پر (چلتے ہوئے) واپس لوٹے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

جب وہ اس مقام پر پہنچے تو انہوں نے (وہاں) ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا جس کو ہم نے اپنی بارگاہ (خاص) سے رحمت عنایت کی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم عطاء کیا تھا ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

موسیٰ نے ان سے کہا کیا میں اس شرط پر آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں کہ جو علم رشد و ہدایت آپ کو دیا گیا ہے اس میں سے آپ مجھے بھی کچھ سکھا دیں ﴿٦٦﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

(خضر نے) کہا آپ میرے ساتھ رہ کر (میری باتوں پر) صبر نہ کر سکیں گے ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور ایسی بات پر جس کا آپ کو علم ہی نہ ہو آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰ نے کہا آپ مجھے انشاء اللہ صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کے خلاف (کچھ) نہ کروں گا ﴿٦٩﴾

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

(خضر نے) کہا تم میرے ساتھ چلتے ہو تو کسی چیز کے متعلق مجھ سے سوال نہ کرنا جب تک میں خود ہی تم سے اس کے ذکر کی ابتداء نہ کروں ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

الغرض وہ دونوں روانہ ہوئے یہاں تک کہ وہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی میں سوراخ کر دیا، موسیٰ نے کہا آپ نے کشتی میں اس لئے سوراخ کیا ہے کہ اس کے مسافروں کو ڈبو دیں، یہ تو آپ نے عجیب بات کی ﴿٧١﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

(خضر نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ (رہ کر میری باتوں پر) صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

(موسیٰ نے کہا میں بھول گیا لہٰذا) جو بھول مجھ سے ہو گئی ہے اس پر آپ مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور میرے (اس) کام میں مجھے مشکل میں نہ ڈالئے ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا، حَتّٰٓى إِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ
قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ،
لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ
مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ
شَىْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِى، قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّى عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا، حَتّٰٓى
إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةٍ ِۨ اسْتَطْعَمَآ أَهْلَهَا
فَأَبَوْا أَنْ يُّضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا
جِدَارًا يُّرِيدُ أَنْ يَّنقَضَّ فَأَقَامَهٗ، قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِى وَبَيْنِكَ،
سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ
لِمَسٰكِينَ يَعْمَلُونَ فِى الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ
أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ
سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَآ أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ

(اس گفتگو کے بعد وہ) آگے روانہ ہوئے یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا۔ (خضر نے) اسے قتل کر ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا آپ نے ایک معصوم بچے کو بغیر قصاص کے قتل کر دیا، یہ تو آپ نے بہت ہی بُرا کام کیا ﴿٧٤﴾
(خضر نے) کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ (رہ کر میری باتوں پر) صبر نہ کر سکو گے ﴿٧٥﴾

(موسیٰ نے) کہا اگر اس کے بعد میں کسی چیز کے متعلق آپ سے سوال کروں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا، (دو تین اب) آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ چکے ہیں (آپ کے لئے معقول عذر ہوگا کہ آپ مجھے مزید اپنے ساتھ نہ رکھیں) ﴿٧٦﴾

پھر وہ دونوں آگے چلے یہاں تک کہ وہ ایک بستی میں پہنچے۔ انہوں نے بستی والوں سے کھانا طلب کیا۔ بستی والوں نے ان کی مہمانداری کرنے سے انکار کر دیا۔ اتنے میں انہوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا کہ گرنے والی ہے (خضر نے مرمت کر کے اُسے سیدھا کر دیا (موسیٰ نے کہا) اگر آپ چاہتے تو اس کام پر (بستی والوں سے) اجرت لے سکتے تھے ﴿٧٧﴾

(خضر نے) کہا (بس) اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، البتہ جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے ان کی اصل حقیقت میں تمہیں بتاتا ہوں ﴿٧٨﴾

وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں (کشتی چلا کر مسافروں کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچانے کا) کام کرتے ہیں۔ آگے چل کر (ان کا گذر) ایک (ایسے) بادشاہ (کے ملک سے ہونے والا تھا) جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا ہے، میں نے چاہا کہ کشتی کو عیب دار کر دوں (تاکہ بادشاہ اسے چھین نہ سکے ﴿٧٩﴾ اور وہ لڑکا (جس کو میں نے قتل کیا) اس کے ماں باپ مؤمن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ (بڑا ہو کر) سرکشی اور

كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾
وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَ
كَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا، فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَا
أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا، رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ، وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي، ذٰلِكَ
تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾
وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ، قُلْ
سَأَتْلُوا عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنٰهُ مِن كُلِّ
شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾
حَتّٰى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِندَهَا
قَوْمًا، قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ
تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾
قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ
يُرَدُّ إِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

کفر کرکے انہیں تکلیف نہ پہنچائے (۸۰)
ہم نے چاہا کہ ان کا رب ان کو بدلے میں ایک ایسا بیٹا عطاء
کرے جو پاکیزگی اور شفقت کے لحاظ سے اس سے بہتر ہو (۸۱)
اور رہی وہ دیوار تو وہ اس شہر کے رہنے والے دو یتیم لڑکوں
کی تھی۔ اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ (گڑا ہوا) تھا۔
ان دونوں لڑکوں کا باپ (بہت) نیک آدمی تھا لہٰذا تمہارے
رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا
خزانہ خود نکالیں (کہیں ایسا نہ ہو کہ دیوار گرنے سے خزانہ ظاہر
ہو جائے اور دوسرے لوگ اس پر قبضہ کر لیں۔ ان تمام کاموں
میں جو میں نے کئے) تمہارے رب کی (بڑی) رحمت (پوشیدہ)
تھی اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے (بلکہ اللہ کے حکم
کی تعمیل میں کئے) یہ ہے ان کاموں کی حقیقت جن (کے
ظاہری کیفیت) پر تم سے صبر نہ ہو سکا (۸۲) اور (اے رسول،
یہ لوگ) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کر رہے ہیں، آپ
کہہ دیجئے میں اس کا کچھ حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں (۸۳)

ہم نے زمین میں ان کو (بڑی) قوت عطاء کی تھی اور ہر طرح کا
ساز و سامان بھی ان کو دیا تھا (۸۴)
انہوں نے ساز و سامان جمع کیا (پھر وہ سفر پر روانہ ہوئے) (۸۵)
(چلتے چلتے) جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچے تو انہیں
ایسا محسوس ہوا کہ سورج ایک کیچڑ کے چشمہ میں ڈوب رہا ہے۔
اس چشمہ کے پاس انہیں ایک قوم ملی تو ہم نے کہا اے ذوالقرنین
(تمہیں دونوں قدرتیں حاصل ہیں) خواہ تم انہیں تکلیف دو خواہ
تم ان (کے معاملہ) میں بھلائی (کا راستہ) اختیار کرو (۸۶)
(ذوالقرنین نے اس قوم سے کہا خبردار تم میں سے) جو شخص ظلم
کرے گا ہم اسے سزا دیں گے پھر (جب) وہ اپنے رب کی
طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے اور بھی زیادہ سخت سزا
دے گا (۸۷)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى، وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾

اور وہ شخص جو ایمان لے آئے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لئے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اپنے امر (حکومت) میں اس سے آسان بات کہیں گے (کسی قسم کی سختی نہیں کریں گے) (۸۸) پھر (ذوالقرنین نے ایک اور سفر کے لئے) ساز و سامان کا اہتمام کیا (۸۹)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ، وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

(ساز و سامان کی تیاری کے بعد وہ سفر پر روانہ ہوئے) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے آگے کوئی آڑ نہیں بنائی تھی (۹۰) (ہم نے ان کو) ایسا ہی (بنایا تھا) اور جو کچھ (ساز و سامان ذوالقرنین) کے پاس تھا ہمیں اس کا بخوبی علم تھا (۹۱) پھر (ذوالقرنین نے ایک اور سفر کے لئے) ساز و سامان کا اہتمام کیا (۹۲)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾

(ساز و سامان کی تیاری کے بعد وہ سفر پر روانہ ہوئے) یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچے تو انہوں نے ان دیواروں کے اس طرف کچھ لوگوں کو دیکھا جو (کسی کی) بات نہیں سمجھتے تھے (۹۳)

ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج (ہماری) زمین میں (آکر) فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کوئی خراج مقرر کر دیں تاکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی دیوار بنا دیں (۹۴)

قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ، حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا، حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِىْٓ

(ذوالقرنین نے) کہا مال (کے سلسلہ) میں جو قوت مجھے میرے رب نے عطاء کی ہے وہ (میرے لئے) اچھی (طرح کافی) ہے البتہ (بس) تم محنت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک اوٹ بنا دوں گا (۹۵)

تم میرے پاس لوہے کی تختیاں لاؤ (وہ لوہے کی تختیاں لائے اور ان کو دیواروں کے درمیان میں رکھتے رہے) یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں دیواروں کے درمیان میں جو شگاف تھا اسے برابر کر دیا تو ذوالقرنین نے ان سے کہا اب اسے دھونکو

أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾
(انہوں نے دھونکنا شروع کیا) یہاں تک کہ جب انہوں نے اسے (دھونک دھونک کر) انگارا کر دیا تو (ذوالقرنین نے) کہا (اب میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ) میں اس پر ڈال دوں ﴿٩٦﴾

فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
(الغرض وہ شگاف بند ہوگیا) تو یاجوج ماجوج) نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے ﴿٩٧﴾

قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾
(ذوالقرنین نے) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے مجھے ایسا کرنے کی قوت عطاء کی) بہرحال جب میرے رب کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آئے گا تو وہ اسے زمین کے برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہی ہوتا ہے ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾
اس دن ہم ان میں سے بعض کو چھوڑ دیں گے تو وہ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو (میدان محشر میں) جمع کریں گے ﴿٩٩﴾

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾
اس روز ہم دوزخ کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے ﴿١٠٠﴾

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾
(یعنی ان لوگوں کے سامنے) جن کی آنکھوں پر میرے ذکر کے لئے (غفلت کا) پردہ پڑا ہوا تھا اور (کانوں میں ایسا بوجھ تھا کہ) وہ سن نہیں سکتے تھے ﴿١٠١﴾

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے علاوہ (اپنا) کارساز بنائیں (اور انہیں کوئی سزا نہ ملے) بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے ﴿١٠٢﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾
(اے رسول آپ ان سے کہئے) کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے کون سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٠٣﴾

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾
(یہ وہ لوگ ہیں) جن کی دنیا کی زندگی کی تمام کوششیں ضائع ہوگئیں اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ﴿١٠٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور (قیامت کے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا
كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

دن) اس سے ملاقات کا انکار کیا تھا لہٰذا ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے اور ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی ترازو قائم نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾

یہ یعنی جہنم ان کی سزا (کی جگہ) ہے اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا تھا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا تھا ﴿۱۰۶﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی (کے لئے) فردوس کے باغات ہوں گے ﴿۱۰۷﴾

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کسی اور جگہ منتقل ہونا نہ چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾

(اے رسول آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کے کلمات (لکھنے) کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ اس کی مدد کے لئے ہم اس جیسا ایک اور سمندر ہی کیوں نہ لے آئیں ﴿۱۰۹﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے میں تم ہی جیسا ایک انسان ہوں البتہ میری طرف یہ وحی آرہی ہے کہ تمہارا الٰہ بس ایک الٰہ ہے، تو جس شخص کو اپنے رب سے ملاقات کا خوف ہو اسے چاہئے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ﴿۱۱۰﴾

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

كٓهٰيٰعٓصٓ ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ
عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ② اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً
خَفِيًّا ③ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ
مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ
وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ⑤ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ
اٰلِ يَعْقُوْبَ، وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ
يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عِتِيًّا ⑧ قَالَ كَذٰلِكَ، قَالَ رَبُّكَ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨

كٓهٰيٰعٓصٓ ① (اے رسول) یہ آپ کے رب کی اس مہربانی کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی ② جب زکریا نے خفی آواز سے اپنے رب کو پکارا ③

انہوں نے کہا اے میرے رب، میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے (کی وجہ) سے سفید ہو گیا ہے اور اے میرے رب میں تجھ سے دعاء کر کے کبھی محروم نہیں رہا ④

میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں، میری بیوی بانجھ ہے، تو اپنی بارگاہ سے مجھے ایک وارث عطاء فرما ⑤

جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی وارث ہو اور اے میرے رب اسے (اپنا) محب بنا ⑥

(اللہ نے) فرمایا اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا ⑦

(زکریا نے) کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں حد سے زیادہ بوڑھا ہو گیا ہوں ⑧

(اللہ نے فرمایا) اسی حالت میں ہوگا، تمہارا رب فرماتا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور اس سے پہلے میں تم کو پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تم کوئی چیز نہیں تھے ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰

(زکریا نے) کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے، (اللہ نے) فرمایا تمہارے لئے یہ نشانی ہے کہ تم برابر تین رات (و دن) لوگوں سے بات نہ کرو ۝۱۰

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً
وَّعَشِيًّا ۝۱۱ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲

پھر (ایک دن ایسا ہوا کہ) زکریا (حسب معمول وعظ و نصیحت کے لئے) اپنے عبادت خانہ سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور (بجائے زبان سے کچھ کہنے کے) ان سے اشارہ سے کہا کہ صبح و شام (اللہ کی) تسبیح پڑھتے رہو ۝۱۱ (الغرض یحییٰ پیدا ہوئے اور جب ذرا بڑے ہوئے تو اللہ نے ان سے فرمایا) اے یحییٰ (میری) کتاب کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رہو اور (اے رسول) ابھی وہ جوان بھی نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے ان کو حکمت عطاء فرما دی ۝۱۲

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ
تَقِيًّا ۝۱۳ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴

مزید برآں ہم نے ان کو اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی بھی (عطاء کی تھی) اور وہ (بڑے) پرہیزگار تھے ۝۱۳ وہ اپنے والدین کے ساتھ حسن و سلوک سے پیش آتے تھے، سرکش اور نافرمان نہیں تھے ۝۱۴

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَ
يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵

ان پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوئے، جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ۝۱۵

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶

اور (اے رسول) اس کتاب میں (کچھ) مریم کا بھی ذکر کیجئے۔ (وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ اپنے اہل (خاندان) سے علیحدہ ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئیں ۝۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۡ فَاَرْسَلْنَآ
اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷

پھر انہوں نے اپنے اور اپنے اہل (خاندان) کے درمیان پردہ ڈال دیا، پھر (اسی حالت میں) ہم نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا۔ اس نے مریم کے سامنے انسان کی ایک مناسب شکل اختیار کر لی ۝۱۷

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ
كُنْتَ تَقِيًّا ۝۱۸ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ ۡ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝۱۹

مریم نے کہا میں تم سے رحمٰن کی پناہ طلب کرتی ہوں، اگر تم پرہیزگار ہو (تو تمہارا ایک غیر عورت کے پاس آنے کا کیا کام) ۝۱۸ (فرشتے نے) کہا میں تمہارے رب کا فرستادہ (فرشتہ) ہوں (مجھے اس لئے بھیجا گیا ہے) کہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا دوں ۝۱۹

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾

(مریم نے) کہا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ نہ تو (جائز طور پر) مجھے کسی مرد نے ہاتھ لگایا اور نہ میں بدکار ہی ہوں (کہ ناجائز طور پر کوئی ہاتھ لگاتا) ﴿۲۰﴾

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾

(فرشتے نے) کہا اسی حالت میں ہو گا، تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے اور (تمہارا رب) یہ بھی فرماتا ہے کہ اس طرح پیدا کرنے کا مقصد) یہ (ہے) کہ ہم اس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں پھر اس کو ہم اپنی طرف سے (لوگوں کے لئے ذریعۂ) رحمت (وہدایت) بنائیں اور (یہ) کام (ہو کر رہے گا، اس) کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿۲۱﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

الغرض وہ حاملہ ہو گئیں اور اس حمل کے ساتھ وہ (سب سے) علیحدہ ہو کر ایک دور کے مکان میں (جا کر) فروکش ہو گئیں ﴿۲۲﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

پھر درد زہ نے انہیں ایک کھجور کے تنے کی طرف جانے پر مجبور کر دیا، (وہاں پہنچکر وہ) کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی ﴿۲۳﴾

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

پھر ان کے نیچے سے فرشتے نے انہیں پکارا (اور کہا) کہ (اے مریم) رنجیدہ نہ ہو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ﴿۲۴﴾

وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

اور کھجور کے تنے کو (پکڑ کر) اپنی طرف ہلاؤ، تم پر تر و تازہ کھجوریں جھڑیں گی ﴿۲۵﴾

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْۤ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾

تو (اب) تم (مزے سے کھجوریں) کھاتی رہو، (چشمہ کا پانی) پیتی رہو اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو، پھر اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو (اشارے سے) کہنا میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے لہٰذا میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی ﴿۲۶﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾

پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس لائیں، (قوم کے لوگوں نے) کہا اے مریم، یہ تو تم نے (بہت ہی) بُرا کام کیا ﴿۲۷﴾

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ
وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ
اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى
الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

اے ہارون کی بہن نہ تو تمہارا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی ﴿۲۸﴾ (قوم کی یہ باتیں سن کر مریم نے) اس بچے کی طرف اشارہ کیا (کہ اگر پوچھنا ہے تو اس بچے سے پوچھ لو) وہ کہنے لگے ہم اس بچے سے جو (ابھی) گہوارہ میں ہے کیسے بات کر سکتے ہیں ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ
وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ
مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۖ وَلَمْ
يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

(اتنے میں بچہ خود ہی بول اٹھا) کہنے لگا میں اللہ کا بندہ ہوں، مجھے اللہ نے کتاب عنایت فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے ﴿۳۰﴾ اور میں جہاں کہیں بھی ہوں (اللہ نے) مجھے بابرکت بنایا ہے، اس نے مجھے جب تک میں زندہ ہوں نماز (قائم کرنے) اور زکوٰۃ (ادا کرنے) کا حکم دیا ہے ﴿۳۱﴾ اور اس نے مجھے اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے، مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا ﴿۳۲﴾

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ
وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا جس دن مجھے موت آئے گی اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ﴿۳۳﴾

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

یہ عیسیٰ ابن مریم ہیں، (میں نے) سچی بات (بتا دی ہے) جس میں یہ لوگ ابھی تک شک میں مبتلا ہیں ﴿۳۴﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ۚ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾

اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ (اس بات سے) پاک ہے، (اس کی تو یہ شان ہے کہ) جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے بس اتنا کہہ دیتا ہے: ہو جا، وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾ (عیسیٰ اللہ کے بیٹے نہیں، انہوں نے تو خود کہا تھا کہ) اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے لہٰذا (صرف) اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۳۶﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ
الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ
وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ
اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ
يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ
وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ

پھر (ان کے بعد اہلِ کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا تو جو لوگ کافر ہیں ان کو بڑے دن حاضر ہونے کی جگہ (بڑی) تباہی دیر بادی ہے ﴿۳۷﴾

جس دن یہ لوگ ہمارے پاس حاضر ہوں گے تو (اس دن) کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر آج یہ ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۳۸﴾

اور (اے رسول) آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیے جس دن ہر بات کا فیصلہ ہو جائے گا (افسوس، اس دن کے معاملے میں) یہ لوگ (کیسی) غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ﴿۳۹﴾ ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان لوگوں کے بھی وارث ہوں گے جو اس پر (بستے ہیں) اور ان (سب) کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۰﴾ اور (اے رسول) اس کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کیجئے، وہ بہت ہی سچ بولنے والے اور (اللہ کے) نبی تھے ﴿۴۱﴾

(اور اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا: اے ابا جان، آپ ایسی چیز کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سن سکے، نہ دیکھ سکے اور نہ آپ کے کچھ کام آسکے ﴿۴۲﴾

اے ابا جان، میرے پاس ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا لہٰذا آپ میری پیروی کیجئے میں آپ کو سیدھے راستہ پر چلاؤں گا ﴿۴۳﴾

اے ابا جان، شیطان کی پرستش نہ کیجئے، بے شک شیطان رحمٰن کا (بڑا) نافرمان ہے ﴿۴۴﴾

اے ابا جان، مجھے ڈر ہے کہیں آپ کو رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آپکڑے اور آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں ﴿۴۵﴾

(باپ نے) کہا: اے ابراہیم، کیا تم میرے معبودوں سے بیزار ہو

يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

اگر تم (اس عقیدے سے) باز نہ آئے تو میں تمہیں ضرور سنگسار کردوں گا (بس اب تم) ہمیشہ کے لئے مجھ سے رخصت ہو جاؤ ﴿٤٦﴾

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

(ابراہیم نے) کہا: (اچھا تو) سلام علیک، میں اپنے رب سے تمہارے لئے استغفار کرتا رہوں گا، وہ مجھ پر بے حد مہربان ہے ﴿٤٧﴾

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

میں آپ لوگوں سے اور ان (معبودوں) سے جن کو آپ لوگ پکارتے ہیں (سب) سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، میں تو (صرف) اپنے رب کو پکارتا رہوں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ﴿٤٨﴾

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

پھر جب وہ ان سے اور ان (معبودوں) سے جن کی وہ اللہ کے علاوہ پرستش کرتے تھے کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحٰق اور یعقوب عنایت کئے اور ان سب کو ہم نے نبی بنایا ﴿٤٩﴾

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں سے (بڑا وافر) حصہ عطاء فرمایا اور ان کے ذکر جمیل کو بلند و بالا کر دیا ﴿٥٠﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کیجئے، وہ ہمارے پسندیدہ (بندے) اور رسول اور نبی تھے ﴿٥١﴾

وَنَادَيْنَاهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

ہم نے ان کو (کوہ) طور کے داہنی جانب سے پکارا تھا اور سرگوشی کرنے کے لئے اپنے قریب کر لیا تھا ﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور ہم نے ان کو اپنی مہربانی سے ان کے بھائی ہارون پیغمبر کو (ان کی مدد کے لئے) عطاء فرمایا تھا ﴿٥٣﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کیجئے، وہ وعدہ کے بڑے سچے اور رسول اور نبی تھے ﴿٥٤﴾

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَ
كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي
الْكِتٰبِ إِدْرِيْسَ إِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا
مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيْمَ وَ
إِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا، إِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدة

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے اور اپنے رب کے بڑے پسندیدہ (بندے) تھے ﴿۵۵﴾

اور (اے رسول) اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، وہ بڑے سچے (بندے) اور نبی تھے ﴿۵۶﴾
ہم نے ان کو (بڑی) اونچی جگہ اٹھا لیا تھا ﴿۵۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کو نبیوں میں سے اللہ نے (اپنے) انعام (خاص) سے نوازا تھا، (یہ لوگ) اولاد آدم میں سے ان لوگوں (کی) نسل سے تھے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے تھے اور یہ لوگ ان میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی تھی اور منتخب فرمایا تھا اور (یہ وہ لوگ تھے کہ) ان کے سامنے جب رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے تھے اور روتے رہتے تھے ﴿۵۸﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ
يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾
إِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾
جَنّٰتِ عَدْنِ إِلَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ، إِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَأْتِيًّا ﴿۶۱﴾

پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور اپنی خواہشات کی پیروی کرنے لگے، تو عنقریب ان کی ہلاکت و تباہی ان کے سامنے آئے گی ﴿۵۹﴾

مگر جس نے توبہ کر لی، ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا (یعنی ان کو ان کے عمل کا پورا اجر دیا جائیگا) ﴿۶۰﴾

(وہ) بہشت ہائے جاودانی (میں داخل ہوں گے) جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے بغیر ان کو دکھائے وعدہ کیا ہے، بیشک اس کا وعدہ (سامنے) آنے والا ہے ﴿۶۱﴾

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا
مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ
رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا
بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ
لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا
مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـــًٔا ﴿۶۷﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ
لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ
اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى
بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

ان باغات میں کوئی لغو بات ان کے سننے میں نہیں آئے گی بس (ہر طرف سے) سلام (کی آوازیں آتی ہوں گی) وہاں ان کو صبح و شام کھانا ملا کرے گا (۶۲)

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو متقی ہوں گے (۶۳)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے جب فرشتے نے آپ سے کہا کہ) ہم بغیر آپ کے رب کے حکم کے نازل نہیں ہوتے، جو کچھ ہمارے سامنے ہے، جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور (اے رسول) آپ کا رب بھولتا نہیں (۶۴)

وہ آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے لہٰذا اسی کی عبادت کیجئے اور اسی کی عبادت پر قائم رہئے، کیا آپ کسی ایسی ہستی سے واقف ہیں جو اس کا ہم نام ہو (۶۵)

اور (اے رسول) انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو (دوبارہ زندہ کر کے زمین سے) نکالا جاؤں گا (۶۶)

کیا انسان کو یہ یاد نہیں کہ (ایک مرتبہ) ہم پہلے بھی تو اس کو پیدا کر چکے ہیں جبکہ وہ کوئی چیز بھی نہیں تھا (۶۷) (اور اے رسول) آپ کے رب کی قسم ہم ان کو بھی اور شیطانوں کو بھی (دوبارہ زندہ کر کے) ضرور (ایک دن) جمع کریں گے پھر ان کو جہنم کے اردگرد (اس حالت میں) حاضر کریں گے کہ وہ دوزانو بیٹھے ہوں گے (۶۸)

پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو (علیحدہ) نکال لیں گے جو (دنیا میں) رحمٰن (کے احکام) سے سرتابی کرنے میں بہت سخت تھے (۶۹)

پھر (یہ بات نہیں کہ ہم انہیں جانتے نہ ہوں) ہم ان سب لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہیں جو دوزخ میں جلنے کے زیادہ لائق ہیں (۷۰)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾

اور تم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو دوزخ پر سے نہ گذرے یہ (ایک ایسا امر ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور (اس کا پورا کرنا) آپ کے رب نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے ﴿۷۱﴾

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ
اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

پھر ہم متقی لوگوں کو (دوزخ سے) بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں دوزانو بیٹھا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾

اور (اے رسول) کفار (کی تو یہ حالت ہے کہ) جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ایمان والوں سے کہتے ہیں (دیکھو) دونوں فریقوں میں سے کس کے مکان اچھے ہیں اور کس کی مجلسیں بہتر ہیں ﴿۷۳﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى
اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ
مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

حالانکہ (اے رسول) دنیا کے یہ ساز و سامان کوئی حقیقت نہیں رکھتے) ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جو مال و دولت اور شان و شوکت میں ان سے کہیں بہتر تھے ﴿۷۴﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے تو رحمٰن اس کو ڈھیل دیتا رہتا ہے (اس ڈھیل سے وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ وہ حق پر ہے اسی طرح اے رسول، یہ بھی اسی غلط فہمی میں مبتلا رہیں گے) یہاں تک کہ (اپنی آنکھوں سے) وہ چیز نہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے خواہ وہ عذاب ہو یا قیامت، پھر اس وقت انہیں معلوم ہو گا کہ مکان کے لحاظ سے کون برا ہے اور لشکر کے لحاظ سے کون کمزور ہے ﴿۷۵﴾

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

اور (اے رسول) جو لوگ راہ راست پر آ جاتے ہیں اللہ انہیں مزید ہدایت دیتا رہتا ہے اور آپ کے رب کے نزدیک تو باقی رہنے والی نیکیاں ہی اجر و ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿۷۶﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ
لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾

(اور اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ (اگر بالفرض محال میں دوبارہ زندہ بھی کیا گیا تو) مجھے (اُس زندگی میں بھی خوب) مال ملے گا اور (خوب) اولاد ملے گی ﴿۷۷﴾

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِندَ
الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

کیا اس کو غیب کی خبر ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے ﴿٧٨﴾

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ
لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

ہرگز (ایسا) نہیں، جو کچھ یہ کہہ رہا ہے ہم عنقریب اس کا فیصلہ کریں گے اور اس کے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے ﴿٧٩﴾

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور جن چیزوں کو یہ (فخریہ) بیان کر رہا ہے ہم ان چیزوں کے معاملہ میں اس کے وارث ہوں گے اور یہ (تو) ہمارے پاس اکیلا ہی آئے گا ﴿٨٠﴾

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً
لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) معبود بنا لئے ہیں کہ وہ (قیامت کے دن) ان کے لئے باعث قوت ہوں ﴿٨١﴾

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

ہرگز ایسا نہیں ہوگا، وہ تو ان کی پرستش کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ﴿٨٢﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى
الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہی ان کو (کفر و سرکشی پر) برانگیختہ کرتے رہتے ہیں ﴿٨٣﴾

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ
الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَ
نَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

تو (اے رسول) آپ ان پر (نزولِ عذاب) کی جلدی نہ کیجئے، ہم ان کے لئے دن گن رہے ہیں ﴿٨٤﴾ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کے پاس بطور مہمان جمع کریں گے ﴿٨٥﴾ اور گناہ گاروں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانک دیں گے ﴿٨٦﴾

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ
عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

(تو اس دن) لوگوں کو (کسی کی) سفارش کرنے کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہو ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَّقَدْ
جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے ﴿٨٨﴾ (آپ ان سے کہئے کہ) یہ تو تم بہت بُری بات (زبان پر) لاتے ہو ﴿٨٩﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ
اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ،
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ
لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾

(یہ تو اتنی بری بات ہے کہ) اس (کی وجہ) سے قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾
(محض اس وجہ سے) کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا ﴿۹۱﴾

حالانکہ رحمٰن کے شایان شان نہیں کہ (کسی کو) بیٹا بنائے ﴿۹۲﴾

آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب رحمٰن کے بندے ہو کر حاضر ہوں گے ﴿۹۳﴾
اللہ نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان سب کو گن بھی رکھا ہے ﴿۹۴﴾
اور ان میں سے ہر ایک اللہ کے پاس تن تنہا آئے گا ﴿۹۵﴾

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے رحمٰن ان کے لئے (اپنی) محبت (کو قائم) کر دے گا ﴿۹۶﴾
تو (اے رسول)، ہم نے آپ کی زبان میں اس (قرآن) کو اس لئے آسان کر دیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ آپ متقیوں کو خوشخبری سنائیں اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں ﴿۹۷﴾

اور (اے رسول، اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو) ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم (ان کے جھٹلانے کی وجہ سے) ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ ان میں سے کسی کو (کہیں) دیکھتے ہیں یا آپ ان کی (کہیں) آہٹ سنتے ہیں ﴿۹۸﴾

سُوْرَةُ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰهٰ ① مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ
لِتَشْقٰٓى ② اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
يَّخْشٰى ③ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤ لَهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥
وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ
وَاَخْفَى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧ وَهَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّٓى اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّٓى
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ
هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰٓى ⑪
اِنِّٓى اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ، اِنَّكَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

طٰهٰ ① (اے رسول) ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لئے نہیں اتارا ہے کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں ② یہ تو بس اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہو ③ یہ اس ہستی کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ④

(اور وہ ہستی) رحمٰن ہے جو عرش (بریں) پر جلوہ افروز ہے ⑤

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے، جو کچھ زمین ہے، جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ⑥

اور (اے رسول) اگر آپ (اللہ سے) پکار کر کوئی بات کہیں (تو اللہ کو آپ کے پکار کر کہنے کی کوئی ضرورت نہیں) اس لئے کہ وہ تو بھید کو بھی جانتا ہے اور چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے ⑦

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کے اچھے اچھے نام ہیں ⑧

اور (اے رسول) کیا آپ نے موسیٰ کا واقعہ سنا ہے ⑨ جب انہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم (یہاں) ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں اس میں سے تمہارے لئے کوئی انگارا لے آؤں یا (وہاں) آگ کے مقام پر (پہنچ کر کسی سے) راستہ معلوم کروں ⑩ پھر جب وہ آگ کے مقام پر پہنچے تو انہیں آواز آئی اے موسیٰ ⑪

میں تمہارا رب ہوں، تم اپنی جوتیاں اتار دو (اس لئے کہ اس وقت) تم طُوٰی نامی ایک مقدس وادی میں ہو ⑫

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾
اور (اے موسیٰ) میں نے تم کو منتخب کرلیا ہے لہٰذا جو کچھ تمہاری طرف وحی کی جارہی ہے اسے غور سے سنو ﴿۱۳﴾

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ
میں اللہ ہوں، میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں لہٰذا (صرف) میری
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾
عبادت کرو اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو ﴿۱۴﴾

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى
قیامت یقیناً آنے والی ہے اگرچہ میں اس (کے وقت) کو چھپائے
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ
ہوئے ہوں، (قیامت اس لئے قائم ہوگی) تاکہ ہر شخص کو اس
عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
کے اعمال کا بدلہ دیا جائے ﴿۱۵﴾
فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ
اور (اے موسیٰ) جو شخص قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چلتا ہے وہ تمہیں اس (پر ایمان لانے) سے
روک نہ دے پھر تم (دوزخ میں) جا گرو ﴿۱۶﴾
يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا
اور اے موسیٰ، یہ تمہارے سیدھے ہاتھ میں کیا ہے؟ ﴿۱۷﴾
عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا
(موسیٰ نے) کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس سے سہارا لیتا ہوں، اپنی
مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾
بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور اس سے اپنی
اور بھی ضرورتیں پوری کرتا ہوں ﴿۱۸﴾
(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ اسے (زمین پر) ڈال دو ﴿۱۹﴾
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ
انہوں نے اُسے (زمین پر) ڈال دیا کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ایک
سانپ ہے جو دوڑ رہا ہے ﴿۲۰﴾
خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
(اللہ نے) فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اسے عنقریب پھر
الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾
اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
اور (اے موسیٰ) اپنے ہاتھ کو اپنے بازو (کے نیچے) کی طرف قبض
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾
کرلو (پھر اسے نکالو تو) وہ بغیر کسی عیب کے سفید بن کر نکلے گا (یہ
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿۲۳﴾ اِذْهَبْ
تمہاری نبوت کی) دوسری نشانی ہے ﴿۲۲﴾ (یہ دو نشانیاں ہم
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ
نے تم کو اس لئے دی ہیں) تاکہ ہم تم کو (اپنی قدرت کی) بڑی
بڑی نشانیاں دکھائیں ﴿۲۳﴾
اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾
(اے موسیٰ) فرعون کے پاس جاؤ، وہ بڑا سرکش ہوگیا ہے
﴿۲۴﴾
(موسیٰ نے) کہا: اے میرے رب، میرے (اس کام کے)
لئے میرا سینہ کھول دے ﴿۲۵﴾

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾
هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ
كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ
اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا
عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ
اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي
التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ
الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ
عَدُوٌّ لَّهٗ، وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ،
وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾
اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ، فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ
تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ، وَقَتَلْتَ نَفْسًا
فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا،

میرے لئے میرے کام کو آسان کردے ﴿۲۶﴾
میری زبان کی گرہ کو کھول دے ﴿۲۷﴾
تاکہ (وہ لوگ) میری بات کو سمجھ سکیں ﴿۲۸﴾
میرے خاندان میں سے میرے لئے ایک وزیر مقرر فرمادے ﴿۲۹﴾

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو (میرا وزیر بنادے) ﴿۳۰﴾
اس کے ذریعہ میری قوت کو مستحکم کردے ﴿۳۱﴾
اور اس کو میرے کام میں شریک کردے ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم دونوں
(مل کر) کثرت کے ساتھ تیری تسبیح پڑھتے رہیں ﴿۳۳﴾
اور کثرت کے ساتھ تیرا ذکر کرتے رہیں ﴿۳۴﴾
بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ (اللہ نے) فرمایا اے
موسیٰ جو کچھ تم نے مانگا، تمہیں دیا گیا ﴿۳۶﴾
(یہ تم پر ہمارا احسان ہے) اور ہم نے تم پر ایک مرتبہ اور
احسان کیا تھا ﴿۳۷﴾

جب ہم نے تمہاری والدہ کی طرف وحی بھیجی جو (اب تمہاری
طرف) وحی کی جارہی ہے ﴿۳۸﴾
(وہ یہ کہ) موسیٰ کو صندوق میں رکھ دو، پھر اس صندوق کو دریا
میں ڈال دو، دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا (پھر) اس کو
وہ شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن
ہے اور (اے موسیٰ) میں نے اپنے پاس سے تم پر (اپنی) محبت
ڈال دی (کہ جو دیکھتا تم سے محبت کرنے لگتا) اور (اے موسیٰ)
(اس کا مقصد یہ تھا) کہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾

(اور اے موسیٰ وہ وقت یاد کرو) جب تمہاری بہن چلتی چلاتی
(فرعون کے ہاں) پہنچی اور کہنے لگی کیا میں تم کو ایسا آدمی بتاؤں
جو اس کی کفالت کرے۔ الغرض (اس طرح) ہم نے تم کو تمہاری
والدہ کے پاس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور
وہ (کسی قسم کا) رنج نہ کرے اور (اے موسیٰ تمہیں وہ واقعہ
بھی یاد ہے جب) تم نے ایک شخص کو قتل کردیا تھا (پھر تم

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ
جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ
اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ
ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ
يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ
مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

بہت فکرمند ہوئے) تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی، غرض یہ کہ ہم نے تمہاری خوب آزمائش کی، پھر تم کئی سال مدین والوں والوں میں رہے پھر (اے موسیٰ) تم (رسالت کے مقررہ) معیاد پر پہنچ گئے (تو ہم نے تم کو رسالت سے نوازا) ﴿۴۰﴾ اور (اے موسیٰ) میں نے تم کو اپنے (پیغام کو بندوں تک پہنچانے کے) لئے (خاص طور پر) تیار کیا ہے ﴿۴۱﴾
(اے موسیٰ) تم اور تمہارے بھائی (دونوں) میری نشانیاں لے کر (تبلیغ کے لئے) جاؤ (اور دیکھو) میرے ذکر (کے سلسلہ) میں (کسی قسم کی) کمزوری نہ دکھانا ﴿۴۲﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، وہ بہت سرکش ہوگیا ہے ﴿۴۳﴾
اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا ڈر جائے ﴿۴۴﴾ ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر (کسی قسم کی) زیادتی کرے یا یہ کہ وہ (اور زیادہ) سرکشی کرنے لگے ﴿۴۵﴾ (اللہ نے) فرمایا، ڈرو نہیں، میں تمہارے ساتھ ہوں (جو کچھ تمہارے ساتھ ہوگا) میں (اسے) سنتا رہوں گا اور دیکھتا رہوں گا ﴿۴۶﴾

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ
اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي
مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ
رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾

تو (اب) تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں (تو اپنے رب پر ایمان لا اور) بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں (لہٰذا تو ہماری لائی ہدایت کی پیروی کر تاکہ تو سلامتی حاصل کرے اس لئے کہ) سلامتی اسی کے لئے ہے جو ہدایت (ربانی) کی پیروی کرے ﴿۴۷﴾
ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر (نازل) ہوگا جو (اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت کو) جھٹلائے اور اس سے منہ موڑے ﴿۴۸﴾
(فرعون نے) کہا اے موسیٰ تم دونوں کا رب کون ہے؟ ﴿۴۹﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾

(موسیٰ نے) کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کو ہدایت کی (تاکہ وہ ان اغراض و مقاصد کو پورا کر سکے جس کے لئے وہ پیدا کی گئی ہے) ﴿۵۰﴾ (فرعون نے) کہا اگلے لوگوں کا کیا حال ہے؟ ﴿۵۱﴾ (موسیٰ نے) کہا ان لوگوں (کے انجام) کا حال میرے رب کے پاس لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (ویسے اسے لکھنے کی چنداں ضرورت بھی نہیں اس لئے کہ) میرا رب نہ غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے (اس کے علم میں ہر چیز محفوظ ہے) ﴿۵۲﴾

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ، لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً، فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾

(دہی ہے) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، تمہارے لئے زمین میں (چلنے کے لئے) راستے بنائے اور بادل سے پانی برسایا، پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف نباتات اگائیں ﴿۵۳﴾ (اے لوگو، ان نباتات کو خود بھی) کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ، بے شک ان (چیزوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۵۴﴾

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ﴿۵۶﴾

(اے لوگو) ہم نے تم کو زمین ہی سے پیدا کیا ہے، زمین ہی میں تم کو لوٹا دیں گے اور پھر زمین ہی سے تم کو (زندہ کر کے) دوبارہ نکالیں گے ﴿۵۵﴾ اور (اے رسول) ہم نے (فرعون کو) سب نشانیاں دکھائیں لیکن اس نے (پھر بھی) جھٹلایا اور (ایمان لانے سے) انکار کر دیا ﴿۵۶﴾

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰی ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًی ﴿۵۸﴾

(فرعون نے) کہا اے موسیٰ، کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہم کو ہماری زمین سے نکال دو ﴿۵۷﴾ (اچھا) تو (اب) ہم بھی تمہارے (مقابلے کے) لئے ایسا ہی جادو لائیں گے لہٰذا تم ہمارے اور اپنے درمیان کسی ہموار میدان میں ایک خاص وقت پر (جمع ہونے) کا وعدہ کرو، پھر نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم اس کے خلاف کرو ﴿۵۸﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ، وَقَدْ خَابَ مَنِ
افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ
اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ
لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ
اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ
الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا
صَفًّا، وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ
اَلْقُوْا، فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا،

موسٰی نے کہا عید کے دن کو تمہارے جمع ہونے کا دن مقرر کیا جاتا ہے اور یہ (بھی طے کیا جاتا ہے) کہ اس دن تمام لوگ صبح کے وقت جمع ہو جائیں ﴿۵۹﴾

(اس کے بعد) فرعون لوٹ گیا، پھر اس نے اپنی تدبیروں کو جمع کیا اور (وقت مقررہ پر مقابلہ کے لئے) آگیا ﴿۶۰﴾

موسٰی نے ان لوگوں سے (جو جمع ہوئے تھے) کہا تمہاری خرابی، اللہ پر (جھوٹ) افتراء نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو (اپنے) عذاب کے ذریعہ نیست و نابود کر دے اور (یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ) جس نے افتراء کیا وہ خود نامراد ہوگا ﴿۶۱﴾

(یہ سن کر) وہ لوگ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے ﴿۶۲﴾

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہاری زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے سچے مذہب کو اکھاڑ پھینکیں ﴿۶۳﴾

لہٰذا اپنی تمام تدبیریں جمع کرو اور صف بستہ (مقابلہ کے لئے) آؤ، آج جو غالب ہوگا وہی کامیاب ہوگا ﴿۶۴﴾

(جادوگروں نے) کہا اے موسٰی یا تو تم (اپنی چیزیں) ڈالو یا ہم پہلے (اپنی چیزیں) ڈالتے ہیں ﴿۶۵﴾

(موسٰی نے) کہا نہیں تم ہی (پہلے) ڈالو، (الغرض انہوں نے اپنی چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسٰی کو ایسا معلوم ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں (سانپ بن کر) دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾ (ان کو دیکھ کر) موسٰی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا ﴿۶۷﴾

ہم نے کہا (اے موسٰی) ڈرو نہیں، بے شک تم ہی غالب رہو گے ﴿۶۸﴾

اور (اے موسٰی) جو (لاٹھی) تمہارے سیدھے ہاتھ میں ہے اسے

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ
هٰرُونَ وَمُوسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ
قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ
الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ
أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ ۖ وَ
لَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقٰى ﴿٧١﴾
قَالُوا لَن نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَآ أَنتَ
قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هٰذِهِ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا
خَطٰيٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ
وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ﴿٧٣﴾
إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ
جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾
وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

ڈال دو، وہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسے نگل جائے گی انہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو بس جادو کا کرتب ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی جائے فلاح نہیں پائے گا ﴿٦٩﴾ (غرض یہ کہ موسیٰ کی لاٹھی نے سانپ بن کر ان کے تمام کرتبوں کو ہڑپ کرنا شروع کر دیا، یہ دیکھ کر) تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾

(فرعون نے) کہا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم ان پر ایمان لے آئے، بیشک یہ تم لوگوں کا بڑا (استاد) ہے، اسی نے تم کو جادو سکھایا ہے، تو (اب) میں ضرور تمہارے مخالف سمت کے ہاتھ اور پیر کٹواؤں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں پھانسی دوں گا پھر تمہیں معلوم ہوگا کہ ہم میں سے بلحاظ عذاب کون زیادہ سخت ہے اور کون زیادہ باقی رہنے والا ﴿٧١﴾

(جادوگروں نے) کہا جو کھلے دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں اُن پر اور جس ہستی نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے، تو جو کچھ کرنے والا ہے کر گذر، تو زیادہ سے زیادہ اس دنیا کی زندگی ہی میں (جو اللہ تجھ سے کرانا چاہے) کر سکتا ہے (اس کے بعد تیرا کوئی اختیار نہیں) ﴿٧٢﴾

ہم تو اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور جو جادو تو نے ہم سے زبردستی کرایا (اسے بھی معاف کر دے)، (بیشک) اللہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾

جو شخص اپنے رب کے پاس اس حالت میں پہنچے کہ وہ گناہگار ہو تو اس کے لئے جہنم ہے، اس میں وہ نہ مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا ﴿٧٤﴾

اور جو شخص اسکے پاس اس حالت میں پہنچے کہ وہ مؤمن ہو اور اس

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾

نے (دنیا میں) نیک عمل کئے ہوں تو ایسے لوگوں کے (بڑے) بلند درجے ہوں گے ﴿۷۵﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

یعنی دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ ہے بدلہ اس شخص کا جو (گناہوں سے) پاک رہا ﴿۷۶﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

اور (اے رسول، پھر) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو ساتھ لے کر راتوں رات یہاں سے چلے جاؤ اور ان کے لئے سمندر میں خشک راستہ بنا دو پھر نہ تو تمہیں (فرعون کے) پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ﴿۷۷﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾

(الغرض جب موسیٰ مؤمنین کو لے کر وہاں سے چل دئے) تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا پھر سمندر کی جس چیز نے انہیں ڈھانک لیا ڈھانک لیا (یعنی سمندر کی لہروں نے انہیں ڈبو دیا) ﴿۷۸﴾

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھا راستہ نہ بتایا ﴿۷۹﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

اے بنی اسرائیل، ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی، تم سے (ملاقات کے لئے کوہ) طور کے داہنی جانب کا وعدہ کیا اور تم پر منّ و سلویٰ اتارا ﴿۸۰﴾

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

(پھر ہم نے تم سے کہا) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اس (حکم) میں حد سے تجاوز نہ کرنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو بس وہ ہلاک ہو گیا ﴿۸۱﴾

وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

اور جو شخص توبہ کر لے، ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے پھر ہدایت پر قائم (بھی) رہے تو ایسے شخص کے لئے میں بہت معاف کرنے والا ہوں ﴿۸۲﴾ اور (اے بنی اسرائیل، جب موسیٰ باقی لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر اکیلے کوہ طور پر پہنچے تو ہم نے ان سے پوچھا) اے موسیٰ، اپنی قوم سے پہلے (یہاں پہنچنے پر) تمہیں کس چیز نے جلدی پر ابھارا ﴿۸۳﴾

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ
فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾

(موسٰی نے) کہا وہ میرے پیچھے (پیچھے آرہے) ہیں اور اے میرے رب، میں نے تیرے پاس آنے میں اس لئے جلدی کی کہ تو خوش ہو ﴿۸۴﴾
(اللہ نے) فرمایا ہم نے تمہارے (آنے کے) بعد تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا یعنی سامری نے ان کو گمراہ کر دیا ﴿۸۵﴾

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا
حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿۸۶﴾

موسیٰ غم و غصے میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس لوٹے۔ انہوں نے کہا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا اس وعدہ کی مدت تم پر بہت طویل ہو گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے غضب نازل ہو لہٰذا تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی ﴿۸۶﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾

وہ لوگ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم پر لوگوں کے زیورات کا جو بوجھ لاد دیا گیا تھا ہم نے اس کو اتار دیا اور اسی طرح سامری نے بھی اتار دیا ﴿۸۷﴾

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى
فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ
قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾

پھر سامری نے (اس زیور کا) ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا، وہ ایک جسم تھا جس میں سے گائے جیسی آواز نکلتی تھی، لوگ کہنے لگے یہ تمہارا الٰہ ہے اور یہی موسیٰ کا الٰہ ہے، وہ تو بھول (کر کوہ طور پر چلے) گئے ہیں ﴿۸۸﴾
(بچھڑے کو پوجنے والوں) انہوں نے یہ کیوں نہیں دیکھا کہ یہ تو کسی بات کا جواب ہی نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے (پھر یہ الٰہ کیسے ہو سکتا ہے) ﴿۸۹﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ
اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

اور ہارون نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم تم اس کے ذریعہ آزمائش میں مبتلا کر دئے گئے ہو، تمہارا رب تو رحمٰن

فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ ﴿۹۰﴾

ہے، لہٰذا تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو ﴿۹۰﴾

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ حَتّٰى یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گے ہم ہرگز اس کی پرستش سے باز نہیں آئیں گے ﴿۹۱﴾

قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿۹۳﴾

(موسیٰ نے ہارون سے ان کی ڈاڑھی اور سر کے بال پکڑ کر) کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے تو تمہیں کیا امر مانع تھا ﴿۹۲﴾ کہ تم نے میری پیروی نہیں کی، کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی ﴿۹۳﴾

قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ؕ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ ﴿۹۴﴾

(ہارون نے) کہا اے میرے بھائی میری ڈاڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے، میں تو اس بات سے ڈرا کہ کہیں آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا لحاظ نہیں کیا ﴿۹۴﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ ﴿۹۶﴾

(پھر موسیٰ نے سامری سے مخاطب ہو کر کہا) اے سامری: تیرا کیا حال ہے ﴿۹۵﴾ اس نے کہا مجھے وہ چیز سوجھی جو اوروں کو نہیں سوجھی، میں نے رسول کی تعلیمات سے ایک مٹھی بھی لی تھی اسے بھی پھینک دیا اور میرے نفس نے (مجھے اسی طرح سمجھایا اور) میرے لئے (اس کام کو) مزین کر دیا ﴿۹۶﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

(موسیٰ نے) کہا جا، (دنیا میں) تیرے لئے یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا پھرے "مجھے ہاتھ نہ لگانا" اور (آخرت میں) تیرے لئے ایک اور (عذاب کا) وعدہ ہے جو تجھ سے کبھی نہیں ٹلے گا اور (اب) دیکھ اپنے الٰہ کو جس کے سامنے تو جا بیٹھا تھا، ہم اُسے جلا ڈالیں گے پھر اس (کی راکھ) کو سمندر میں اڑا دیں گے ﴿۹۷﴾

إِنَّمَآ إِلٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ
وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ
نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ
وَقَدْ ءَاتَيْنٰكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾
مَّنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُۥ يَحْمِلُ يَوْمَ
ٱلْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَآءَ
لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾
يَوْمَ يُنفَخُ فِى ٱلصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ ٱلْمُجْرِمِينَ
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَٰفَتُونَ بَيْنَهُمْ
إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا
يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن
لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ
ٱلْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّى نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا
عِوَجًا وَلَآ أَمْتًا ﴿١٠٧﴾
يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهُۥ ۖ
وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

تمہارا الٰہ تو بس اللہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۹۸﴾

(اے رسول) اس طرح ہم آپ کو بعض ایسے واقعات سنا رہے ہیں جو گذر چکے ہیں اور ہم نے اپنے پاس سے آپ کو نصیحت (کی کتاب) عطا فرما دی ہے ﴿۹۹﴾

جو شخص اس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو وہ قیامت کے دن (اپنے گناہوں کا) بوجھ اٹھائے ہوگا ﴿۱۰۰﴾
(گناہگار لوگ) ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے، (بہت) برا ہوگا وہ بوجھ جو لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہونگے ﴿۱۰۱﴾
جس دن صور پھونکا جائے گا (تو) ہم اس دن گناہ گاروں کو جمع کریں، ان کی آنکھیں نیلی، نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾
(اس وقت) وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے تم (دنیا میں) صرف دس دن ہی رہے ﴿۱۰۳﴾

ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جبکہ اندازے کے لحاظ سے ان میں جو سب سے بہتر ہوگا کہے گا کہ تم (دنیا میں) صرف ایک دن رہے ﴿۱۰۴﴾
اور (اے رسول، لوگ) آپ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب ان کو چورا چورا کر دے گا ﴿۱۰۵﴾
پھر ان کو ہموار چٹیل میدان میں تبدیل کر دے گا ﴿۱۰۶﴾
(اے رسول) آپ کو اس (میدان) میں نہ تو کوئی موڑ نظر آئے گا اور نہ کوئی ٹیلا ﴿۱۰۷﴾ اس دن (تمام لوگ) ایک پکارنے والے کے پیچھے چل رہے ہوں گے۔ اس (کی پیروی) سے (سرمو) انحراف نہ کریں گے، رحمٰن کے سامنے (سب کی) آوازیں پست ہو جائیں گی تو (اے رسول) آہٹ کے سوا آپ اور کچھ نہ سن سکیں گے ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ
لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ
لَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اس دن (کسی کی) سفارش نفع نہیں دے گی سوائے اس شخص (کی سفارش) کے جس کو رحمٰن نے اجازت دے دی ہو اور جس کی بات کو وہ پسند کرے ﴿١٠٩﴾
وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور یہ لوگ علم کے لحاظ سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿١١٠﴾

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

(اس دن) حی و قیوم کے سامنے (سب کے) چہرے جھکے ہوں گے پھر اس دن وہی شخص ناکام و نامراد ہوگا جو ظلم کا بوجھ اٹھائے ہوگا ﴿١١١﴾

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور جو شخص نیک عمل کریگا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ناانصافی کا خوف ہوگا اور نہ حق تلفی کا ﴿١١٢﴾

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا
فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ
يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور ہم نے اس (کتاب) کو یعنی قرآن کو عربی زبان میں اسی طرح نازل کیا ہے (جس طرح تم اسے پاتے ہو) اور ہم نے اس میں طرح طرح کے (عذاب سے) ڈرا دیا ہے تاکہ یہ لوگ ڈر جائیں یا اللہ ان کے لئے نصیحت (و عبرت کا سامان) پیدا کر دے ﴿١١٣﴾

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ
بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ
وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

(اے رسول) اللہ جو (کائنات کا) حقیقی بادشاہ ہے بہت بلند و بالا ہے اور (اے رسول) جب تک قرآن کی وحی (جو) آپ کی طرف (بھیجی جا رہی ہے) ختم نہ ہو جائے آپ قرآن کے پڑھنے کے لئے جلدی نہ کیا کیجئے اور آپ اس طرح دعاء کیا کیجئے کہ اے میرے رب مجھے اور زیادہ علم عطاء فرما ﴿١١٤﴾

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ
وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے اگلے (زمانہ میں) آدم سے ایک عہد لیا تھا لیکن وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان (کے ارادے) میں مضبوطی نہیں پائی ﴿١١٥﴾ اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے (اور ابلیس سے) کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا اس نے (سجدہ کرنے سے) انکار کر دیا ﴿١١٦﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

ہم نے کہا اے آدم، یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوا دے پھر تم بدبختی میں مبتلا ہو جاؤ (لہٰذا اس سے ہوشیار رہنا) ﴿۱۱۷﴾

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

(اے آدم) اس (جنت میں) تم نہ کبھی بھوکے ہو گے اور نہ ننگے ﴿۱۱۸﴾ اور نہ (یہاں) تم کبھی پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ (کی تکلیف) پاؤ گے ﴿۱۱۹﴾

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾

شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا اے آدم کیا میں تم کو دائمی (زندگی بخشنے والا) درخت نہ بتاؤں اور ایسی بادشاہت (نہ بتاؤں) جو کبھی زوال پذیر نہ ہو ﴿۱۲۰﴾

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَ عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾

(شیطان کے فریب میں آکر) ان دونوں نے اس درخت میں سے کچھ کھا لیا، (کھانا ہی تھا کہ) ان دونوں کی شرمگاہیں ایک دوسرے پر ظاہر ہو گئیں (عریاں ہوتے ہی) وہ جنت کے پتے اپنے (جسم پر) اوپر تلے رکھنے لگے، الغرض آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور وہ بہک گئے ﴿۱۲۱﴾

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾

پھر (جب انہوں نے توبہ کی تو) ان کے رب نے انہیں منتخب کر لیا، ان پر رحمت کے ساتھ متوجہ ہوا اور سیدھے راستہ پر لگا دیا ﴿۱۲۲﴾

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ، فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى، فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

(پھر) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم دونوں یہاں سے اکٹھے (نیچے) اتر جاؤ، تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں (لہٰذا تمہارا یہاں رہنا مناسب نہیں) پھر جب کبھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ بدبختی میں مبتلا ہو گا ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

اور جس نے میری نصیحت سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگی (و پریشانی) میں گذرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾

وہ کہے گا اے میرے رب، میں تو (دنیا میں) بینا تھا تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا ﴿۱۲۵﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

اللہ فرمائے گا اسی طرح (تجھ کو سزا ملنی چاہیئے تھی۔ دنیا میں) تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو نے ان کو بھلا دیا تھا، اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا ﴿۱۲۶﴾ اور (ہر وہ شخص) جو (حدودِ الٰہی سے) تجاوز کرے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے ہم اسے اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب یقیناً بہت سخت اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿۱۲۷﴾

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

کیا یہ بات کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو جن کے مکانات میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا ان کے لئے موجب ہدایت نہیں ہوئی، بے شک عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾

اور (اے رسول) اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے (سے طے) نہ ہو گئی ہوتی اور (ان کے عذاب کا) ایک وقت مقرر نہ ہو گیا ہوتا تو ان پر کبھی کا عذاب آ گیا ہوتا ﴿۱۲۹﴾

فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗيِٕ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

تو (اے رسول) جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس پر آپ صبر کیجئے اور طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کیجئے اور رات کے اوقات میں (بھی کچھ دیر) اور دن کے (دونوں) حصوں میں (بھی کچھ دیر) تسبیح پڑھا کیجئے تاکہ (قیامت کے دن) آپ شاداں و فرحاں ہوں ﴿۱۳۰﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

اور (اے رسول) ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو جو ہم نے دنیوی زندگی کے سامانِ آرائش سے بہرہ ور کیا ہے تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش کریں آپ ان (اسبابِ آرائش) کی طرف نظر نہ کرنا اور (یہ چیز ذہن میں رکھنا کہ) آپ کے رب کا

وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

(وہ) رزق (جو آپ کو آخرت میں ملنے والا ہے وہ) اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے ﴿۱۳۱﴾

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

اور (اے رسول) اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی پابندی سے نماز پڑھتے رہیئے، ہم آپ سے رزق طلب نہیں کر رہے بلکہ ہم تو خود آپ کو رزق دیتے ہیں اور انجام تو تقویٰ ہی کا (اچھا) ہے ﴿۱۳۲﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ یہ رسول اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس اگلی کتابوں میں (بیان) کردہ جو (پیشین گوئیاں) ہیں وہ معجزہ بن کر ان کے سامنے نہیں آئیں ﴿۱۳۳﴾

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾

اور اگر ہم ان کو (رسول کے بھیجنے سے) پہلے کسی عذاب کے ذریعہ ہلاک کر دیتے تو یہ ضرور کہتے اے ہمارے رب، تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں تیری آیات کی پیروی کرتے ﴿۱۳۴﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے (ہم) سب انتظار کر رہے ہیں تم بھی انتظار کرو، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے راستہ پر چلنے والے کون ہیں اور (پھر) منزل مقصود تک پہنچنے والے کون ہیں؟ ﴿۱۳۵﴾

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ
غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ① مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ، وَ
اَسَرُّوا النَّجْوَى، الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا، هَلْ
هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ، اَفَتَاْتُوْنَ
السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ
بَلْ هُوَ شَاعِرٌ، فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ
اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤
مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا،
اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ
اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آپہنچا ہے لیکن وہ پھر بھی غفلت میں (پڑے ہوئے دین حق سے) روگردانی کر رہے ہیں ① ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جب کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اُسے سنتے ہیں اور اس کا مذاق اڑاتے ہیں ②

ان کے دل (نصیحت کی بات سننے سے بالکل) غافل ہوتے ہیں مزید برآں یہ ظالم لوگ چپکے چپکے سرگوشیاں بھی کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے، کیا تم دیدہ و دانستہ جادو (کی باتیں سننے) آتے ہو ③

(رسول نے) کہا میرا رب تو آسمان اور زمین میں (کی جانے والی) ہر بات کو جانتا ہے (اس سے تمہاری سرگوشیاں پوشیدہ نہیں رہ سکتیں) وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ④

(ظالم) کہنے لگے یہ (قرآن) تو پریشان خوابوں کی باتیں ہیں (اگر یہ نہیں (تو) اس کو انہوں نے خود ہی گھڑ لیا ہے (اور اگر) یہ بھی نہیں (تو) یہ شاعر ہیں (اور یہ قرآن ان کے شاعرانہ کلام کا مجموعہ ہے اور اگر یہ واقعی رسول ہیں) تو ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتے (آخر ان کو معجزہ دے کر کیوں نہیں بھیجا گیا) جس طرح اگلے رسول (معجزہ دے کر) بھیجے گئے تھے ⑤

(اے رسول) ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (معجزہ دیکھ کر بھی) ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے (نہیں یہ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) ⑥

اور (اے رسول) آپ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے، انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، (اے لوگو) اگر تمہیں علم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھ لو ⑦

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ
نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ
قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا
قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ
اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا
زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ
حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا
لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا
فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾

ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے ﴿٨﴾
پھر (جب کافروں نے ان کی تکذیب جاری رکھی تو) ہم نے ان سے (عذاب کا) جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔ (جب عذاب آیا) تو ہم نے ان (رسولوں) کو بچا لیا اور جس کو ہم چاہتے ہیں (عذاب سے) بچا لیا کرتے ہیں اور جو لوگ (نافرمانی میں) حد سے زیادہ بڑھے ہوئے تھے ان کو ہلاک کر دیا ﴿٩﴾ (اے لوگو) ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کر دی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٠﴾

اور کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں ہم نے ملیا میٹ کر دیا اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کر دیا ﴿١١﴾
جب انہوں نے ہمارے عذاب کو (آتا ہوا) محسوس کیا تو اس بستی سے بھاگنے لگے ﴿١٢﴾
(ہم نے کہا) بھاگو نہیں بلکہ جس عیش و راحت میں تم مدہوش تھے اس عیش و راحت کی طرف اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا ہائے افسوس! ہم ہی ظالم تھے ﴿١٤﴾

پھر وہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بجھا کر رکھ دیا ﴿١٥﴾

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو لعب کے طور پر پیدا نہیں کیا ﴿١٦﴾
اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی کوئی چیز بنائیں اور (بالفرض) اگر ہم کو ایسا کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے (ایسا بھی) کر سکتے تھے ﴿١٧﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ، وَلَكُمُ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، وَمَنْ عِنْدَهٗ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ، فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ
عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ،
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ، هٰذَا ذِكْرُ
مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ، بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

نہیں بلکہ (ہمارا تو ہر کام حق پر مبنی ہوتا ہے) ہم تو حق کو باطل (کے سر) پر مارتے ہیں تو وہ باطل کا سر پھاڑ دیتا ہے اور باطل ملیامیٹ ہو جاتا ہے (ہمارا کام تو باطل کو ملیامیٹ کرنا ہے نہ کہ باطل چیز کو پیدا کرنا) اور (اے لوگو) جو باتیں تم بنا رہے ہو اس کی وجہ سے تمہاری بڑی خرابی ہے ﴿۱۸﴾

جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اسکے محکوم ہیں اور جو لوگ اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں ﴿۱۹﴾

رات دن اس کی تسبیح (وتقدیس) کرتے رہتے ہیں اور (اس سے) اکتاتے نہیں ﴿۲۰﴾

(اور اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں ایسے معبود بنا لئے ہیں جو اُن کو (مرنے کے بعد) زندہ اٹھا کھڑا کریں گے ﴿۲۱﴾

اگر زمین و آسمان میں اللہ کے علاوہ اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے، جو باتیں یہ بنا رہے ہیں اللہ عرش کا مالک، ان سے پاک (و منزہ) ہے ﴿۲۲﴾ وہ جو کچھ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی اس سے سوال نہیں کر سکتا اور (جو کچھ یہ کر رہے ہیں) ان سے (اسکے متعلق) باز پرس ہوگی ﴿۲۳﴾

(اے رسول) کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ الٰہ بنا رکھے ہیں، آپ ان سے کہئے کہ اپنی دلیل پیش کرو، یہ میرے ساتھ والوں کی (یعنی ہماری) کتاب بھی (موجود) ہے اور جو مجھ سے پہلے (گذر چکے ہیں) ان لوگوں کی کتاب بھی (موجود) ہے (کیا تم ان کتابوں سے اپنے شرک کی کوئی دلیل دے سکتے ہو تو دو) بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حق بات سے ناواقف ہیں لہٰذا اس سے روگردانی کرتے ہیں ﴿۲۴﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اس

إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا
فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

کو ہم نے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا (صرف) میری عبادت کرو ﴿٢٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ۚ
بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ
بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے (اپنے لئے) اولاد بنائی ہے، (نہیں) وہ اس بات سے پاک (و منزہ) ہے، بلکہ وہ (جن کو یہ اللہ کی اولاد سمجھتے ہیں اللہ کے) معزز بندے ہیں ﴿٢٦﴾ وہ اللہ کے سامنے بات کرنے میں سبقت نہیں کر سکتے (بلکہ وہ سب اس کے حکم کے منتظر رہتے ہیں) اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم
مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ سب اس کی ہیبت و جلال سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٨﴾

وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ
فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ
شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ الٰہ نہیں، میں الٰہ ہوں تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیں گے (اور) ظالموں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ﴿٢٩﴾

کیا کافروں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ آسمان اور زمین (ایک دوسرے سے) جڑے ہوئے تھے ہم نے ان کو علیحدہ کر دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا، پھر یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے ﴿٣٠﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ
بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

اور ہم نے زمین پر پہاڑ بنائے تاکہ زمین ان کو لے کر ڈگمگا نہ جائے اور ہم نے ان پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ منزلِ مقصود پر پہنچ سکیں ﴿٣١﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا لیکن (ان مناظر کو دیکھنے

اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ،
كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا
لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ، اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ
فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ
الْمَوْتِ، وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً،
وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا، اَهٰذَا الَّذِیْ
یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ
مِنْ عَجَلٍ، سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا
تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾
لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ لَا یَكُفُّوْنَ
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾
بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا

کے بعد بھی) وہ (ان) آسمانی نشانیوں سے روگردانی کر رہے ہیں (۳۲) اور وہی ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا، سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں (۳۳)

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کو دائمی زندگی نہیں بخشی تو اگر آپ کی وفات ہو جائے تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے (۳۴)

ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور (اے لوگو، دنیا کی زندگی میں تو) ہم برائی اور بھلائی سے تمہاری آزمائش کرتے رہتے ہیں (برائی اور بھلائی کو معیارِ حق نہ سمجھیں) تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے (پھر وہاں ہم تم کو بتائیں گے کہ کون حق پر تھا اور کون ناحق پر) (۳۵) اور (اے رسول) کافر جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ صاحب ہیں جو تمہارے معبودوں (کی بے بسی) کا ذکر کرتے ہیں (اور ان کی الوہیت کا انکار کرتے ہیں) حالانکہ (یہ خود اپنے آپ کو نہیں دیکھتے کہ) یہ خود رحمٰن (جیسے قادرِ مطلق) کے ذکر کا انکار کرتے ہیں۔ (۳۶)

انسان کی تخلیق جلد بازی (کے خمیر) سے ہوئی ہے تو (اے لوگو) جلدی نہ کرو میں عنقریب اپنی نشانیاں تم کو دکھانے والا ہوں (۳۷)

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا (۳۸)

کاش یہ لوگ اس وقت سے باخبر ہو جائیں جس وقت یہ لوگ نہ تو اپنے چہروں سے آگ کو روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ (اس وقت) ان کا کوئی مددگار ہوگا (۳۹)

(اور اے رسول، قیامت کا وقت بتایا نہیں جائے گا) قیامت

يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

تو ان پر اچانک واقع ہوگی، وہ ان کو مبہوت کر دے گی، پھر نہ تو یہ اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائیگی ﴿٤٠﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾

اور (اے رسول) آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا، ان کو بالآخر اس عذاب نے آگھیرا جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿٤١﴾

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے بتاؤ دن ہو یا رات تمہیں رحمٰن (کے عذاب) سے کون بچا سکتا ہے مگر (افسوس ہے کہ) یہ (پھر بھی) اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑتے ہیں ﴿٤٢﴾

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ہمارے علاوہ ان کے کوئی اور الٰہ ہیں جو ان کو (عذاب سے) بچا سکیں (اے رسول، جس کو یہ الٰہ مانتے ہیں) وہ تو (ان کی مدد کیا کریں گے) اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کی رفاقت کر سکے گا ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

(ان کی یہ سرکشی کسی اور وجہ سے نہیں) بلکہ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ہم نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (خوب مال و دولت) سے بہرہ اندوز کیا یہاں تک کہ (خوشحالی کا) یہ دور بہت طویل ہو گیا (تو یہ خوش فہمی میں مبتلا ہو گئے) تو (آخر اب) یہ (اس بات کو) کیوں نہیں دیکھتے کہ ہم (مسلمین کو فتح دے کر کافروں کی) زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں تو (اب یہ بتائیں کہ) یہ غالب ہیں (یا مسلم) ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے میں تو وحی کے ذریعہ تمہیں ڈراتا ہوں، (رہے) بہرے (تو وہ) تو جب انہیں ڈرایا جائے (ڈرانے والے کی) پکار ہی نہیں سنتے (ڈریں گے کیا) ﴿٤٥﴾

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول) اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ذرا سا جھونکا بھی لگ جائے تو یہ (فوراً) کہیں گے، ہائے افسوس! ہم (بڑے) ظالم تھے ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا، وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا، وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازوئیں قائم کریں گے لہٰذا کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہیں ہوگا، اگر (کسی نے) رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل کیا ہوگا ہم اسے (ترازو میں) لاکر رکھ دیں گے اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔ ﴿۴۷﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (حق و باطل میں) فرق کر دینے والی (کتاب)، روشنی اور متقین کے لئے نصیحت عطاء کی تھی ﴿۴۸﴾

اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے تھے اور (ہر وقت) قیامت سے خوفزدہ رہتے تھے ﴿۴۹﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ، اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور (اے لوگو) یہ (قرآن بھی) بڑی برکت والی نصیحت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟ ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو ہدایت سے سرفراز فرمایا تھا اور ہم ان سے خوب واقف تھے ﴿۵۱﴾ جب انہوں نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں جن کے سامنے تم بیٹھے رہتے ہو ﴿۵۲﴾ انہوں نے کہا ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ان کی عبادت کرتے پایا ﴿۵۳﴾ (ابراہیم نے) کہا تم اور تمہارے آباء و اجداد کھلی گمراہی میں تھے ﴿۵۴﴾ وہ کہنے لگے کیا تم واقعی ہمارے پاس حق لے کر آئے ہو یا یونہی ہنسی دل لگی کر رہے ہو ﴿۵۵﴾ (ابراہیم نے) کہا (یہ تمہارے رب نہیں ہیں) بلکہ تمہارا رب تو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ،
وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ
تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ
لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ
لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی
یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ
فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ، كَبِیْرُهُمْ هٰذَا
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾
فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
عَلٰی رُءُوْسِهِمْ ، لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ
یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

وہ ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں ﴿۵۶﴾

اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ (تمہاری عبرت کے لئے) ایک تدبیر کروں گا ﴿۵۷﴾

پھر (ان کے جانے کے بعد) (ابراہیم نے) بڑے بت کے علاوہ تمام بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔ (بڑے بت کو اس لئے چھوڑ دیا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

(جب قوم کے لوگ واپس آئے تو بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے (دیکھکر) کہنے لگے جس شخص نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے وہ (بڑا) ظالم ہے ﴿۵۹﴾ (ان میں سے بعض) کہنے لگے ہم نے ایک نوجوان سے جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ان کے سلسلہ میں بات کرتے ہوئے سنا تھا ﴿۶۰﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ (جو کچھ وہ کہے) وہ بھی اس کی گواہی دے سکیں ﴿۶۱﴾ (الغرض جب ابراہیم وہاں پہنچے تو لوگوں نے (ان سے) پوچھا کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (حرکت) تم نے کی ہے ﴿۶۲﴾

ابراہیم نے کہا: نہیں (یہ کام میں نے نہیں کیا ہے) بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے، اگر یہ بولتے ہوں تو انہی سے پوچھ لو (کہ تمہیں کس نے توڑا ہے) ﴿۶۳﴾

(یہ سن کر) انہوں نے ایک دوسرے کی طرف رجوع کیا اور کہنے لگے تم ہی ظالم ہو ﴿۶۴﴾ (یہ تسلیم کر لینے کے بعد) وہ پھر اسی گمراہی میں سر کے بل اوندھے کر دئے گئے، (کہنے لگے) تم تو جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں (پھر ان سے کیسے پوچھا جائے) ﴿۶۵﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ
وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا
لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ، وَ
يَعْقُوْبَ نَافِلَةً، وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ، وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ
عِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ
سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

(ابراہیم نے) کہا تو کیا تم اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو تمہیں کچھ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں ﴿۶۶﴾
تف ہے تم پر اور ان چیزوں پر جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو، کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں ﴿۶۷﴾
(قوم کے لوگوں) نے کہا اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو (آگ میں) جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ﴿۶۸﴾

(الغرض انہوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا) ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈی اور موجب سلامتی بن جا ﴿۶۹﴾
(ابراہیم آگ میں سے صحیح وسلامت نکل آئے) انہوں نے تو ان کو (جان سے مارنے کی) تدبیر کی تھی لیکن ہم نے ان کو ناکام و نامراد بنا دیا ﴿۷۰﴾
پھر ہم نے ابراہیم کو اور لوط کو (ان کی قوم سے) نجات دے کر ایک ایسی سرزمین کی طرف پہنچا دیا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے (بڑی) برکتیں رکھی ہیں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے (ابراہیم) کو اسحٰق (بیٹا) عطاء کیا، مزید برآں یعقوب (پوتا) عطاء کیا اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا تھا ﴿۷۲﴾

اور ہم نے ان کو امام بنایا تھا، وہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کو نیکیاں کرنے، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی تھی اور وہ سب عبادت گزار تھے ﴿۷۳﴾

اور لوط کو ہم نے حکمت بھی دی اور علم بھی دیا اور ہم نے ان کو اس بستی سے نجات دی جس بستی والے خبیث کام کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ (بہت) برے اور نافرمان لوگ تھے ﴿۷۴﴾

وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ
الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ
قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ
مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾
وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ
اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا
لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا
وَّعِلْمًا ۪ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ
لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ
بِاَمْرِهٖۤ اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ
وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾

اور لوط کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیک لوگوں میں سے تھے ﴿۷۵﴾

اور (اے رسول) نوح (کا بھی تذکرہ کیجئے) جب ان (انبیآء کے مبعوث ہونے) سے (بہت) پہلے انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی (سخت) تکلیف سے نجات دی ﴿۷۶﴾
اور ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ہم نے ان کی مدد کی، بیشک وہ (یعنی نوح کے مخالفین) بُرے لوگ تھے لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾

اور (اے رسول) داؤد اور سلیمان (کا بھی تذکرہ کیجئے) جب وہ ایک کھیتی کے معاملہ میں جس کو (کچھ) لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی تھیں فیصلہ کر رہے تھے اور ہم ان کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے ﴿۷۸﴾
پھر ہم نے (صحیح) فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا اگرچہ ہم نے حکمت اور علم ان دونوں ہی کو عطاء کیا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو اور پرندوں کو داؤد کا تابع بنا دیا تھا، وہ بھی (داؤد کے ساتھ) تسبیح (و تقدیس) کیا کرتے تھے اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے ﴿۷۹﴾

اور (اے لوگو) ہم نے داؤد کو (ایسا) لباس بنانا بھی سکھایا تھا (جو) تم کو لڑائی میں (دشمن کی زد سے) بچا سکے، تو (بتاؤ) کیا تم (اللہ کا) شکر ادا کرو گے یا نہیں ﴿۸۰﴾

اور تیز ہوا کو ہم نے سلیمان کا تابع بنا دیا تھا، وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے (بڑی) برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز سے باخبر تھے ﴿۸۱﴾

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ
يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ، وَكُنَّا
لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

اور ہم نے شیاطین کو بھی ان کا تابع کر دیا تھا جو اُن کے لئے (سمندروں میں) غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ اور بھی کام انجام دیتے تھے اور ان کی نگرانی ہم کرتے تھے (۸۲)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور (اے رسول) ایوب (کا تذکرہ کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (اور اس طرح دعا کی) کہ میں بیماری میں مبتلا ہوں اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے (مجھ پر رحم فرما) (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى
لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور جو بیماری ان کو تھی اسے دور کر دیا اور انہیں ان کے بیوی بچے عطا کئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی (بیوی بچے) اور عطا کئے، یہ ہماری طرف سے ایک مہربانی اور عبادت کرنے والوں کے لئے ایک نصیحت تھی (۸۴)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ،
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ
فِيْ رَحْمَتِنَا، اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور (اے رسول) اسمٰعیل، ادریس اور ذوالکفل (کا بھی تذکرہ کیجئے) یہ سب صابر (بندے) تھے (۸۵)
ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا تھا اور بلاشبہ وہ صالحین میں سے تھے (۸۶)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي
الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ،
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور (اے رسول) ذوالنون (کا تذکرہ بھی کیجئے) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں (اپنی بستی سے) چل دئے تو انہیں (ہمارے متعلق) یہ (حسن) ظن تھا کہ ہم اس طرح حکمِ الٰہی کے بغیر چلے جانے پر ان کی گرفت نہیں کریں گے (لیکن ہم نے گرفت کر لی، ایک مچھلی نے انہیں نگل لیا اور وہ سمندر کی تاریکیوں میں چلی گئی) پھر ان تاریکیوں میں انہوں نے (ہمیں) پکارا کہ کوئی الٰہ نہیں سوائے تیرے تو پاک و بے عیب ہے، بے شک میں ہی خطاوار ہوں (کہ تیرے حکم کا انتظار نہیں کیا اور محض حسن ظن کی بناء پر وہاں سے چل دیا) (۸۷)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ، وَ
كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو غم (واندوہ) سے نجات بخشی اور مؤمنین کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ (۸۸)

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ
أَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ، إِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا،
وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا
مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾
إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً، وَّأَنَا
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ، كُلٌّ إِلَيْنَا
رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ
الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
لِسَعْيِهٖ، وَإِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى
قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾
حَتّٰٓى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَ
هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور (اے رسول) زکریا (کا بھی تذکرہ کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب، مجھے لاوارث نہ چھوڑ، ویسے تو تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے (۸۹) ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی اور ان کو یحییٰ بیٹا عنایت کیا اور (اس مقصد کے لئے) ان کے لئے ان کی بیوی کی اصلاح کردی، یہ سب لوگ نیکیاں کرنے میں جلدی کیا کرتے تھے، امید اور خوف کے ساتھ ہمیں پکارتے رہتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی (کا اظہار) کیا کرتے تھے (۹۰)

اور (اے رسول) مریم کا بھی تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے ان (کے جسم) میں اپنی روح پھونک دی (اور ان کو ایک بیٹا عنایت کیا) اور (اسی طرح) مریم کو اور ان کے بیٹے کو ہم نے اہل عالم کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی بنادیا (۹۱)

(اے لوگو) یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے (لہٰذا تم آپس میں فرقے فرقے نہ بنو) اور میں ہی تمہارا (واحد) رب ہوں لہٰذا میری ہی عبادت کرو (۹۲)

لیکن (اے رسول، یہ ایک جماعت نہ رہ سکے) انہوں نے (اختلاف کیا اور) آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا (اور مختلف فرقوں میں بٹ گئے بالآخر) یہ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں (پھر ہم اس فرقہ بندی کا مزا انہیں چکھائیں گے) (۹۳) جو شخص نیک عمل کرے اور وہ مؤمن بھی ہو تو اس کے اعمال کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور ہم اس کے لئے (اس کے اعمال) کو لکھ رہے ہیں (۹۴)

اور (اے رسول) جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا اس پر (دنیا میں پھر لوٹنا) حرام ہے، بلاشبہ (اہل بستی) لوٹ کر (پھر دنیا میں) نہیں آسکتے (۹۵)

یہاں تک کہ (قیامت آجائے اور) جب (قیامت آنے کی تو ہم سے کچھ عرصہ پہلے) یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائیں گے تو وہ ہر طرف بلندی سے دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے (۹۶)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا،
يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ
كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ، اَنْتُمْ
لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً
مَّا وَرَدُوْهَا، وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا
يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ
مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا، وَهُمْ فِيْ مَا
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ، هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ
لِلْكُتُبِ، كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ،
وَعْدًا عَلَيْنَا، اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور (اے رسول) جب (قیامت کا) سچا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) قریب آجائے گا تو یکایک کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، (اس وقت وہ) کہیں گے، ہائے ہماری خرابی! واقعی ہم اس (ساعت) سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے (اور صرف غفلت ہی میں پڑے ہوئے نہیں تھے) بلکہ ہم (واقعی بڑے) ظالم تھے ﴿۹۷﴾
(اے کافرو) تم اور جن جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو (سب دوزخ کا ایندھن ہوں گے اور) تم سب دوزخ میں داخل ہو گے ﴿۹۸﴾
(اے کافرو سوچو) اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور (اے کافرو خبردار ہو جاؤ یہ) سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۹۹﴾ یہ سب اس میں چیختے چلاتے ہوں گے اور اس میں کچھ نہیں سنیں گے ﴿۱۰۰﴾
لیکن (کافروں کے ان معبودوں میں سے) جن لوگوں کے لئے پہلے سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ دوزخ سے دور رہیں گے (کیونکہ کافروں کی پرستش میں وہ کسی طرح بھی ملوث نہیں تھے) ﴿۱۰۱﴾

یہ لوگ دوزخ کی آہٹ تک نہ سنیں گے بلکہ ان نعمتوں میں جن کو ان کا دل چاہے گا ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

(اس دن کی) بڑی گھبراہٹ بھی انہیں غم زدہ نہیں کرے گی، فرشتے ان سے ملاقات کریں گے (اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۱۰۳﴾

اور (اے رسول) جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے (پھر) ہم نے جس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا دوبارہ پیدا کریں گے، (یہ) وعدہ ہے (جس کا پورا کرنا) ہم پر (لازم ہے) (اور) ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں ﴿۱۰۴﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے زبور میں نصیحت (کی باتوں) کے بعد یہ بھی لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے ﴿١٠٥﴾

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

بے شک اس (خبر) میں عبادت کرنے والوں کے لئے (بشارت کا) پیغام ہے ﴿١٠٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ کو تمام (اقوام) عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ میری طرف یہ بات وحی کی گئی ہے کہ تمہارا الٰہ بس ایک اللہ ہے تو (بتاؤ اب) تم مسلم ہوتے ہو یا نہیں ﴿١٠٨﴾

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

پھر (اے رسول) اگر یہ (اللہ سے) منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں نے تم سب کو یکساں طور پر (اسلامی احکام سے) مطلع کر دیا ہے اور یہ مجھے نہیں معلوم کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا دور ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

بیشک اللہ اس بات کو بھی جانتا ہے جو پکار کر کہی جائے اور اس بات کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

اور میں نہیں جانتا کہ (عذاب میں جو تاخیر کی جا رہی ہے) اس (تاخیر) سے (اللہ کو) تمہاری آزمائش (منظور) ہے اور ایک وقت مقررہ تک تمہیں فائدہ اٹھانے کا موقع دیتا ہے (یا کچھ اور مقصد ہے) ﴿١١١﴾

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

(اے کافرو، ہوشیار ہو جاؤ، رسول نے تو) دعا کر دی ہے کہ اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے (ہو سکتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو جائے اور تمہارا جلد فیصلہ کر دیا جائے) اور (رسول نے تم سے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ) ہمارا رب (جو) بے حد مہربان ہے اسی سے ہم ان باتوں (کے بارے) میں جو تم کہہ رہے ہو مدد مانگتے ہیں ﴿١١٢﴾

سُوْرَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ
زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ②
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ
يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ
الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو، قیامت کا زلزلہ (بہت) بڑی چیز ہے ①
(اے رسول) جس دن آپ اسے دیکھیں گے (تو آپ دیکھیں گے کہ) ہر دودھ پلانے والی اپنے شیر خوار (بچے) کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی کا حمل ساقط ہو جائے گا اور آپ دیکھیں گے کہ لوگ (نشہ میں) مدہوش ہیں حالانکہ وہ (نشہ میں) مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب (اتنا) سخت ہوگا (کہ اس کو دیکھ کر وہ مدہوش ہو جائیں گے) ②

اور (اے رسول) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو بغیر علم کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگ جاتے ہیں ③
(حالانکہ) اس کے متعلق تو یہ لکھ دیا گیا ہے جو شخص اس کو دوست بنائے گا تو وہ اس دوست بنانے والے شخص کو گمراہ کر کے چھوڑے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف پہنچا کر رہے گا ④ اے لوگو، اگر تمہیں (دوبارہ) زندہ ہونے (کے سلسلہ) میں (کسی قسم کا) شک ہے تو (اس بات پر غور کرو کہ) ہم نے تم کو (ابتداءً) مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے، پھر بنی اور بے بنی بوٹی سے (پیدا کیا) تاکہ ہم تم پر (اپنی قدرت کا) اظہار کریں، پھر ہم جس کو چاہتے ہیں ایک وقت مقررہ تک کے لئے رحم (مادر) میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر ہم تم کو بچہ کی شکل میں (رحم مادر سے) باہر نکالتے ہیں، پھر (تمہاری نشوونما کرتے ہیں) تاکہ تم جوانی کو پہنچ جاؤ، پھر تم میں سے بعض تو (بچپن یا جوانی ہی میں) مر جاتے ہیں اور بعض (اسی) ردی عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (جو انہیں بچپن میں حاصل تھی) تاکہ علم حاصل ہو جانے کے بعد پھر (بچپن میں واپس چلے جائیں) بے علم ہو جائیں اور (اے رسول) آپ دیکھتے

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي

ہیں کہ زمین بے آب وگیاہ پڑی ہوتی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے، پھلتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگاتی ہے ۵

یہ (تمام چیزیں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ ہی برحق (الٰہ) ہے، وہ مُردوں کو زندہ کرسکتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۶

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے، اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ (قیامت کے دن) اللہ ان تمام لوگوں کو جو قبروں میں ہیں ضرور (زندہ کرکے) اٹھائے گا ۷

اور (اے رسول) لوگوں میں سے بعض شخص بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے ۸

(اس حالت میں کہ) اپنے پہلو کو موڑتا ہے تاکہ (دوسرے لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کردے، اس کے لئے دنیا میں (ذلت و) رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب سوزاں کا مزا چکھائیں گے ۹

(اور اس سے کہیں گے کہ) یہ تیرے ان اعمال کی سزا ہے جو تو نے آگے بھیجے تھے اور (یہ کہ) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ۱۰

اور (اے رسول) لوگوں میں سے بعض شخص ایسا ہے جو کنارے

حَرْفٍ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى
وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ⑫ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
يُرِيْدُ ⑭ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ
يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا
يَغِيْظُ ⑮ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ
بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے، اگر اس کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اس کی وجہ سے (ایمان پر) مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو جس طرح آیا تھا اسی طرح لوٹ جاتا ہے، (ایمان سے منہ پھیر لیتا ہے اور پھر کافر ہو جاتا ہے)، اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی نقصان اٹھائے گا (اور) یہ کھلا ہوا نقصان ہے ⑪

یہ شخص اللہ کے علاوہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع (اور) یہ پرلے درجہ کی گمراہی ہے ⑫

وہ ایسے شخص کو (مدد کے لئے) پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے فائدے سے زیادہ قریب ہے، ایسا مددگار بھی بُرا اور ایسا ساتھی بھی برا ⑬

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر گذرتا ہے ⑭

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اُن کی (یعنی اپنے رسول کی) مدد نہیں کریگا تو اسے چاہیئے کہ اوپر سے ایک رسی لٹکائے (پھر اپنے گلے میں اس کا پھندا لگائے) پھر (زمین سے اپنا تعلق) منقطع کر دے، پھر دیکھے کہ اس تدبیر سے اس کا وہ (بغض) دور ہوا (یا نہیں) جس بغض نے اس کو غصہ میں مبتلا کر رکھا تھا ⑮

اور ہم نے اس (کتاب) کو اس حالت میں اتارا ہے کہ اس کی (تمام) آیات واضح ہیں اور یہ (ایک حقیقت ہے) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے (اس کتاب کے ذریعہ) ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک

يُرِيدُ ﴿١٦﴾

پہنچا دیتا ہے ﴿١٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَ
الصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَ
الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہیں اور وہ لوگ جو صابی ہیں، عیسائی ہیں، مجوسی ہیں اور وہ لوگ جو مشرک ہیں اللہ ان (سب) کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کریگا، بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٧﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ
الدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ
فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ السجدة

(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ کو سجدہ کرتی ہے وہ تمام مخلوق جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند، تارے اور پہاڑ، درخت اور چارپائے اور انسانوں میں سے بہت سے لوگ (اللہ کو سجدہ کرتے ہیں) اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کو (سجدہ نہ کرنے اور اللہ کے حکم کی تعمیل نہ کرنے کی وجہ سے) عذاب میں مبتلا ہونا لازم ہو گیا ہے (یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ ذلیل کرے گا) اور جس کو اللہ ذلیل کرے اس کو عزت دینے والا کوئی نہیں، بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾

الجزء ١٧

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ
فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ
الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ
وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

یہ دو فریق جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں (یعنی مؤمن اور کافر) اپنے رب کے معاملے میں جھگڑتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾

اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ اور ان کی کھالیں گل جائیں گی ﴿٢٠﴾

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا
فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ
اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾
وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَ
هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ
جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ
وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ
السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے (۲۱)
جب کبھی وہ اس سے یعنی (اس) تکلیف سے نکلنے کا ارادہ
کریں گے تو انہیں پھر اسی میں لوٹا دیا جائے گا اور (ان سے
کہا جائے گا کہ جاتے کہاں ہو) عذاب سوزاں کا مزا چکھو
(۲۲)

(برخلاف اس کے) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل
کرتے رہے اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے
نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی
پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا (۲۳)
اور (اے رسول، یہ نعمتیں انہیں اس لئے ملیں گی کہ دنیا میں) وہ
پاک کلمہ (پر اعتقاد رکھنے) اور حمد (وثناء) والے (اللہ) کی
راہ پر چلنے کی توفیق دئے گئے تھے (۲۴)
بے شک جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے راستہ سے اور مسجد
حرام سے جس کو ہم نے (تمام) لوگوں کے لئے خواہ وہ وہاں کے
رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے ہوں (بلا امتیاز)
یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں اور جو لوگ اس
(مسجد) میں ظلم کے ساتھ (بے دینی و) الحاد کرنے کا ارادہ کرتے
ہیں ہم ان سب کو دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے (۲۵)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ابراہیم کے
لئے بیت (اللہ) کی نشان دہی کر دی اور ان کو حکم دیا کہ میرے
ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں اور میرے گھر کو طواف کرنے
والوں، قیام کرنے والوں (یعنی نماز پڑھنے والوں) اور
رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (وصاف) رکھیں (۲۶)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ
رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا
مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ
بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا
تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ، وَمَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾
ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا

اور (اے ابراہیم) لوگوں میں حج کا اعلان کر دو (تمہارے اعلان کے بعد) لوگ تمہارے پاس پیدل بھی آئیں گے اور (ہر قسم کی) دبلی پتلی سواریوں پر بھی آئیں گے یہ سواریاں ہر (طرف سے) دور دراز راستوں سے ہوتی ہوئی آئیں گی ﴿۲۷﴾

تاکہ وہ لوگ اپنے (دین و دنیا کے) فائدے حاصل کرنے کے لئے (وقت مقررہ پر وہاں) آموجود ہوں اور (قربانی کے) ایام معلومہ میں ان جانوروں کی قربانی کرتے وقت جو مویشی چوپایوں میں سے اللہ نے ان کو دئے ہیں اللہ کا نام لیں، پھر اس میں سے خود بھی کھائیں اور بدحال محتاج کو بھی کھلائیں ﴿۲۸﴾

پھر نہا دھو کر اپنا میل کچیل دور کریں، اپنی نذروں کو پورا کریں اور بیت قدیم (یعنی کعبہ) کا طواف کریں ﴿۲۹﴾

یہ (حکم تو اے لوگو، تم نے سن لیا، مزید سنو: اللہ کی طرف سے جن چیزوں کا ادب و احترام فرض کر دیا گیا ہے ان کی تعظیم کرو) اور جو شخص اللہ کی محترم قرار دی ہوئی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بہتر ہے اور (اے لوگو) تمہارے لئے تمام چوپائے حلال کر دئے گئے ہیں سوائے ان چوپایوں کے جو تم کو (پہلے) پڑھ کر سنا دئے گئے ہیں، (اے لوگو) بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو ﴿۳۰﴾

صرف اللہ کی طرف رجوع کرو اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ کرو اور جو شخص اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر یا تو پرندے اس کو اچک لے جائیں یا ہوا اس کو کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے ﴿۳۱﴾

یہ (سن چکے، تو اب مزید سنو کہ) جو شخص اللہ کے شعائر کی تعظیم

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ،
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا، وَ
بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى
مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ، فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا
صَوَآفَّ، فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا
مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ، كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ
يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ
يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ، كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ،

کرے تو یہ دلوں کے تقوے کی علامت ہے ﴿۳۲﴾
(اور اے لوگو) ان (قربانی کے جانوروں) میں تمہارے لئے
ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدے ہیں پھر ان کو بیت قدیم
کے پاس پہنچکر حلال ہونا ہے ﴿۳۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کی جگہ مقرر
کی تھی تاکہ جو جانور اللہ نے ان کو مویشی چوپایوں میں سے دئے
تھے ان (کو اس مقام) پر لے جاکر ذبح کریں اور ذبح کرتے
وقت) اللہ کا نام لیں، تو (اے لوگو، سنو) تمہارا الٰہ ایک الٰہ
ہے لہٰذا اسی کی اطاعت کرو اور (اے رسول) عاجزی کرنے
والوں کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿۳۴﴾

(یعنی ان لوگوں کو کہ) جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے
تو ان کے دل دہل جائیں، جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے
تو صبر کریں، نماز قائم کریں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس
میں سے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہیں ﴿۳۵﴾

اور (اے ایمان والو) قربانی کے اونٹوں کو بھی تمہارے لئے
شعائر اللہ مقرر کیا ہے، ان میں بھی تمہارے لئے فائدے ہیں،
تو (جب تم ان کی قربانی کیا کرو تو) انہیں قطار میں کھڑا کر کے
اللہ کا نام لیا کرو، پھر جب وہ پہلو کے بل گر پڑیں تو اس میں سے
خود بھی کھایا کرو اور قانع اور سائل سب کو کھلایا کرو (جس
طرح اور چیزوں کو ہم نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے) اسی
طرح ہم نے ان اونٹوں کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے
تاکہ تم (اللہ کا) شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾

اللہ کو ان کا گوشت اور ان کا خون نہیں پہنچتا بلکہ اس کو تو تمہارا
تقویٰ پہنچتا ہے، اس نے (قربانی کے) ان (جانوروں) کو تمہارے
لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ جو ہدایت اللہ نے تم کو بخشی ہے (اس

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

کے شکریہ میں) تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اور (اے رسول آپ) نیکی کرنے والوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے ﴿۳۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

(اور یہ بھی) اللہ کا (بہت بڑا احسان ہے کہ وہ کافروں کے مقابلہ میں) ایمان والوں کا دفاع کرتا رہتا ہے، (لہٰذا اے ایمان والو، اس احسان کا شکر ادا کرو کافرو اللہ کے احکام میں خیانت کرتے ہیں تم خیانت نہ کرو) بے شک اللہ خیانت کرنے والوں اور ناشکری کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۸﴾

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ﴿۳۹﴾

جن لوگوں سے (کافر) برسرپیکار رہتے ہیں (اب) انہیں بھی اجازت دی جاتی ہے (کہ وہ جوابی کارروائی کریں) اس لئے کہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اللہ (ضرور ان کی مدد کرے گا) بے شک (وہ) ان کی مدد کرنے پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے گھروں سے محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے ناحق نکالے گئے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع کرتا نہ رہے تو (ظلم و استبداد کی حد ہو جائے حتیٰ کہ) عیسائیوں کی خانقاہیں اور ان کے گرجے (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمین کی) مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے منہدم کر دی جائیں اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرے گا تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ قوت والا ہے اور (سب پر) غالب ہے ﴿۴۰﴾

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر اللہ زمین میں ان کو استحکام و غلبہ عطا کرے تو یہ نماز کو قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں، نیک بات کا حکم دیں اور بری بات سے روکیں اور (اپنے تمام کاموں کے نتیجہ کو اللہ پر چھوڑ دیں اس لئے کہ) تمام کاموں کا انجام (تو بس) اللہ کے اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں اس لئے کہ) ان سے پہلے قوم نوح، (قوم) عاد اور (قوم) ثمود بھی (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی (جھٹلایا تھا) ﴿۴۳﴾

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

اور اہل مدین (بھی جھٹلا چکے ہیں) اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا تھا پھر میں نے کافروں کو (کچھ عرصہ تک) مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا ﴿۴۴﴾

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

الغرض کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے اس لئے ہلاک کر دیا کہ وہ ظالم تھیں (دیکھ لو) وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، (بہت سے) کنویں بیکار پڑے ہیں اور (بہت سے) عالیشان محل (ویران) پڑے ہیں) ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

تو (اے رسول) کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ (ان بستیوں کا عبرتناک انجام دیکھ کر) ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ ان سے (اپنے انجام کو) سمجھ لیتے اور کان ایسے ہو جاتے کہ ان سے (نصیحت کی بات) سن لیتے (اے رسول) بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (عذاب یقیناً وعدہ کے مطابق آئے گا) اور (بے شک) اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا، (لیکن ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے لہٰذا عذاب بھی ایک وقت مقررہ ہے) اور (اے رسول) آپ کے رب کے ہاں (وقت کا معمولی سا) وقفہ بھی آپ لوگوں کے حساب سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے (یعنی جس عذاب کو آپ دور سمجھ رہے ہیں اللہ کے نزدیک وہ عذاب بہت قریب ہے) ﴿۴۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں، میں نے (پہلے) ان کو مہلت دی، پھر انہیں پکڑ لیا اور میری ہی طرف (سب کو) لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

(اے رسول) کہہ دیجئے کہ اے لوگو، میں تو بس تم کو صاف

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ
لَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ
اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ
عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

صاف ڈرانے والا ہوں (عذاب کب آئے گا اس کا مجھے علم نہیں) (۴۹)
ہاں جو لوگ ایمان لے آئیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور عزت والی روزی بھی (۵۰)
اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں) کہ ہمیں عاجز کر دیں تو ایسے لوگ دہکتی ہوئی آگ (میں جانے) والے ہیں (۵۱) (اور اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے نہ ایسا کوئی رسول بھیجا اور نہ کوئی نبی بھیجا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو) کہ جب اس نے قرأت کی تو شیطان نے اس کی قرأت میں (کوئی رخنہ نہ) ڈالا (ہو)، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے (رخنے) کو زائل کر دیا کرتا تھا اور اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیا کرتا تھا، (بے شک) اللہ علم والا، حکمت والا ہے (۵۲)
(یہ اس لئے ہوتا تھا) کہ جو (رخنہ) شیطان نے ڈالا تھا اس کو ان لوگوں کے لئے ذریعہ آزمائش بنائے جن کے دلوں میں بیماری تھی اور جن کے دل سخت ہو گئے تھے اور (اے رسول) یہ ظالم تو بے شک پرلے درجے کی مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں (اگر شیطان نے غلط بیانی کر کے کوئی غلط بات وحی میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے تو اس سے آپ کی رسالت پر کوئی حرف نہیں آتا) (۵۳) اور (شیطان کے رخنے کا یہ بھی مقصد ہوتا تھا) کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ جان لیں کہ آپ کے رب کی طرف سے جو وحی آتی ہے وہ سچی ہوتی ہے (شیطان کے رخنہ ڈالنے سے وحی کی سچائی پر کوئی حرف نہیں آتا) پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل (اللہ کے آگے) جھک جائیں اور بیشک اللہ ایمان والوں ہی کی سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے (۵۴)
اور (اے رسول) کافر تو ہمیشہ اس قرآن کے معاملہ میں شک ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ناگہاں ان پر واقع ہو جائے گی یا کسی سخت دن کا عذاب ان پر نازل ہو جائے گا (۵۵)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ، يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ؛
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا، وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ
اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ
الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

اس دن (تو بس) اللہ کی بادشاہت ہوگی، وہی ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا، تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تو نعمت کے باغات میں ہوں گے ﴿۵۶﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہوگا ﴿۵۷﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کے راستہ میں ہجرت کی پھر شہید کر دیئے گئے یا مر گئے تو اللہ ان کو (بہت) عمدہ رزق عطاء فرمائے گا، بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾

اللہ انہیں ایسی جگہ داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، بلاشبہ اللہ جاننے والا، حلم والا ہے ﴿۵۹﴾

یہ (سن چکے تو اب مزید یہ بات بھی سنو کہ) جو شخص کسی کو اتنی ہی تکلیف دے جتنی تکلیف اسے پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بلاشبہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾

اور یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جس ہستی کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ (مدد کے لئے) پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند و بالا اور بڑائی والا ہے ﴿۶۲﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً، اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے، بے شک اللہ (بڑا) لطیف و خبیر ہے (۶۳)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی غنی اور تعریف والا ہے (۶۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ، وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے سب کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے اور کشتیوں کو بھی جو اللہ کے حکم سے سمندروں میں چلتی ہیں (تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے) اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے (اور وہ نہیں گرے گا) مگر اس کے حکم سے، بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفقت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے (۶۵)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ، اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے تم کو زندہ کیا، پھر تم کو مارے گا، پھر تم کو زندہ کرے گا لیکن انسان بڑا ناشکرا ہے (۶۶)

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ، اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے ہر امت کے لئے ایک عبادت مقرر کی تھی۔ کفار اس عبادت کو (آجکل بھی) بجا لاتے ہیں تو پھر ان کو اس امر (عبادت) میں آپ سے ہرگز جھگڑنا نہیں چاہئے (جو چیز خود ان کے ہاں موجود ہو اس پر جھگڑنا لایعنی ہے) اور (اے رسول، اس کے یہ معنی نہیں کہ یہ سیدھے راستہ پر ہیں یا یہ سیدھے راستہ پر نہیں ہیں لہٰذا آپ ان کو) اپنے رب (کے سیدھے راستہ) کی طرف بلائیے، بے شک آپ سیدھے راستہ پر ہیں (۶۷)

وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

اور (اے رسول) اگر یہ آپ سے (پھر بھی) جھگڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ جو عمل تم کر رہے ہو اللہ ان سے بخوبی واقف ہے (۶۸)

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

(اور) جن باتوں میں تم اختلاف کر رہے ہو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا (۶۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ

(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (اور) یہ سب

الْاَرْضِ، اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ، اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

کچھ لوحِ محفوظ میں بھی لکھا ہوا ہے۔ بے شک اللہ کے لئے یہ (سب کچھ) آسان ہے ﴿۷۰﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کی عبادت کرتے ہیں حالانکہ اللہ نے اس کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کو اس سلسلہ میں کوئی علم ہے، (قیامت کے دن) ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿۷۱﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ، يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا، قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ، اَلنَّارُ، وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾

اور (اے رسول) جب ان کافروں کے سامنے ہماری صاف اور واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو آپ ان کے چہروں میں ناخوشی (کے آثار) پہچان سکتے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ عنقریب ان لوگوں پر جو انہیں (اللہ کی آیات) پڑھ کر سناتے ہیں جھپٹ پڑیں گے، (اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس (غیظ و غضب) سے بھی بدتر چیز (نہ) بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۷۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ، اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ، وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ، ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

اے لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اُسے غور سے سنو۔ بے شک جن لوگوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ تو ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ (اس کام کے لئے) وہ سب جمع ہی (کیوں نہ) ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اس سے اس چیز کو چھڑا نہیں سکتے، طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہیں (جو پکار رہے ہیں وہ بھی بے بس اور جن کو پکارا جا رہا ہے وہ بھی بے بس، کسی کو کوئی قدرت حاصل نہیں، قدرت تو بس اللہ کو حاصل ہے) ﴿۷۳﴾

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ، اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ

(لیکن) انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ ہی قوی ہے اور (وہی) غالب ہے ﴿۷۴﴾

اللہ فرشتوں میں سے بھی پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۷۵

انسانوں میں سے بھی، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۷۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۷۶

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور (تمام) کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں (۷۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷ السجدة وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ

اے ایمان والو، رکوع کرتے رہو، سجدہ کرتے رہو، اپنے رب کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ (۷۷)

اور (اے ایمان والو) اللہ کے راستہ میں کوشش کرتے رہو
جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ
شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَى
النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸

جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے، اس نے تم کو منتخب کرلیا ہے اور تمہارے دین میں تم پر کوئی سختی نہیں کی ہے، (اس نے تمہارے لئے وہی دین پسند کیا ہے جو) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (تھا)، (اور اے ایمان والو) اسی نے تمہارا نام مسلم رکھا، (اس کتاب سے) پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی تاکہ یہ رسول تمہارے اوپر گواہ ہوں اور تم (تمام) لوگوں کے اوپر گواہ ہو، تو (اے ایمان والو) نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ (کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑے رہو، وہی تمہارا کارساز ہے اور مددگار تو (دیکھو) کتنا اچھا کارساز ہے اور کتنا اچھا مددگار (۷۸)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ (قیامت کے دن) وہ مؤمنین فلاح پائیں گے ①
صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ② وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں ②
اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ جو بے کار باتوں سے اعراض کرتے ہیں ③
فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ④
حٰفِظُوْنَ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥ سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے کہ ان سے حفاظت نہ کرنے پر انہیں کوئی ملامت نہیں ⑥
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ اور جو ان کے علاوہ کسی اور کے متلاشی ہوں تو وہ زیادتی کرنے
الْعٰدُوْنَ ⑦ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ والے ہیں ⑦
عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ هُمْ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی نگرانی کرتے ہیں ⑧
عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨ جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں ⑨
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩ یہی لوگ وارث ہوں گے ⑩
اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا (یعنی یہی وہ لوگ ہوں گے) جو (جنت) الفردوس کی میراث
خٰلِدُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ اور (اے رسول) ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬ ثُمَّ خَلَقْنَا کیا ⑫
پھر ہم نے اس کو نطفہ کی شکل میں ایک محفوظ مقام میں رکھا ⑬
النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ پھر نطفہ کا لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر
بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا
الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ،
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

ہم نے اس کو (بالکل ہی) دوسری مخلوق کی شکل میں بنادیا، (واقعی) اللہ جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے (بہت) بابرکت ہے ﴿۱۴﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر اس (پیدائش) کے بعد تم ضرور (ایک دن) مرنے والے ہو ﴿۱۵﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

پھر قیامت کے دن تم (دوبارہ) زندہ کئے جاؤ گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ، وَ
مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے تمہارے اوپر (آسمانوں کے) سات طبق پیدا کئے اور ہم (اپنی) خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ
فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ، وَاِنَّا عَلٰى
ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے بادل سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کو (واپس) لے جانے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ،
لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

پھر ہم ہی نے اس پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے، ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے (پیدا ہوتے) ہیں پھر ان میووں کو تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ
طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور (وہ) درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو کوہ سیناء میں ہوتا ہے (اور جو) کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ﴿۲۰﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً، نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور (اے لوگو) تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت (کا سامان) ہے، ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اس سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان چوپایوں میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور انہیں تم کھاتے بھی ہو ﴿۲۱﴾

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان پر اور کشتیوں پر (ہم ہی) تمہیں سوار کرتے ہیں (۲۲)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۖ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول) ہم ہی نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا تھا۔ انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم، اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ (تمہارا) کوئی الٰہ نہیں، تمہیں ڈر نہیں لگتا (کہ اللہ کے علاوہ دوسروں کی بھی عبادت کرتے ہو) (۲۳) (یہ سن کر) ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے (آپس میں) کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے، (نبوت کا دعویٰ کر کے) یہ تم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے اگر اللہ (رسول بنانا ہی) چاہتا تو فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا، (پھر) ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں بھی یہ بات (کسی سے) نہیں سنی (۲۴)

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾

یہ کچھ نہیں بس (ہم ہی جیسا) ایک آدمی ہے جو دیوانگی کا شکار ہے لہٰذا تم اس کے (انجام کے سلسلہ میں) کچھ عرصہ انتظار کرو (۲۵)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾

(نوح نے کہا) اے میرے رب اس وجہ سے کہ یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں تو میری مدد فرما (۲۶)

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ

پھر (اے رسول) ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری نگاہوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور (سے پانی) ابلنے لگے تو ہر جانور کا ایک ایک جوڑا (یعنی نر و مادہ)، دو دو کشتی میں چڑھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی (اس میں چڑھا لو) سوائے ان کے جن کے حق میں پہلے ہی ہلاک ہونے کا حکم صادر ہو چکا ہے اور (اے نوح) ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا، وہ تو بلاشبہ ڈبوئے ہی جائیں گے (۲۷)

پھر (اے نوح) جب تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں (سب) کشتی میں (اطمینان سے) بیٹھ جائیں تو اس طرح کہنا "ہر

لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾
قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی" ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا
اور (اے نوح پھر اس طرح) دعاء کرنا "اے میرے رب، مجھے برکت والی جگہ اتارنا، تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے" ﴿۲۹﴾ (اے رسول) اس (قصہ) میں بلاشبہ (عبرت انگیز) نشانیاں ہیں اور ہم تو (ایسے عبرت انگیز قصوں کے ذریعہ لوگوں کی) آزمائش کیا ہی کرتے ہیں ﴿۳۰﴾

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾
پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی ﴿۳۱﴾

فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾
پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا، (اس نے قوم کے لوگوں سے کہا) (صرف) اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں (کہ اللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت کرتے ہو) ﴿۳۲﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور جو آخرت (کے دن اللہ) کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو دنیا کی زندگی میں ہم نے آسودہ حال بنایا تھا کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے، جو چیزیں تم کھاتے ہو وہی چیزیں یہ بھی کھاتا ہے اور جو چیزیں تم پیتے ہو وہی چیزیں یہ بھی پیتا ہے ﴿۳۳﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کی اطاعت کی تو تم یقیناً نقصان اٹھاؤ گے ﴿۳۴﴾

اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾
کیا یہ شخص تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور (گل سڑ کر) مٹی اور ہڈی بن جاؤ گے تو تم کو پھر (زمین سے زندہ کر کے) نکالا جائے گا ﴿۳۵﴾

هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
جو بات تم سے کہی جا رہی ہے یہ بعید (از عقل) ہے، یہ بعید (از عقل) ہے ﴿۳۶﴾

اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ
ہماری دنیا کی زندگی ہی بس (زندگی) ہے (جس میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم (کبھی دوبارہ زندہ کر کے)

نَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾
نہیں اٹھائے جائیں گے ﴿٣٧﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
یہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور ہم
وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ
(کبھی) اس پر ایمان نہیں لائیں گے ﴿٣٨﴾
(رسول نے) کہا اے میرے رب، اس وجہ سے کہ یہ مجھے جھٹلا
انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ
رہے ہیں تو میری مدد فرما ﴿٣٩﴾
(اللہ نے) فرمایا (دیکھتے رہو ابھی) تھوڑے ہی عرصہ میں یہ
لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ
لوگ (اپنے کئے پر) نادم اور پشیمان ہونگے ﴿٤٠﴾
الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبُعْدًا
الغرض ایک زور کی آواز نے حق کے ساتھ انہیں آپکڑا اور
لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ
انہیں کوڑا کرکٹ بنا ڈالا تو ان ظالم لوگوں پر (اللہ کی) لعنت
ہے ﴿٤١﴾
(اے رسول) پھر ہم نے دوسری قوموں کو پیدا کیا ﴿٤٢﴾
بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ
(پھر) کوئی قوم نہ اپنے وقت مقررہ سے آگے بڑھ سکی اور نہ
مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾
پیچھے رہ سکی ﴿٤٣﴾
ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ
پھر ہم نے لگاتار رسول بھیجے، تو جب کبھی کسی قوم کے پاس
أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا
اس کا رسول آیا تو اس قوم کے لوگوں نے اسے جھٹلایا، ہم
بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ
نے ان کو یکے بعد دیگرے (ہلاک) کر دیا اور ان کو افسانہ
فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٤٤﴾
بنا دیا تو جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت ہے ﴿٤٤﴾
ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ ۙ
پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِلَىٰ
اور کھلی دلیل دے کر بھیجا ﴿٤٥﴾
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا
(یعنی ان دونوں کو) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
قَوْمًا عَالِينَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ
(رسول بنا کر بھیجا) انہوں نے (حق کو تسلیم کرنے سے) سرکشی
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا
کی اور وہ تھے ہی بڑے متکبر لوگ ﴿٤٦﴾
انہوں نے کہا کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا
مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

(خصوصاً) ایسی حالت میں کہ ان کی (پوری) قوم ہماری خدمت گزار رہے ﴿۴۷﴾ انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا لہٰذا ہلاک کر دیئے گئے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت حاصل کریں ﴿۴۹﴾

وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ
قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا

اور ہم نے ابن مریم اور ان کی والدہ کو (اپنی قدرت کی) ایک نشانی بنایا اور ہم نے ان کو ایک اونچی اور قابل رہائش ٹھہراؤ والی جگہ میں پناہ دی ﴿۵۰﴾

(اور اے رسول، ہم نے اپنے تمام رسولوں سے یہی کہا تھا کہ) اے رسولو، پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، جو

مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

کچھ تم کرتے ہو میں اس سے واقف ہوں ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۠ وَّ
اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

اور (اے لوگو) یہ تمہاری جماعت بلاشبہ ایک ہی جماعت ہے (تم فرقہ فرقہ نہ بن جانا) میں تمہارا (واحد) رب ہوں لہٰذا مجھ سے ڈرتے رہنا ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ
حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

لیکن انہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (اب) جو چیز جس فرقہ کے پاس ہے وہ اسی میں مگن ہے ﴿۵۳﴾

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ

تو (اے رسول، آپ) ان کو ایک وقت تک کے لئے ان کی غفلت میں پڑا رہنے دیجئے ﴿۵۴﴾

کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ فراوانی کے ساتھ جو مال اور بیٹے ہم ان کو عطاء فرما رہے ہیں (اس میں ان کی بہتری ہے، نہیں) ﴿۵۵﴾

وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ
بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ

ہم تو ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (کیونکہ آخرت میں تو ان کو کوئی بھلائی ملے گی ہی نہیں) لیکن وہ (ہماری مصلحت) کو سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾

مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾

بے شک جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۵۷﴾

اور جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ
وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور جو (اللہ کے راستہ میں) دیتے ہیں جو دیتے ہیں اس کے باوجود ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس لوٹنا ہے ﴿۶۰﴾

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا
سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ
مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور نیکیوں کے لئے (ایک دوسرے سے) سبقت کرتے ہیں ﴿۶۱﴾

اور (اے رسول) ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کے اعمال کا حال) سچ سچ بتائے گی اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا ﴿۶۲﴾

(لیکن اے رسول) ان کے دل پھر بھی اس چیز سے غافل ہیں (کہ ایک دن ان کا حساب و کتاب ہوگا) مزید برآں اس (غفلت) کے علاوہ (ان کے بہت سے ایسے) اعمالِ (بد) ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں ﴿۶۳﴾

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ
اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ
كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ،
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا
الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ،

یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو (اچانک) عذاب میں پکڑ لیں گے، تو پھر اس وقت یہ گڑگڑائیں گے (لیکن اس وقت گڑگڑانے سے کیا ہوگا) ﴿۶۴﴾ (اس وقت ان سے کہا جائے گا) آج نہ گڑگڑاؤ (گڑگڑانے کا وقت تو نکل گیا) اب تو تم کو ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں مل سکتی ﴿۶۵﴾ میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں لیکن (سب کچھ سننے کے بعد) تم الٹے پاؤں لوٹ جایا کرتے تھے ﴿۶۶﴾ اس حالت میں کہ تم اللہ سے سرکشی کرتے تھے، اپنی باتوں میں مشغول رہتے تھے اور بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿۶۷﴾

کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا یا (انہیں اس بات پر تعجب ہے کہ) ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی ﴿۶۸﴾

یا یہ اپنے رسول (کی صداقت) سے واقف نہیں اس لئے انکار کر رہے ہیں ﴿۶۹﴾ یا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ رسول کو جنون ہو گیا

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

ہے (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ رسول تو ان کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ حق سے نفرت کرتے ہیں (لہٰذا اس نفرت کی بناء پر انکار کر رہے ہیں) ﴿۷۰﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ، بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ، وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

اور (اے رسول) اگر حق ان کی خواہشات کا تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو (اشخاص اور چیزیں) ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں، (ہم نے ان کی خواہشات کا لحاظ نہیں کیا ہے) بلکہ ہم نے ان کو ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے تو (اب) وہ اپنی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں ﴿۷۱﴾ (اور اے رسول) کیا آپ ان سے (اس تبلیغ رسالت پر) کوئی اجرت طلب کر رہے ہیں (کہ یہ آپ کی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں، آپ کے لئے) تو آپ کے رب کی (طرف سے ملنے والا) اجر (بہت) بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور (اے رسول) آپ بے شک ان کو صراط مستقیم کی طرف دعوت دے رہے ہیں ﴿۷۳﴾

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

لیکن جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہی صراط (مستقیم) سے گریز کرتے ہیں ﴿۷۴﴾

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

اور (اے رسول) اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور جو تکلیف انہیں پہنچ رہی ہے اسے دور کر دیں تب بھی یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے (اور) بھٹکتے پھریں گے ﴿۷۵﴾ اور (اے رسول) ہم نے ان کو عذاب میں بھی مبتلا کیا لیکن انہوں نے (پھر بھی) اپنے رب کے سامنے عاجزی کا اظہار نہیں کیا اور عاجزی تو وہ کرتے ہی نہیں ﴿۷۶﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

یہاں تک کہ ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ ناامید ہو کر رہ گئے (اس وقت بھی اللہ کی طرف رجوع نہیں کیا) ﴿۷۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہارے کان، (تمہاری) آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور (تمہارے) دل بنائے لیکن تم شکر کم ہی کرتے ہو ﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا پھر تم (سب) اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جو تمہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور دن و رات کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا جانا اسی (کی قدرت) کا رہین منت ہے تو (اے لوگو) کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے ﴿۸۰﴾ جو یہ کام کر سکتا ہے وہ دوبارہ بھی زندہ کر سکتا ہے) لیکن (اے رسول) جو بات اگلے لوگ کہتے تھے اس جیسی بات

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

یہ بھی کہہ رہے ہیں ﴿۸۱﴾

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾

یہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں بن جائیں گے تو واقعی ہم دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ﴿۸۲﴾ یہ بات ہم سے بھی کہی جا رہی ہے اور (ہم سے) پہلے ہمارے آباء و اجداد سے بھی کہی گئی تھی لیکن یہ ہے کچھ نہیں، بس اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

(اے رسول) آپ (ان سے) پوچھئے کہ زمین اور جو (ہستیاں) زمین میں ہیں ان (سب) کا مالک کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) ﴿۸۴﴾ یہ لوگ جواب دیں گے ان (سب) کا مالک اللہ ہے تو آپ ان سے پوچھئے کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ﴿۸۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے یہ بھی) پوچھئے کہ بتاؤ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ ﴿۸۶﴾ یہ جواب دیں گے اللہ، تو آپ ان سے کہئے کہ پھر (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (کیوں اس کے ساتھ شرک کرتے ہو) ﴿۸۷﴾

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

(اور اے رسول آپ ان سے یہ بھی) پوچھئے کہ ہر چیز کی عظیم الشان بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے اور وہ کون ہے جو پناہ دے سکتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی پناہ نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ
فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ ۭ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ
وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ ﴿۸۸﴾
یہ جواب دیں گے کہ (ایسی بادشاہت تو) اللہ ہی کی ہے تو پھر
آپ (ان سے) پوچھئے کہ پھر تم پر جادو کیسے ہو جاتا ہے (کہ اس
اقرار کے بعد بہکی بہکی باتیں کرنے لگتے ہو) ﴿۸۹﴾ (اے رسول، ہم
نے ان سے کوئی بات جھوٹ نہیں کہی ہے) بلکہ ہم نے ان کو (کلمہ
حق پہنچایا ہے البتہ وہ خود ہی جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾
(آپ کہہ دیجئے) اللہ نے (اپنی) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس
کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے، اگر ایسا ہوتا تو ہر الٰہ اپنی مخلوق کو لے
کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا، جو کچھ یہ (اللہ کے
متعلق) کہتے ہیں اللہ اس سے پاک و منزہ ہے ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا
يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کر رہے
ہیں اس سے بلند و بالا ہے ﴿۹۲﴾
(اے رسول، آپ اس طرح) دعاء کیجئے: اے میرے رب اگر
تو مجھے وہ (عذاب) جس کا وعدہ (ان کفار سے) کیا جا رہا ہے
(میری زندگی میں) دکھا دے ﴿۹۳﴾ (تو) اے میرے رب
مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ
لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اور (اے رسول) جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے
ہیں ہم اسے آپ کو دکھلانے پر قادر ہیں ﴿۹۵﴾

(اور اے رسول) برائی کا جواب بھلائی سے دیجئے۔ جو کچھ یہ
کہہ رہے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہے ﴿۹۶﴾
اور (اے رسول، آپ اس طرح) دعاء کیجئے: اے میرے رب
میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ﴿۹۷﴾
اور (اے میرے رب) میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات
سے کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

(اور اے رسول، یہ کفار تو ماننے والے نہیں) یہاں
تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا:

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ
يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ
فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ
جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ
عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
قَالَ اخْسَــُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾
اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ

اے میرے رب، مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے (۹۹)
تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں (اب جا کر) نیک
عمل کروں، (لیکن وہ) ہرگز (ایسا) نہیں (کرے گا) یہ تو بس
ایک بات ہے جو (یونہی) اس کے منہ سے نکل رہی ہے (جن
کو موت آگئی وہ دنیا میں دوبارہ نہیں آسکتے، اب تو) ان (سب)
کے لئے جس دن وہ اٹھائے جائیں گے ان کے آگے پردہ
پڑا ہوا ہے (۱۰۰)
پھر جب صور پھونکا جائے گا تو لوگ آپس میں نہ رشتوں کا لحاظ
کریں گے اور نہ وہ ایک دوسرے کے پرسانِ حال ہوں گے
(۱۰۱)
(اس دن) تو (بس) جن کی تولیں بھاری ہوں گی وہی فلاح
پائیں گے (۱۰۲)
اور جن کی تولیں ہلکی ہوں گی وہ یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے
خود اپنا نقصان کیا (اور اب وہ) ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے
(۱۰۳)
آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس آگ میں (ایسی
حالت میں ہوں گے کہ ان کے) چہرے بگڑے ہوئے ہونگے۔
(۱۰۴)
(وہاں اللہ ان سے فرمائے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں
سنائی جاتی تھیں (مزید سنائی جاتی تھیں) لیکن تم ان کو
جھٹلاتے تھے (۱۰۵)
وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم پر ہماری بدبختی غالب
آگئی تھی اور (واقعی) ہم گمراہ تھے (۱۰۶)
اے ہمارے رب، ہمیں اس میں سے نکال دے، (اب ہم ایسا
نہیں کریں گے) اگر ہم پھر ایسا ہی کریں تو واقعی ہم ظالم ہیں
(۱۰۷)
(اللہ) فرمائے گا دور ہو جاؤ، اسی میں (پڑے رہو) اور (اب)
مجھ سے بات نہ کرو (۱۰۸)
میرے بندوں میں ایک جماعت تھی، (اس جماعت کے لوگ
اس طرح) دعاء کرتے تھے: اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

تم نے ان کا مذاق بنا رکھا تھا یہاں تک کہ تم نے میری نصیحت کو طاق نسیاں کر دیا اور ان سے مذاق اور دل لگی کرتے رہے ﴿۱۱۰﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي
الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دیا (اور) بے شک (آج) وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۱۱۱﴾ (پھر اللہ ان سے) پوچھے گا (بتاؤ) تم زمین میں کتنے سال رہے ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

وہ کہیں گے ہم ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ (زمین میں) رہے، آپ گننے والوں میں سے پوچھ لیجئے (ہمیں تو صحیح علم نہیں) ﴿۱۱۳﴾ (اللہ) فرمائے تم (زمین میں) بہت ہی کم رہے کاش تمہیں اس کا علم ہوتا ﴿۱۱۴﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

(اے لوگو) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ
يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ
بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اللہ، بادشاہ حقیقی (فضول کام کرنے سے) بلند و بالا ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ عزت والے عرش کا مالک ہے ﴿۱۱۶﴾

اور (اے لوگو) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو پکارے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہی ہوگا، بے شک کافر فلاح نہیں پا سکتے ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

اور (اے رسول، آپ اس طرح) دعا کیا کیجئے: اے میرے رب، (مجھے) بخش دے اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ — سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١١٨﴾

سُوْرَةُ النُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾

(اے ایمان والو) یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے، جس (کے احکام) کو ہم نے فرض کیا ہے اور جس میں ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿١﴾

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

زانیہ اور زانی (میں سے) ہر کو سو کوڑے مارا کرو اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں ان پر اللہ کے قانون کو نافذ کرنے کے سلسلہ میں (کسی قسم کا) رحم نہیں آنا چاہیئے اور جب ان کو سزا دی جائے تو مؤمنین کی ایک جماعت وہاں موجود ہونی چاہیئے ﴿٢﴾

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

زانی نکاح نہ کرے گا مگر زانیہ یا مشرکہ سے اور زانیہ سے کوئی نکاح نہ کرے گا سوائے زانی یا مشرک کے اور مؤمنین پر تو ایسے (نکاح) حرام ہیں ﴿٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾

اور (اے ایمان والو) جو پاکدامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کر سکیں تو ان کو اسی کوڑے مارو اور (پھر) ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، یہ لوگ فاسق ہیں ﴿٤﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَ
أَصْلَحُوا، فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٥

مگر ہاں جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ (تعالیٰ) معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ۝٥

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن
لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ
أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ
الصَّادِقِينَ ۝٦

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے خود کے علاوہ ان کے پاس دوسرے گواہ نہ ہوں تو ان (تہمت لگانے والوں) میں سے ہر ایک پر اس قسم کی گواہی دینی ضروری ہے کہ وہ چار دفعہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ بے شک وہ سچا ہے ۝٦

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن
كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝٧

اور پانچویں دفعہ (یہ کہے) کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت (ہو) ۝٧

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝٨

اور وہ (عورت جس پر تہمت لگائی گئی ہے) اپنے اوپر سے سزا کو اس طرح دفع کرسکتی ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے کہ وہ جھوٹا ہے ۝٨

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن
كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝٩

اور پانچویں مرتبہ (یہ کہے) اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ۝٩

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝١٠

اور (اے ایمان والو) اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاتے) لیکن اللہ تو (تم پر) رحمت کے ساتھ رجوع کرنے والا اور (بڑی) حکمت والا ہے ۝١٠

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ
مِّنكُمْ، لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم، بَلْ هُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ، لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا
اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ، وَالَّذِي تَوَلَّىٰ

(اور اے ایمان والو) جن لوگوں نے تہمت لگائی ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے، تم اسے اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں سے جس نے جتنا گناہ کمایا اس پر اتنا ہی وبال ہوگا (اور وہ اتنی ہی سزا

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾

بھگتنے گا) اور ان میں سے جس نے اس (تہمت) کا بڑا (بوجھ) اٹھایا ہے اس کے لئے عذاب بھی بڑا ہے (۱۱)

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم نے یہ بات سنی تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ مؤمنین اور مؤمنات اپنے دل میں نیک گمان کرتے اور (سنتے ہی فوراً) کہہ دیتے یہ کھلا بہتان ہے (۱۲)

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

ان لوگوں نے اس پر چار گواہ کیوں نہیں پیش کئے (اور) جب یہ (چار) گواہ نہیں پیش کر سکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں (اگر یہ گواہ پیش کر دیتے تو پھر وہ گواہ جھوٹے ہوتے اور یہ بری ہو جاتے) (۱۳)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم چرچا کر رہے تھے اس (بات کی سزا) میں تم پر بڑا (زبردست) عذاب نازل ہوتا (۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

جب تم اپنی زبانوں سے اس تہمت کا ذکر (ایک دوسرے سے) کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات نکال رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا تو (اے ایمان والو) تم اس کو ہلکی (اور معمولی) بات سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک (بہت) بڑی (بات) تھی (۱۵)

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

اور جب تم نے یہ بات سنی تھی تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ تم یہ کہتے کہ ہمارے لئے زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں (اے اللہ) تو پاک ہے (تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تو اپنے رسول کے لئے ایسی بیوی کو پسند کرے، یقیناً) یہ بہتان عظیم ہے (۱۶)

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اگر تم مؤمن ہو تو ایسا (کام) پھر کبھی نہ کرنا (۱۷)

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیات کو وضاحت کے

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

ساتھ بیان کر رہا ہے، (بے شک) اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾
بے شک جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مؤمنین میں بے حیائی (کی بات) پھیلے ان کے لئے دنیا اور آخرت (دونوں میں) دردناک عذاب ہے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اور (اے ایمان والو) اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی (تو تم پر عذاب نازل ہو گیا ہوتا) بے شک اللہ بہت شفقت کرنے والا ہے (کہ اس نے عذاب کو ٹال دیا) ﴿۲۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ
لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

(اے ایمان والو، شیطان کے قدم بقدم نہ چلو، جو شخص شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو (اسے خبردار ہو جانا چاہئے کہ) شیطان تو بے حیائی اور بُری باتوں کا ہی حکم دے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی بھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے پاک کر دیتا ہے اور (بے شک) اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۱﴾

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ
اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا
وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جو لوگ فضل اور وسعت والے ہیں وہ اس بات پر قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں، مسکینوں کو اور اللہ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے، (اگر ان لوگوں سے کوئی قصور بھی ہو گیا ہو تو صاحب فضل لوگوں کو) چاہئے کہ معاف کر دیں، درگذر کر دیں، (اے ایمان والو) کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو معاف کر دے، (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾ جو لوگ پاکدامن

الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ
عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾
يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ
وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾
اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
لِلْخَبِيْثٰتِ، وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ، اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ
مِمَّا يَقُوْلُوْنَ، لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَهْلِهَا، ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ
اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ،
وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ

بے خبر ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کے لئے بڑا (زبردست) عذاب ہے ﴿۲۳﴾

جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پیر (ان کے اعمال کی) گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۲۴﴾

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا بدلہ دے گا جس بدلہ کے وہ مستحق ہوں گے پھر انہیں معلوم ہو جائے گا کہ واقعی اللہ ہی حق ہے اور (اللہ ہی حق کو) ظاہر کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں، یہ (پاک) لوگ ان (تہمتوں) سے بری ہیں جو (ان کے متعلق) کہی جا رہی ہیں، ان کے لئے (آخرت میں) مغفرت اور عزت والی روزی ہے ﴿۲۶﴾

اے ایمان والو، اپنے گھروں کے علاوہ (دوسروں کے) گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک (ان سے) اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کر لو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے (اور یہ حکم اس لئے بیان کیا جا رہا ہے) تاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو ﴿۲۷﴾

پھر اگر تم گھر میں کسی کو نہ پاؤ تب بھی گھر میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ (اس وقت) واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو، یہ تمہارے لئے پاکیزگی (کی بات) ہے اور (اے

أَزْكَىٰ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

ایمان والو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ کو اس کا علم ہے (۲۸)

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

البتہ ایسے گھروں میں جن میں کوئی نہ رہتا ہو اور تمہارا ان میں سامان رکھا ہو (بے اجازت) داخل ہونے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو (۲۹)

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ

(اے رسول، آپ) مؤمن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی (کی بات) ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں (۳۰)

اور (اے رسول) مؤمنہ عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس زینت کے جو (خود بخود) ظاہر ہو جائے اور (ان سے یہ بھی کہہ دیجئے) کہ اپنے سینوں پر اپنے دوپٹوں کے بکل مارے رہا کریں اور اپنی زینت کو (کسی کے سامنے) ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپوں کے، یا اپنے شوہروں کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے یا اپنے غلاموں کے یا ایسے خدام کے جن کو (عورتوں سے) کوئی غرض نہ ہو یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کی پردے کی چیزوں سے ناواقف ہوں اور (اے رسول ان سے یہ بھی کہہ دیجئے) کہ وہ اپنے پیروں کو (اس طرح) نہ ماریں کہ (زیور سے چھم چھم کی آواز نکلے اور) ان کے زیور کا علم ہو جائے جس کو وہ چھپائے ہوئے ہوں اور اے ایمان والو، تم سب اللہ سے توبہ کرتے رہا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ (۳۱)

النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ،
وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى
مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ،
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ، وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

اور (اے ایمان والو) تم میں سے جن کا نکاح نہ ہوا ہو ان کا نکاح کرا دیا کرو اور تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہوں ان کا بھی نکاح کرا دیا کرو، اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا، اللہ (بہت) وسعت والا اور علم والا ہے ﴿۳۲﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ، وَالَّذِيْنَ
يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا، وَّ
اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ، وَلَا
تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ
تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا،
وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ
اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

اور جن لوگوں کو (بوجہ تنگیٔ معاش) نکاح (کے لئے کوئی موزوں رشتہ) نہ مل سکے تو انہیں چاہئے کہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے اور (اے ایمان والو) تمہاری لونڈیوں اور تمہارے غلاموں میں سے جو لونڈیاں یا غلام مکاتبت چاہیں تو ان سے مکاتبت کر لیا کرو بشرطیکہ تم ان میں صلاحیت (کے آثار) دیکھو اور جو مال اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے ان کو بھی دو (تاکہ وہ جلدی سے زرِ کتابت ادا کر کے آزاد ہو جائیں) اور (اے ایمان والو) اگر تمہاری لونڈیاں پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیوی زندگی کا مال و متاع حاصل کرنے کے لئے انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص انہیں مجبور کرے تو ان کی مجبوری کے بعد (جو کام ان سے سرزد ہو گا تو اللہ انہیں معاف کر دے گا اس لئے کہ) اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

اور (اے ایمان والو) ہم نے تمہاری طرف واضح آیتیں، جو لوگ تم سے پہلے گذرے ہیں ان کے (عبرتناک) حالات اور متقیوں

مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

کے لئے نصیحت نازل کر دی ہے (تاکہ تم گمراہی سے بچ سکو) ﴿۳۴﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ، اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ، نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ، يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ، وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

اللہ آسمانوں کا اور زمین کا نور (ہدایت) ہے (اسی سے آسمانوں کو اور زمین کو ہدایت اور رہنمائی ملتی ہے)، اس کے نور (ہدایت) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے، اس ایک طاق میں ایک چراغ ہے، وہ چراغ ایک فانوس میں ہے، وہ فانوس (اتنا چمکدار ہے) گویا کہ وہ ایک چمکتا ہوا تارا ہے، وہ چراغ زیتون کے ایک مبارک درخت (کے تیل سے) جلایا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے، نہ غربی، اس (چراغ) کا تیل (اتنا صاف و شفاف ہے کہ) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خود بخود روشن ہو جائے گا اگرچہ اسے آگ نے چھوا بھی نہ ہو، (وہ چراغ کیا ہے) نور علیٰ نور ہے، اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

(اللہ کے) گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں مقام رفعت دیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے، ان میں صبح و شام تسبیح پڑھتے ہیں ﴿۳۶﴾

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کا ذکر کرنے، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی ﴿۳۷﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ، وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

(اور وہ دن اسی لئے واقع ہوگا) کہ جو عمل انہوں نے کئے ہیں اللہ ان کو ان کا اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی دے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے ﴿۳۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۳۹ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝۴۰

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے میدان میں ریت۔ پیاسا اسے (دور سے) پانی خیال کرتا ہے اور جب اس کے قریب پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ پانی وانی کچھ بھی نہیں ہے (اسی طرح کافر کے اعمال محض فریب نفس ہوتے ہیں، میدان محشر میں کافر کو اپنے اعمال کہیں دکھائی نہ دیں گے) بلکہ وہ اپنے پاس اللہ کو موجود پائے گا اور وہ اس کو اس کا پورا پورا حساب چکا دے گا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۳۹)
یا (کافروں کے اعمال ایسے ہیں) جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں، سمندر کو موج نے ڈھانک رکھا ہو اور (اس) موج پر (دوسری) موج چلی آرہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو (غرض یہ کہ تاریکیاں ہی تاریکیاں ہوں جو ایک دوسرے پر (چھائی ہوئی) ہوں جب (ایسا شخص جو سمندر کی تہ میں ہو) اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ سکے اور جس کو اللہ روشنی سے نہ نوازے، اس کے لئے کہیں روشنی نہیں (۴۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب اللہ کی تسبیح (و تقدیس) کرتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، ہر ایک کو اپنی نماز اور اپنی تسبیح (کا طریقہ) معلوم ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے) (۴۱)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۴۲

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت صرف اللہ کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے (۴۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ

(اور اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو ہانکتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ (ایک دوسرے کے اوپر) جما دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ بادلوں کے اندر سے مینہ برستا ہے اور بادل میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہوتے ہیں اللہ ہی ان میں سے اولے نازل فرماتا ہے، پھر جس

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۴۳

پر چاہتا ہے اولے برسا دیتا ہے اور جس پر سے چاہتا ہے اولوں کو پھیر دیتا ہے۔ (جب بجلی چمکتی ہے تو، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بادل سے نکلنے) والی بجلی کی چمک عنقریب آنکھوں (کی بینائی) کو اچک لے جائے گی ۴۳

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۴۴

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، آنکھوں والوں کے لئے اس میں عبرت (کی بڑی نشانی) ہے ۴۴

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۴۵

اور اللہ ہی نے تمام جانوروں کو پانی سے پیدا کیا، ان (جانوروں) میں سے بعض ایسے ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں، بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۴۵

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴۶

(اور اے لوگو) ہم نے واضح آیتیں نازل کر دی ہیں (تو اب تمہیں چاہئے کہ ان پر ایمان لے آؤ) اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے ۴۶

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۴۷

اور (اے رسول، منافق) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ہم اطاعت کریں گے، پھر اس (اقرار کے بعد) ان میں سے ایک جماعت (احکام الٰہی سے) منہ موڑ لیتی ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) یہ لوگ مؤمن نہیں ہیں ۴۷

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۴۸ وَاِنْ

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (اللہ کے رسول) ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک جماعت روگردانی کرتی ہے ۴۸ اور اگر ان کا حق ہوتا ہے تو رسول

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

کی طرف مطیع بن کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ
اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا انہیں (رسول کے برحق ہونے میں) شک ہے یا انہیں یہ ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے (نہیں اللہ اور اس کا رسول تو ظالم نہیں کہ ان کی حق تلفی کریں) بلکہ یہ خود ہی ظالم (اور ناانصاف) ہیں ﴿۵۰﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ
يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
يَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا
تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

مؤمنین کی شان تو یہ ہونی چاہیئے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے طرف بلایا جائے تاکہ وہ (یعنی اللہ یا اس کا رسول) ان کے درمیان فیصلہ کر دے تو وہ یہ کہیں کہ ہم نے سن لیا اور ہم اطاعت کریں گے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵۱﴾

اور جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس (کی نافرمانی) سے بچتا رہے تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول) منافقین بڑی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ نے انہیں حکم دیا تو وہ ضرور (لڑائی) کے لئے نکلیں گے، آپ کہہ دیجئے قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) فرمانبرداری (کی حقیقت) تو معلوم ہے (اور) اللہ کو علم ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۵۳﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا
حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا
عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ موڑو تو رسول پر (ان ہی باتوں کے ذمہ داری) ہے جن کے وہ مکلف بنائے گئے ہیں اور تم پر (ان باتوں کی ذمہ داری) ہے جن کے مکلف تم بنائے گئے ہو اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پر چل کر منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے اور رسول کے ذمہ تو بس (اللہ کے احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿۵۴﴾

اور (اے لوگو) تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا، يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا
يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا، وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾

کرتے رہے اللہ کا ان سے وعدہ ہے کہ وہ انہیں زمین میں خلافت عطاء فرمائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو عطاء کی تھی اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے ان کے لئے مستحکم (و مضبوط) کر دے گا اور ان کے (موجودہ) خوف (کو ختم کرنے) کے بعد (اس کے) بدلے میں انہیں امن (و سکون) عطاء فرمائے گا، (وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ صرف) میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہیں کریں گے اور جو اس (نعمت کے مل جانے) کے بعد بھی کفر کرے تو ایسے لوگ فاسق ہیں ﴿٥٥﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور (اے ایمان والو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٥٦﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ، وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ، وَلَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾

(اور اے رسول) یہ خیال نہ کرنا کہ کافر زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دیں گے (نہیں، وہ خود عاجز ہیں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٥٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ، مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ،
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ، لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا
عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ، طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو، تمہارے لونڈی اور غلام اور تم میں سے وہ جو (ابھی) بالغ نہیں ہوئے انہیں چاہئے کہ تین اوقات میں (تمہارے پاس آنے کے لئے) تم سے اجازت لیا کریں: نمازِ فجر سے پہلے، دوپہر کے وقت جب تم (قیلولہ کرنے کے لئے) اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد، یہ تین اوقات تمہارے لئے پردے کے اوقات ہیں، ان (اوقات کے گزرنے کے بعد (ان کے بے اجازت آنے کا) نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے (اس لئے کہ) تم کو ایک دوسرے کے پاس آنا جانا ہوتا ہے (اور یہ

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ناگزیر ہے) اس طرح اللہ (اپنی) آیات کو تم سے وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے (تاکہ تم بآسانی ان کو سمجھ کر ان پر عمل کر سکو) بلاشبہ اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

اور (اے ایمان والو) جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو پھر انہیں بھی (ہر وقت اسی طرح) اجازت لینی چاہئے جس طرح وہ لوگ اجازت لیتے رہے ہیں جو ان (کے حدِ بلوغ کو پہنچنے) سے پہلے (بالغ) تھے، اسی طرح اللہ اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ تم سے بیان کر رہا ہے (تاکہ تم ان پر عمل کر سکو) بے شک اللہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ
يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ
بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ
اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی کوئی توقع نہیں رہی اگر اپنی چادریں اتار دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ (اپنی) زینت (کی چیزوں) کو ظاہر نہ کریں اور اگر (چادر اتارنے سے بھی) بچیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہے، بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ
تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ

نہ نابینا پر کوئی گناہ ہے، نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے، نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور نہ خود تم پر (کوئی گناہ ہے) اگر تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوست کے گھر سے کھاؤ (پیو) اور (اے ایمان والو) تم پر کوئی گناہ نہیں خواہ تم سب مل کر کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ اور (اے ایمان والو) جب تم (اپنے)

صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا
جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا
فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّمَا
الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ
يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ
شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾
لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ
يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ
أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ

گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو: یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ (اور دعائے خیر) ہے، اس طرح اللہ تم سے اپنی آیات کو وضاحت کے ساتھ بیان کر رہا ہے تاکہ تم (بآسانی) سمجھ سکو ﴿٦١﴾

مؤمن تو وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ ایسے کام کے سلسلہ میں جس میں لوگوں کے جمع ہونے کی ضرورت ہوتی ہے رسول کے پاس ہوتے ہیں تو (وہاں سے) نہیں جاتے جب تک رسول سے اجازت نہ لے لیں۔ (اے رسول) جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں یہی لوگ (درحقیقت) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو (اے رسول) جب یہ اپنے کسی کام کے لئے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جس کو چاہیں اجازت دے دیں اور (اے رسول) آپ ان کے لئے بخشش کی دعاء کیا کریں، بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿٦٢﴾

(اے ایمان والو) رسول کے بلانے کو ایسا نہ سمجھو جیسا تمہارا آپس میں ایک دوسرے کو بلانا، اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں، تو جو لوگ رسول کے حکم (یا فعل) کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے کہ کہیں وہ کسی فتنہ میں نہ مبتلا ہو جائیں یا ان پر کوئی دردناک عذاب نہ نازل ہو جائے ﴿٦٣﴾

خبردار! آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ کا

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

ہے، اللہ (خوب) جانتا ہے کہ تم کس روش پر (چلے جا رہے) ہو اور (اے لوگو) جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو (اس دن) وہ انہیں بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے رہے تھے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦٤﴾

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿١﴾

بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ وہ (بندہ) تمام اقوامِ عالم کو ڈرائے ﴿١﴾

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

(وہ اللہ) جس کی بادشاہت ہے (تمام) آسمانوں میں اور زمین میں، اس نے نہ تو (اپنا) کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے، اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿٢﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾

(پھر بھی) لوگوں نے اس کے علاوہ دوسرے الٰہ بنا لئے حالانکہ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں، وہ اپنے نقصان اور نفع کے مالک بھی نہیں اور نہ ان کے اختیار میں مرنا ہے، نہ جینا ہے اور نہ مر کر اٹھ کھڑا ہونا ﴿٣﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿٤﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ یہ (سب) جھوٹ ہے جو اس (رسول) نے خود بنا لیا ہے اور اس (کام) پر دوسرے لوگوں نے بھی اس کی مدد کی ہے (یہ بات کہہ کر) وہ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ہیں ﴿٤﴾

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ
تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٥ قُلْ
اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٦
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ
نَذِيْرًا ۝٧ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ
لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝٨
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا
مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ
كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١
اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو انہوں نے (کسی سے) لکھوا لئے ہیں اور (اب) صبح و شام وہی (قصے کہانیاں) ان کو لکھوائی جاتی ہیں ۵

(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں کی اور زمین کی (تمام) پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے، (وہ تمہیں اس بہتان کی فوراً سزا نہیں دے رہا اس لئے کہ) وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ۶

اور (اے رسول) کافر یہ بھی کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں آتا جاتا بھی ہے؟ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا جو اس کے ساتھ (مل کر لوگوں کو عذاب الٰہی سے) ڈراتا ۷

یا اس پر کوئی خزانہ نازل کیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس میں سے یہ (پھل وغیرہ) کھاتا اور (اے رسول) یہ ظالم (مؤمنین سے) یہ بھی کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ۸

(اے رسول) آپ دیکھئے یہ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، یہ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا (اب) راستہ نہیں پا سکتے ۹

بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو آپ کو ان چیزوں سے بہتر چیزیں عطا کر دے (مثلاً) ایسے باغات کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں اور (وہ اگر چاہے تو) آپ کے لئے (بہت سے) محل بنا دے ۱۰

حقیقت تو یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھٹلا رہے ہیں اور جو شخص قیامت کو جھٹلا دے ہم نے اس کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ۱۱

جب دوزخ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غیظ و غضب سے جوش میں آ جائے گی اور یہ لوگ) اس کے بھڑکنے اور چیخنے

تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا
چلّانے (کی آواز) کو سنیں گے ﴿۱۲﴾
ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾
اور جب یہ اس کے کسی تنگ مقام میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈال دئے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا
ان سے کہا جائیگا ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں
ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾
کو پکارو ﴿۱۴﴾

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ
(اے رسول آپ ان سے) پوچھئے کیا یہ (دوزخ) بہتر ہے یا
وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ، كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ
وہ باغ جاودانی جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ ان
مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
(کے عملوں) کا بدلہ ہوگی اور ان کے رہنے کی جگہ ﴿۱۵﴾
ان کے لئے اس میں ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے، (وہ
خٰلِدِيْنَ، كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا
اس میں) ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ کے رب کے ذمہ ایک وعدہ
مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾
ہے (جس کی بنیاد پر وہاں کا اجر و ثواب) طلب کیا جا سکتا ہے ﴿۱۶﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اور (اے رسول) جس دن اللہ ان کو اور جن معبودوں کی یہ اللہ
اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ
کے سوا عبادت کرتے تھے ان کو جمع کرے گا تو (کافروں کے ان
هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
معبودوں سے) پوچھے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی گمراہ ہو گئے تھے ﴿۱۷﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ
وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارے لئے یہ زیبا نہیں تھا کہ ہم تیرے
نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ
علاوہ کسی اور کو (ان کے لئے) کارساز بناتے لیکن (ہوا یہ کہ)
مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ، وَ
تو نے ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو (خوب) آسودگیاں دیں
كَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
یہاں تک کہ یہ (ان آسودگیوں میں مگن ہو گئے اور تیری) نصیحت
کو فراموش کر دیا اور یہ تھے ہی ہلاک ہونے والے ﴿۱۸﴾

تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا،
(اللہ ان کافروں سے فرمائے گا) انہوں نے تو جو کچھ تم کہتے
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا
تھے اس میں تمہاری تکذیب کر دی تو اب تم نہ تو (عذاب کو)
ٹال سکتے ہو اور نہ کسی سے مدد ہی حاصل کر سکتے ہو اور (اے
کافرو) تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اس کو (بہت) بڑے

كَبِيرًا ﴿١٩﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ
يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ، وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً، أَتَصْبِرُونَ، وَكَانَ رَبُّكَ
بَصِيرًا ﴿٢٠﴾
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا
أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا، لَقَدِ
اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ
لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ
مَقِيلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ
وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ، وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ

عذاب کا مزا چکھائیں گے ﴿١٩﴾
اور (اے رسول، یہ جو آپ کے کھانا کھانے اور بازار میں آنے جانے پر اعتراض کر رہے ہیں تو آپ اس کی پرواہ نہ کریں) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں آتے جاتے تھے اور (اے لوگو) ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے تو (اے ایمان والو) تم (ان کافروں کی ایذاء رسانی پر) صبر کرو گے (یا نہیں)؟ اور (اے رسول) آپ کا رب (سب کچھ) دیکھ رہا ہے (وہ اس ایذا رسانی پر کافروں کو ضرور سزا دے گا) ﴿٢٠﴾ اور (اے رسول) جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل ہوتے (اگر ہم پر فرشتے نازل ہوتے تو ہم ایمان لے آتے) یا ہم اپنے رب کو دیکھتے (اگر ایسا ہوتا تو بھی ہم ایمان لے آتے)۔ ان کے دلوں میں تکبر ہے اور یہ سرکشی میں حد سے بڑھ گئے ہیں ﴿٢١﴾ (اے رسول) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی، (اس وقت) یہ کہیں گے (کاش) یہ ہم سے روک لئے جائیں ﴿٢٢﴾
پھر جو عمل انہوں نے کئے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو پراگندہ غبار بنا دیں گے ﴿٢٣﴾

(رہے) اہل جنت تو وہ اس دن رہائش کے اعتبار سے بھی بہتر ہوں گے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی بہتر ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول) جس دن آسمان ابر کی مانند پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾

اس دن حقیقی بادشاہت رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا ﴿٢٦﴾

اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا اے

يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

کاش میں نے رسول کے ساتھ (سیدھا) راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ﴿۲۷﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

ہائے میری خرابی، کاش میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۸﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

اس نے تو مجھے (ایسی حالت میں) نصیحت سے منحرف کر دیا جبکہ نصیحت میرے پاس آ چکی تھی اور شیطان (کا تو یہ قاعدہ ہی ہے کہ وہ عین وقت پر) انسان کو چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے۔ ﴿۲۹﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

(اس دن) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیں گے اے میرے رب میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا (اب ان کا معاملہ تیرے حوالے ہے) ﴿۳۰﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

اور (اے رسول، جس طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں) اسی طرح مجرمین میں سے ہم نے ہر نبی کے دشمن بنائے تھے اور (اے رسول) آپ کا رب ہادی اور مددگار ہونے کے لحاظ سے آپ کے لئے کافی ہے ﴿۳۱﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ان پر قرآن پورا کا پورا ایک ہی دفعہ میں کیوں نہیں نازل کیا گیا (جستہ جستہ کیوں اتارا گیا؟ اے رسول، بے شک ہم نے اس کو) اسی طرح (نازل کیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے) کہ اس کے ذریعہ ہم آپ کے دل کو ثابت رکھیں اور (جس مقصد کی خاطر) ہم نے اس کو (اب تک) آہستہ آہستہ اتارا ہے (اسی طرح آئندہ بھی اتارتے رہیں گے) ﴿۳۲﴾

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

اور جو بات بھی (یہ لوگ اعتراضاً) آپ کے پاس لائیں گے ہم سچائی کے ساتھ (اس کا دندان شکن جواب) اور بہترین تشریح (اور توجیہ) آپ کو بتا دیں گے ﴿۳۳﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾

(اور اے رسول) جو لوگ اپنے منہ کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے تو یہ لوگ مکان کے لحاظ سے بدترین ہوں گے اور راہ (راست) کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھٹکے ہوئے ﴿۳۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ (تبلیغی کاموں میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے) ان

وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا، فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا
الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ
آيَةً، وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾
وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا
بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا
لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ
مَطَرَ السَّوْءِ، أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ
كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾
وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا،
أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾
إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ
صَبَرْنَا عَلَيْهَا، وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾
أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ، أَفَأَنْتَ
تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

کے بھائی ہارون کو (ان کا) وزیر بنایا تھا ﴿٣٥﴾
پھر ہم نے (ان دونوں سے) کہا اس قوم کی طرف جاؤ جس قوم نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے (وہ گئے، قوم کے لوگوں نے ان کی تکذیب کی) تو ہم نے (ان سب) کو نیست و نابود کر دیا ﴿٣٦﴾
اور نوح کی قوم نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کر دیا، اس کے علاوہ ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب بھی تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾
اور عاد کو، ثمود کو اور کنویں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو (ہم نے ہلاک کر ڈالا) ﴿٣٨﴾
اور ہر جماعت کے لئے ہم نے (عبرتناک) مثالیں بیان کیں (لیکن جب وہ نہیں مانے) تو ہم نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا ﴿٣٩﴾
اور (اے رسول) یہ کافر اس بستی پر سے گذرے ہیں جس بستی پر ہم نے (بڑی) بری (طرح سنگ) باری کی تھی تو کیا انہوں نے (اس کو تباہ و برباد حالت میں) نہیں دیکھا (ضرور دیکھا ہے) لیکن بات یہ ہے کہ انہیں دوبارہ زندہ ہونے کی کوئی توقع نہیں (لہٰذا یہ ایمان نہیں لاتے) ﴿٤٠﴾
اور (اے رسول) یہ لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں) کیا یہی وہ صاحب ہیں جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿٤١﴾
اگر ہم اپنے معبودوں پر جمے نہ رہتے تو انہوں نے تو ہمیں ان سے منحرف کر ہی دیا تھا اور (اے رسول) جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو (اس وقت) انہیں معلوم ہوگا کہ سیدھے راستہ سے کون بھٹکا ہوا تھا ﴿٤٢﴾
(اور اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا الٰہ بنا رکھا ہے تو کیا ایسے شخص کی آپ نگرانی کر سکتے ہیں (کہ اسے غلط راستہ پر نہ جانے دیں) ﴿٤٣﴾

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ
يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ
مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّ
النَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ
مَاۗءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ
كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ
لِيَذَّكَّرُوْا ۭ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ
قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ

(اور اے رسول) کیا آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے ہیں اور سمجھتے ہیں (نہیں، یہ کچھ نہیں سنتے اور سمجھتے) یہ تو چوپایوں کے مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (۴۴)

(اے رسول) کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سایہ کو دراز کرتا چلا جاتا ہے، اگر وہ چاہتا تو اس کو ساکن کر دیتا، (اور اے رسول) پھر ہم ہی سورج کو اس کا رہنما بنا دیتے ہیں (۴۵)

پھر ہم ہی اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ قبض کر لیتے ہیں (۴۶)

اور (اے لوگو) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس، نیند کو (باعث) راحت و آرام اور دن کو اٹھ (کر محنت مزدوری کر) نے کے لئے بنایا (۴۷)

وہی ہے جو (باران) رحمت سے پہلے (ٹھنڈی ٹھنڈی) ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور (اے لوگو، پھر) ہم ہی بادل سے پاکیزہ پانی برساتے ہیں (۴۸)

تاکہ اس سے مردہ شہر کو زندہ کر دیں، پھر ہم ہی بہت سے جانوروں اور انسانوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے وہ پانی پلاتے ہیں (۴۹)

اور (اے رسول) پھر ہم ہی اس پانی کو ان کے درمیان جاری کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (اور ہمارا شکر ادا کریں) لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ناشکری ہی کرتے ہیں (۵۰)

اور (اے رسول) اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے (لیکن، اب تو تمام دنیا کی بستیوں کو ڈرانے والے آپ ہی ہیں) (۵۱)

لہٰذا آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعہ (ان کو راہ راست پر لانے کی) خوب کوشش کرتے رہیں (۵۲)

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا،

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

ایک کا پانی شیریں ہے اور پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا پانی نمکین اور بے حد کھاری ہے اور اسی نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور ایک آڑ بنا دی ہے ﴿۵۳﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا، وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ، وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا ﴿۵۵﴾

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا، پھر اس کا نسب اور اس کی سسرال بنائی اور آپ کا رب (ہر چیز پر) قادر ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ ایسے لوگوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں اور کافر تو اپنے رب کی (مخالفت) میں بڑا مستعد ہے ﴿۵۵﴾

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۵۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے تو آپ کو بس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا) ﴿۵۶﴾ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، (میری تبلیغ کا مقصد) سوائے اس کے (اور کچھ نہیں) کہ تم میں سے جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرے ﴿۵۷﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ، وَكَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۸﴾

اور (اے رسول) آپ اس حی (وقیوم اللہ) پر بھروسہ رکھئے جس کو (کبھی) موت نہیں آئے گی اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح (وتقدیس) بیان کرتے رہیے، وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے ﴿۵۸﴾

اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ، اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِیْرًا ﴿۵۹﴾

(وہی ہے جس نے) آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر اس نے (عرش بریں) پر قرار پکڑا، (وہ) رحمٰن (ہے) آپ کسی بھی باخبر سے اس کے متعلق معلوم کریں (ہر باخبر اللہ کے متعلق یہی بات بتائے گا لیکن ان کافروں کو حقیقت کا علم کچھ بھی نہیں، یہ بالکل بے خبر ہیں) ﴿۵۹﴾

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم بس اس کو سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم

نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة ۸

دیتے ہو اور (اے رسول، آپ کا رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لئے کہنا) ان کی نفرت میں اور اضافہ کر دیتا ہے ﴿۶۰﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ
جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں بُرج بنائے اور ان میں ایک چراغ اور ایک روشن چاند بنایا ﴿۶۱﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَ
الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ
مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

اور (اے رسول) وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، (یہ باتیں) اس شخص کے لئے (باعث نصیحت ہیں) جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے ﴿۶۲﴾

اور (اے رسول) رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی و انکساری کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں (اور وقار سے گذر جاتے ہیں) ﴿۶۳﴾

اور وہ جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں ﴿۶۴﴾

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو (اس طرح) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم سے عذاب دوزخ کو پھیر دے، بیشک دوزخ کا عذاب نہایت ہلاکت خیز ہے ﴿۶۵﴾

بلاشبہ دوزخ ایک بہت بُرا ٹھکانہ اور (بہت بُری) جگہ ہے ﴿۶۶﴾

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی، بلکہ ان دونوں کے درمیان میانہ روی اختیار کرتے ہیں ﴿۶۷﴾

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کا قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے مگر حق کے ساتھ اور وہ جو زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ گناہ کا مرتکب ہوگا ﴿۶۸﴾ قیامت کے دن اس

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ، وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ
يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ
لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ، فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ
يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

کے لئے عذاب کو دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل
وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا ﴿۶۹﴾
مگر جو توبہ کرلے، ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے تو
ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور
اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾

اور جو شخص توبہ کرلے اور (پھر) نیک عمل کرتا رہے تو یقیناً
وہی (صحیح معنوں) میں اللہ سے توبہ کرتا ہے ﴿۷۱﴾

اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو بے ہودہ (مجالس) میں
شریک نہیں ہوتے اور جب ان کا گذر بے ہودہ کاموں کے
پاس سے ہوتا ہے تو وقار سے گذر جاتے ہیں ﴿۷۲﴾

اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ
نصیحت کی جائے تو اس پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے
(بلکہ غور سے سنتے ہیں) ﴿۷۳﴾
اور وہ جو (اس طرح) دعاء مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب،
ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک
بنا دے اور ہمیں متقیوں کا پیشرو بنا دے ﴿۷۴﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر واستقامت کے بدلے (جنت
کے) بالاخانے دئے جائیں گے، ان میں وہ (آپس میں اور
فرشتوں سے) دعاء وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے
﴿۷۵﴾
ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہ بالاخانے (بہت) اچھی قرارگاہ
اور (بہت اچھی) جگہ ہیں ﴿۷۶﴾
(اے رسول، کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اگر تم (خالص طور پر
اپنے رب کو) نہیں پکارتے تو میرے رب کو بھی تمہاری کوئی
پرواہ نہیں، تم نے (رسول برحق کو) جھٹلا دیا ہے تو (اب
تم بچ نہیں سکتے) عنقریب چمٹنے والا (عذاب تم پر نازل) ہوگا
﴿۷۷﴾

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰسٓمٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ
الْمُبِيْنِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا
يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ
عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ
لَهَا خٰضِعِيْنَ ④ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ
مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ⑤ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ
اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨
وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ
اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

طٰسٓمٓ ①
یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ②
(اے رسول) اس رنج و غم میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے کہیں
ایسا نہ ہو کہ آپ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال دیں ③
اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی نازل کر دیتے
کہ اس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں (اور یہ لوگ مجبوراً
ایمان لے آتے لیکن ایسا ایمان ہمیں منظور نہیں) ④
اور (اے رسول) ان کے پاس تو جب کبھی رحمٰن کی طرف سے
کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

انہوں نے (قرآن مجید سے منہ پھیر لیا اور اس کی) تکذیب
(بھی) کی تو (عذاب کی) جن (خبروں) کا یہ مذاق اڑا رہے
ہیں عنقریب وہ خبریں (عملاً) ان کے سامنے آجائیں گی ⑥

کیا انہوں نے زمین کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی
کتنی عمدہ عمدہ چیزیں اگائی ہیں ⑦
بلاشبہ اس میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی
ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے
⑧ اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے
والا ہے (وہ انہیں فوری سزا دے سکتا ہے لیکن یہ اس کا رحم
ہے کہ مہلت دے رہا ہے) ⑨
اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ کے رب نے موسیٰ کو آواز
دی (اور کہا) کہ ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ ⑩
(یعنی) قوم فرعون (کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ وہ اللہ کے
احکام سے سرکشی کیوں کر رہے ہیں)، کیا وہ (اللہ سے) ڈرتے
نہیں ⑪ (موسیٰ نے) کہا اے میرے رب مجھے ڈر ہے کہ وہ
میری تکذیب کریں ⑫

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى
هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا
بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا
وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ
سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ
فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ
مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا

میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان (بھی اچھی طرح) نہیں چلتی لہٰذا ہارون کو بھی پیغام بھیج دے (کہ وہ میرا ساتھ دیں) ﴿١٣﴾ اور (اے میرے رب) (مجھ سے) ان کا ایک جرم (ہو گیا تھا، اس کی سزا بھی) مجھ پر (واجب الادا) ہے مجھے ڈر ہے کہ (اس جرم کی سزا میں) وہ مجھے قتل نہ کر دیں ﴿١٤﴾ (اللہ نے) فرمایا، ہرگز نہیں (وہ تمہیں قتل نہیں کر سکتے) لہٰذا تم دونوں (بے خوف ہو کر) ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ (جو کچھ وہ کہیں گے ہم بھی) تمہارے ساتھ (اسے) سنتے رہیں گے ﴿١٥﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور (اس سے) کہو کہ ہم رب العٰلمین کے رسول ہیں (اور تجھے رب العٰلمین پر ایمان لانے کی دعوت دیتے ہیں) ﴿١٦﴾ اور یہ کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے ﴿١٧﴾

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے اس حالت میں کہ تم بچے تھے اپنے (محل) میں تمہاری پرورش نہیں کی اور کیا تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں نہیں گزارے ﴿١٨﴾

اور پھر تم نے وہ کام کیا جو تم نے کیا اور تم (بڑے) ناشکرے نکلے ﴿١٩﴾ (موسیٰ نے) کہا میں نے وہ کام ایسی حالت میں کیا تھا کہ میں غلطی پر تھا ﴿٢٠﴾

پھر جب مجھے تم لوگوں سے (نقصان کا) اندیشہ ہوا تو میں تمہارے (ملک) سے بھاگ گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکمت (و نبوت) عطاء کی اور مجھے رسول بنا دیا ﴿٢١﴾

اور کیا یہی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ﴿٢٢﴾

فرعون نے کہا رب العٰلمین کیا ہے ﴿٢٣﴾

(موسیٰ نے) کہا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب، بشرطیکہ تمہیں (میری بات کا) یقین ہو ﴿٢٤﴾ (فرعون نے) ان (سرداروں) سے جو اس کے اردگرد (بیٹھے

تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ
اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا
غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهٖ ۡ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْٓا
اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ
حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾

تھے) کہا کیا تم نہیں سنتے (کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں) (۲۵)

(موسیٰ نے) کہا (وہ) تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب (ہے) (۲۶)

(فرعون نے) کہا (یہ) تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے (۲۷)

(موسیٰ نے) کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (وہ) ان سب کا رب (ہے) بشرطیکہ تم سمجھ سکو (۲۸)

(فرعون نے) کہا اگر تم نے میرے علاوہ کسی کو الٰہ بنایا تو میں تم کو قید کر دوں گا (۲۹)

(موسیٰ نے) کہا اگرچہ میں تیرے سامنے (اپنی صداقت کے ثبوت میں) کوئی واضح چیز ہی کیوں نہ پیش کروں (۳۰)

(فرعون نے) کہا اگر تم سچے ہو تو وہ چیز پیش کرو (۳۱)

(موسیٰ نے) اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ (بالکل) صاف (و صریح) اژدہا ہے (۳۲)

پھر انہوں نے اپنا ہاتھ (گریبان میں سے) نکالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ دیکھنے والوں کے لئے ایک سفید (اور چمک دار) چیز بن گیا (ہے) (۳۳)

(فرعون نے) اپنے اردگرد (بیٹھے ہوئے) سرداروں سے کہا یہ (تو) بڑا ماہر جادوگر ہے (۳۴)

یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے ذریعہ تم کو تمہاری سرزمین سے نکال دے تو بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے (۳۵)

(سرداروں نے) کہا ان کو اور ان کے بھائی کو (کچھ عرصہ کے لئے) مہلت دیجئے اور (اس اثناء میں) تمام شہروں میں جمع کرنے والے (کارندے) بھیج دیجئے (۳۶)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ

تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو (جمع کرکے) آپ کے پاس لے آئیں (۳۷)

السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَّ

الغرض تمام جادوگر مقررہ دن مقررہ وقت پر جمع ہوگئے (۳۸)

قِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی (اس موقع پر دونوں کا مقابلہ دیکھنے کے لئے) جمع ہوگے (۳۹)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ

تاکہ اگر جادوگر غالب ہوں تو ہم ان کی پیروی کریں (۴۰)

الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا

پھر جب جادوگر (فرعون کے پاس) پہنچے تو فرعون سے کہا اگر ہم

لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ

غالب ہوجائیں تو ہمیں انعام ملے گا؟ (۴۱)

الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ

(فرعون نے کہا) ہاں (تمہیں انعام ملے گا اور انعام ہی کیا اگر تم غالب رہے تو) اس صورت میں تمہیں (اپنا) مقرب

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ

بھی بنالوں گا (۴۲)

أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا جو چیز تم ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (۴۳)

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ

انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کی

فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

عزت کی قسم ہم ہی غالب رہیں گے (۴۴)

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ان تمام شعبدہ

مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

بازیوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی (۴۵)

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا

(یہ دیکھتے ہی) تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے (۴۶)

آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ

کہنے لگے ہم رب العلمین پر ایمان لائے (۴۷)

وَهَارُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے (۴۸)

آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ

(فرعون نے جادوگروں سے) کہا میری اجازت سے پہلے تم اس پر ایمان لے آئے، یقیناً یہ تم سب کا بڑا (استاد) ہے

السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ لَأُقَطِّعَنَّ
جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، تو ابھی تم کو (اس ایمان

أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَن كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

لانے کا انجام) معلوم ہو جائے گا، میں تمہارے مخالف سمت سے ہاتھ اور پیر کٹوا دوں گا اور ضرور تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا ﴿۴۹﴾

انہوں نے کہا کوئی نقصان نہیں، ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (وہاں ہمارے لئے فائدہ ہی فائدہ ہے) ﴿۵۰﴾

ہمیں امید ہے کہ اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا ﴿۵۱﴾

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر (یہاں سے) چلے جاؤ (اور اس بات سے ہوشیار رہو کہ) تمہارا تعاقب ضرور کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

پھر فرعون نے تمام شہروں میں (اپنے) جمع کر کے لانے والے (کارندے) روانہ کئے ﴿۵۳﴾

(اور یہ اعلان کرا دیا کہ) یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾

انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

اور ہم سب کو ان سے (نقصان کا) اندیشہ ہے ﴿۵۶﴾

پھر ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿۵۷﴾

خزانوں اور باعزت مکانوں سے نکال دیا ﴿۵۸﴾

(اور ہم سرکشوں کے ساتھ) اسی طرح (کیا کرتے ہیں) پھر ہم نے بنی اسرائیل کو ان تمام چیزوں کا وارث بنا دیا ﴿۵۹﴾

الغرض (جب موسیٰ اور ان کے اصحاب نکلے تو فرعون اور اس کے ساتھیوں نے) دن نکلتے ہی ان کا تعاقب کیا ﴿۶۰﴾

پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو اب پکڑے گئے ﴿۶۱﴾

(موسیٰ نے) کہا ہرگز نہیں، میرا رب میرے ساتھ ہے وہ میری رہنمائی کرے گا ﴿۶۲﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾

پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے عصا کو سمندر پر مارو (انہوں نے اپنے عصا کو سمندر پر مارا) تو وہ پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا ﴿۶۳﴾

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

پھر ہم نے دوسروں کو بھی وہاں (ان کے) قریب پہنچا دیا ﴿۶۴﴾ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے تمام ساتھیوں کو نجات دی ﴿۶۵﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا ﴿۶۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾

بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے ﴿۶۷﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾

اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۶۸﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور (اے رسول) ان کو ابراہیم کا حال سنائیے ﴿۶۹﴾ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿۷۰﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی کے اردگرد بیٹھے رہتے ہیں ﴿۷۱﴾ (ابراہیم نے) کہا جب تم (ان کو) پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری (آواز کو) سنتے ہیں ﴿۷۲﴾ یا تمہیں فائدہ یا نقصان پہنچاتے ہیں ﴿۷۳﴾ انہوں نے کہا (اس معلومات کی بنیاد پر ہم ان کی عبادت) نہیں (کرتے) بلکہ ہم نے اپنے آباء اجداد کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے ﴿۷۴﴾ (ابراہیم نے) کہا دیکھو جن کو تم پوجتے رہے ﴿۷۵﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے آباء و اجداد بھی ﴿۷۶﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۷﴾
یہ تو سب میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے ﴿۷۷﴾

الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾
جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے ﴿۷۸﴾

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾
جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿۷۹﴾

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَ
اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے ﴿۸۰﴾

الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ وَ
اور جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا ﴿۸۱﴾

الَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓـَٔتِیْ
اور جس سے مجھے امید ہے کہ سزا و جزا کے دن میری خطاؤں
کو معاف کرے گا ﴿۸۲﴾

یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا
(کافروں کو تبلیغ کرتے کرتے وہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوئے
اور کہنے لگے) اے میرے رب، مجھے حکمت عطاء کر اور صالحین
میں مجھے شامل کر دے ﴿۸۳﴾

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ
اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر (باقی) رکھ ﴿۸۴﴾

لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾
مجھے نعمت کے باغ کا وارث بنا ﴿۸۵﴾

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾
میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے
﴿۸۶﴾ اور جس دن لوگوں کو (زندہ کر کے) کھڑا کیا جائیگا (اس
دن) مجھے رسوا نہ کر ﴿۸۷﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
جس دن نہ مال فائدہ پہنچائے گا اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾

الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾
مگر جو شخص سلامتی والا دل لے کر اللہ کے پاس آئے گا (بس
وہی کامیابی سے ہمکنار ہوگا) ﴿۸۹﴾

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ
(اس دن) جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی ﴿۹۰﴾

لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾
اور دوزخ گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی ﴿۹۱﴾

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ
پھر ان سے کہا جائے گا جن کی تم عبادت کرتے تھے وہ کہاں
ہیں؟ ﴿۹۲﴾

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیْلَ

لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ
اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ
اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ
شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَ
مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾
اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

(یعنی) اللہ کے علاوہ (جو تمہارے معبود تھے وہ کہاں گئے) کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا (تمہاری طرف سے ہم سے) انتقام لے سکتے ہیں (۹۳)

پھر وہ (معبود) اور (تمام) گمراہ لوگ (دوزخ) میں اوندھے منہ ڈال دئے جائیں گے (۹۴) اور (انہی پر کیا موقوف ہے) ابلیس کے تمام لشکر (دوزخ میں ڈال دئے جائیں گے) (۹۵)

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور (اپنے معبودوں سے) کہیں گے (۹۶)

اللہ کی قسم ہم کھلی گمراہی میں تھے (۹۷)

جبکہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کر دیتے تھے (۹۸)

اور ہم کو کسی نے گمراہ نہیں کیا مگر انہوں نے جو خود گناہگار تھے (۹۹)

تو (اب) نہ تو ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والا ہے (۱۰۰)

اور نہ کوئی گرمجوش دوست (۱۰۱)

اگر ہمارا ایک مرتبہ اور (دنیا میں) جانا ہو جائے تو ہم ایمان لے آئیں گے (۱۰۲)

بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ پھر بھی ایمان لانے والے نہیں (۱۰۳) اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۰۴)

(اور اے رسول) قوم نوح نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (۱۰۵)

جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا کہ تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (۱۰۶)

میں تمہارے لئے (اللہ کا) امانت دار رسول ہوں (۱۰۷)

اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو (۱۰۸)

میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا

اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾
اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۰۹)

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۱۰﴾
اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو (۱۱۰)

قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لَکَ وَ اتَّبَعَکَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
(انہوں نے) کہا کیا ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ تمہاری پیروی کرنے والے تو سب سے زیادہ رذیل لوگ ہیں (۱۱۱)

قَالَ وَ مَا عِلۡمِیۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾
(نوح نے) کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ لوگ کیا (پیشہ) کرتے ہیں (۱۱۲)

اِنۡ حِسَابُہُمۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾
(اور مجھے اس سے غرض ہی کیا) ان کا حساب میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم (اس بات کو) سمجھتے (۱۱۳)

وَ مَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾
میں ایمان والوں کو (اپنی مجلس سے) دور نہیں کر سکتا (۱۱۴)

اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۵﴾
میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں (کہ اگر تم ایمان نہیں لائے تو نقصان اٹھاؤ گے) (۱۱۵)

قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہِ یٰنُوۡحُ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾
(انہوں نے) کہا اے نوح، اگر تم (تبلیغ سے) باز نہیں آئے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے (۱۱۶)

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۷﴾
(نوح نے) کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے (۱۱۷)

فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾
تو (اے میرے رب) میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مؤمنین میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے دے (۱۱۸)

فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ مَنۡ مَّعَہٗ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۱۹﴾
(ہم نے ان کی دعاء قبول کر لی اور) ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ بھری کشتی میں (سوار) تھے ان کو نجات دیدی (۱۱۹)

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا بَعۡدُ الۡبٰقِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾
پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا (۱۲۰)

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾
بیشک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن پھر بھی ان میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (۱۲۱)

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۲﴾
اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۲۲)

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ

(قوم) عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾

لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ﴿۱۲۵﴾

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۲۶﴾

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے ﴿۱۲۷﴾

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

(یہ) کیا تم ہر اونچی جگہ یادگار تعمیر کرتے ہو، (پھر وہاں) کھیل تماشے کرتے ہو ﴿۱۲۸﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

اور (بڑے بڑے) مضبوط محل اور قلعے بناتے ہو، شاید تم ہمیشہ (دنیا میں) رہو گے ﴿۱۲۹﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جبر و تشدد کے ساتھ پکڑتے ہو ﴿۱۳۰﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا

(اب تو) اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم (اچھی طرح) جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ

اس نے تمہیں چوپایوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿۱۳۳﴾

وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور باغوں اور چشموں سے (مدد دی) ﴿۱۳۴﴾

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

(اگر تم ایمان نہیں لاتے تو) مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۱۳۵﴾

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ

انہوں نے کہا آپ (ہمیں) نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لئے دونوں برابر ہیں (ہم آپ کی بات نہیں مانیں گے) ﴿۱۳۶﴾

الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ

یہ تو اگلوں ہی کا طریقہ ہے (جس پر ہم چل رہے ہیں) ﴿۱۳۷﴾

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

ہم (کبھی) عذاب میں مبتلا نہیں ہوں گے ﴿۱۳۸﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

الغرض انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو تباہ و برباد کر دیا بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز)

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے (۱۳۹)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾
بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۴۰)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ
(اور اے رسول) ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (۱۴۱)

لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾
جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ (۱۴۲)

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾
میں تمہارے لئے (اللہ کا) امانت دار رسول ہوں (۱۴۳)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾
لہذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۴۴)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ
میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا

اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۴۵)

اَتُتْرَكُوْنَ فِىْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِىْ
کیا (تم یہ سمجھتے ہو کہ) جن نعمتوں میں تم یہاں ہو ان میں تمہیں بے خوف و خطر (ہمیشہ کے لئے) چھوڑ دیا جائے گا (۱۴۶)

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ
(یعنی) باغوں میں اور چشموں میں (۱۴۷)

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ
کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں جن کے خوشے بڑے نرم و ہضم ہوتے ہیں (۱۴۸)

الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر خوشی خوشی (اپنے لئے) گھر بناتے ہو (گویا تمہیں ہمیشہ یہاں رہنا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوگا) (۱۴۹)

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ
تو پھر اللہ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو (۱۵۰)

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ
اور حد سے بڑھ جانے والوں کے حکم کو نہ مانو (۱۵۱)

فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
جو ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اصلاح (کبھی) نہیں کرتے (۱۵۲)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
(قوم کے لوگوں نے) کہا آپ پر کسی نے جادو کر دیا ہے (۱۵۳)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۡ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ
آپ کچھ نہیں بس ہم ہی جیسے ایک آدمی ہیں اگر (واقعی) آپ (دعوئ نبوت میں) سچے ہیں تو کوئی معجزہ پیش کیجئے (۱۵۴)

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ
قَوْمُ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّىْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾
قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

(صالح نے) کہا یہ اونٹنی (معجزہ ہے)، (ایک مقررہ دن) اس کے پانی پینے کی باری ہوگی اور ایک مقررہ دن تمہارے پانی پینے کی باری ہوگی (۱۵۵)
اور (دیکھو) اس کو (کسی قسم کی) تکلیف نہ پہنچانا ورنہ بڑے دن کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے (۱۵۶) لیکن انہوں نے (صالح کی باتوں کی کوئی پرواہ نہیں کی اور) تلوار سے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر (اپنے فعل پر) بہت نادم ہوئے (لیکن ان کی ندامت بے وقت تھی) (۱۵۷) عذاب نے انہیں آپکڑا (اور وہ نیست و نابود کر دیئے گئے)، بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے (۱۵۸)
اور (اے رسول) آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۵۹) قوم لوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (۱۶۰)
جب ان کے بھائی لوط نے ان سے کہا تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (۱۶۱)
میں تمہارے لئے (اللہ کی طرف سے) امانت دار رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں (۱۶۲)

لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۶۳)

میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۶۴)

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں کے پاس آتے ہو (۱۶۵)

اور اپنی بیویوں کو جو تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں چھوڑ دیتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے تجاوز کرتے ہو (۱۶۶)
(قوم کے لوگوں نے) کہا اے لوط اگر تم (اس تبلیغ سے) باز نہ آئے تو تم (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے (۱۶۷)

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾
(لوط نے) کہا میں تمہارے (اس) عمل سے سخت بیزار ہوں (۱۶۸) (پھر اس طرح دعاء کی) اے میرے رب، مجھے

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾
اور میرے گھر والوں کو اس کام سے جو یہ کر رہے ہیں نجات دے (۱۶۹) پھر ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو (عذاب

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا
سے) بچا لیا (۱۷۰) سوائے ایک بڑھیا کے (جو پیچھے) رہ جانے

فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾
والوں میں (پیچھے رہ گئی) (۱۷۱) پھر ہم نے باقی لوگوں کو غیست و نابود کر دیا (۱۷۲)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ
ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی، تو جو بارش ان لوگوں پر ہوئی جو (عذاب الٰہی سے پہلے ہی) ڈرائے گئے تھے وہ بہت

الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا
بُری (بارش) تھی (۱۷۳) بے شک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾
پھر بھی ایمان نہیں لاتے (۱۷۴)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾
بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۷۵)

كَذَّبَ أَصْحَابُ لْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾
(اور اے رسول) بن کے رہنے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا (۱۷۶) جب ان سے شعیب نے کہا تم (اللہ سے)

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾
ڈرتے کیوں نہیں (۱۷۷) میں (اللہ کی طرف سے) تمہارے

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ
لئے امانت دار رسول (بنا کر بھیجا گیا) ہوں (۱۷۸) لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (۱۷۹)

وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو

أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾
رب العالمین کے ذمہ ہے (۱۸۰)

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾
(اے لوگو، جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دیا کرو تو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور کسی کو نقصان نہ پہنچایا کرو (۱۸۱)

وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا
اور (جب تول کر دیا کرو تو) ترازو (کی ڈنڈی) کو سیدھا رکھ کر تولا کرو (۱۸۲)

تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي
اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد مچاتے

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
نہ پھرو (۱۸۳)

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾
اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور اگلی (تمام) خلقت کو پیدا کیا (۱۸۴)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾

(قوم کے لوگوں نے) کہا تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۸۵﴾

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

تم تو بس ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿۱۸۶﴾

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾

اگر تم (اپنے دعوٰی نبوت) میں سچے ہو تو آسمان کا ایک ٹکڑا ہم پر گرا دو ﴿۱۸۷﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

شعیب نے کہا جو کچھ تم کر رہے ہو میرا رب اس سے بخوبی واقف ہے ﴿۱۸۸﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾

الغرض انہوں نے شعیب کو جھٹلایا تو ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آپکڑا، بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

بیشک اس (قصہ) میں (بڑی عبرت انگیز اور نصیحت آموز) نشانی ہے مگر (پھر بھی) ان لوگوں میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿۱۹۰﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

بے شک آپ کا رب غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۱﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور (اے رسول) بے شک یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے ﴿۱۹۲﴾

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾

اس کو امانت دار فرشتہ (جبریل) لے کر اترا ہے ﴿۱۹۳﴾

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

(اور اس نے اس کو) آپ کے قلب پر (القاء کیا ہے) تاکہ آپ (لوگوں کو) ڈرائیں ﴿۱۹۴﴾

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

(اور القاء بھی) صاف صاف عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿۱۹۵﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

اور یہ (قرآن ایسی کتاب ہے کہ اس کا ذکر) اگلی کتابوں میں بھی (موجود) ہے ﴿۱۹۶﴾

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

اور کیا یہ چیز (اس کی صداقت کی تسلی بخش) نشانی نہیں کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء (اچھی طرح) جانتے (پہچانتے) ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ اور اگر

الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا
لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى، وَمَا
كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ
الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾

ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے (۱۹۸)
پھر وہ اسے پڑھ کر ان کو سناتا تو یہ (کبھی) اس پر ایمان نہیں لاتے (۱۹۹)
(جس طرح پہلی قومیں ایمان نہ لانے کے لئے بہانے تراشتی رہیں) اسی طرح ہم نے ان مجرمین کے دلوں میں بھی اسی (قسم کی بہانہ تراشی) کو داخل کر دیا ہے (۲۰۰) (لہٰذا) یہ لوگ اس وقت تک (قرآن مجید پر) ایمان نہیں لائیں گے جب تک (اپنی آنکھوں سے) دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں (۲۰۱) تو (وہ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ) وہ (عذاب) ان پر یکایک واقع ہو جائے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (۲۰۲) اس وقت کہیں گے کیا ہمیں (کچھ) مہلت مل سکتی ہے (۲۰۳) (اے رسول) کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (حالانکہ جب وہ آجائے گا تو مہلت طلب کریں گے، انہیں چاہیئے کہ جو مہلت ابھی انہیں مل رہی ہے اسے غنیمت جانیں اور کفر سے باز آجائیں (۲۰۴) (اے رسول) آپ دیکھئے اگر ہم ان کو چند سال کے لئے اور (دنیا میں) فائدہ اٹھانے کا (موقع) دے دیں (۲۰۵) پھر جس (عذاب) کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے وہ ان پر واقع ہو جائے (۲۰۶) (تو) جو فائدہ یہ اٹھا رہے ہیں وہ ان کے کچھ کام نہیں آئے گا (کام آنے والی چیز تو صرف ایمان ہے، انہیں چاہیئے کہ ایمان لے آئیں) (۲۰۷) اور جتنی بستیاں ہم نے ہلاک کی ہیں ان میں ڈرانے والے (ضرور) بھیجے گئے تھے (۲۰۸) (تاکہ وہ ان کو) نصیحت (کریں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (کہ ان کو متنبہ کئے بغیر ہلاک کرتے) (۲۰۹) اور (اے رسول) اس (قرآن) کے ساتھ شیاطین نازل نہیں ہوئے (۲۱۰) ان کے لئے یہ جائز بھی نہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں (۲۱۱) بلکہ وہ تو اس کے سننے سے بھی محروم کر دیئے گئے ہیں (۲۱۲)
(اے رسول) آپ اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو نہ پکاریں ورنہ آپ کو بھی سزا بھگتنی ہوگی (۲۱۳)

اور (اے رسول) اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرایئے (۲۱۴)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي
السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ
تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ
اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

اور مؤمنین میں سے جو آپ کی پیروی کریں ان کے لئے اپنے
بازو جھکا دیں (یعنی ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں) (٢١٥)
پھر اگر لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ کہہ دیجئے میں تمہارے
اعمال سے بری ہوں (٢١٦)
اور (اے رسول) غالب اور بہت رحم کرنے والے (اللہ) پر
بھروسہ رکھئے (٢١٧)
جو آپ کو جب آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہوتے ہیں دیکھتا رہتا
ہے (٢١٨)
اور نمازیوں میں آپ کی نقل و حرکت کو بھی (دیکھتا رہتا ہے) (٢١٩)

بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (٢٢٠)
(اے لوگو) کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر اترتے ہیں
(٢٢١)
وہ تو ہر کذّاب بڑے گناہگار پر اترتے ہیں (٢٢٢)

وہ (ہر) سنی سنائی بات (اس کے دل میں) القاء کرتے ہیں
اور ان میں سے اکثر تو (بالکل ہی) جھوٹے ہوتے ہیں (کوئی بھی
صحیح بات القاء نہیں کرتے) (٢٢٣)
اور (اے رسول) شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں
(٢٢٤) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے
ہیں (٢٢٥)
اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں (٢٢٦)

مگر وہ (شاعر ایسا نہیں کرتے) جو ایمان لاتے ہیں، نیک عمل
کرتے ہیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور وہ
انتقام بھی لیتے ہیں تو ظلم ہونے کے بعد اور (اے رسول)
جو لوگ ظالم ہیں انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کس
جگہ لوٹ کر جانا ہے (٢٢٧)

سُوْرَةُ النَّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

"طٰسٓ"، یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیتیں ہیں (۱)

(یہ ان) مؤمنین کے لئے ہدایت اور بشارت (کا ذریعہ) ہیں (۲)

جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں (۳)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم ان کے اعمال ان کے لئے مزین کر دیتے ہیں تو پھر وہ بھٹکتے ہی رہتے ہیں (۴)

یہی لوگ ہیں جن کے لئے عذاب کی (وجہ سے بڑی) خرابی ہے اور وہ آخرت میں (بہت) نقصان اٹھانے والے ہیں (۵)

اور (اے رسول) یہ قرآن آپ کو حکمت والے اور علم والے (اللہ) کی طرف سے القاء کیا جا رہا ہے (۶)

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے آگ دکھائی دے رہی ہے، میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آتا ہوں یا (اگر خبر نہ ملی تو) ایک دہکتا ہوا انگارا لے آؤں گا تاکہ تم تاپو (۷)

پھر جب موسیٰ اس (آگ) کے پاس آئے تو ان کو ایک آواز آئی کہ (اے موسیٰ) بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس (آگ) کے اردگرد ہے اور (اے موسیٰ یہ نہ سمجھنا کہ اللہ آگ ہے یا آگ میں محدود ہے یا آگ کے مثل ہے، نہیں) اللہ رب العالمین (ایسی باتوں سے) پاک و منزہ ہے (۸)

اے موسیٰ، میں غالب اور حکمت والا اللہ ہوں (۹)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى
لَا تَخَفْ ۭ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ
حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۭ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا
وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ
وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ
الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ

اور (اے موسیٰ) اپنی لاٹھی کو (زمین پر) ڈال دو، (انہوں نے اپنی لاٹھی کو زمین پر ڈال دیا) پھر جب اسے دیکھا کہ اس طرح ہل رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر (وہاں سے) چل دیئے اور (پھر اس طرف) رخ نہیں کیا۔ (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ، ڈرو نہیں، میرے پاس رسول ڈرا نہیں کرتے ۝۱۰ مگر (ہاں اس بات کو یاد رکھو کہ گناہگار کو مجھ سے ڈرنا ہی چاہیئے البتہ) وہ گناہگار جو گناہ کرے پھر (اس) گناہ کے بعد اس کے بدلے نیکی کرے تو (اسے بھی کوئی ڈر نہیں ہوگا، میں اسے معاف کردوں گا) اس لئے کہ میں بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہوں ۝۱۱ اور (اے موسیٰ) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو (پھر اسے نکالو تو) وہ بغیر بیماری کے سفید چمک ہو کر نکلے گا، (یہ دونوں معجزے ان) نو معجزوں میں (شامل ہیں جن کے ساتھ تمہیں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجا جا رہا ہے) بے شک وہ (بہت) نافرمان ہو گئے ہیں ۝۱۲
پھر جب (موسیٰ ان کے پاس پہنچے اور) آنکھیں کھول دینے والی ہماری نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ۝۱۳
انہوں نے ہٹ دھرمی اور تکبر سے ان کا انکار کیا حالانکہ ان کے دلوں کو ان کے متعلق یقین ہو گیا تھا (کہ وہ واقعی معجزے ہیں، جادو نہیں ہیں) تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا ۝۱۴

اور (اے رسول) ہم نے داؤد اور سلیمان کو بھی علم عطاء کیا تھا، (تو اس نعمت عظمیٰ کے ملنے پر) ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے بہت سے مؤمن بندوں پر ہمیں فضیلت بخشی ۝۱۵

اور (اے رسول) سلیمان داؤد کے وارث ہوئے۔ (ایک دن انہوں نے) کہا اے لوگو، ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے (اور یہ ایک ہی چیز کیا) ہمیں تو ہر چیز عطاء کی گئی ہے بیشک

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

یہ ایک کھلا ہوا فضل ہے (جس سے ہمیں نوازا گیا ہے) (۱۶)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور (ایک دن ایسا ہوا کہ) سلیمان کے حکم سے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے ان کے (تمام) لشکر جمع کئے گئے، پھر انہیں الگ الگ کر دیا گیا (۱۷)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

(پھر ان لشکروں کو ساتھ لے کر وہ روانہ ہوئے) یہاں تک کہ (چلتے چلتے) وہ چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو، اپنے اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور ان کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۱۸)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

(سلیمان) اس کی بات سن کر ہنستے ہوئے مسکرائے اور (اپنے رب سے اس طرح) دعاء کرنے لگے: اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور (مجھے اس بات کی بھی توفیق دے) کہ میں (ایسے) نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرماتا ہے اور (اے میرے رب) مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے (۱۹)

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور (اے رسول، ایک دن) سلیمان نے پرندوں کو طلب کیا (تو) سوائے ہدہد کے (تمام پرند جمع ہو گئے) سلیمان نے کہا کیا بات ہے مجھے ہدہد نظر نہیں آ رہا، کیا وہ (کہیں) غائب ہے؟ (۲۰)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾

میں ضرور اس کو (غیر حاضری کی) یا تو سخت سزا دوں گا یا میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا یا وہ (اپنی معذرت میں) کوئی صریح دلیل پیش کرے (۲۱)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

پھر وہ تھوڑی دیر (اور غائب) رہا، پھر (وہ آیا اور) کہنے لگا میرے علم میں ایک ایسی چیز آئی ہے جو آپ کے علم میں نہیں، میں آپ کے پاس (ملک) سبا کی یقینی خبر لایا ہوں (۲۲)

إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ
مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے ایک عورت کو دیکھا جو اس ملک کے لوگوں پر حکومت کرتی ہے، اسے ہر چیز عطاء کی گئی ہے اور اس کے پاس ایک (بہت) بڑا تخت بھی ہے ﴿٢٣﴾

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ
مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

میں نے اس کو اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے علاوہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں، شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا ہے اور ان کو (اللہ کے) راستہ سے روک دیا ہے لہٰذا وہ راہ راست پر نہیں ہیں ﴿٢٤﴾

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ
وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ السجدة ۹

(وہ اتنا نہیں سمجھتے) کہ وہ صرف اللہ ہی کو سجدہ کیوں نہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿٢٥﴾

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ عرش عظیم کا مالک ہے ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

(سلیمان نے) کہا ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ تو سچ کہہ رہا ہے یا جھوٹ کہہ رہا ہے ﴿٢٧﴾

اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ
تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

میرا یہ خط لے جا اور اس کو ان پر ڈال دے، پھر ان سے پیٹھ پھیر لے اور دیکھ کہ ان کا ردعمل کیا ہوتا ہے ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ
كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا
عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي ۖ مَا كُنتُ

(ملکہ نے وہ خط دیکھا تو) کہا اے سردارو، میری طرف ایک محترم خط ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾
وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (اس کی ابتداء) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (سے ہوئی) ہے ﴿٣٠﴾
(اس میں لکھا ہے) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور (تم سب) مسلم بن کر آجاؤ ﴿٣١﴾
(ملکہ نے) کہا: اے سردارو، میرے اس کام میں مجھے مشورہ دو، میں کسی کام کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

تم میرے پاس موجود نہ ہو ﴿۳۲﴾

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

(سرداروں نے) کہا ہم (بڑی) قوت والے اور (بہت) سخت لڑنے والے ہیں، حکم دینا آپ کا کام ہے (تعمیل کرنا ہمارا کام ہے) البتہ جو حکم آپ دیں (پہلے) اس پر غور کر لیجئے ﴿۳۳﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

(ملکہ نے) کہا بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے زیر و زبر کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ﴿۳۴﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

(پہلے) میں ان کو ایک تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا (جواب) لے کر آتے ہیں ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

پھر جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچے تو سلیمان نے کہا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو تو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے ﴿۳۶﴾

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ان کے پاس واپس جاؤ، (اب) ہم ان پر ایسے لشکروں سے حملہ کریں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکال دیں گے اور وہ یقیناً ذلیل و خوار ہوں گے ﴿۳۷﴾

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

(جب وہ چلے گئے تو سلیمان نے) کہا اے سردارو، اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلم بن کر آئیں تم میں سے کون ملکہ کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے ﴿۳۸﴾

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

ایک قوی ہیکل جن نے کہا اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اٹھیں میں اسے آپ کے سامنے لا کر حاضر کر دوں گا اور میں اس (کام) کی قوت بھی رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں ﴿۳۹﴾

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ
طَرْفُكَ، فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ، لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ
اَمْ اَكْفُرُ، وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ،
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿٤٠﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْٓ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ،
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ، وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا
وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ، اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿٤٣﴾
قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ، فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا،
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ، قَالَتْ
رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ
سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٤﴾

ایک شخص نے جس کو کتاب کا علم تھا کہا میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اس کو لاکر حاضر کردوں گا (اتنے میں اس نے تخت کو لاکر حاضر کر دیا) جب سلیمان نے اس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرے رب کا فضل ہے، (یہ سب کچھ اس نے مجھے اس لئے دیا ہے) تاکہ میری آزمائش کرے کہ میں (اس کا) شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے (فائدے کے) لئے ہی شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب غنی اور باعزت ہے (اس کا کسی کی ناشکری سے کیا بگڑتا ہے) ﴿٤٠﴾

(سلیمان نے) کہا ملکہ (آزمائش) کے لئے اس کے تخت میں ردّوبدل کر دو، دیکھیں وہ ہدایت حاصل کرتی ہے یا گمراہوں میں سے رہتی ہے ﴿٤١﴾

پھر جب وہ آئی تو اس سے پوچھا گیا کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے، (ملکہ نے) کہا یہ تو گویا وہی ہے اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی علم ہو گیا تھا (کہ آپ نبی ہیں) اور ہم مسلم ہو گئے ہیں ﴿٤٢﴾

پھر اللہ کے علاوہ وہ جس چیز کی پرستش کرتی تھی (سلیمان نے) اس چیز کی پرستش سے اس کو روک دیا (اگرچہ اس سے پہلے) وہ یقیناً کافروں میں شامل تھی ﴿٤٣﴾

پھر ملکہ سے کہا گیا: محل میں چلو، جب (وہ محل میں داخل ہوئی) اور اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی خیال کیا لہٰذا (اس میں سے گذرنے کے لئے اس نے اپنا کپڑا اٹھا لیا اور) اپنی پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے کہا: یہ تو (شیشہ) محل ہے جس میں (ہر جگہ) شیشے جڑے ہوئے ہیں، کہنے لگی اے میرے رب میں نے (اب تک) اپنے نفس پر (بہت) ظلم کیا (اب میں اس سے توبہ کرتی ہوں) اور سلیمان کے ساتھ اللہ رب العٰلمین کے لئے اسلام قبول کرتی ہوں ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا
بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ
اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ
فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ
ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا
وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا
دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر) بھیجا۔ (انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ) اللہ کی عبادت کرو۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ (قوم کے) دو فریق (ہو گئے: مؤمن اور کافر اور وہ دونوں فریق) آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ (صالح نے) کہا اے میری قوم، تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ وہ تم پر رحم کرے ﴿۴۶﴾

کہنے لگے (اے صالح) تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی نحوست میں ہم گرفتار ہیں۔ (صالح نے) کہا تمہاری نحوست تو اللہ کی طرف سے ہے بلکہ (تم سب اللہ کی طرف سے) آزمائش میں مبتلا ہو ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) اس شہر میں ۹ شخص تھے جو زمین میں فساد مچاتے تھے اور (کسی قسم کی) اصلاح کرنا نہیں چاہتے تھے ﴿۴۸﴾
(ایک دن آپس میں) کہنے لگے اللہ کی قسم کھاؤ کہ تم ضرور رات کو صالح پر اور اس کے گھر والوں پر حملہ کر کے انہیں ہلاک کر ڈالو گے، پھر (اگر ہم سے پوچھا جائے گا تو) ہم ان کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم ان کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت وہاں موجود نہیں تھے اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۴۹﴾
(تو اے رسول) انہوں نے بھی تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر کی اور ان کو (ہماری تدبیر کی) کچھ خبر نہ ہوئی ﴿۵۰﴾
تو (اے رسول) آپ دیکھئے ان کی تدبیر کا کیا انجام ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو نیست و نابود کر دیا ﴿۵۱﴾
جو ظلم وہ کرتے رہے تھے اس کی سزا میں یہ ان کے گھر (جو عام شاہراہ پر واقع ہیں) گرے پڑے ہیں، اس میں علم والوں کے لئے (عبرت کی بڑی) نشانی ہے ﴿۵۲﴾
اور (اے رسول) ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے (عذاب سے) بچا لیا ﴿۵۳﴾

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ
وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ
بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟
أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ
أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾
فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا
مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٥٧﴾
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ
ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ
عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ
خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ أَمَّنْ خَلَقَ
ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم
مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً ۖ فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ
حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۖ مَّا كَانَ
لَكُمْ أَن تُنۢبِتُوا۟ شَجَرَهَآ ۗ أَءِلَٰهٌ
مَّعَ ٱللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾

اور (اے رسول) لوط (کا واقعہ بھی ان لوگوں کو سنا دیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو (اور کتنی بری بات ہے کہ پھر اُسے) دیکھتے بھی رہتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم (اپنی) خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم (بڑے ہی) جاہل لوگ ہو ﴿۵۵﴾

ان کی قوم کا سوائے اس کے اور کوئی جواب نہیں تھا کہ انہوں نے کہا: لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو اس لئے کہ یہ بڑے پاکباز (بنتے) ہیں ﴿۵۶﴾

(اے رسول) پھر (ہمارا عذاب آیا) تو ہم نے لوط کو اور ان کی بیوی کے علاوہ ان کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیا، بیوی کے متعلق تو ہم نے (پہلے ہی) فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں (شامل) ہوگی ﴿۵۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے ان پر ایک بارش برسائی تو جن لوگوں کو (پہلے ہی عذاب الٰہی سے) ڈرا دیا گیا تھا ان کے لئے وہ بارش بہت بری ثابت ہوئی ﴿۵۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کی تعریف (صرف) اللہ (اکیلے) کے لئے ہے اور سلام ہے اللہ کے ان بندوں پر جن کو (اللہ نے) منتخب فرمایا۔ (اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ اللہ بہتر ہے یا وہ (ہستیاں) جن کو وہ (اللہ کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

(اے رسول، ان سے پوچھئے) بتاؤ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے بادل سے پانی برسایا (اے کافرو یہ کام کسی نے نہیں کئے، ہم نے کئے ہیں) پھر ہم ہی نے اس پانی سے خوشنما باغ اگائے، یہ تمہارے بس کی بات نہیں تھی کہ باغوں کے درخت اگاتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے، ہرگز نہیں) لیکن (اے رسول) حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ (حق سے) انحراف کر رہے ہیں ﴿۶۰﴾

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ
خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَ
جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا، ءَإِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ، بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾
أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ
يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ
الْأَرْضِ، ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ، قَلِيْلًا مَّا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ،
ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ، تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ، ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ،
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ، وَ
مَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

(اے رسول، ان سے پوچھیے) بتاؤ وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس میں دریا جاری کیے اور (وہ کون ہے جس نے) زمین میں پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے بیچ میں پردہ حائل کر دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں) لیکن (اے رسول) بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ علم (و دانش) سے بے بہرہ ہیں ﴿٦١﴾
(اے رسول، ان سے پوچھیے) بتاؤ وہ کون ہے جو پریشان حال کی فریاد رسی کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور (پھر) اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور وہ کون ہے جو زمین میں تمہیں خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں لیکن) تم لوگ نصیحت کم ہی حاصل کرتے ہو ﴿٦٢﴾

(بتاؤ) وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ بتاتا ہے اور وہ کون ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے؟ ہرگز نہیں، اور اے رسول) اللہ اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں بلند و بالا ہے ﴿٦٣﴾

بتاؤ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ بھی پیدا کرے گا اور وہ کون ہے جو بادل اور زمین سے تمہیں رزق فراہم کرتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ ہے (جو یہ کام کر سکے، ہرگز نہیں، تو اے رسول) آپ (ان سے) کہیے اگر تم سچے ہو کہ (کوئی اور الٰہ ہے جو یہ کام کرتا ہے) تو (اپنے ثبوت میں) کوئی دلیل پیش کرو ﴿٦٤﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجیے کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو لوگ ہیں ان میں سے کوئی بھی غیب نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور (جن کو یہ لوگ اللہ کا شریک بناتے ہیں) انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ (زندہ کر کے) کب اٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ
هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا
عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا
كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ
بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا
مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا

(اور یہ ایک حقیقت ہے کہ آخرت کے دن سب لوگ دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے) لیکن آخرت (کے بارے) میں ان کافروں کے علم کا خاتمہ ہو گیا ہے، وہ (ابھی تک) آخرت کے معاملہ میں شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ اس کی طرف سے (بالکل) اندھے ہو رہے ہیں ﴿٦٦﴾ اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے آباء و اجداد (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے ﴿٦٧﴾ یہ وعدہ ہم سے اور (ہم سے) پہلے ہمارے آباء و اجداد سے کیا جاتا رہا ہے (لیکن اس وعدہ کی حقیقت کچھ نہیں) یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾ (اے رسول) آپ ان سے کہئے کہ (اے کافرو) زمین میں سیر و سیاحت کرو اور (دیدۂ عبرت سے) دیکھو کہ مجرمین کا کیا انجام ہوا ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول) آپ ان کے معاملہ میں رنج نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں یہ کر رہے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں ﴿٧٠﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ (آخر) یہ وعدۂ (عذاب) کب (پورا) ہو گا؟ ﴿٧١﴾

آپ کہہ دیجئے ہو سکتا ہے کہ جس (عذاب) کی تم جلدی کر رہے ہو اس میں سے کچھ تمہارے قریب آ پہنچا ہو ﴿٧٢﴾

اور (اے رسول) بے شک آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل کرتا ہے (کہ عذاب میں تاخیر کرتا ہے) لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
جو روشن کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿۷۵﴾

يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ
(اور اے رسول) بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَاِنَّهٗ
جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ان میں سے اکثر
باتوں کو (واضح طور پر) بیان کر رہا ہے ﴿۷۶﴾

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ
اور بے شک یہ (قرآن) مؤمنین کے لئے (سراسر) ہدایت
اور رحمت ہے ﴿۷۷﴾ (اے رسول) بے شک آپ کا رب
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ
ان لوگوں کے درمیان (قیامت کے روز) اپنے حکم سے فیصلہ
الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ
فرمائیگا اور وہ غالب ہے اور جاننے والا ہے ﴿۷۸﴾
(اے رسول) آپ اللہ پر بھروسہ رکھئے بے شک آپ روشن
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾
حق پر (قائم) ہیں ﴿۷۹﴾ (اور اے رسول) نہ آپ مُردوں
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
کو (اپنی آواز) سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز
الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ
سنا سکتے ہیں (خصوصاً) ایسی حالت میں کہ وہ پیٹھ پھیر کر
چلے جا رہے ہوں ﴿۸۰﴾
اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر سیدھا راستہ
اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ
بتا سکتے ہیں، آپ تو بس ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
آیتوں پر ایمان لے آئیں اور مسلم بن جائیں ﴿۸۱﴾
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور (اے رسول) جب ان (کافروں) پر (ہمارا) وعدۂ
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا
(عذاب) پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور
لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ
نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا (اور انہیں بتائے گا)
کہ (کیسے کیسے) لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لائے ﴿۸۲﴾
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور (اے رسول) جس دن ہم ہر امت میں سے ایسے لوگوں کو
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا
فوج در فوج جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے
پھر ہم ان کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے ﴿۸۳﴾
مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

یہاں تک کہ جب وہ (سب) آجائیں گے تو (اللہ ان سے)
حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ
فرمائے گا کیا تم نے میری آیتوں کو ایسی حالت میں جھٹلایا

وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم
بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾
أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ
يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن
شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ
تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي
أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ
يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَن جَاءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ
هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾
إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ

تھا کہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا (محض لاعلمی سے ان کو جھٹلایا کرتے تھے) اگر یہ بات نہیں تو تم ہی بتاؤ کہ تم اور کیا کام کرتے تھے (۸۴) اور (اے رسول) جب ان پر ان کے ظلم کی وجہ سے وعدۂ (عذاب) پورا ہوگا تو یہ بول بھی نہیں سکیں گے (۸۵)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کر سکیں اور دن کو روشن بنایا (تاکہ وہ کام کر سکیں)، بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۸۶)

اور (اے رسول) جس دن صور پھونکا جائے گا تو اس دن آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جس کو اللہ چاہے پھر وہ سب اللہ کے پاس عاجزانہ حالت میں حاضر ہوں گے (۸۷)

اور (اے رسول) آپ پہاڑوں کو دیکھتے ہیں تو خیال کرتے ہیں کہ یہ (اپنی جگہ پر مضبوطی سے) جمے ہوئے ہیں (ہل نہیں سکتے) مگر (قیامت کے دن) وہ اس طرح چلیں گے جس طرح بادل چلتے ہیں، یہ سب اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط و مستحکم بنایا ہے (اور اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو وہ اس سے خبردار ہے (۸۸)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ) ہے اور (ایسے لوگ) اس دن خوف و دہشت سے محفوظ و مامون ہوں گے (۸۹)

اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دئے جائیں گے (پھر ان سے کہا جائے گا) یہ تمہارے انہی اعمال کا بدلہ ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (۹۰)

(اے رسول آپ کہہ دیجئے) مجھے تو بس یہ حکم ملا ہے کہ میں اس شہر

الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ
شَیْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ،
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ،
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ
الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا، وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

(مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرمت عطاء فرمائی ہے اور جس کی ملکیت میں ہر چیز ہے اور مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں (۹۱) اور قرآن کی تلاوت کرتا رہوں، تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو شخص گمراہی اختیار کرتا ہے تو (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس ڈرانے والا ہوں (اس سے زیادہ میری کوئی ذمہ داری نہیں) (۹۲) اور (اے رسول) آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کے لئے ہے، وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو (اس وقت) تم ان کو پہچان لوگے (اور تمہیں یقین آجائے گا کہ وہ بالکل اسی طرح واقع ہوئی ہیں جس طرح تمہیں پہلے سے بتا دیا گیا تھا) اور (اے رسول) آپ کا رب ان اعمال سے جو یہ کر رہے ہیں غافل نہیں ہے (وہ مقررہ وقت پر انہیں ضرور اس کا بدلہ دیگا) (۹۳)

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ
الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ
مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی
الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا
یَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ
اَبْنَآءَهُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ
مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ

طٰسٓمٓ (۱)
(اے رسول) یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں (۲)
ہم آپ کو ایمان والوں کے (سنانے کے) لئے موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں (۳)
بے شک فرعون نے (اپنے) ملک میں بہت سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے رہنے والوں کو (مختلف) فرقوں میں (تقسیم) کر دیا تھا، ان میں سے ایک فرقہ کو اس نے اتنا کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا تھا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتا تھا (اور وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے)، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ مفسدین میں سے تھا (۴)
اور (اے رسول) ہم یہ چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر جو ملک میں

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۵

کمزور کر دیئے گئے تھے احسان کریں، ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث بنائیں ۵

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۶

اور انہیں زمین میں استحکام دیں اور فرعون، ہامان اور ان کے لشکروں کو ان (کی طرف) سے وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ۶

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ، اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۷

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ موسیٰ کو دودھ پلاتی رہو، پھر جب تمہیں ان کے متعلق (کسی قسم) کا خوف ہو تو ان کو دریا میں ڈال دینا اور (جب تم ایسا کرو تو) نہ ڈرنا اور نہ رنج کرنا، ہم ان کو تمہارے پاس واپس لے آئیں گے اور اُن کو رسول بنائیں گے ۷

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا، اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۸

(الغرض انہوں نے فرعون کے ڈر سے موسیٰ کو دریا میں ڈال دیا) تو فرعون کے لوگوں نے انہیں اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا باعث ہوں، بے شک فرعون، ہامان اور ان کے لشکر غلطی کر بیٹھے ۸

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ، لَا تَقْتُلُوْهُ، عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۹ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا، اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ

(جب موسیٰ فرعون کے محل میں لے جائے گئے تو) فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں (وہ اس بات پر راضی ہو گئے) اور انہیں خبر بھی نہیں تھی (کہ اس کا انجام کیا ہوگا) ۹

موسیٰ کی والدہ (نے موسیٰ کو دریا میں ڈال تو دیا لیکن ان) کا دل بے قرار ہو گیا اور اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ رکھتے تو ان سے بعید نہ تھا کہ وہ اس بات کو (سب پر) ظاہر کر دیتیں (ان کے دل کو مضبوط رکھنے سے ہمارا مقصد یہ تھا) کہ وہ (ہماری

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ
قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ
الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ
اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ
لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ
اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

بات پر) ایمان رکھیں (اور دلجمعی کے ساتھ بیٹھی رہیں) ﴿۱۰﴾ انہوں نے (موسیٰ کو دریا میں ڈالتے وقت) موسیٰ کی بہن سے کہا ان کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ (والدہ کے کہنے کے مطابق) وہ (موسیٰ کے پیچھے پیچھے جاتی رہیں اور) دور سے موسیٰ کو دیکھتی رہیں لیکن فرعون کے لوگوں کو خبر نہیں ہوئی ﴿۱۱﴾ اور ہم نے موسیٰ کو پہلے ہی سے دودھ پلانے والیوں (کے دودھ) سے روک رکھا تھا (وہ کسی کا دودھ پیتے ہی نہ تھے) تو موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں تم کو ایسے گھر والے نہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس بچے کی کفالت کریں اور وہ اس کے ساتھ خیر خواہی بھی کریں ﴿۱۲﴾

الغرض ہم نے (اس طرح) موسیٰ کو ان کی والدہ کے پاس پہنچا دیا تاکہ موسیٰ کی والدہ کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، انہیں (کسی قسم کا) رنج نہ ہو اور انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے ﴿۱۳﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ
حُكْمًا وَّعِلْمًا، وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ
عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ، هٰذَا
مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ،
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى
الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى
فَقَضٰى عَلَيْهِ، قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ

پھر جب موسیٰ بالغ ہو گئے اور پوری طرح سے جوان ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطاء کیا اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۴﴾

پھر (ایک دن ایسا ہوا کہ) موسیٰ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے غفلت میں (پڑے ہوئے سو رہے) تھے۔ موسیٰ نے شہر میں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا، ان میں سے ایک موسیٰ کی قوم کا آدمی تھا اور ایک ان کی دشمن قوم کا آدمی تھا، تو جو شخص ان کی قوم کا آدمی تھا اس نے موسیٰ سے اس شخص کے خلاف جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد مانگی۔ موسیٰ نے اس کے مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا (جب وہ مر گیا تو موسیٰ کو افسوس ہوا) کہنے لگے یہ شیطانی عمل ہے (جو مجھ سے نادانستہ

الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
سرزد ہوگیا) بے شک شیطان انسان کا دشمن اور کھلم کھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿۱۵﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب، میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا،

فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
مجھے معاف فرما دے، اللہ نے انہیں معاف کر دیا، بیشک

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾

موسیٰ نے کہا اے میرے رب، تو نے مجھ پر انعام کیا ہے (اس

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
کے شکرانہ میں) میں آئندہ کبھی گناہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ
پھر (دوسرے دن) وہ صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے، وہ (اس) انتظار میں تھے (کہ دیکھیں ان کے

فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
خلاف کیا ہوتا ہے)، کیا دیکھتے ہیں کہ وہی شخص جس نے گذشتہ کل ان سے مدد مانگی تھی ان سے فریاد کر رہا ہے،

يَسْتَصْرِخُهٗ ۚ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ
موسیٰ نے اس سے کہا بے شک تو ہی صریح گمراہی میں ہے

لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ
(کہ روزانہ لڑتا رہتا ہے) ﴿۱۸﴾
پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا

يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ
دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ کہنے لگا کیا تم مجھے بھی اسی طرح

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا
مار ڈالنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا

قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ
تھا، تم تو ملک میں جبر و تشدد (کا بازار گرم) کرنا چاہتے

اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا
ہو، تم (ملک میں) اصلاح کرنا نہیں چاہتے ﴿۱۹﴾

تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
(اسی اثناء میں) شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسیٰ، (قوم کے) سردار تمہارے

يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
متعلق آپس میں صلاح مشورہ کر رہے ہیں کہ تمہیں قتل

يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ
کر دیں، تم یہاں سے چلے جاؤ، میں تمہارے خیر خواہوں

اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ
میں سے ہوں ﴿۲۰﴾

موسیٰ وہاں سے نکل کھڑے ہوئے، وہ ڈر رہے تھے کہ

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ
تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ
مَا خَطْبُكُمَا ۚ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾
فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ
فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ
خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ
يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ
لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا
يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

دیکھیں کیا ہوتا ہے (جب وہ شہر سے نکلنے لگے تو انہوں نے اس طرح) دعاء کی اے میرے رب مجھے ظالم قوم سے نجات دے (٢١)

اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے (راستہ تو معلوم نہیں لیکن) امید ہے کہ مجھے میرا رب سیدھے راستہ پر لگا دے گا (٢٢)

(اللہ نے ان کو سیدھے راستہ پر لگا دیا) پھر جب وہ مدین کے کنوئیں پر پہنچے تو انہوں نے کنوئیں پر لوگوں کی ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان لوگوں سے علیحدہ (کچھ فاصلہ پر) دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ (اپنے جانوروں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان عورتوں سے کہا تمہارا (یہاں) کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا ہم (اپنے جانوروں کو) پانی نہیں پلا سکتے جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں (وہ یہ کام انجام نہیں دے سکتے) (٢٣)

(یہ سن کر) موسیٰ نے ان دونوں کی خاطر (ان کے جانوروں کو) پانی پلا دیا، پھر وہ (وہاں سے) واپس ہو کر (ایک جگہ) سائے میں بیٹھ گئے اور اس طرح کہنے لگے کہ اے میرے رب! جو خیر تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں (٢٤)

(تھوڑی دیر بعد) ان دونوں عورتوں میں سے ایک عورت ان کے پاس شرماتی ہوئی آئی (اور) کہنے لگی میرے والد تم کو بلا رہے ہیں تاکہ تم نے جو ہماری خاطر (ہمارے جانوروں کو) پانی پلایا ہے اس کی مزدوری تمہیں دیں۔ پھر جب موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان (عورتوں کے والد) کے پاس پہنچے اور ان سے اپنے حالات بیان کئے تو انہوں نے کہا (اے موسیٰ) ڈرو نہیں، تم نے ظالم لوگوں سے نجات پائی (٢٥)

ان عورتوں میں سے ایک نے کہا اے ابا جان ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو طاقتور

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

اور امانت دار ہو ﴿۲۶﴾

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى
ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ
حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ
فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى
الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ
جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۭ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ
شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى
اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

انہوں نے کہا (اے موسیٰ) میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا تم سے اس شرط پر نکاح کر دوں کہ تم آٹھ سال میرے ہاں نوکری کرو اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو تمہیں اختیار ہے میں تم کو تکلیف میں ڈالنا نہیں چاہتا، تم مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں سے پاؤ گے ﴿۲۷﴾

(موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا (بس تو) یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ ہو گیا)، میں جو مدت بھی پوری کر دوں مجھ پر زیادتی نہ ہو گی اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ (ہمارا) کارساز ہے ﴿۲۸﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے مقررہ مدت پوری کی اور اپنے اہل (وعیال) کو لے کر (وہاں سے) چلے تو (اثنائے راہ میں) انہوں نے (کوہِ) طور کی طرف ایک آگ دیکھی۔ انہوں نے اپنے اہل (وعیال) سے کہا تم یہاں ٹھہرو (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستہ کی) کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لے آؤں تاکہ تم (آگ جلا کر) اس سے تاپو ﴿۲۹﴾

پھر جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اس (آگ) کے پاس پہنچے تو انہیں ایک مبارک مقام میں وادی کی داہنی جانب سے ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ، میں اللہ، رب العالمین ہوں ﴿۳۰﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ
يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ
جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۖ
وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ
فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ
مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ
نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ
اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

تم اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو (موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لاٹھی زمین پر ڈال دی) پھر جب انہوں نے دیکھا کہ لاٹھی (اس طرح) ہل رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر (وہاں سے) چل دئے اور (پھر) پیچھے کی طرف رُخ بھی نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: اے موسیٰ، آگے بڑھو اور (کسی قسم کا) خوف نہ کرو، تم (یہاں ہر طرح سے) امن میں ہو (۳۱) (اے موسیٰ) اپنا ہاتھ گریبان میں داخل کرو، وہ بغیر کسی بیماری کے سفید نکلے گا اور (اے موسیٰ) رفعِ خوف کے لئے اپنے بازو اپنے (سینے) سے لگا لو (اور اے موسیٰ، لاٹھی کا سانپ بن جانا اور ہاتھ کا گریبان میں ڈالنے سے سفید ہو جانا) یہ تمہارے رب کی طرف سے (تمہاری نبوت کی) دو دلیلیں ہیں (تاکہ تم ان دلیلوں کے ساتھ) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (جاؤ اور انہیں اللہ کے راستہ کی طرف دعوت دو) بے شک وہ (بڑے) فاسق لوگ ہیں (۳۲)

(موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے) کہا اے میرے رب، میں نے ان میں سے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے (اس کے بدلے میں) قتل نہ کر دیں (۳۳)

اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، اس کو میرے ساتھ (میرا) مددگار بنا کر بھیج دے تاکہ وہ میری تصدیق کرے، مجھے ڈر ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے (۳۴)

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی کو تمہارا قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو (ایسا) غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے (اور) ہماری نشانیوں کے ساتھ تم اور تمہارے متبعین ہی غالب رہیں گے (۳۵)

الغرض جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس گئے تو وہ کہنے لگے یہ کچھ نہیں، بس ایک جادو ہے جو

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ
يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا
لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾
وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ

(انہوں نے) گھڑ لیا ہے، ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ایسی باتیں نہیں سنیں ﴿۳۶﴾

موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا میرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور (اسے بھی خوب جانتا ہے) جس کے لئے اس دار کا (اچھا) انجام ہے، (یعنی جس کے لئے دارِ آخرت میں اچھا صلہ ہے) بے شک ظالم فلاح نہیں پا سکتے ﴿۳۷﴾

فرعون نے کہا اے سردارو، میرے علم میں سوائے میرے تمہارا کوئی الٰہ نہیں، تو اے ہامان، مٹی (کی اینٹوں) پر آگ جلاؤ پھر (پکی اینٹوں سے) میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے الٰہ کو دیکھ آؤں اور میں تو انہیں جھوٹا سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾

(اے رسول) فرعون اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق سر اٹھا رکھا تھا اور وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۹﴾

پھر ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے ان کو سمندر میں پھینک دیا تو (اے رسول) آپ دیکھ لیں کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿۴۰﴾

ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا (لیکن بجائے راہِ راست پر چلانے کے) وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے رہے، قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا ﴿۴۱﴾

ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی تھی اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

قیامت کے دن وہ بہت برے حال میں ہونگے ﴿۴۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور (اے رسول) ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۳﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور (اے رسول) جب ہم نے موسیٰ کی طرف (اپنا) حکم بھیجا تو اس وقت آپ (طور کے) غربی جانب موجود نہیں تھے اور نہ (دور ہی سے) آپ اس واقعہ کا مشاہدہ کر رہے تھے ﴿۴۴﴾

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ، وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾

مزید برآں ہم نے (موسیٰ کے بعد) بہت سی قوموں کو پیدا کیا، پھر ان پر ایک طویل مدت گذر گئی (اس طویل مدت کے بعد آپ کا ان کے حالات سے واقف ہونا آپ کی نبوت کی دلیل ہے) اور (اے رسول) آپ اہل مدین کے ساتھ بھی نہ رہے تھے کہ (ان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کے حالات سے آپ واقف ہوتے اور پھر آپ) کفار مکہ کو ہماری آیات (کے ذریعہ اہل مدین کے حالات) سناتے (تو کوئی تعجب کی بات نہ ہوتی۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ آپ وہاں رہے نہیں پھر بھی آپ وہاں کے باشندوں کے حالات سنا رہے ہیں) بات دراصل یہ ہے کہ ہمیں تو (آپ کو رسالت کی قوی دلیل کے ساتھ) رسول بنانا تھا (لہذا ہم نے تعجب خیز طریقہ اختیار کیا) ﴿۴۵﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور (اے رسول) جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تو (اس وقت بھی) آپ طور کے اطراف میں کہیں موجود نہیں تھے (کہ اس واقعہ سے واقف ہوتے) لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو رسالت کے منصب پر فائز کر کے ان باتوں کی خبر آپ کو دی) تاکہ (ان باتوں کا علم آپ کی رسالت کی دلیل ہو اور) آپ ایسے لوگوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں جن کے پاس (ماضی قریب میں) آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۴۶﴾

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

اور (اے رسول، ہم نے آپ کو اتمام حجت کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ
اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا
لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ،
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ
قَبْلُ ، قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ، وَقَالُوْٓا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ
لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ، وَمَنْ اَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ
اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ
الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

ان پر کوئی مصیبت نازل ہو جائے تو اس وقت یہ کہیں کہ (اے ہمارے رب) تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والے بن جاتے (۴۷)

پھر جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق آگیا تو (بجائے اس کے کہ ایمان لے آتے) کہنے لگے ان کو ویسی ہی (لکھی لکھائی) کتاب کیوں نہ دی گئی جیسی (لکھی لکھائی) کتاب موسیٰ کو دی گئی تھی تو کیا جو کتاب پہلے موسیٰ کو دی گئی تھی اس کا انہوں نے انکار نہیں کیا، کہتے ہیں (قرآن مجید اور توریت) دو جادو ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں ہم (ان میں سے ہر) ایک کا انکار کرتے ہیں (۴۸)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو (قرآن مجید اور توریت) ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہو، میں بھی اس کی پیروی کروں گا (۴۹)

پھر (اے رسول) اگر یہ آپ کی بات نہ مانیں تو آپ سمجھ لیں کہ یہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جس کے پاس اللہ کی (طرف سے آئی ہوئی) ہدایت تو ہو نہیں اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کر رہا ہو، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا (۵۰)

مگر (اے رسول ہم اپنی ذمہ داری پوری کرتے رہتے ہیں وہ یہ کہ) ہم ان لوگوں کے پاس پے در پے (اپنے) فرمان بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (اور منزل مقصود پر پہنچنے کا سامان کریں) (۵۱)

(پھر اگر یہ ہمارے فرمان پر ایمان نہیں لاتے تو نہ لائیں) جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی (ان میں جو سنجیدہ لوگ ہیں) وہ تو اس پر ایمان لے آئے ہیں (۵۲)

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

اور جب ان کے سامنے ہمارا فرمان پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، ہم تو اس (کے نازل ہونے) سے پہلے ہی مسلم تھے (۵۳)

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

ان لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا اس لئے کہ یہ لوگ (ایمان لانے کے بعد ہر قسم کی تکلیف پر) صبر کرتے رہے ہیں، (مزید برآں یہ لوگ) برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے نام پر) خرچ کرتے ہیں (۵۴)

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

اور جب کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے روگردانی کرتے ہیں اور (اس طرح) کہتے ہیں: ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، (ہمارا تو) تم کو سلام ہے ہم نادانوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے (۵۵)

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

(اے رسول) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، ہاں اللہ جس کو چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت حاصل کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (۵۶)

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور (اے رسول، کافر) کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنی زمین سے اچک لئے جائیں، (تو اے رسول) کیا ہم نے ان کو حرم میں استحکام نہیں بخشا جہاں (ہر طرح کا) امن ہے اور جہاں ہر قسم کے پھل (ہر چہار طرف سے) پہنچائے جاتے ہیں، (یہ) رزق ہے جو ہماری طرف سے (ان کو) مہیا کیا جاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اللہ تعالیٰ کو ہر قسم کی قدرت ہے) (۵۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیوں کو جو (اسباب) معیشت (کی فراوانی) میں اترایا کرتے تھے ہم نے ہلاک کر دیا، یہ ان کے

مَعِيْشَتَهَا، فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا وَكُنَّا نَحْنُ
الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ
الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا
رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا، وَمَا كُنَّا
مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا
ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا، وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا،
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا، تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا
كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

مکانات ہیں (جو ویران پڑے ہیں) یہ ان کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر (بہت) کم اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے (۵۸)

اور (اے رسول) آپ کا رب (ایسا) نہیں کہ بستیوں کو ہلاک کر دے جب تک ان کے کسی مرکزی شہر میں رسول نہ بھیجے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو صرف اسی صورت میں ہلاک کرتے ہیں کہ اس کے رہنے والے ظالم ہوں (۵۹)

اور (اے لوگو) جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے وہ (اس) دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) مال و متاع اور اس کی زیب و زینت ہے اور جو (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے (کہ جو چیز بہتر اور باقی رہنے والی ہو اس کے لئے جد و جہد کرو) (۶۰) (اور اے لوگو) کیا وہ شخص جس سے ہم نے (اجر و ثواب کا) اچھا وعدہ کیا ہے اور وہ اسے ملنے والا ہے اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے مال و متاع سے بہرہ اندوز کیا ہو پھر وہ قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہو جو (ہمارے سامنے جواب دہی کے لئے) حاضر کئے جائیں گے (۶۱) اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا اور فرمائے گا (بتاؤ) میرے (وہ) شریک کہاں ہیں جن کے متعلق تمہارا دعویٰ تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں) (۶۲)

(اس وقت وہ شریک جن پر (عذاب کا) وعدہ سچا (ثابت) ہوگا (اپنے شریک کرنے والوں کی طرف اشارہ کر کے) کہیں گے اے ہمارے رب یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم گمراہ ہوئے اسی طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا، اب ہم تیرے سامنے (ان سے) بیزاری کا اظہار کرتے ہیں، یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے (بلکہ حقیقت میں اپنی خواہش کو پوجتے تھے) (۶۳)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ، لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

پھر (ان شریک کرنے والوں سے) کہا جائے اپنے شریکوں کو پکارو۔ وہ ان کو پکاریں گے لیکن وہ (شرکاء) ان کو کوئی جواب نہیں دیں گے اور (جب) وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (کہیں گے) کاش وہ (دنیا میں) ہدایت پر چلتے ﴿٦٤﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور (اے رسول) یاد کرو (اس دن کو) جس دن اللہ ان (کافروں) کو پکارے گا، پھر فرمائے گا بتاؤ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿٦٥﴾ تو اس دن (دنیا کے تمام) حالات ان پر پوشیدہ ہو جائیں گے (پھر اگر) وہ ایک دوسرے سے (پوچھنا چاہیں گے تو) پوچھ بھی نہ سکیں گے ﴿٦٦﴾ لیکن جس نے (کفر سے) توبہ کر لی، ایمان لے آیا اور نیک عمل کرتا رہا تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا ﴿٦٧﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ، مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور (اے رسول) آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ (ہر قسم کا) اختیار رکھتا ہے ان لوگوں کو (جنہیں کافر اللہ کا شریک بناتے ہیں) کچھ بھی اختیار نہیں (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿٦٨﴾ اور (اے رسول) جو کچھ یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں اللہ (تعالیٰ) سب جانتا ہے ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ، اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾

اور وہ اللہ ہی ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، حکم اسی کا (چلتا) ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ (اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: بتاؤ اگر اللہ ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک تم پر رات کر دے تو اللہ کے علاوہ وہ کونسا الٰہ ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے، تو کیا تم سنتے نہیں (کہ تم سے کیا کہا جا رہا ہے) ﴿٧١﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ، اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

(اور اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: بتاؤ اگر اللہ ہمیشہ کے لئے یوم قیامت تک تم پر دن کر دے تو اللہ کے علاوہ کون سا الٰہ ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم آرام کر سکو تو کیا تم دیکھتے نہیں (کہ تم کہاں بھٹک رہے ہو)؟ ﴿۷۲﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور (اے لوگو) اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم (رات کو) آرام کر سکو اور (دن کو) اس کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم (اس نعمت پر) اللہ کا شکر ادا کرو ﴿۷۳﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور کہے گا بتاؤ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے متعلق تمہارا دعویٰ تھا (کہ وہ میرے شریک ہیں) ﴿۷۴﴾ اور (اس دن) ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے (جو ان کے خلاف گواہی دے گا) تو ہم (ان لوگوں سے) کہیں گے تم اپنی دلیل پیش کرو (کہ تم سچے ہو، لیکن وہ دلیل کہاں سے لائیں گے) اس وقت انہیں معلوم ہو جائے گا کہ سچ بات تو اللہ کی ہے اور جو باتیں انہوں نے جھوٹ گھڑ رکھی تھیں وہ سب ان سے غائب ہو جائیں گی ﴿۷۵﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى
الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا۔ وہ (اپنی قوم کے) لوگوں پر ظلم و زیادتی کرتا تھا، ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت بھی بمشکل اٹھا سکتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا اترا نہیں، اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

اور جو (مال) تجھے اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کے گھر کو بھی طلب کر اور دنیا میں جو تیرے نصیب میں ہے اسے (بھی)

وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾

فراموش نہ کر اور جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی (لوگوں پر) احسان کر اور زمین میں فساد کا طالب نہ بن، اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٧٧﴾

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

(قارون نے) کہا یہ (مال) تو مجھے میرے علم کی بدولت ملا ہے، کیا اس کو یہ نہیں معلوم تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی امتوں کو جو قوت کے لحاظ سے اس سے زیادہ مضبوط اور جمع (پونجی اور) جمعیت کے لحاظ سے اس سے زیادہ (بہتر حالت میں) تھیں ہلاک کر ڈالا اور گنہ گاروں سے ان کے گناہوں کے سلسلہ میں (عذاب کے وقت) کوئی سوال نہیں کیا جاتا ﴿٧٨﴾

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

ایک دن قارون بڑے کرّ و فر کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا تو وہ لوگ جو دنیا کے طلب گار تھے کہنے لگے کاش جیسا (مال) قارون کو ملا ہے ہمیں بھی ملتا، بے شک یہ بڑا ہی خوش نصیب ہے ﴿٧٩﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

(یہ سن کر وہ لوگ) جن کو علم عطاء کیا گیا تھا کہنے لگے تم پر افسوس! جو شخص ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے اس کے لئے اللہ کے ہاں (بہت) بہتر اجر و ثواب ہے اور وہ اجر و ثواب انہی کو ملے گا جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٨٠﴾

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۖ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٨١﴾

پھر ہم نے (قارون کو اور اس کے گھر کو) زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے علاوہ کوئی جماعت اس کی مدد نہ کر سکی اور نہ وہ ہم سے بدلہ ہی لے سکا ﴿٨١﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اس موقع پر وہ لوگ جو کل اس جیسا رتبہ حاصل کرنے کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے۔ ہائے افسوس! اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے افسوس! کافر فلاح نہیں پا سکتے ﴿۸۲﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا
يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا
فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾

(اے رسول) وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے وہ) تو ہم ان لوگوں کے لئے (مخصوص) کر دیں گے جو زمین میں نہ تو تکبر کا ارادہ کرتے ہیں اور نہ فساد کے خواہاں رہتے ہیں (اچھا) انجام تو متقیوں کے لئے (ہی) ہے ﴿۸۳﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے بہتر (بدلہ) ہے اور جو شخص برا عمل لے کر آئے گا تو برا کرنے والوں کو بس اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا برا کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے (کسی پر زیادتی نہیں ہوگی) ﴿۸۴﴾

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ

(اے رسول) جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ اور اس کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ ضرور آپ کو (اس) مقام (یعنی شہر مکہ) کی طرف (فاتحانہ) لوٹائے گا، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب اسے بھی بخوبی جانتا ہے جو ہدایت لے کر آئے گا اور (اسے بھی بخوبی جانتا ہے) جو صریح گمراہی میں (مبتلا) ہے ﴿۸۵﴾

تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

اور (اے رسول) آپ کو تو توقع نہیں تھی کہ آپ کی طرف کتاب اتاری جائے گی، مگر یہ آپ کے رب کی رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو نبی بنا کر آپ پر کتاب نازل فرمائی) لہٰذا آپ ہرگز کافروں کی طرف داری نہ کیجئے ﴿۸۶﴾

اور (اے رسول) کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ آپ کو اللہ کی آیات

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ
اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾

(کی تبلیغ وتعمیل) سے روک دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہوں، آپ اپنے رب (کے راستہ) کی طرف بلاتے رہیئے اور مشرکین میں سے نہ ہو جایئے ﴿٨٧﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ، لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ،
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

اور (اے رسول) اللہ کے ساتھ اور کسی (خود ساختہ) الٰہ کو نہ پکاریئے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرہ کے، حکم اسی کا (چلتا) ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿٨٨﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا
اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ
لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ
يَّسْبِقُوْنَا، سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾ مَنْ
كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ
اللّٰهِ لَاٰتٍ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ،
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾

الٓمّٓ ﴿١﴾ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ "ہم ایمان لائے" اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ﴿٢﴾
ہم نے ان سے پہلے کے لوگوں کی بھی آزمائش کی تھی (ہم ان کی بھی آزمائش کریں گے) الغرض (اس طرح بھی) اللہ معلوم کرے گا کہ کون (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہیں اور کون جھوٹے ہیں ﴿٣﴾ کیا جو لوگ برے عمل کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ ہمارے قابو سے باہر ہو جائیں گے، (ہرگز نہیں)، جو فیصلہ یہ لوگ کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے ﴿٤﴾

جو شخص اللہ کی ملاقات سے ڈرتا ہے (اسے برے عمل نہیں کرنے چاہئیں) اس لئے کہ اللہ (سے ملنے) کا مقررہ وقت ضرور آنے والا ہے، اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٥﴾
اور جو شخص (اللہ کے راستہ میں) کوشش کرتا ہے وہ اپنے نفس ہی کے لئے کرتا ہے (اس میں اسی کا فائدہ ہے، اللہ کا کوئی فائدہ نہیں) اللہ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے، (اُسے کسی کی کوشش کی کوئی حاجت نہیں) ﴿٦﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے اور جو عمل وہ (دنیا میں) کرتے تھے ان کا انہیں بہترین بدلا دیں گے ۝۷

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا، وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا، اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے لیکن (ہم نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ اے انسان) اگر تیرے ماں باپ اس بات کی کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کے لئے تیرے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ۝۸

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کو نیک لوگوں میں شامل کر دیں گے ۝۹

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ، وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ، اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے (لیکن آزمائش میں پورے نہیں اترتے) جب کبھی اللہ (کے راستہ) میں انہیں تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا دہی کو (اتنی بڑی مصیبت) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور (اے رسول) اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے (اور فتح نصیب ہو جائے) تو (ایمان والوں سے) کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا اللہ اہل عالم کے دلوں کی باتوں کو نہیں جانتا (کیوں نہیں، وہ ضرور جانتا ہے لہٰذا یہ اللہ کو دھوکا نہیں دے سکتے) ۝۱۰ اللہ ضرور ان کو معلوم کر کے رہے گا جو ایمان والے ہیں اور ان کو بھی ضرور معلوم کر کے رہے گا جو منافق ہیں (اللہ دونوں کو عملاً ممتاز کرے گا) ۝۱۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ،

اور (اے رسول) کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں ہمارے راستہ کی پیروی کرو، ہم تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو اٹھا لیں گے حالانکہ وہ (برضا و رغبت) ان کے گناہوں (کے بوجھ)

وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ١٢

کوذرا سا بھی نہیں اٹھائیں گے، وہ (محض) جھوٹ بول رہے ہیں (١٢)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ١٣ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ١٤ فَاَنْجَيْنٰهُ

البتہ انہیں (مجبوراً) اپنے بوجھ بھی اٹھانے ہوں گے اور اپنے (گناہوں کے) بوجھ کے ساتھ اور بھی بوجھ اٹھانے ہوں گے اور جو افتراء پردازیاں یہ لوگ کر رہے ہیں ان کے متعلق قیامت کے دن اُن سے ضرور باز پرس ہوگی (١٣)

اور (اے رسول) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا۔ وہ ان میں نو سو پچاس سال (تبلیغ کرتے) رہے، (لیکن قوم کے لوگوں نے ان کی بات کو نہ مانا) وہ برابر ظلم (و زیادتی) کرتے رہے تو (بالآخر) طوفان کے عذاب نے انہیں آپکڑا (١٤)

وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ١٥ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ١٦
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ
لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ١٧ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

ہم نے نوح کو اور (تمام) کشتی والوں کو (عذاب سے) بچا لیا اور اس کشتی کو اہلِ عالم کے لئے ایک نشانی بنا دیا (١٥)

اور (اے رسول، ہم نے) ابراہیم کو (ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے (١٦)

اللہ کے علاوہ جن کی تم پرستش کرتے ہو یہ تو بس (پتھر کے) بت ہیں (نفع و نقصان کے مالک نہیں) اور (ایک بتوں کی پرستش کیا؟ تم اور بھی بہت سی) جھوٹی باتیں دل سے بناتے رہتے ہو (سنو) اللہ کے علاوہ تم جن کی پرستش کرتے ہو ان کو تمہیں رزق دینے کا (کوئی) اختیار نہیں (رزق دینے کا اختیار تو اللہ کو ہے) لہٰذا رزق اللہ سے طلب کرو، اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (١٧)

اور اگر تم (رسول کی) تکذیب کرو تو تم سے پہلے (بہت سی)

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى
الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ
يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ
مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ
تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُم
مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي
وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن
قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللَّهُ
مِنَ النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

امتوں نے (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی (تمہاری تکذیب سے رسول کا کیا بگڑتا ہے) رسول کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿١٨﴾

(اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی پھر اسے دوبارہ بھی پیدا کرے گا، یہ کام اللہ کے لئے (بالکل) آسان ہے ﴿١٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ زمین کی سیر و سیاحت کرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا پھر (وہی) اللہ (اس کو) آخری مرتبہ بھی پیدا کرے گا (آخر تمہاری سمجھ میں یہ بات کیوں نہیں آتی کہ جو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے، اللہ کے لئے تو یہ کچھ بھی مشکل نہیں) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾

وہ جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور اسی کی طرف تم (سب) لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾

اور (اے کافرو) تم نہ اس کو زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اس کے علاوہ نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہیں اور انہی کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾

(ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں سننے کے بعد) ان کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہیں تھا کہ انہیں قتل کر دو یا جلا دو، پھر {انہوں نے ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو آگ میں ڈال بھی دیا لیکن} اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا،

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ
بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ، وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ
اِلٰى رَبِّىْ ، اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ
جَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَ
اٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ، وَاِنَّهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ
السَّبِيْلَ ، وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ،
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۴)

پھر (ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنی قوم سے) کہا تم نے جو اللہ کے علاوہ بتوں کو (الٰہ) بنا رکھا ہے تو بس اس لئے کہ دنیا کی زندگی میں تمہاری ایک دوسرے سے محبت قائم رہے (تم حق کو تسلیم کر کے قوم کی مخالفت مول لینا نہیں چاہتے) لیکن قیامت کے دن تم ایک دوسرے (سے دوستی) کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، تمہاری جائے پناہ دوزخ ہوگی اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا (۲۵)

الغرض (اس وعظ و تبلیغ کے نتیجہ میں صرف) لوط ان پر ایمان لائے، ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر رہا ہوں، بے شک وہ غالب اور حکمت والا ہے (۲۶)

(پھر) ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عطاء کئے اور ابراہیم کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو (جاری) رکھا اور ان کو ہم نے دنیا میں بھی ان کا اجر دیا اور آخرت میں تو یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے (اور ان کو ان کا اجر و ثواب دیا جائے گا) (۲۷)

اور (اے رسول) لوط (کو ہم نے ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم بڑی بے حیائی کی بات کرتے ہو، تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے یہ کام نہیں کیا (۲۸)

کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو، رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں (علی الاعلان) برے کام کرتے ہو؟ تو ان کی قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہیں تھا کہ اگر تم سچے

قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ
انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ
بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا،
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا،
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ، كَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ
رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا
تَحْزَنْ، اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ
اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾

ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ (٢٩)

(لوط نے) کہا اے میرے رب، اس مفسد قوم کے مقابلہ میں میری مدد فرما (٣٠)

(ہم نے ان کی دعاء قبول فرمائی) اور (فرشتوں کو عذاب کے ساتھ روانہ کر دیا۔ پہلے وہ فرشتے بیٹے کی ولادت کی خوشخبری دینے کے لئے ابراہیم کے پاس گئے تو) جب ہمارے (وہ) فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے تو (ابراہیم سے اس بات کا بھی) ذکر کیا کہ ہم اس بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے باشندے (بڑے) ظالم ہیں (٣١) (ابراہیم نے) کہا اس میں تو لوط بھی ہیں۔ (فرشتوں نے) کہا جو جو لوگ اس (بستی) میں ہیں ہمیں ان کا بخوبی علم ہے، ہم لوط کو اور ان کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والی (اور کافروں کے ساتھ ہلاک ہو جانے والی ہے) (٣٢)

پھر جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) سے بہت پریشان اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا آپ ڈریں نہیں اور نہ غم کریں، ہم آپ کو اور آپ کے (تمام) گھر والوں کو (عذاب سے) بچا لیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والی (اور کافروں کے ساتھ ہلاک ہو جانے والی ہے) (٣٣)

ہم اس بستی کے باشندوں پر اس وجہ سے کہ وہ بداعمالیاں کر رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں (٣٤)
پھر (ہم نے اس بستی کو تباہ و برباد کر دیا لیکن) عقل والوں کے لئے ہم نے اس بستی (کے کھنڈرات) کو (عبرت کی) ایک کھلی نشانی (بنا کر باقی) چھوڑ دیا (٣٥)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ
يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ
الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ
تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ
عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَ
لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اور (اے رسول) مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیب کو رسول بنا کر بھیجا، (انہوں نے اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، قیامت کے دن سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ ﴿۳۶﴾

لیکن (وہ نہ مانے) انہوں نے شعیب کی تکذیب کی تو ایک زلزلے نے انہیں پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾

اور (اسی طرح ہم نے) عاد اور ثمود (کو بھی ہلاک کر دیا) ان کے (تباہ شدہ) گھر (اب بھی) تمہارے سامنے موجود ہیں (جو دوران سفر تمہیں نظر آتے ہیں) شیطان نے ان کے اعمال کو مزین کر دیا تھا اور (اس طرح) ان کو (سیدھے) راستہ سے روک دیا تھا (وہ شیطان کے بہکائے میں آگئے) اگرچہ (ویسے) وہ بڑے سمجھ دار لوگ تھے ﴿۳۸﴾

اور (ہم نے) قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا، ان کے پاس موسیٰ کھلے دلائل لے کر آئے تھے لیکن وہ ملک میں تکبر (ہی) کرتے رہے حالانکہ وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے تھے ﴿۳۹﴾

ہم نے ان سب کو ان کے گناہ کے سبب (اپنی) گرفت میں لے لیا، ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر برسائے، بعض وہ تھے جن کو ایک زبردست آواز نے پکڑ لیا، بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھسا دیا اور بعض وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ تو ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا مگر ہاں وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۴۰﴾

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ
الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ
اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ

(اے رسول) جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایسی ہے جیسی مکڑی کی۔ وہ ایک گھر بناتی ہے (اور سمجھتی ہے کہ وہ گھر اس کو محفوظ رکھے گا) حالانکہ تمام گھروں میں سب سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہوتا ہے (وہ کیا حفاظت کرے گا)۔ کاش یہ (کافر) اس (بات کو) سمجھتے (کہ جس طرح مکڑی کا جالا کسی کام نہیں آسکتا اسی طرح اللہ کے علاوہ جتنے بھی ہیں ان میں سے کوئی بھی کسی کے کام نہیں آسکتا) ﴿٤١﴾
جن جن (شخصوں یا) چیزوں کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں اللہ ان (سب) سے بخوبی واقف ہے (کہ وہ کچھ نہیں کر سکتے، عاجز و بے بس ہیں) اور اللہ غالب ہے (سب کچھ کر سکتا ہے اور وہ) حکمت والا ہے (ہر کام حکمت سے کرتا ہے) ﴿٤٢﴾
اور (اے رسول) یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن ان کو سمجھتے وہی ہیں جو علم والے ہیں ﴿٤٣﴾

اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک (بڑی) نشانی ہے ﴿٤٤﴾

(اے رسول) جو کتاب آپ کی طرف نازل کی جا رہی ہے اس کی تلاوت کیا کیجئے اور نماز کو قائم رکھئے، بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے (نماز میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے) اور اللہ کا ذکر یقیناً سب سے بڑی چیز ہے، اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٤٥﴾

اور (اے ایمان والو) اہل کتاب سے بحث مباحثہ نہ کیا کرو مگر اس طریقہ سے جو بہت اچھا ہو البتہ ان میں سے وہ لوگ جو ظلم کریں (تو تم بھی ان کو ویسا ہی جواب دے سکتے ہو) اور (اے ایمان والو) تم اس طرح کہا کرو ہم اس کتاب بھی ایمان لائے جو ہم پر نازل کی گئی ہے اور اس کتاب پر بھی ایمان لائے

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ
نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ
أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ
إِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ
إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ هُوَ
اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾
وَقَالُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ قُلْ إِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
إِنَّمَآ أَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾
أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِيْنَ

جو تم پر نازل کی گئی تھی، ہمارا اور تمہارا الٰہ ایک ہے اور ہم
اسی (ایک الٰہ) کے مسلم ہیں ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول، جس طرح ہم نے پہلے رسولوں پر کتابیں اتاری
تھیں) اسی طرح ہم نے آپ پر بھی کتاب اتاری ہے تو جن
لوگوں کو ہم نے (آپ سے پہلے) کتاب دی تھی وہ تو اس پر
(فوراً) ایمان لے آتے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بعض
لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار تو
وہی کرتے ہیں جو حق پوش (اور ہٹ دھرم) ہوتے ہیں۔
﴿٤٧﴾ اور (اے رسول) اس (کتاب کے آنے) سے پہلے
آپ نہ تو کتاب ہی پڑھتے تھے اور نہ اپنے دست راست
سے کچھ لکھ ہی سکتے تھے (اگر) ایسا ہوتا تو پھر یہ اہل باطل
ضرور شبہ کرتے (اور ان کا شبہ کرنا بعید از قیاس بھی نہ ہوتا
لیکن کیونکہ آپ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے لہٰذا یہ آیات آپ
کی گھڑی ہوئی نہیں ہو سکتیں) ﴿٤٨﴾
بلکہ یہ (اللہ کی نازل کردہ (روشن آیات ہیں جو اہل علم کے
سینوں میں محفوظ ہو گئی ہیں ﴿٤٩﴾
اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف
سے معجزات کیوں نہیں نازل ہوئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ معجزات
تو (سب) اللہ کے پاس ہیں (اسی کو معجزہ دکھانے کا اختیار ہے،
مجھے کوئی اختیار نہیں) میں تو بس کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں
﴿٥٠﴾
اور (اے رسول) کیا ان کے لئے یہ (معجزہ) کافی نہیں کہ ہم
نے ان پر (اپنی) کتاب نازل کر دی ہے جو ان کو پڑھ کر سنائی
جاتی ہے، بے شک اس میں مؤمنوں کے لئے رحمت بھی ہے
اور نصیحت بھی ﴿٥١﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے (اگر تم میری رسالت کی گواہی نہیں
دیتے تو نہ دو) میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ
کافی ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾

زمین میں ہے اور (اے رسول) جو لوگ باطل چیز پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کا انکار کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں، اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر (کبھی کا) عذاب آگیا ہوتا اور (اے رسول) وہ عذاب تو ان پر (اس طرح) ناگہانی طور پر واقع ہوگا کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی ﴿٥٣﴾

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

اور (اے رسول) یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں (تو کیا یہ عذاب سے بچ کر کہیں چلے جائیں گے، کہیں نہیں جا سکتے) دوزخ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ﴿٥٤﴾

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ
اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

(ایک دن آنے والا ہے) جس دن عذاب ان کو اوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور نیچے سے بھی ڈھانک لے گا اور (اللہ ان سے) فرمائے گا جو عمل تم کر رہے تھے ان کا مزا چکھو ﴿٥٥﴾

اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ
فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ

(اور) اے میرے مؤمن بندو! میری زمین (بہت) وسیع ہے لہٰذا تم (جہاں رہ کر میری عبادت کر سکتے ہو وہاں رہ کر) بس میری ہی عبادت کرو ﴿٥٦﴾

الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾

ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں،

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي

ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، عمل کرنے والوں کے لئے اچھا بدلہ ہے ﴿٥٨﴾

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ

(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو (دنیا میں) صبر کرتے رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے رہے ﴿٥٩﴾

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنے رزق کو اٹھائے اٹھائے نہیں

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا، اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ، فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ، قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ، وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ، فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ، وَلِيَتَمَتَّعُوْا، فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

پھرتے (وہ اللہ پر توکل کرتے ہیں) اللہ ان کو بھی رزق دیتا اور تم کو بھی (رزق دیتا ہے) وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

اور (اے رسول) اگر آپ ان (مشرکین) سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے تو پھر یہ کہاں بہکے چلے جا رہے ہیں ﴿۶۱﴾

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۲﴾

اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ بادل سے کون پانی برساتا ہے اور پھر زمین کو اس کی موت کے بعد کون زندہ کرتا ہے تو یہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ (تو) آپ کہئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ﴿۶۳﴾

اور یہ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں (برخلاف اس کے) دارِ آخرت کی زندگی حقیقت میں اصل زندگی ہے، کاش انہیں علم ہوتا ﴿۶۴﴾

اور (اے رسول) یہ مشرکین جب کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ ہی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں (سمندر سے) نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو پھر وہ شرک کرنے لگتے ہیں (یعنی پھر اپنے شرکاء کو پکارنے لگتے ہیں) ﴿۶۵﴾

تاکہ جو نعمتیں ہم نے (یعنی اللہ نے) انہیں دی ہیں ان کی (اور) ناشکری کریں اور (دنیا میں کچھ دن اور) مزے اڑا لیں پھر عنقریب انہیں معلوم ہو (ہی) جائے گا (کہ ناشکری کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿۶۶﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم

حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝۶۷ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۶۹

کو امن کی جگہ بنایا ہے حالانکہ ان کے گرد و نواح سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ (پھر بھی) باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ۶۷

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا جب حق اس کے پاس آئے تو اسے جھٹلائے، کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے ۶۸

اور جو لوگ ہمارے (راستہ) میں (آنے کی) کوشش کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے راستے دکھا دیتے ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ۶۹

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

الٓمّٓ ۱ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ۲ (اور وہ ایک بہت ہی) قریب ترین ملک میں (مغلوب ہوئے ہیں) لیکن (اس مرتبہ) مغلوب ہونے کے بعد وہ عنقریب پھر غالب ہو جائیں گے ۳ (اور اس غلبہ میں کچھ زیادہ عرصہ نہیں لگے گا، بلکہ) چند ہی سال میں (ایسا ہو جائے گا، فتح و شکست کا دینا) پہلے بھی اللہ ہی کے اختیار میں تھا اور اس واقعہ کے بعد بھی اسی کے اختیار میں ہے، (جس دن اہل روم غالب ہوں گے) اس دن مؤمن (بہت) خوش ہوں گے ۴ (اس لئے کہ اس دن وہ بھی) اللہ کی مدد سے (کفار پر غالب آئینگے)، اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، وہ غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے ۵

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے (جو پورا ہو کر رہے گا)، اللہ اپنے

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٦ يَعْلَمُونَ
ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَهُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ۝٧ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا
فِيْ أَنْفُسِهِمْ، مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ
أَجَلٍ مُّسَمًّى، وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ۝٨
أَوَلَمْ يَسِيْرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، كَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
أَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوْهَا أَكْثَرَ مِمَّا
عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ،
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا
أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٩
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ أَسَآءُوا
السُّوْٓأٰى أَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۶)
یہ تو (بس) دنیا کی ظاہری (ٹیپ ٹاپ) کو ہی (سب کچھ) سمجھتے ہیں اور آخرت (کی طرف) سے (بالکل) غافل ہیں۔ (۷)
کیا انہوں نے اپنے دلوں میں (کبھی) غور نہیں کیا (کہ) اللہ نے آسمانوں کو، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو حق کے ساتھ اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے پیدا کیا ہے، (پھر بھی) بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کر رہے ہیں (۸)
کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ وہ یہ دیکھتے کہ ان سے پہلے (کافر) لوگوں کا انجام کیسا ہوا، وہ طاقت میں بھی ان سے زیادہ تھے، زمین میں انہوں نے ہل بھی خوب چلایا تھا (اور زراعت میں بھی بڑی ترقی کی تھی) اور جتنا زمین کو انہوں نے آباد کیا ہے اس سے زیادہ انہوں نے آباد کیا تھا، ان کے پاس ان کے رسول معجزات لے کر آئے تھے (لیکن وہ ایمان نہیں لائے اور اپنے کفر کی سزا بھگتی) اللہ تو ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے (۹)
پھر جن لوگوں نے برے عمل کئے تھے ان کا انجام برا ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور ان کا مذاق اڑاتے رہے تھے (۱۰)
اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ

پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱)

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُم

اور (اے رسول) جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن) گناہگار ناامید ہو جائیں گے (۱۲)

مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا

ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ خود اپنے شریکوں (کی مشکل کشائی) کے منکر ہو جائیں گے (۱۳)

بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ

اور (اے رسول) جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن لوگ) علیحدہ علیحدہ ہو جائیں گے (۱۴)

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ باغہائے (جاودانی) میں شاداں و فرحاں ہوں گے (۱۵)

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ

فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے (۱۶)

فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

(اے ایمان والو) اللہ ہی کے لئے تسبیح و تقدیس ہے جب تمہیں شام ہو اور جب تمہیں صبح ہو (۱۷)

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ

اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور شام کے وقت اور دوپہر کے وقت بھی (۱۸)

وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے (۱۹)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

اور یہ اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک نشانی) ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تم انسان بن کر (روئے زمین پر) پھیلے ہوئے ہو (۲۰)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور یہ بھی اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک نشانی) ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے بیویاں پیدا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ
اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۡ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ
اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ
لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا

کیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور (اسی نے) تم میں محبت اور مہربانی کو پیدا کر دیا، اس میں ان لوگوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں (۲۱)

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے، اس میں علم والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۲)

اور تمہارا رات اور دن کے وقت سونا اور (دن کے وقت) اس کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے، ان میں سننے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں (۲۳)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بادل سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، اس میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۴)

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں، پھر جب وہ (قیامت کے دن) تم کو زمین سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم (فوراً قبروں سے) نکل پڑو گے (۲۵)

آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی لوگ ہیں سب اسی کے ہیں، سب اسی کے فرماں بردار ہیں (۲۶)
وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ، وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

پیدا کرے گا اور یہ اس کے لئے بہت آسان ہے، آسمانوں میں اور زمین میں اس کی شان بہت ہی اعلیٰ (وارفع) ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ، هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ، كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

وہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے ایک مثال بیان فرماتا ہے (بتاؤ) کیا جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں تمہارے لونڈی غلام تمہارے شریک ہیں پھر تم (اور وہ) اس میں برابر (کے حقدار) ہیں، تم ان (کے نقصان) سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح تم اپنے (نقصان) سے ڈرتے ہو، عقل والوں کے لئے ہم اپنی آیات کو اس طرح علیحدہ علیحدہ بیان کر رہے ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو) ﴿٢٨﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ، وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾

پھر بھی جو لوگ ظالم ہیں وہ بغیر علم کے اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے (راہ) ہدایت پر کون لا سکتا ہے، (قیامت کے دن) ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿٢٩﴾

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا، فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا، لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ، ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ، وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

تو (اے رسول) آپ ایک (اللہ کی) طرف رُخ کرتے ہوئے اپنے چہرے کو دین (اسلام) کے لئے سیدھا رکھئے، (یہ) اللہ کی فطرت ہے جس پر اس نے (تمام) لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی فطرت میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾

(اور اے ایمان والو) اسی کی طرف رجوع کرو، نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ﴿٣١﴾

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا

(یعنی) ان لوگوں میں سے (نہ ہو جاؤ) جنہوں نے اپنے دین

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا
لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲

کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے بن گئے، تمام فرقے جو (فرقہ وارانہ مذہب) ان کے پاس ہے اسی میں مگن ہیں ۝۳۲

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ
مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ
فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ اَمْ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا
كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۵

اور (اے رسول) جب لوگوں کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک بڑی جماعت (کے لوگ) اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۝۳۳
تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری کریں تو (اے رسول، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ) کچھ دن فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے) ۝۳۴
کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو ان کو اس شرک کی تعلیم دیتی ہے جو یہ کر رہے ہیں ۝۳۵

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝۳۶ اَوَلَمْ
يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸

اور (اے رسول) جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو یہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کے اعمال کے سبب ان کو کوئی برائی پہنچتی ہے تو (فوراً) ناامید ہو جاتے ہیں ۝۳۶
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝۳۷
(الغرض یہ مال و دولت اللہ کا دیا ہوا ہے) لہٰذا (اے رسول، اس میں سے) رشتہ داروں کو، مسکینوں کو اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہا کیجئے، یہ ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں (بہت) اچھا (کام) ہے اور ایسے ہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ۝۳۸

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ اَمْوَالِ
النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ
الَّذِىْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ
يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَىْءٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى
النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

اور (اے لوگو) جو سود تم اس لئے دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں زیادتی ہو تو اللہ کے نزدیک تو وہ زیادہ نہیں ہوتا اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا جوئی کے لئے دیتے ہو تو (وہ اللہ کے ہاں زیادہ ہو جاتی ہے) اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ (اپنے دئے ہوئے مال کو کئی گنا کر لیتے ہیں ﴿٣٩﴾

اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے ﴿٤٠﴾ لوگوں کے (برے) اعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں (غرض یہ کہ ہر جگہ) فساد ظاہر ہو چکا ہے (اور یہ اس بات کا متقاضی ہے) کہ اللہ ان کو ان کے بعض عملوں (کی سزا) کا مزا چکھائے تاکہ وہ (متنبہ ہو جائیں اور آئندہ کے لئے اپنے برے اعمال سے) باز آجائیں ﴿٤١﴾

(اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ زمین کی سیر و سیاحت کرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا (جو تم سے) پہلے تھے، ان میں اکثر مشرک تھے (اسی وجہ سے تباہ و برباد کر دئے گئے) ﴿٤٢﴾

تو (اے رسول، آپ ان لوگوں سے اعراض کیجئے اور) اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کو اللہ کے مقابلہ میں کوئی لوٹانے والا نہیں آپ اپنے رخ کو سیدھے دین کی طرف قائم رکھئے۔ (وہ دن ایسا ہے کہ) اس دن (لوگ) متفرق ہو جائیں گے (کافر علیحدہ اور مؤمنین علیحدہ) ﴿٤٣﴾

(اور اے رسول) جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص نیک عمل کرے تو (ایسے) لوگ (کتنے خوش قسمت ہیں کہ) پہلے سے اپنے آرام و آرائش کا بندوبست کر رہے ہیں۔ ﴿٤٤﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ
وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ يَشَاۗءُ وَ
يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ
عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى
اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَ

(اور اے رسول، قیامت کا دن اسی لئے مقرر کیا گیا ہے) کہ (اس دن) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اپنے فضل سے (اچھا) بدلہ دے، بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا (۴۵)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں بھیجتا ہے تاکہ (ان ہواؤں کی تحریک سے بارش ہو اور) اللہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے (اور اللہ ہوائیں اس لئے بھی بھیجتا ہے) تاکہ (ان ہواؤں کے ذریعہ) اللہ کے حکم سے کشتیاں چلیں اور (بحری تجارت کے ذریعہ) تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اس کا) شکر ادا کرو (۴۶)

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، وہ ان کے پاس معجزے لے کر آئے (لیکن قوم کے لوگوں نے جھٹلایا اور وہ بدستور گناہ کرتے رہے) تو ہم نے ان گناہگاروں سے (ان کی سرکشی کا) انتقام لیا (اور انہیں نیست و نابود کر دیا) اور مؤمنین کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے (اور ہم مدد کرتے رہتے ہیں) (۴۷)

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ اس بادل کو جس طرح چاہتا ہے بالائی فضاؤں میں پھیلا دیتا ہے اور (کبھی) ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر (اے رسول) آپ دیکھتے ہیں کہ بادل کے درمیان سے پانی نکلنے لگتا ہے، پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۸)

حالانکہ اس سے پہلے کہ ان پر بارش ہو وہ (بڑے) مایوس تھے (۴۹)

تو (اے رسول) اللہ کی رحمت کے آثار کو دیکھئے کس طرح اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا
رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ
اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا

اسی طرح مُردوں کو بھی زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۵۰) اور اگر ہم (ایسی) ہوائیں بھیجیں (جو کھیتی کو جلا دیں) پھر یہ اس کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اس کے زرد ہونے کے بعد یہ ضرور ناشکری کرنے لگیں (اور ہماری تمام نعمتوں کو بھلا دیں) (۵۱)

تو (اے رسول) نہ آپ مُردوں کو آواز سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو (خصوصاً) ایسی حالت میں کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (یہ کافر روحانی طور پر مُردہ اور بہرے ہو گئے ہیں لہٰذا ان پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی) (۵۲) اور (اے رسول) نہ آپ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر صحیح راستہ پر لا سکتے ہیں، آپ تو اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لے آئیں اور مسلم بن جائیں (۵۳)

اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری (کی حالت) میں پیدا کیا، پھر کمزوری کے بعد (تمہیں) قوت دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ جاننے والا اور قدرت والا ہے (۵۴)

اور جس دن قیامت قائم ہو گی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، (جس طرح یہ قیامت کے دن غلط اندازہ لگائیں گے) اسی طرح (دنیا میں بھی یہ غلط اندازے لگاتے رہے اور) صحیح راستہ سے بھٹکتے رہے (۵۵)

لیکن جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے (نہیں) تم (دنیا میں جیسا کہ) اللہ کی کتاب میں (ہے) قیامت تک رہے، یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا علم نہیں تھا (۵۶)

پھر اس دن ظالم لوگوں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہیں دے

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ، وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا
يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

گی اور نہ انہیں راضی کیا جائے گا (۵۷) اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور (اے رسول) اگر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ یہی کہیں گے کہ تم جھوٹ بات بنا کر لاتے ہو (۵۸)
(اور اے رسول) جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کے دلوں پر اللہ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے (وہ ہٹ دھرمی کی وجہ سے کسی طرح حق کو قبول نہیں کرتے) (۵۹)
تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (کافر ضرور ذلیل و خوار ہوں گے) اور (اے رسول، آپ ہوشیار رہیں یہ لوگ) جو (اللہ کی باتوں پر) یقین نہیں رکھتے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو ڈگمگا دیں (اور صبر و استقامت کا دامن آپ کے ہاتھ سے چھوٹ جائے) (۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ، وَّيَتَّخِذَهَا

الٓمّٓ (۱) (اے رسول) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جو ہم آپ پر نازل کر رہے ہیں) (۲)
(یہ آیتیں) نیکی کرنے والوں کے لئے ہدایت اور (سراسر) رحمت ہیں (۳)
(یعنی ان لوگوں کے لئے) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴)
یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے (آئی ہوئی) ہدایت پر ہیں اور یہ لوگ نجات پانے والے ہیں (۵)

اور (اے رسول) لوگوں میں بعض ایسا بھی شخص ہے جو بے ہودہ باتوں کا خریدار بنتا ہے تاکہ (ان کے ذریعہ) بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے اور اس

هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٦

کا مذاق اڑائے، ایسے لوگوں کے لئے (قیامت کے دن) ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۝٦

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٧

اور جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کے ساتھ پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سُنا ہی نہیں، گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے، تو (اے رسول) اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ۝٧

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝٨

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے نعمتوں کے باغات ہیں ۝٨

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٩

(جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے (وہ ضرور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا) وہ غالب اور حکمت والا ہے ۝٩

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝١٠

اسی نے آسمانوں کو جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو بغیر ستونوں کے پیدا کیا، اسی نے زمین میں پہاڑ گاڑ دئے تاکہ زمین تمہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے اور اسی نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دئے اور (اے رسول) ہم ہی نے بادل سے پانی برسایا پھر (ہم ہی نے) زمین میں ہر قسم کی عمدہ عمدہ چیزیں اگائیں ۝١٠

هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝١١

تو (اے کافرو) یہ تو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں: اب تم مجھے بتاؤ کہ اس کے علاوہ جو (تمہارے شریک) ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں ۝١١

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝١٢

اور (اے رسول) ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی (اور ان سے کہا تھا) کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدہ کے) لئے ہی شکر کرتا ہے (اللہ کا اس میں کوئی فائدہ نہیں) اور جو شخص ناشکری کرتا ہے تو اللہ اس کے شکر سے بے نیاز اور لائق حمد و ثناء ہے ۝١٢

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب لقمان نے اپنے

لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ
اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ
عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى
اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ
اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

بیٹے سے جبکہ وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، بے شک شرک ظلم عظیم ہے (۱۳)

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ (حسن سلوک کرنے کا) حکم دیا (خصوصاً ماں کے ساتھ اس لئے کہ) اس کی ماں تکلیف پر تکلیف جھیل کر اُسے اٹھائے پھرتی ہے، پھر (اُسے دودھ پلاتی ہے پھر کہیں) دو برس میں (جا کر) اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے (اور ہم نے انسان کو یہ بھی حکم دیا) کہ میرا بھی شکر ادا کرتا رہے اور اپنے والدین کا بھی، (تم سب کو) میری طرف لوٹ کر آنا ہے (۱۴)

اور اگر والدین کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کرنا لیکن دنیا (کے معاملات) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے راستہ کی پیروی کرنا (اور ہوشیار رہنا کہ) بالآخر تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے (۱۵)

(پھر لقمٰن نے اپنے بیٹے سے کہا) اے میرے بیٹے، اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کوئی عمل) ہو اور وہ پتھر کے اندر (پوشیدہ) ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں (کسی بھی جگہ مخفی ہو) اللہ اسے (قیامت کے دن) لے آئے گا، بے شک اللہ (بہت) باریک بین اور (بڑا) باخبر ہے (کوئی عمل اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا) (۱۶)

(اور) اے میرے بیٹے، نماز کو قائم رکھنا، نیک بات کا حکم کرتے رہنا، برائی سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ کو پہنچے اس پر صبر کرنا، بے شک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں (۱۷)

(اور) اے میرے بیٹے) لوگوں سے بے رخی نہ اختیار کرنا اور زمین میں اترا کر نہ چلنا، بے شک اللہ کسی اترانے والے گھمنڈ

فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾
وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ
صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ
أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُنِيرٍ ﴿٢٠﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ
إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُسْلِمْ
وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَإِلَى
اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ

کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿١٨﴾

اور (اے میرے بیٹے) اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو پست رکھنا (گدھے کی طرح نہ چیخنا) بیشک تمام آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے ﴿١٩﴾

اور (اے لوگو) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین جو کچھ ہے سب کو تمہارے لئے مسخر کر دیا اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں پھر بھی بعض لوگ بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے اللہ (کے معاملہ) میں جھگڑتے ہیں (اور اس کی توحید میں رخنے ڈالتے ہیں) ﴿٢٠﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں، ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباء واجداد کو پایا ہے، (اے رسول) کیا ایسی حالت میں بھی (یہ انہی کی پیروی کریں گے) کہ شیطان ان کے آباء واجداد کو دوزخ کی طرف بلاتا رہا ہو ﴿٢١﴾

اور (اے رسول) جو شخص اللہ کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کر دے اور نیکی کرتا رہے تو وہ مضبوط کڑے کو مضبوطی کے ساتھ (پکڑ کر) لٹک گیا (اس کا انجام اچھا ہوگا) اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے ﴿٢٢﴾

اور (اے رسول) جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، ان سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے،

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے (۲۳)

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

ہم ان کو (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر ہم ان کو زبردستی ایک سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے (۲۴) اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ (اے رسول) آپ کہئے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے (۲۵)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور (جو کچھ) زمین (میں ہے) سب اللہ کا ہے، بے شک اللہ غنی اور تعریف والا ہے (۲۶) اور (اے رسول) زمین میں جتنے درخت ہیں اگر (یہ سب) قلم بن جائیں اور سمندر روشنائی بن جائے اور) اس کے بعد سات سمندر اور (روشنائی بن کر) اس کی روشنائی میں اضافہ کریں (پھر ان قلموں اور اس روشنائی سے اللہ کے کلمات لکھے جائیں تو قلم ختم ہو جائیں گے، سیاہی ختم ہو جائے گی لیکن) اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے، بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (۲۷)

(اللہ کے لئے) تم سب کا پیدا کرنا اور (تمہارے مر جانے کے بعد تم کو) دوبارہ زندہ کر دینا ایسا ہے جیسے ایک شخص کو (پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کر دینا) بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۲۸)

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے (ان میں سے) ہر ایک وقت مقررہ تک کے لئے جاری و ساری ہے اور (کیا آپ کو نہیں معلوم) کہ اللہ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے باخبر ہے (۲۹)

یہ (تمام باتیں اس بات کی دلیل ہیں) کہ اللہ ہی سچا (الٰہ) ہے اور جن کو یہ (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں سب

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

باطل ہیں اور یہ کہ اللہ ہی بلند و بالا اور بڑا بڑائی والا ہے (۳۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

(اور اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کے فضل وکرم سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائے، بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں (۳۱)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

اور (اے رسول) جب (سمندر کی) لہریں ان پر سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو یہ لوگ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اسی کو (مدد کے لئے) پکارتے ہیں پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض تو استقامت کے ساتھ (توحید پر) جمے رہتے ہیں (اور بعض پھر شرک کرنے لگتے ہیں) اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہماری نشانیوں کا انکار تو وہی لوگ کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکر گزار ہوتے ہیں (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

اے لوگو، اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن نہ تو باپ بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کام آئے گا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (قیامت آکر رہے گی) لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں (کسی قسم کے) فریب میں مبتلا کرے (۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے، پانی وہی برساتا ہے (اور پانی برسنے کے وقت کو بھی وہی جانتا ہے)، وہی جانتا ہے کہ (مادہ کے) رحموں میں کیا ہے (نر یا مادہ) کسی شخص کو نہیں معلوم کہ وہ کل کیا کرنے والا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی، بے شک اللہ ہی (ان باتوں کا) جاننے والا اور (ہر بات سے) باخبر ہے (۳۴)

الٓمٓ تَنْزِيلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

الٓمٓ ① تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا
تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ⑥ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ
خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِيْنٍ ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ

الٓمٓ ① اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کا نزول
رب العالمین کی طرف سے ہے ②
(اور اے رسول) کیا لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اسے
خود بنا لیا ہے (نہیں، یہ بات نہیں ہے) بلکہ یہ آپ کے
رب کی طرف سے حق ہے (اسی نے اس کو نازل کیا ہے)
تاکہ آپ ایسی قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے
(ماضی قریب میں) کوئی ڈرانے والا (رسول) نہیں آیا شاید
(آپ کے ڈرانے سے) یہ لوگ ہدایت پر آجائیں ③
اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں
کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر
رونق افروز ہوا، (اے لوگو) اس کے علاوہ نہ تمہارا کوئی
کارساز ہے اور نہ سفارش کا اختیار رکھنے والا تو کیا تم (پھر
بھی) نصیحت حاصل نہیں کرتے ④
وہی آسمان سے (لے کر) زمین تک کے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے
پھر ایک ایسے وقفہ میں جس کی مقدار تمہارے حساب سے ایک
ہزار سال کے برابر ہے وہ کام اسی کی طرف چڑھ جاتا ہے۔
⑤
وہی (تو ہے جو) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، غالب اور
(بہت) رحم کرنے والا ہے ⑥
(وہی ہے) جس نے ہر چیز کو (بہت) اچھا بنایا اور (اسی نے)
اس کو پیدا (بھی) کیا اور اسی نے انسان کی پیدائش کو مٹی
سے شروع کیا ⑦
پھر ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے اس کی نسل کو پیدا کیا ⑧
پھر اسی نے اس کی درستی اور اصلاح کی اور اس میں اپنی روح

رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

پھونک دی پھر اسی نے (اے لوگو) تمہارے کان (تمہاری) آنکھیں اور (تمہارے) دل بنائے مگر تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو (۹)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰

اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا ہوں گے۔ (آپ کہہ دیجئے کہ ضرور ایسا ہوگا، لیکن اے رسول، یہ لوگ مانیں گے نہیں اس لئے کہ یہ لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے نہیں) بلکہ (اصل میں) اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں (۱۰)

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

آپ کہہ دیجئے کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روح قبض کرے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (۱۱)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲

اور (اے رسول) کاش آپ مجرموں کو (اس وقت) دیکھیں جس وقت وہ اپنے رب کے پاس سر جھکائے (کھڑے) ہوں گے (اور اس طرح کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب ہم نے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لیا اور (براہ راست سب کچھ) سن لیا، (اب) ہمیں یقین آگیا ہے، ہمیں واپس (دنیا میں بھیج دے، (اب) ہم اچھے عمل کریں گے (۱۲)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۳

اور (اے رسول) اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے (میرا وہ) وعدہ پورا ہو کر رہے گا (جو میں پہلے کر چکا ہوں کہ) میں ضرور (نافرمان) جنات اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا (اگر سب کو ہدایت دے دیتا تو یہ وعدہ کیسے پورا ہوتا) (۱۳)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۖ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

(قیامت کے دن ان نافرمانوں سے کہا جائے گا) تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اب (اس کی سزا کا) مزا چکھو (آج) ہم تمہیں بھلا دیں گے اور (اے رسول، پھر ہم

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

ان سے کہیں گے) جو اعمال تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (آج) اس کی دائمی سزا کا مزا چکھو ﴿١٤﴾

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ السجدة ١

ہماری آیتوں پر تو بس وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب کبھی ان آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جائے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (اور تقدیس) کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ﴿١٥﴾

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾

ان کے پہلو بستروں سے علیحدہ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (ہمارے راستہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿١٦﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾

تو ایسے لوگوں کے لئے ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی جو (نعمتیں) چھپا کر رکھی گئی ہیں انہیں کوئی شخص نہیں جانتا، یہ ان کے (اُن) اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿١٧﴾

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا، لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

(اور اے رسول) کیا جو شخص مؤمن ہو وہ اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق ہو، (نہیں، ایسے لوگ ہرگز) برابر نہیں ہو سکتے ﴿١٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا ٹھکانہ باغات ہوں گے، یہ ان کی مہمانی ہوگی ان اعمال کے بدلے میں جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿١٩﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ، كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ

اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگی، جب کبھی وہ اس میں سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے، ان سے کہا جائے گا دوزخ کے جس عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کا مزا چکھو ﴿٢٠﴾

اور (اے رسول، قیامت کے) بڑے عذاب کے علاوہ ہم ان کو قریب کے (یعنی دنیا کے) عذاب کا مزا بھی چکھائیں گے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا
مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَ
لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي
مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى
لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ
أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تاکہ یہ لوگ (ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿٢١﴾
اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم گنہگاروں سے (ان کی اس حرکت کا) ضرور بدلہ لیں گے ﴿٢٢﴾
اور (اے رسول) ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب دی تھی لہٰذا آپ اس (کتاب) کے ملنے (کے سلسلہ) میں کسی قسم کا شک نہ کریں اور ہم نے اس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا تھا ﴿٢٣﴾
اور جب ان لوگوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں پر یقین کیا تو ہم نے انہی میں سے (ایسے) امام مبعوث کئے جو (ان کو) ہمارے حکم کی روشنی میں ہدایت کرتے تھے ﴿٢٤﴾

(اور اے رسول) بے شک آپ کا رب جن باتوں میں یہ (بنی اسرائیل) اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں میں ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ﴿٢٥﴾

کیا یہ (بات) ان (لوگوں) کے لئے (باعث) ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کی آبادیوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں (عبرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں، تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں (کہ ان سے کیا کہا جا رہا ہے) ﴿٢٦﴾
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بارش کو بنجر زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی اگاتے ہیں جس کو ان کے جانور بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، تو آخر یہ لوگ دیکھتے کیوں نہیں (کہ یہ سب کچھ ہماری قدرت کی کاریگری ہے، کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا) ﴿٢٧﴾
اور (اے ایمان والو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ (جس سے تم بار بار ہمیں ڈراتے ہو) کب واقع ہوگا، اگر تم (اپنے اس دعوے میں) سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٢٨﴾
(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ
اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ایمان لانا کچھ بھی نفع نہیں دے گا اور نہ (اس دن) انہیں مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾
تو (اے رسول) آپ ان سے اعراض کیجئے اور (فیصلہ کا) انتظار کیجئے، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۳۰﴾

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ
مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾
اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا (ہرگز) نہ مانیئے، بے شک اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ﴿۱﴾
اور (اے نبی) جو باتیں آپ کے رب کی طرف سے آپ کو وحی کی جا رہی ہیں آپ ان کی پیروی کیجئے، (اور اے لوگو) ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو اللہ خوب واقف ہے ﴿۲﴾
اور (اے نبی) اللہ پر بھروسہ کیجئے، کارسازی کے لئے اللہ (تعالیٰ) ہی کافی ہے ﴿۳﴾

(اے ایمان والو) اللہ نے کسی آدمی کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے، نہ اللہ نے تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کی مثل کہہ دیتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا، یہ تمہارے منہ سے نکلی ہوئی (بے حقیقت) باتیں ہیں، اللہ حق بات کہتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ بتاتا ہے ﴿۴﴾

(اے ایمان والو) منہ بولے بیٹوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کے نام سے پکارا کرو، اللہ کے نزدیک یہی انصاف کی بات ہے، پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔

الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا
تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝٥ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا
الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ
اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ
اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ
ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦
وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ
مِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ

جو بات تم سے غلطی سے سرزد ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں البتہ جو بات تم دل کے ارادے سے کرو گے (اس پر تم سے مؤاخذہ ہوگا) اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑤

نبی مؤمنوں کے لئے ان سے زیادہ ان کے خیر خواہ ہیں اور ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور اللہ کی کتاب میں رشتہ دار، مؤمنین اور مہاجرین سے زیادہ آپس میں ایک دوسرے کے حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی نیکی کرو (تو اور بات ہے)، یہ (حکم اللہ کی) کتاب میں لکھا ہوا ہے ⑥

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا، خصوصاً آپ سے، نوح سے، ابراہیم سے، موسیٰ سے اور عیسیٰ سے اور ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ⑦

(کہ اللہ کے احکام کو بے کم و کاست لوگوں تک پہنچائیں گے) تاکہ اللہ (قیامت کے دن) سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور (کافروں سے ان کی تکذیب کے متعلق سوال کرے، اور) اللہ نے کافروں کے لئے (ان کی تکذیب کی سزا میں) دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

(اے ایمان والو، اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا جب (کفار کی) فوجوں نے تم پر حملہ کیا۔ ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور (ایسے) لشکر بھیجے جو تم کو دکھائی نہیں دیتے تھے اور اللہ دیکھ رہا تھا جو کچھ تم

تَرَوْهَا، وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ۝٩
کر رہے تھے (وہ تمہاری جد و جہد سے بے خبر نہیں تھا) ۝٩

إِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ
أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ
وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠
جب وہ تمہاری بالائی جانب سے بھی حملہ آور ہوئے اور تمہاری نشیبی جانب سے بھی حملہ آور ہوئے اور جب آنکھیں پھر گئیں، دل گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت (طرح طرح کے) گمان کرنے لگے ۝١٠

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١
اس موقع پر مؤمنین کی (بڑی سخت) آزمائش کی گئی اور انہیں بڑی شدت کے ساتھ جھنجھوڑا گیا ۝١١

وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
إِلَّا غُرُوْرًا ۝١٢ وَإِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے: اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا وہ محض دھوکا تھا ۝١٢
اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اے اہلِ مدینہ (میدانِ جنگ میں) تمہارے لئے کوئی (محفوظ) مقام نہیں لہٰذا واپس چلو، ان میں سے ایک فریق نے نبی سے (واپس جانے کی اجازت مانگی) انہوں نے کہا ہمارے گھروں کو حفاظت کی ضرورت ہے حالانکہ ان کو حفاظت کی ضرورت نہیں تھی، وہ تو بس (اس بہانے لڑائی سے) بھاگنا چاہ رہے تھے ۝١٣

يٰٓأَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَ
يَسْتَأْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ
إِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ، وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ،
إِنْ يُّرِيْدُوْنَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ
عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
لَأٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ إِلَّا يَسِيْرًا ۝١٤
اور (اے رسول، ان سے ہوشیار رہیں۔ ان کی تو یہ کیفیت ہے کہ) اگر مدینہ کے (تمام) اطراف سے فوجیں ان پر حملہ آور ہوں پھر (ایسے نازک موقع پر) اگر ان سے فتنہ برپا کرنے کو کہا جائے تو یہ فوراً فتنہ برپا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے، ایسے کام کے لئے بہت کم ہی توقف کریں گے ۝١٤

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا
اور اس سے پہلے یہ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ (لڑائی سے) پیٹھ نہیں پھیریں گے (لیکن انہوں نے اس عہد کو پورا نہیں

يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ
فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا
تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ
الْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا
يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٨﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ
رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ
كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ
فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ
حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ
يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ
الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ

کیا، انہیں خبردار ہو جانا چاہئے کہ) اللہ سے کئے ہوئے عہد کے متعلق (قیامت کے دن) باز پرس ہوگی ﴿١٥﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گا اور (اگر بھاگ کر تم بچ بھی گئے تو) ایسی صورت میں کچھ تھوڑا سا (دنیوی) فائدہ اور حاصل کر لو گے ﴿١٦﴾

(اے رسول) آپ (ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اور اگر تم پر مہربانی کا ارادہ کرے (تو کون اسے روک سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ نہ کسی کو اپنا کارساز پائیں گے اور نہ مددگار ﴿١٧﴾
(اے ایمان والو) اللہ تم میں سے ان (منافقین) کو (اچھی طرح) جانتا ہے جو (لوگوں کو لڑائی سے) باز رکھتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس آجاؤ اور وہ خود بھی لڑائی میں شریک نہیں ہوتے مگر (بہت) کم ﴿١٨﴾
(اے ایمان والو) تمہارے معاملہ میں یہ لوگ بڑے بخیل واقع ہوئے ہیں (اور اے رسول ان کی بزدلی کا تو یہ حال ہے کہ) جب خوف (کا کوئی موقع) آئے تو آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں، ان کی آنکھیں اس طرح پھر رہی ہوں گی جیسے وہ شخص جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پھر جب خوف جاتا رہے تو تم سے مال (غنیمت) کی حرص میں (اس طرح) ملیں گے کہ (تمہاری خوشامد میں) ان کی زبانیں (بڑی) تیز ہوں گی، یہ لوگ ایمان نہیں لائے لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا اور یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے ﴿١٩﴾

(یہ لوگ اتنے ڈرپوک ہیں کہ اگرچہ فوجیں چلی گئی ہیں لیکن) یہ گمان کر رہے ہیں کہ فوجیں ابھی نہیں گئیں اور اگر فوجیں (پھر) آجائیں تو تمنا کریں گے کہ دیہاتیوں میں جا رہیں اور (دور بیٹھے بیٹھے) تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں

الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي
الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ
كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢٠ لَقَدْ
كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ
ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝٢١

اور اگر تم لوگوں میں موجود ہوں تو لڑیں مگر تھوڑا سا ۝٢٠
بے شک رسول اللہ (کی سیرت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے (یعنی تم لوگوں میں سے ہر) اس شخص کے لئے (بہترین نمونہ ہے) جو اللہ (تعالیٰ) سے اور قیامت کے دن سے ڈرتا ہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ۝٢١

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا
مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّ
تَسْلِيْمًا ۝٢٢

اور جب مؤمنین نے (کافروں کی) فوجوں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ تو وہی ہے جس کے متعلق اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں پہلے ہی خبر دے دی تھی اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اس (منظر) کو دیکھ کر وہ ڈگمگائے نہیں بلکہ اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور زیادتی ہو گئی ۝٢٢

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۡ وَمَا بَدَّلُوْا
تَبْدِيْلًا ۝٢٣ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ
بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَاۗءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝٢٤ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ

مؤمنین میں (بہت سے ایسے) لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا تو ان میں سے بعض (تو ایسے ہیں جنہوں) نے اپنی نذر پوری کر دی اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو (اپنی نذر پوری کرنے کا) انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے (اپنی نیت و ارادہ میں) ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی ۝٢٣
(اس آزمائش کا مقصد یہ تھا) کہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو سزا دے یا انہیں توبہ کی توفیق دے کر) ان کی توبہ قبول کر لے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ۝٢٤
اللہ نے کافروں کو ان کے غیظ و غضب کے ساتھ واپس (جانے پر مجبور) کر دیا وہ (اس حملہ سے) کوئی فائدہ حاصل

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا
عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
وَاَرْضًا لَّمْ تَطَــُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ
لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ
وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ
مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ
يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ

نہ کر سکے، اللہ ہی جنگ کے سلسلہ میں مؤمنین کے لئے کافی ہو گیا (بے شک) اللہ (بہت) قوی اور زبردست ہے (۲۵)

اور (اے ایمان والو) اللہ نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے مشرکین کی امداد کی تھی ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ (ان میں سے) ایک فریق کو تم نے قتل کر دیا اور ایک فریق کو قید کر لیا (۲۶)

اور اللہ نے تم کو ان کی زمین کا، ان کے گھروں کا، ان کے مالوں کا اور اس زمین کا جس پر تم نے اپنے قدم بھی نہ رکھے تھے وارث بنا دیا، (بے شک) اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۲۷)

اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم کو اگر دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دوں (۲۸)

اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور دار آخرت کی طلب گار ہو تو پھر اللہ نے تم میں سے ان کے لئے جو نیکی کرنے والی ہیں اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (۲۹)

اے نبی کی بیویو، تم میں سے جو کھلی برائی کرے گی تو اس کو دگنی سزا دی جائے گی اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے (۳۰)

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک عمل کرتی رہے گی تو ہم اس کو ثواب

تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

بھی دگنا دیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿٣١﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾

اے نبی کی بیویو، تم عورتوں میں سے کسی ایک عورت کے مثل بھی نہیں ہو (تمہاری شان ہر عورت سے برتر و بالا ہے) اگر تم متقی رہنا چاہتی ہو تو (کسی غیر محرم سے) نرم لہجہ میں بات نہ کیا کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہے (تم سے) کسی قسم کی (غلط) توقع (نہ) قائم کر لے، (بس) دستور کے مطابق بات کیا کرو ﴿٣٢﴾

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾

اور (اے نبی کی بیویو) اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور جس طرح پہلے (زمانۂ) جاہلیت میں (عورتیں اپنے) محاسن اور بناؤ سنگھار کو ظاہر کرتی تھیں تم اس طرح اپنے محاسن اور زیب و زینت کا اظہار نہ کرو، نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے (نبی کی) گھر والیو، اللہ نے تو یہ ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں (مبالغہ کے ساتھ) پاک و صاف کر دے ﴿٣٣﴾

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾

اور (اے نبی کی گھر والیو) تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی جو باتیں تلاوت کی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ بڑا باریک بین اور (بہت) باخبر ہے ﴿٣٤﴾

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ

بے شک مسلم مرد اور مسلم عورتیں، مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ
الْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور (بہت ذکر کرنے والی) عورتیں ان کے لئے اللہ (تعالیٰ) نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿٣٥﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمنہ عورت کے لئے یہ زیبا نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اس بات کے سلسلہ میں انہیں کوئی اختیار باقی رہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿٣٦﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا
اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۗ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ
مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ
اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

اور (اے رسول) جب آپ اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور آپ نے بھی احسان کیا یہ کہہ رہے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو اور (اے رسول) آپ اپنے دل میں (ایک بات) چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا، آپ لوگوں (کے طعن) سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔ پھر جب زید نے (طلاق دے کر) ان سے اپنی حاجت ختم کر دی تو ہم نے آپ سے اُن کا نکاح کر دیا تاکہ مؤمنین پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے سلسلہ میں جبکہ وہ ان کو طلاق دے کر ان سے اپنی حاجت ختم کر دیں کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم تو ہو کر رہتا ہے ﴿٣٧﴾

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ، سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ، وَكَانَ
اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿٣٨﴾ اَلَّذِيْنَ
يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا
يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ، وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ
مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ
خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ، وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّسَبِّحُوْهُ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ
عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ،
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

جس کام (کی ترویج) کو اللہ تعالیٰ نے نبی کے لئے ہی مقرر کر دیا ہو اس کام کو کرنے میں نبی کے لئے کوئی مضائقہ (کی بات) نہیں، جو (نبی) پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور اللہ کا (تو ہر) کام ایک مقررہ اندازے پر ٹھہر چکا ہے (اور واقع ہو کر رہتا ہے) ﴿٣٨﴾

یہ لوگ اللہ کے پیغامات کو (لوگوں تک) پہنچاتے تھے اور صرف اللہ سے ڈرتے تھے، اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے کے لئے (اکیلا) کافی ہے ﴿٣٩﴾

(اے ایمان والو) محمد تم مردوں میں سے کسی (مرد) کے باپ نہیں بلکہ وہ تو اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے ﴿٤٠﴾

اے ایمان والو، اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو ﴿٤١﴾

اور صبح و شام اس کی تسبیح (و تقدیس) کیا کرو ﴿٤٢﴾

وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (بھی رحمت بھیجتے ہیں) تاکہ تم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ مؤمنین پر بہت مہربان ہے ﴿٤٣﴾

جس روز وہ اللہ سے ملیں گے تو (اللہ کی طرف سے) ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اللہ نے ان کے لئے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿٤٤﴾

اے نبی ہم نے آپ کو گواہ، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٤٥﴾ اور (ہم نے آپ کو) اپنے حکم سے اللہ

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾

کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے) ﴿٤٦﴾

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

لہٰذا (اے رسول) آپ مؤمنین کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان پر (آخرت میں) اللہ کی طرف سے بڑا فضل (و کرم) ہوگا ﴿٤٧﴾ اور (اے رسول، آپ) کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، ان کی ایذا دہی کو درگذر کیجئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اور (اس بات پر یقین رکھئے کہ) کارسازی کے لئے اللہ (اکیلا) کافی ہے ﴿٤٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

اے ایمان والو جب تم مؤمنہ عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارا ان پر کوئی اختیار نہیں کہ ان کو عدّت (میں بٹھاؤ اور ان سے عدّت) پوری کراؤ بلکہ انہیں کچھ مال دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دو ﴿٤٩﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۡ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا

اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی بیویاں جن کے مہر آپ نے دے دئے حلال کر دی ہیں اور وہ لونڈیاں بھی حلال کر دی ہیں جو بطور مال غنیمت اللہ نے آپ کو دلوائی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے (یہ سب آپ کے لئے حلال ہیں) اور کوئی مؤمنہ عورت اگر اپنے نفس کو نبی کے لئے ہبہ کر دے بشرطیکہ نبی اس سے نکاح کرنا چاہیں (تو وہ بھی آپ کے لئے حلال ہے لیکن) یہ اجازت خاص آپ کے لئے ہے مؤمنین کے لئے نہیں، ہمیں معلوم

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ
حَرَجٌ، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾

ہے کہ جو کچھ ہم نے مؤمنین پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے سلسلہ میں فرض کیا ہے (لیکن آپ کو اس سے مستثنیٰ کر دیا ہے) تاکہ آپ پر (بیویوں کے معاملہ میں) کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٥٠﴾

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ
مَنْ تَشَآءُ، وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ
عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ، ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ
يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ، وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ، وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾

(آپ کو اختیار ہے) آپ ان میں سے جس کو چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو آپ نے علیحدہ کر دیا ہو اگر ان میں سے آپ کسی کو اپنے پاس طلب کر لیں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ (اختیار آپ کو) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں، وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ آپ ان کو دیں اس سے وہ سب راضی رہیں، اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اللہ جاننے والا اور بردبار ہے ﴿٥١﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ
تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ، وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾

(اے رسول) ان بیویوں کے علاوہ اب مزید عورتیں آپ کے لئے حلال نہیں اور نہ (آپ کے لئے یہ حلال ہے کہ) ان کے بدلے میں دوسری بیویاں لے آؤ خواہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے، مگر ہاں لونڈیاں (اب بھی) حلال ہیں اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا

اے ایمان والو، نبی کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا تم کو انتظار بھی نہ کرنا پڑے الغرض جب تمہیں بلایا جائے تو جایا کرو اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جایا کرو باتوں میں دل لگا کر نہ بیٹھے رہا کرو، اس بات سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے، وہ تم سے (کہتے ہوئے) شرماتے ہیں لیکن اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا اور

مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ، اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا
يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ، وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ
مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ،
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ، وَمَا
كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ
اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا،
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿٥٣﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٥٤﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ
اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ
اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا
نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ،
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

(اے ایمان والو) جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ تمہارے دلوں کے لئے اور ان کے دلوں کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے، یہ چیز تمہارے لئے زیبا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ (یہ بات تمہارے لئے زیبا ہے کہ) ان کے بعد کبھی بھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو، یہ اللہ کے نزدیک (بہت) بڑی (بات) ہے (۵۳)

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ (تو اللہ کے لئے دونوں برابر ہیں) اس لئے کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۵۴)

ان پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے، نہ اپنے بھائیوں سے، نہ اپنے بھتیجوں سے، نہ اپنے بھانجوں سے، نہ اپنی عورتوں سے اور نہ اپنے غلاموں سے (پردہ نہ کرنے میں کوئی گناہ ہے) اور (اے نبی کی بیویو) اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (۵۵)

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو، تم نبی کے لئے دعائے رحمت کیا کرو

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ
احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ
وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ
يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ
قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اور ان پر سلام بھیجا کرو (٥٦)
بے شک جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں (دونوں جگہ) لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (٥٧)
اور جو لوگ مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو ایسے کام کی تہمت لگا کر جو انہوں نے نہ کیا ہو تکلیف پہنچاتے ہیں وہ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے اوپر اٹھاتے ہیں (٥٨)

اے نبی اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مؤمنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ (جب وہ باہر نکلا کریں تو) اپنے (چہروں) پر اپنی چادروں میں سے کچھ حصہ لٹکا لیا کریں، اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ وہ پہچان لی جائیں گی (کہ پاک دامن شریف عورتیں ہیں) لہٰذا انہیں کوئی چھیڑے گا نہیں، (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (٥٩)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو شہر میں سنسنی خیز باتیں پھیلاتے ہیں باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان (کے سزا دینے) پر اکسا دیں گے پھر وہ آپ کے ساتھ شہر میں چند دن سے زیادہ نہ رہ سکیں گے (٦٠)
وہ لعنت زدہ ہوں گے اور جہاں کہیں بھی پائے جائیں گے گرفتار کر لئے جائیں گے اور قتل کر دئے جائیں گے (٦١)

جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ
السَّاعَةِ، قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ،
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ
قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾
يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾
وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا، وَ
كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ، وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

اور (اے رسول) آپ اللہ کے دستور میں تبدیلی نہیں پائیں گے (٦٢)

(اور اے رسول) لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو اللہ کو ہے اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو (٦٣)

بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے (٦٤)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (وہاں) وہ نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ ہی مددگار (٦٥)

جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو وہ کہیں گے کاش ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی (٦٦)

اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم نے اپنے سرداروں کی اور اپنے بزرگوں کی اطاعت کی، انہوں نے ہمیں (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دیا (٦٧)

اے ہمارے رب ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی (زبردست) لعنت کر (٦٨)

اے ایمان والو، تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تھی، جو بات انہوں نے کہی تھی اللہ نے اس سے موسیٰ کو بری کر دیا اور وہ اللہ کے ہاں بڑے مرتبہ والے ہیں (٦٩)

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور مضبوط و محکم بات کہا کرو (٧٠)

اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو شخص بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی (٧١)

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا
وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ،
إِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

(اور اے رسول) ہم نے (اپنی) امانت کو آسمان کے، زمین کے اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا انہوں نے اس (بارِ امانت) کو اٹھانے سے معذرت کی اور وہ اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک انسان بڑا ہی ظالم اور جاہل واقع ہوا ہے ﴿٧٢﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ،
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

(اب اس کا انجام سوائے اس کے اور کیا ہوگا) کہ اللہ منافق مَردوں اور عورتوں کو اور مشرک مَردوں اور عورتوں کو (جنہوں نے اس امانت میں خیانت کی) عذاب دے گا اور مؤمن مردوں اور عورتوں پر (اپنی) رحمت کریگا (اور ان سے اگر کوئی غلطی بھی ہوگئی ہوگی تو اسے معاف کر دیگا) (بے شک) اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٧٣﴾

سُوْرَةُ سَبَإٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ،
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ، وَهُوَ
الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ ، قُلْ بَلٰى
وَرَبِّيْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ ، لَا

(دنیا میں بھی) سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا اور باخبر ہے ﴿١﴾
وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ زمین میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور وہ بہت رحم کرنے والا اور بہت معاف کرنے والا ہے ﴿٢﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت قائم نہیں ہوگی، آپ کہہ دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم جو غیب کا جاننے والا ہے وہ ضرور تم پر واقع ہوگی،

يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ
وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴
وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَ
يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۶
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ
مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۷
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸ اَفَلَمْ
يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ

آسمانوں میں اور زمین میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرّے سے چھوٹی یا بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو روشن کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی نہ ہو ③ (الغرض قیامت ضرور آکر رہے گی) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (ان کے نیک اعمال) کا بدلہ دے، یہی (وہ) لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ④

اور جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں) کہ ہمیں عاجز کر دیں ان کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے ⑤

اور (اے رسول) جن لوگوں علم دیا گیا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ (یہ قرآن) جو آپ پر نازل کیا گیا ہے (بالکل) حق ہے اور یہ کہ وہ غالب اور تعریف والے (اللہ) کا راستہ بتاتا ہے ⑥

اور (اے رسول) کافر (آپ کا مذاق اڑانے کے لئے) ایک دوسرے سے کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم پھر از سر نو پیدا کئے جاؤ گے ⑦

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ افتراء پردازی کی ہے یا اسے جنون ہے۔ (اے رسول، ان کی دلخراش باتوں کی پرواہ نہ کیجئے)۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے (وہی ایسی باتیں بناتے ہیں)، ایسے لوگ آخرت میں) عذاب اور پرلے درجہ کی گمراہی میں (مبتلا) ہوں گے ⑧
کیا انہوں نے آسمان اور زمین کو اپنے آگے اور پیچھے نہیں دیکھا، اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے ٹکڑے ان پر گرا دیں، اس میں ہر اس بندے کے

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا
مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ
عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا
فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَ
اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝١٠ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ
اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ
وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ
اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝١٢
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ
قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝١٣
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

لئے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے (عبرت کی ایک) نشانی ہے ۝٩

اور (اے رسول) ہم نے داؤد کو اپنے فضل سے نوازا تھا، ہم نے پہاڑوں اور پرندوں سے کہا تھا: اے پہاڑو اور اے پرندو داؤد کے ساتھ تم بھی (ہماری طرف) رجوع کیا کرو (یعنی ہماری تسبیح و تقدیس میں مشغول رہا کرو) اور ہم نے (داؤد پر یہ بھی فضل کیا کہ) ان کے لئے لوہے کو نرم کر دیا ۝١٠

(پھر ہم نے ان سے کہا) کہ زرہیں بناؤ اور لوہے کی کڑیاں جوڑتے وقت اندازے سے کام لو اور (اے آل داؤد) نیک عمل کرتے رہو، جو کچھ تم کر رہے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں ۝١١

اور (اے رسول، ہم نے) سلیمان کے لئے ہوا کو (تابع کر دیا تھا) صبح کو اس کا چلنا ایک مہینہ (کی مسافت کے برابر) ہوتا تھا اور شام کو اس کا چلنا ایک مہینہ (کی مسافت کے برابر) ہوتا تھا اور ہم نے سلیمان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا تھا اور جنات (کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا) جو اپنے رب کے حکم سے سلیمان کے سامنے (مختلف) کام انجام دیا کرتے تھے اور (ہم نے انہیں خبردار کر دیا تھا کہ) ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم (کی تعمیل) سے انحراف کرے گا اس کو ہم دہکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ۝١٢

وہ جنات جو کچھ سلیمان (بنوانا) چاہتے سلیمان کے لئے بناتے (مثلاً) محرابیں، نقشے، (اتنے بڑے بڑے) لگن جیسے حوض اور (اتنی بڑی بڑی) دیگیں جو اپنی جگہ سے نہ ہلیں، (پھر ہم نے آل داؤد سے کہا کہ) اے آل داؤد (ان نعمتوں کا) شکر ادا کیا کرو اور (اے رسول) میرے بندوں میں شکر گزار بندے تھوڑے ہی ہوتے ہیں ۝١٣

پھر جب ہم نے سلیمان کو موت دینے کا فیصلہ کیا (اور ان کی وفات ہو گئی تو) جنات کو ان کی موت کی خبر کسی چیز نے نہیں دی مگر زمین کے (ایک) کیڑے نے جو اُن کے عصا

مِنسَاتَهٗ، فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ
لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِىْ
مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ
وَّشِمَالٍ ۚ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَىْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّ
شَىْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۚ وَهَلْ
نُجٰزِىْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى
ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۚ سِيْرُوْا
فِيْهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو کھاتا رہا تھا پھر جب (وہ عصا کو کھلا ہو گیا اور) سلیمان گر پڑے تو جنات کو معلوم ہوا کہ (وہ غیب نہیں جانتے) اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت آمیز عذاب میں (مبتلا) نہ رہتے ﴿١٤﴾

(اور اے رسول) اہل سبا کے لئے ان کی بستی میں (ہماری قدرت کی ایک بڑی) نشانی تھی۔ (اس بستی کے) داہنے اور بائیں دو باغ تھے (ہم نے اہل بستی سے کہہ دیا تھا) اپنے رب کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، (رہنے کے لئے کتنا) پاکیزہ شہر (تمہیں میسر ہے) اور مالک (بھی تمہیں ایسا ملا ہے جو بڑا ہی) بخشنے والا (اور درگذر کرنے والا ہے ﴿١٥﴾

مگر انہوں نے (ہمارے حکم سے) اعراض کیا تو ہم نے ان پر بند (توڑ کر پانی) کا ایک زبردست سیلاب بھیج دیا اور انہیں ان کے دو باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دئے جن کے پھل کڑوے تھے اور جن میں کچھ جھاؤ کے درخت تھے اور چند بیری کے درخت تھے ﴿١٦﴾

جو ناشکری انہوں نے کی تھی ہم نے ان کو اس کا یہ بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو (ایسا ہی) بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٧﴾

(منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے انہیں یہ نعمت بھی دی تھی کہ) ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (بہت سے) گاؤں آباد کر دئے تھے جو ایک دوسرے کے سامنے نظر آتے تھے اور ہم نے ان میں (سفر کے لئے) منزلیں مقرر کر دی تھیں، (پھر ہم نے ان سے کہا تھا) ان بستیوں میں رات اور دن اطمینان سے سفر کرتے رہو ﴿١٨﴾

لیکن (انہوں نے ان نعمتوں کی قدر نہیں کی) کہنے لگے: اے ہمارے رب، ہماری منزلوں کے درمیان دوری کر دے، (اس طرح) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ
عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا
فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ
مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ، وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾
قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ، لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَ
مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ
مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ
اَذِنَ لَهٗ، حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ
قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ، قَالُوا الْحَقَّ،
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، قُلِ اللّٰهُ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ

کر ڈالا، اس میں ہر صابر اور شاکر کے لئے (عبرت کی) نشانیاں ہیں (۱۹)
اور ابلیس نے ان کے متعلق جو گمان کیا تھا (کہ ان میں سے اکثر اس کی پیروی کریں گے) تو اس نے اپنے گمان کو سچ کر دکھایا، مؤمنین کی ایک جماعت کے علاوہ سب نے اس کی پیروی کی (۲۰)
(اگرچہ) ابلیس کا ان پر کچھ زور نہیں تھا (تاہم اکثر لوگ اس کے بہکاوے میں آ گئے) اور ابلیس کو انسانوں کے پیچھے لگا دینے میں ہمارا کوئی اور مقصد نہیں تھا) مگر یہ کہ ہم ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جو آخرت کے معاملہ میں شک کرتے ہیں ممتاز کر دیں اور (اے رسول) آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے (۲۱)
(اے رسول، آپ مشرکین سے) کہہ دیجئے کہ اللہ کے علاوہ جن (کے مشکل کشا ہونے) کا تمہیں دعویٰ ہے انہیں (مشکل کشائی کے لئے) پکارو (وہ تمہاری مشکل کشائی نہیں کر سکیں گے) وہ نہ تو آسمانوں میں ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ زمین میں ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ ان (کی پیدائش اور انتظام) میں اللہ کے ساتھ ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (۲۲)
اللہ کے ہاں (کسی کی) سفارش کسی کو نفع نہیں پہنچائے گی مگر ہاں (اس کو نفع پہنچائے گی) جس کے لئے اللہ (سفارش کی اجازت دے) اور اے رسول، یہ لوگ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں حالانکہ فرشتوں کا تو یہ حال ہے کہ جب اللہ کے ہاں سے کوئی فرمان جاری ہوتا ہے تو گھبرا جاتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو (آپس میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی جواب دیتے ہیں کہ (تمہارے رب نے) سچ (فرمایا) اور وہ بلند و بالا اور بزرگی والا ہے (۲۳)
(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے (بتاؤ) آسمانوں سے اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے (پھر آپ خود ہی) کہہ دیجئے

لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾
کہ اللہ اور (اگر یہ پھر بھی حق کو تسلیم نہ کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ) ہم یا تم یا تو سیدھے راستہ پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں (لہٰذا تم سوچو کہ کون سیدھے راستہ پر ہے اور کون غلط راستہ پر)۔ (٢٤)

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے جو گناہ ہم کر رہے ہیں ان کے متعلق تم سے باز پرس نہیں ہوگی اور جو اعمال تم کر رہے ہو ان کے متعلق ہم سے باز پرس نہیں ہوگی (٢٥)
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (قیامت کے دن) ہمارا رب ہم سب کو جمع کریگا پھر حق کے ساتھ ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا اور وہ خود فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے (٢٦) (اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ جن لوگوں کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا دیا ہے ذرا مجھے بھی تو ان لوگوں کو دکھاؤ، (لیکن اے رسول، یہ لوگ ایسا) ہرگز نہیں (کر سکتے)، بس اللہ (یکتا) ہی غالب اور حکمت والا ہے (٢٧)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
اور (اے رسول) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے بشیر اور نذیر (بنا کر) بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (٢٨)
اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر تم (قیامت کے معاملہ میں) سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا (٢٩) آپ کہہ دیجئے جس دن کا تم سے وعدہ ہے اس سے نہ تم ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ (ایک گھڑی آگے) بڑھ سکتے ہو (٣٠)

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۙ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتاب پر ایمان لائیں گے (ٹھیک ہے، اگر یہی بات ہے تو یہ اس کی سزا بھگتیں گے) اور (اے رسول) کاش آپ (قیامت کے دن) دیکھیں جب (یہ) ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے اور (اپنی ناشائستہ حرکتوں (کی ذمہ داری) کو ایک

لِلَّذِيْنَ اسْتُكْبِرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ
عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ
كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ
تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ
قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ
اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا
نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

دوسرے پر ڈال رہے ہوں گے، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے (٣١)
اس کے جواب میں وہ لوگ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے کہیں گے جب ہدایت تمہارے پاس آئی تھی تو کیا ہم نے تم کو اس (کے قبول کرنے) سے (زبردستی) روک دیا تھا، (نہیں، بات یہ نہیں ہے) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے (٣٢)
پھر وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان لوگوں سے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے کہیں گے (نہیں ہم خود گمراہ نہیں ہوئے) بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیریں (ہماری گمراہی کا باعث ہوئیں) جب تم ہم کو حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے شریک بنائیں۔ (وہ یہ گفتگو کر ہی رہے ہوں گے کہ عذاب ان کے سامنے آجائے گا) جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (اپنی بداعمالیوں پر بہت نادم ہوں گے اور) اپنی ندامت کو چھپائیں گے، تو (اے رسول، پھر اس وقت) ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو عمل وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے بس ان ہی کا بدلہ انہیں ملے گا (اور کسی پر ظلم نہیں ہوگا) (٣٣)
اور (اے رسول) جس بستی میں بھی ہم نے (عذاب الٰہی سے) ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا: جو چیز دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں (٣٤)

اور (اے رسول، کافر) کہتے ہیں: ہم مال اور اولاد تم سے زیادہ رکھتے ہیں، (یہ ہمارے حق پر ہونے کی نشانی ہے) لہٰذا (آخرت میں) ہم کو عذاب نہیں ہوگا (٣٥)
(اے رسول، آپ کہہ دیجئے: (یہ حق پر ہونے کی نشانی نہیں بلکہ) میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس بات کو) نہیں جانتے (٣٦)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ
تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ
الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِى الْغُرُفٰتِ
اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ
اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ
لَهٗ ، وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَهُوَ
يُخْلِفُهٗ ، وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ
وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ، بَلْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ، اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ
مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ، وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور (اے لوگو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد (میں ایسی کوئی خوبی) نہیں جس کے ذریعہ وہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتا رہے (تو ایمان اور اعمال صالحہ اس کو ہمارا مقرب بنا دیں گے) ایسے لوگوں کے لئے ان کے اعمال کے باعث کئی گنا بدلہ ہے اور وہ (جنت کے بالاخانوں میں امن (وچین) سے ہوں گے ﴿۳۷﴾

اور (اے رسول) جو لوگ ہماری آیتوں (کی مخالفت) میں کوشش کرتے ہیں (اور چاہتے ہیں کہ ہمیں عاجز کر دیں) وہ (سب) عذاب میں مبتلا ہوں گے ﴿۳۸﴾

(اے رسول، آپ ان سے پھر) کہہ دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے (یہ حق پر ہونے کی دلیل نہیں) اور جو چیز تم (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرو گے تو اللہ تم کو اس کا بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾

اور (اے رسول، وہ دن یاد کیجئے) جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا اور پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ﴿۴۰﴾

(فرشتے) کہیں گے: تو پاک ہے، (تو ان کا کارساز ہے اور) ان کے علاوہ ہمارا بھی کارساز تو ہی ہے (یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے) بلکہ یہ جنات کی عبادت کرتے تھے اور ان میں سے اکثر انہی کے معتقد تھے ﴿۴۱﴾

(اللہ فرمائے گا) تو آج تم میں سے کسی کو کسی کے نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں، پھر ہم ظالموں سے کہیں گے (اب) تم اس دوزخ کے عذاب کا مزا چکھو جس

ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ
اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ،
وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى،
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾
وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾
وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ،
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ، اَنْ
تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
تَتَفَكَّرُوْا، مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ،
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ
يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ،

دوزخ کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٢﴾

اور (اے رسول) جب ان کو ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ (رسول) نہیں ہے بلکہ ایک (ایسا) شخص ہے جو یہ چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی عبادت تمہارے باپ دادا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (اے رسول یہ لوگ یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) جھوٹ ہے اور (ان کا اپنا) بنایا ہوا ہے اور جب کافروں کے پاس حق آگیا تو (کبھی) اس کے متعلق یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے ﴿٤٣﴾

اور (اے رسول) ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہوں اور نہ (ماضی قریب میں) آپ سے پہلے ان کے پاس کسی ڈرانے والے کو بھیجا (پھر بھی یہ لوگ آپ کی اور قرآن کی قدر نہیں کرتے) ﴿٤٤﴾

اور (اے رسول) ان سے پہلے جو لوگ گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ تو اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے، انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا (جب وہ باوجود دس گنا طاقت کے اپنے کو عذاب سے نہیں بچا سکے تو یہ اپنے کو کیا بچائیں گے) ﴿٤٥﴾

(اے رسول، ان سے) کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے واسطے دو دو، ایک ایک اٹھ کھڑے ہو پھر (میرے متعلق خوب) غور کرو، (غور کرتے کرتے تم اس نتیجہ پر پہنچو گے کہ) تمہارے رفیق کو جنون نہیں ہے بلکہ وہ تو تم کو عذاب شدید کے آنے سے پہلے (صاف صاف) ڈرانے والا ہے ﴿٤٦﴾

(اے رسول، آپ ان سے) کہہ دیجئے کہ (اگر) میں نے تم سے کوئی اجر طلب کیا ہو تو وہ تم ہی رکھو، میرا اجر تو اللہ

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ
بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ جَاءَ
الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا
يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا
أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ
فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ
قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا
فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾
وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۖ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ
مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ
مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن
مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَ
بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم
مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ
مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۷﴾

(اے رسولؐ) کہہ دیجئے کہ میرا رب حق کو (باطل پر) پھینک رہا ہے (تاکہ باطل کو نیست و نابود کر دے) (اور) وہ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۸﴾

(اے رسول) کہہ دیجئے حق آگیا (معبودان باطل مٹ گئے) اور (معبودان) باطل تو (اتنے بے بس ہیں کہ) نہ پہلی بار (کسی چیز کو) پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتے ہیں ﴿۴۹﴾

(اے رسول) کہہ دیجئے اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی برکت سے جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے، بے شک وہ (ہر ایک کی) سننے والا ہے اور (ہر ایک کے) قریب ہے ﴿۵۰﴾

اور (اے رسول) کاش آپ (قیامت کے دن انہیں) دیکھیں جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے اور (میدانِ محشر سے) کہیں غائب بھی نہ ہو سکیں گے (اور نہ یہ بھاگ سکیں کہ ان کو پکڑنے کے لئے کہیں دور جانا پڑے بلکہ) یہ ایسی جگہ سے پکڑ لئے جائیں گے جو قریب ہی ہوگی ﴿۵۱﴾ (اس وقت یہ) کہیں گے ہم اس (قیامت) پر ایمان لائے لیکن اتنے دور دراز مقام سے اب وہ (ایمان کو) کس طرح حاصل کر سکتے ہیں (ایمان حاصل کرنے کی جگہ تو دنیا تھی، وہ اب بہت دور ہو گئی) ﴿۵۲﴾ (یہ لوگ اب ایمان کا اقرار کر رہے ہیں) حالانکہ پہلے یہ انکار کرتے رہے اور دور دراز مقام سے بغیر دیکھے (پتھر) پھینکتے رہے (کیا ایسی حالت میں پتھر نشانہ پر پہنچ سکتے تھے) ﴿۵۳﴾

(اس وقت) ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان اسی طرح (پردہ) حائل کر دیا جائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کے لئے کیا گیا تھا جو ان ہی کا گروہ (اور انہی کے ہم خیال) تھے وہ بھی (قیامت کے معاملہ میں انہی کی طرح) شک و شبہ میں مبتلا تھے ﴿۵۴﴾

سُوْرَةُ فَاطِرٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے، (وہ فرشتے ایسے ہیں کہ) جن میں سے کسی کے دو دو، کسی کے تین تین اور کسی کے چار چار بازو ہیں (اور) اللہ (اپنی مخلوق کی) بناوٹ میں جس چیز کا چاہتا ہے اضافہ بھی کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ①

رحمت (کا) جو (دروازہ) اللہ کھول دے تو (اس دروازے سے آنے والی) رحمت کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو رحمت وہ روک دے تو اس کے بعد اُسے کوئی جاری کرنے والا نہیں، وہ غالب اور حکمت والا ہے ②

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③

اے لوگو، اللہ نے جو نعمتیں تم کو دی ہیں انہیں یاد کرو، کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے جو آسمان اور زمین (کی نعمتوں میں) سے (کوئی نعمت) تم کو عطاء کر سکے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (تو نعمتیں دینے والا بھی کوئی نہیں) تو پھر تم لوگ کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہو ③

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے (یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ آپ گھبرا جائیں) (اور اے رسول) تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (لہٰذا ان لوگوں کی تمام مخالفانہ تدبیروں کا انجام تو ہمارے ہاتھ میں ہے) ④

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا

اے لوگو، اللہ کا وعدہ سچا ہے (قیامت آکر رہے گی) لہٰذا (کہیں ایسا نہ ہو کر) دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈال دے

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ
عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا
حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ
حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَلَا تَذْهَبْ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ
النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ
الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

اور نہ (ایسا ہو کہ) دغاباز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں فریب میں مبتلا کر دے ۵

بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے لہٰذا اسے دشمن سمجھو وہ اپنے گروہ (کے لوگوں) کو (غلط راستہ کی) دعوت دیتا ہے تاکہ وہ دوزخی بن جائیں ۶

(اور اے لوگو) جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے شدید عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور (بہت) بڑا اجر ہے ۷

تو (اے رسول) کیا جس شخص کے لئے اس کے برے اعمال مزین کر دئے گئے ہوں اور وہ ان اعمال کو اچھا سمجھ رہا ہو (وہ گمراہی سے بچ سکتا ہے)، بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو (اے رسول) ان پر افسوس کرتے کرتے کہیں آپ کی جان پر نہ بن جائے، جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے (خوب) واقف ہے ۸

اور (وہ) اللہ (ہی) ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس کو مُردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں، (قیامت کے دن مُردوں کا) زندہ ہونا اسی طرح (واقع) ہوگا ۹

جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ کی ہے، پاکیزہ کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل کو بلندی بھی وہی عطاء کرتا ہے اور (اے رسول) جو لوگ

يَرْفَعُهٗ، وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ، وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا،
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا
بِعِلْمِهٖ، وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا
يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ، اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾

(آپ کے خلاف) بری تدبیریں کرتے رہتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے، (یہ آپ کو کیا نقصان پہنچائیں گے) خود ان کی تدبیریں (بالآخر) نیست و نابود ہو جائیں گی ﴿١٠﴾
اور (اے لوگو) اللہ نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے (پیدا کیا) پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور عورت جو بچہ (پیٹ میں) اٹھائے پھرتی ہے اور جو بچہ جنتی ہے سب اللہ کے علم میں ہوتا ہے اور نہ کسی عمر والے کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر یہ سب کچھ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھا ہوتا) ہے، یہ (سب) اللہ کے لئے آسان ہے ﴿١١﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ، هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ
اُجَاجٌ، وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا، وَتَرَى
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾

اور وہ دو سمندر (جن میں سے) ایک خوش ذائقہ اور میٹھا ہے، اس کا پانی آسانی سے حلق میں اتر جاتا ہے اور ایک کھاری اور کڑوا ہے برابر نہیں ہو سکتے (تاہم) تم (ان میں سے) ہر ایک سے (مچھلیاں پکڑ کے ان کا) تر و تازہ گوشت کھاتے ہو (دونوں سمندروں کی مچھلیوں کا مزا اچھا ہوتا ہے، کسی میں کوئی خرابی نہیں ہوتی) اور (ان دونوں سمندروں سے) تم جواہرات بھی نکالتے ہو جن کو تم پہنتے ہو اور (اے رسول) آپ کشتیوں کو دیکھتے ہیں کہ سمندر میں (پانی کو) پھاڑتی ہوئی چلتی رہتی ہیں تاکہ (تجارت کے ذریعہ) تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور (اس کا) شکر ادا کرو (کہ یہ سب اس کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اور یہ سب کچھ اس کا انعام ہے) ﴿١٢﴾

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى، ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ، وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، ہر ایک اپنے مقررہ وقت تک چلتا رہے گا، یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے اور (اے لوگو) جن جن کو تم اللہ

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾

کے علاوہ (مدد کے لئے) پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں (١٣)

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری دعاء کو قبول نہیں کر سکتے اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے اور (اے رسول، اللہ) باخبر کے مثل آپ کو کوئی خبر نہیں دے سکتا (١٤)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾

اے لوگو، تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ غنی اور تعریف والا ہے (١٥)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

اگر وہ چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور نئی مخلوق لے آئے (١٦)

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾

اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں (١٧)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

اور (اے رسول، قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر بوجھ میں دبا ہوا کوئی شخص (کسی کو) اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے تو کوئی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہیں اٹھائے گا خواہ جس کو بلایا گیا ہے وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور (اے رسول) آپ تو ان ہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص پاکیزگی حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے پاکیزگی حاصل کرتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (١٨)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾

اور (اے رسول) نابینا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے (١٩)

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ

اور نہ تاریکیاں اور روشنی (٢٠) اور نہ سایہ اور دھوپ (٢١) اور نہ زندہ اور مُردہ (اشخاص)

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَ
اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ
اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ
بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ
غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَ
الدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

برابر ہو سکتے ہیں : اللہ جس کو چاہے سنا سکتا ہے لیکن (اے رسول) آپ ان لوگوں کو جو قبر میں مدفون ہیں (کچھ) نہیں سنا سکتے (۲۲)

آپ تو بس ڈرانے والے ہیں (۲۳)

ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی نذیر نہ گذرا ہو (۲۴)

اور (اے رسول) اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (اپنے رسولوں کی) تکذیب کی تھی۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے (۲۵)

پھر میں نے کافروں کو (ان کی تکذیب کی سزا میں) پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا (۲۶)

(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بادل سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے اور پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے سفید، سرخ اور سیاہ فام قطعات ہیں (۲۷)

اسی طرح انسانوں کے، رینگنے والے جانوروں کے اور چوپایوں کے بھی مختلف رنگ ہیں، (قدرت کی ان نشانیوں کا علم ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ) اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو عالم ہوتے ہیں، بیشک اللہ غالب ہے اور مغفرت کرنے والا (۲۸)

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو مال ان کو اللہ نے دیا ہے اس میں

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾
وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا
الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ
وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَ
لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ
رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا
دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۡ لَا يَمَسُّنَا
فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

سے (اللہ کے راستے میں) چھپا کر بھی خرچ کرتے ہیں اور علانیہ بھی وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں کبھی نقصان نہیں ہوگا ﴿٢٩﴾

اس لئے کہ اللہ ان کو ان کا بدلہ پورا پورا دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور قدردان ہے ﴿٣٠﴾

اور (اے رسول) جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ (بالکل) حق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے (نازل ہوئی) تھیں، بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے ﴿٣١﴾

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا تو ان میں سے کچھ (تو ایسے ہیں جو) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں کچھ (ایسے ہیں) جو میانہ رو ہیں اور کچھ (ایسے ہیں جو) اللہ کے حکم سے نیکیوں کی طرف سبقت کرتے ہیں اور یہ (نیکیوں کی طرف سبقت کرنا تو اللہ کا) بڑا فضل ہے (جو خوش قسمت لوگوں کو ہی ملا کرتا ہے) ﴿٣٢﴾

(ان کے لئے) ہمیشہ قائم رہنے والے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان باغات میں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان باغات میں ان کا لباس ریشمی ہوگا ﴿٣٣﴾

(ان باغات میں داخل ہونے کے بعد) وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے رنج و غم کو دور کر دیا، بے شک ہمارا رب (بہت) بخشنے والا اور (بڑا) قدردان ہے ﴿٣٤﴾

جس نے ہمیں اپنے فضل سے قیام (کرنے) کے (لئے ایسے) گھر میں اتارا جہاں نہ تو ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہمیں تکان ہوگی ﴿٣٥﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ، لَا يُقْضٰى
عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ
عَذَابِهَا، كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا، رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ،
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ
تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ، فَذُوْقُوْا فَمَا
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ، وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا، وَ
لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، اَرُوْنِيْ مَاذَا
خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے دوزخ کی آگ (تیار) ہے، نہ ان کے متعلق (موت کا) فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ان کے عذاب میں تخفیف ہی کی جائے گی (الغرض) ہر ناشکرے کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وہ (اس عذاب میں) چیخیں گے چلائیں گے اور اس طرح کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو (اس دوزخ سے) نکال لے، (اب) ہم اچھے عمل کریں گے، وہ عمل نہیں (کرینگے) جو (پہلے) کرتے تھے، (اللہ فرمائے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جو اس عمر میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا نصیحت حاصل کر لیتا اور تمہارے پاس (ہماری طرف سے) ڈرانے والا بھی آیا تھا (لیکن تم پھر بھی بداعمالی سے باز نہ آئے) تو اب (عذاب کا) مزا چکھو اب یہاں ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے اور (یہی کیا) وہ تو دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے ﴿۳۸﴾

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا، تو جو شخص کفر کرے تو اس کے کفر (کا وبال) اسی پر ہوگا اور کافروں کے کفر سے ان کے رب کے ہاں کسی چیز میں زیادتی نہیں ہوتی سوائے (اللہ کی) ناراضگی کے اور کافروں کے کفر سے کسی چیز میں اضافہ نہیں ہوتا سوائے نقصان کے ﴿۳۹﴾

(اے رسول، آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ تمہارے شریک جن کو تم اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے رہتے ہو (کچھ پیدا کر سکتے ہیں، اگر ایسا ہے تو) مجھے بتاؤ انہوں نے زمین میں کونسی چیز پیدا کی یا آسمانوں (کی تخلیق) میں ان کی کوئی شرکت ہے، (اور اے رسول) کیا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ (اپنے شرک کے سلسلہ میں) یا اس

بَيِّنَتٍ مِّنْهُ، بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾
إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
أَنْ تَزُوْلَا، وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ، إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ
أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ، فَلَمَّا
جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾
اِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ،
وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ،
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِيْنَ،
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا،
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾
أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَكَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً، وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

سے سند لیتے ہیں (اے رسول، ان میں سے کوئی بات نہیں ہے) بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ ظالم ایک دوسرے سے جو وعدے کرتے رہتے ہیں وہ محض فریب ہوتا ہے ﴿٤٠﴾

بے شک اللہ آسمانوں کو اور زمین کو تھامے ہوئے ہے (تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہیں) اور اگر وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ جائیں تو اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو ان کو تھام سکے، بے شک اللہ (بڑا) بردبار اور بخشنے والا ہے (کہ ان کے شرک کی ان کو فوری سزا نہیں دیتا) ﴿٤١﴾

اور (اے رسول) یہ (کافر پہلے) اللہ کی بڑی پکی قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو یہ ضرور ہر امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے لیکن جب ان کے پاس ڈرانے والا آ گیا تو (بجائے اس کے کہ ہدایت حاصل کرتے) اس سے بس ان کی نفرت میں اضافہ ہوا ﴿٤٢﴾

(یعنی) زمین میں ان کی سرکشی اور بری تدبیریں اور بڑھ گئیں اور بری تدبیریں کرنے کا وبال بری تدبیریں کرنے والے ہی پر پڑتا ہے تو کیا یہ اگلوں کے (ساتھ جو ہمارا) دستور (رہا ہے اس) کے منتظر ہیں تو (اے رسول) آپ اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پائیں گے اور نہ آپ اللہ کے دستور میں کوئی تحویل پائیں گے (جس طرح اور قوموں پر عذاب آیا ان پر بھی آئے گا) ﴿٤٣﴾

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں سے) دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں کہیں زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں

الْاَرْضِ، اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾

کہ آسمانوں کی یا زمین کی کوئی چیز اسے عاجز کر سکے، وہ علم والا اور قدرت والا ہے ﴿٤٤﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا میں (فوری طور پر) پکڑتا تو روئے زمین پر ایک بھی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن اللہ ان کو ایک وقت مقررہ تک کے لئے مہلت دیتا ہے (تاکہ اس مہلت کے زمانے میں وہ سنبھل جائیں تو عذاب ٹل جائے) لیکن جب ان (کے عذاب) کا وقت مقررہ آجاتا ہے (تو پھر مہلت نہیں ملتی)، بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا رہتا ہے (غافل نہیں ہے کہ عذاب کا وقت آئے اور ٹل جائے) ﴿٤٥﴾

سُوْرَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

يٰسٓ (١) حکمت والے قرآن کی قسم (٢) آپ بیشک رسولوں میں سے ہیں (٣) (آپ) صراط مستقیم پر ہیں (٤) (اور یہ قرآن) غالب اور بہت رحم کرنے والے (اللہ) کا نازل کردہ ہے (٥) (یہ اس لئے نازل ہوا ہے) تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباء واجداد کو ڈرایا نہیں گیا تھا اور اس وجہ سے وہ (اللہ کے احکام سے) غافل ہیں (٦) (مگر اے رسول) ان میں سے اکثر لوگ جن پر (اللہ کی) بات (پہلے سے) ٹھہر چکی ہے ایمان نہیں لائیں گے (٧) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئے ہیں جو (ان کی) ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اور وہ اپنے سر کو اونچا کئے ہوئے (کھڑے) ہیں (٨)

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار کھڑی کر دی ہے اور پیچھے بھی دیوار (کھڑی کر دی ہے) پھر ہم نے ان

لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ
اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ⑭
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰

کوڈھانک بھی دیا ہے لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ⑨

اور (اے رسول) ان کے لئے یکساں ہے خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ (اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے) ایمان نہیں لائیں گے ⑩

آپ تو اسے ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرے، (اے رسول) ایسے شخص کو کو آپ مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری سنا دیجئے ⑪

بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے، جو کچھ انہوں نے آگے بھیج دیا اور جو کچھ پیچھے چھوڑ آئے ہم سب لکھ رہے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب (لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ⑫

اور (اے رسول) ان سے ایک گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجئے جب اس گاؤں میں (ہمارے) رسول پہنچے ⑬

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے، انہوں نے ان دونوں رسولوں کو جھٹلایا تو پھر ہم نے (ان دونوں کی) مدد کے لئے تیسرے رسول کو بھیج دیا، ان تینوں نے کہا ہم یقیناً تمہاری طرف رسول (بنا کر بھیجے گئے) ہیں ⑭

(گاؤں والوں نے) کہا تم ہم ہی جیسے آدمی ہو، رحمٰن نے (تم پر) کوئی چیز نازل نہیں کی، تم جھوٹ بولتے ہو ⑮

انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ⑯

اور ہمارے ذمہ تو بس صاف صاف (اللہ کے احکام کو) پہنچا دینا ہے ⑰

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ
ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
اِتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

(گاؤں والوں نے) کہا ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، اگر تم (اپنی تبلیغ سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہم سے تم کو دردناک تکلیف پہنچے گی (۱۸)
(رسولوں نے) کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، اگر تم کو نصیحت کی گئی تو کیا (تم سمجھتے ہو نحوست نصیحت کی وجہ سے آئی ہے؟ نہیں) بلکہ (نحوست تمہارے برے اعمال کا نتیجہ ہے) تم لوگ (فسق و فجور میں) حد سے بڑھ گئے ہو (۱۹)
(اسی اثناء میں) شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: اے میری قوم، رسولوں کی پیروی کرو (۲۰) (یعنی) ایسے لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے اجرت نہیں مانگتے اور سیدھے راستہ پر چل رہے ہیں (۲۱)

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾
اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ
اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

اور مجھے کیا (عذر) ہے کہ میں اس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے (۲۲)
کیا میں اُسکے علاوہ ایسوں کو الٰہ بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آسکے اور نہ وہ مجھ کو (اللہ کے عذاب سے) چھڑا سکیں (۲۳)
اس صورت میں تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا (۲۴)
میں تو تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں لہٰذا تم میری بات سنو (۲۵)

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ
جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

(بالآخر جب وہ مر گیا تو اس سے) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا کاش میری قوم کو معلوم ہو جاتا (۲۶) کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا (۲۷) ہم نے اس شخص (کی موت) کے بعد

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے (٢٨)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا
يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾

وہ تو بس ایک زوردار آواز تھی (جس نے ان کا کام تمام کر دیا اور) وہ اسی وقت سب بجھ کر رہ گئے (٢٩)
بندوں پر افسوس ہے کہ جب (کبھی) ان کے پاس رسول آیا تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے (٣٠)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی امتوں کو نیست و نابود کر دیا اور اب وہ لوگ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آسکتے (٣١)
اور (قیامت کے روز) یہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے (٣٢)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور (اے رسول، اگر ان کو دوبارہ زندہ ہونا ممکن نظر نہ آئے) تو مُردہ زمین (میں) ان کے لئے نشانی ہے، ہم اس کو زندہ کرتے ہیں پھر اس سے غلّہ اگاتے ہیں پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں (٣٣)
اور ہم اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کرتے ہیں اور اس میں چشمے جاری کرتے ہیں (٣٤)
تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور (اے رسول) ان کے ہاتھوں نے ان پھلوں کو نہیں بنایا (یہ سب کچھ ہمارا احسان ہے) تو یہ ہمارا شکر کیوں نہیں کرتے (٣٥)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

پاک و بے عیب ہے (وہ اللہ) جس نے ان چیزوں کے جوڑے بنائے جو زمین سے اگتی ہیں، خود انسانوں کے اور ان چیزوں کے جن کا انسانوں کو علم نہیں سب کے جوڑے بنائے (٣٦)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا
هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ
مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور ان کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک نشانی رات بھی ہے، اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو ان پر تاریکی چھا جاتی ہے (٣٧)
اور سورج (بھی ایک نشانی ہے وہ) اپنے مستقر کی طرف چلا جا رہا ہے، یہ (اللہ) غالب اور علم والے کا حکم ہے (جس کی وہ تعمیل کر رہا ہے) (٣٨)
اور چاند (کو ہم نے بنایا، وہ بھی ہماری قدرت کی ایک نشانی ہے)، ہم نے اس کی منزلیں مقرر کیں (جن منزلوں سے گزرتا ہوا وہ گھٹتا رہتا ہے) یہاں تک کہ وہ کھجور کی ایک پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے (٣٩)

نہ سورج ہی کے لئے ممکن ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے، سب اپنے اپنے مدار پر تیر رہے ہیں (٤٠)
اور ان کے لئے (ہماری قدرت کی) ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم ان کی نسلوں کو بھری کشتیوں میں اٹھا لیتے ہیں (اور وہ کشتیاں سطح آب پر چلتی رہتی ہیں) (٤١)
اور ان ہی کے مثل ہم نے ان کے لئے اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (٤٢)
اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو (اس مصیبت سے) نجات مل سکے (٤٣)
مگر یہ ہماری رحمت ہے (کہ انہیں غرق نہیں کرتے) اور ایک مدت تک (ان کو دنیوی ساز و سامان کا) فائدہ پہنچاتے ہیں (٤٤)
اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس سے ڈرو جو تمہارے آگے بھی ہے اور تمہارے پیچھے بھی ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ غفلت برتتے ہیں) (٤٥)

اور جب کبھی ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو یہ اس سے روگردانی کرتے ہیں (٤٦)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ
أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو مال اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے (غرباء پر) خرچ کرو تو یہ کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تو تم صریح گمراہی ہو (کہ ان کو کھلاتے ہو جن کو اللہ کھلانا نہیں چاہتا) ﴿٤٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾

اور (یہ کافر یہ بھی) کہتے ہیں کہ اگر تم (قیامت کے متعلق اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا ﴿٤٨﴾

یہ لوگ بس ایک زوردار آواز کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو (ناگہانی طور پر) ایسے وقت پکڑ لے گی کہ یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي
الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ
رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

پھر یہ نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾
اور (اے رسول پھر) جب صور پھونکا جائے گا تو یہ لوگ قبروں سے نکل کر (فوراً) اپنے رب کی طرف تیزی کے ساتھ چل کھڑے ہوں گے ﴿٥١﴾

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

(اور ایک دوسرے سے) کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے اٹھا کھڑا کیا، یہ تو وہی (قیامت) ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسول سچ کہتے تھے ﴿٥٢﴾

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

(اور اے رسول) وہ تو بس ایک زوردار آواز ہوگی کہ (اس کے سنتے ہی) سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

اس روز کسی شخص پر ذرا سا بھی ظلم نہیں ہوگا اور (اے لوگو) تمہیں انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے ﴿٥٤﴾

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

اس دن اہلِ جنت (اپنے اپنے) شغل میں شاداں (د

فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

فرحاں ہوں گے (٥٥)
وہ اور ان کی بیویاں (درختوں کے) سایوں میں تختوں پر
تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے (٥٦)
جنّت میں ان کے لئے (ہر اقسام کے) پھل ہوں گے اور
ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ تمنا کریں گے (٥٧)
مہربان رب کی طرف سے (ان کو) سلام کہا جائے گا (٥٨)
(قیامت کے دن گنہ گاروں سے کہا جائے گا) اے گنہ گارو!
آج تم (مؤمنین سے) الگ ہو جاؤ (٥٩)

(پھر اللہ فرمائے گا) اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد
نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے (٦٠)

اور یہ کہ میری عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے (٦١)
(لیکن تم نے اس عہد کو بھلا دیا تو) شیطان نے تم میں سے
ایک بہت بڑی جماعت کو گمراہ کر دیا، کیا تم میں (اتنی بھی)
عقل نہیں تھی (کہ اپنے دشمن سے بچتے) (٦٢)
(تو اب) یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا
(٦٣)
جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کے بدلے میں آج اس میں داخل
ہو جاؤ (٦٤)
اس دن ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے پھر جو اعمال وہ
(دنیا میں) کرتے رہے تھے ان اعمال کو ان کے ہاتھ ہم سے
بیان کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے (٦٥)

اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو (ان کے اعمال کی سزا میں
دنیا ہی میں) ان کی آنکھوں کو مٹا دیں، پھر یہ راستہ کی طرف
دوڑیں تو کیسے اس کو دیکھ سکیں گے (٦٦)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتوں کو مسخ
کر دیں پھر یہ نہ (آگے) جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ
عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلّٰنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَ
هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

سکیں (٦٧) اور (اے رسول) جس شخص کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو پیدائش میں اس کو الٹ دیتے ہیں، کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے (کہ جو اللہ یہ کام کرسکتا ہے وہ دوبارہ بھی زندہ کرسکتا ہے) (٦٨) اور (اے لوگو) ہم نے (اپنے) رسول کو شعر و شاعری نہیں سکھائی اور وہ ان کے شایانِ شان بھی نہیں، (جو کلام وہ پیش کرتے ہیں) وہ تو بس نصیحت ہے اور (ایک) واضح کتاب ہے (٦٩)
تاکہ وہ اس شخص کو ڈرائیں جو (روحانی طور پر) زندہ ہو اور کافروں پر (عذاب کا) وعدہ ثابت ہوجائے (٧٠)
اور (اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے چوپائے بنائے اور یہ ان کے مالک ہیں (٧١)
اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کا مطیع بنادیا تو ان میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں (٧٢)
اور ان میں ان کے لئے اور بھی بہت سے فوائد ہیں خصوصاً (دودھ سے بھرے ہوئے) تھن (جن سے وہ دودھ نکالتے ہیں) تو (ان نعمتوں کا) وہ شکر کیوں نہیں ادا کرتے (٧٣)
اور (اے رسول) ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ (اور) الٰہ بنا رکھے ہیں تاکہ یہ (ان سے) مدد حاصل کریں (٧٤)
(لیکن) وہ ان کی مدد نہیں کرسکتے بلکہ وہ تو ان (پر حجت قائم کرنے) کے لئے فوج در فوج (میدان محشر میں) حاضر کئے جائیں گے (٧٥)
(اے رسول) ان کی باتوں سے آپ رنجیدہ نہ ہوں، ہمیں معلوم ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں (٧٦)
کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفہ (ناچیز) سے پیدا کیا پھر بھی وہ برملا (ہم سے) جھگڑتا ہے (٧٧)

ہمارے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے، کہتا ہے جب ہڈیاں بوسیدہ ہوجائینگی تو انہیں کون زندہ کرے گا (٧٨)

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے ان (ہڈیوں) کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا، وہ ہر (طرح) پیدا کرنا جانتا ہے (٧٩)
(وہی ہے) جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو (٨٠)
کیا جس (اللہ) نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ انسانوں (کی پہلی پیدائش) کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے، کیوں نہیں؟ وہ تو بڑا پیدا کرنے والا اور بڑا جاننے والا ہے (٨١)

جب وہ کسی چیز (کو پیدا کرنے) کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا کام تو بس اتنا ہوتا ہے کہ اس چیز سے کہتا ہے "ہو جا" تو وہ چیز ہو جاتی ہے (٨٢)
تمام کمزوریوں اور نقائص سے پاک ہے (وہ اللہ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف (اے لوگو) تم کو لوٹ کر جانا ہے (٨٣)

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف بصف کھڑے ہوتے ہیں (١) پھر وہ (اپنے گھوڑوں کو دشمن کی طرف بڑھنے کے لئے) ڈانٹتے ہیں (٢) پھر (اللہ کے نازل کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں (٣) بے شک تمہارا الٰہ ایک ہے (٤)
(جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے اور (جو) ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے سورج (سال کے مختلف ایام میں) طلوع ہوتا ہے (٥) بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزین کیا (٦) اور تمام سرکش شیطانوں سے اس

مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَ
يَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝١٨ فَاِنَّمَا
هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠ هٰذَا
يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ
اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٢٢

کو محفوظ بنایا (۷) (اب) وہ اوپر کی مجلس کی طرف (ان کی باتوں کو سننے کے لئے) کان بھی نہیں لگا سکتے (اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو) ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں (۸) (یہ انگارے ان کو وہاں سے) نکالنے کے لئے (پھینکے جاتے ہیں) اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دائمی عذاب ہے (۹) (الغرض شیاطین مجلس بالا کی باتیں نہیں سن سکتے) مگر ہاں جو (شیطان) کوئی بات اچک ہی لے جائے تو چمکتا ہوا انگارا اس کا پیچھا کرتا ہے (۱۰) (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا (ان تمام چیزوں کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے) جن کو ہم نے پیدا کیا ہے، ان کو تو ہم نے چپکنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے (۱۱) (اے رسول) آپ کو تو (ان کے انکار قیامت سے) تعجب ہوتا ہے اور وہ (قیامت کا) مذاق اڑاتے ہیں (۱۲) اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اسے قبول نہیں کرتے (۱۳) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس کی ہنسی اڑاتے ہیں (۱۴) اور کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے (۱۵) (پھر کہتے ہیں) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے (۱۶) اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا (بھی زندہ کئے جائینگے) (۱۷) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے ہاں (ایسا ہی ہوگا) اور (جس دن ایسا ہوگا اس دن) تم ذلیل و خوار ہوگے (۱۸) (اور اے رسول قیامت کے واقع ہونے میں کچھ دیر نہیں لگے گی) وہ تو بس ایک جھڑکی (جیسی آواز) ہوگی (اور یہ سب فوراً زندہ ہو کر حیرانی کے ساتھ) دیکھنے لگیں گے (۱۹) اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ تو انصاف کا دن ہے (۲۰) (اس وقت ان سے کہا جائے گا ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۲۱) (پھر اللہ فرشتوں سے فرمائے گا) ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے اور ان کے ہم جنسوں اور جن جن کی (ان کی مرضی سے) یہ لوگ عبادت کرتے تھے سب کو اکٹھا کرو (۲۲)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ
الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ
الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ
يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ
بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾

(یعنی ان معبودوں کو جمع کرو جن کو یہ) اللہ کے علاوہ (پوجتے تھے) پھر ان سب کو جہنم کا راستہ دکھا دو (٢٣) لیکن (ابھی) انہیں روک کے رکھو، ان سے باز پرس ہوگی (٢٤) (پھر ان سے کہا جائے گا) تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے (٢٥)

(اور اے رسول، اس دن وہ نافرمانی نہیں کریں گے) بلکہ اس دن سب کے سب مطیع و فرماں بردار ہوں گے (٢٦) پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں سوال کریں گے (٢٧) (پیروی کرنے والے اپنے بزرگوں اور عالموں سے کہیں گے) تم ہمارے پاس بڑی قوت کے ساتھ آتے تھے (تم ہی نے ہمیں ایمان لانے سے باز رکھا) (٢٨) وہ جواب دیں گے نہیں (ہم نے تمہیں ایمان لانے سے باز نہیں رکھا) بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے (٢٩) ہمیں تم پر کوئی قابو حاصل نہیں تھا (کہ زبردستی تم کو غلط راستے پر لے جاتے) بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے (٣٠) ہمارے بارے میں اللہ کا وعدہ سچ ثابت ہوا، اب ہم (اس وعدہ کے مطابق عذاب کا) مزا چکھیں گے (٣١) ہم نے تم کو بہکایا (ضرور) تھا (تو بات یہ ہے کہ) ہم خود بہکے ہوئے تھے (٣٢)

تو (اے رسول) اس دن وہ لوگ عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے (٣٣) (اور اے رسول) ہم گنہ گاروں کے ساتھ یقیناً ایسا ہی کریں گے (٣٤)

یہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں تو تکبر کرتے تھے (٣٥)

اور (اس طرح) کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر (کے کہنے) سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں گے (٣٦)

(حالانکہ وہ دیوانے یا شاعر نہیں تھے) بلکہ وہ حق لے کر آئے تھے اور (گذشتہ) انبیاء کی تصدیق بھی کرتے تھے (٣٧)

(پھر ان سے کہا جائے گا اب) تم دردناک عذاب کا مزا چکھو (٣٨)

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾
تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (٣٩)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ
مگر (جو) اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں (٤٠)

لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ
ان کے لئے مقررہ رزق ہے (٤١)

مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾
یعنی (ان کو کھانے کے لئے) پھل (دیئے جائیں گے) اور ان کی بڑی عزت کی جائے گی (٤٢)

عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ
نعمت کے باغوں میں (وہ رہیں گے) (٤٣)

بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ
ایک دوسرے کے مقابل تختوں پر بیٹھے ہوں گے (٤٤)

لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا
ان میں چشمۂ جاری کی شراب کے جاموں کا دور چل رہا ہوگا (٤٥)

هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾
(وہ شراب) سفید ہوگی اور (اس میں) پینے والوں کے لئے (بڑی) لذت ہوگی (٤٦)

وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾
نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ اس سے ان کی عقلیں زائل ہوں گی (٤٧) ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں بیٹھی) ہوں گی (٤٨)

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ﴿٤٩﴾ فَأَقْبَلَ
(وہ ایسی معلوم ہوں گی) گویا کہ وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں (٤٩)

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾
پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے سوال کریں گے (٥٠) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا (دنیا میں) میرا

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾
ایک ساتھی تھا (٥١)

يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾
وہ کہتا تھا کیا تم ایسی (عجیب) بات کی تصدیق کرتے ہو (٥٢)

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں تو ہمارا محاسبہ ہوگا (٥٣)

لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾
(پھر) وہ کہنے والا کہے گا کیا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو (٥٤) (یہ کہہ کر وہ) جھانک کر دیکھے گا تو اسے وسط

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾
دوزخ میں (جلتا ہوا) دیکھے گا (٥٥)

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾
وہ کہے گا اللہ کی قسم تو نے تو مجھے ہلاک کر ہی دیا ہوتا (٥٦)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ
اور اگر (مجھ پر) میرے رب کی رحمت نہ ہوتی تو میں (دوزخ

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا
شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا
الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ
حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ
ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ
نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾

کے عذاب میں) گرفتار ہوتا (٥٧) کیا یہ بات (صحیح) نہیں کہ اب ہم (کبھی) نہیں مریں گے (٥٨) البتہ پہلی مرتبہ کا مرنا (تو وہ ہم مر چکے) اور کیا یہ بات (صحیح) نہیں کہ ہمیں عذاب بھی کبھی نہیں ہوگا (٥٩)
بے شک یہ بہت بڑی کامیابی ہے (٦٠)
ایسی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے (٦١)
کیا مہمانی کے لئے یہ بہتر ہے یا زقوم کا درخت (٦٢)
ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے (ذریعہ) آزمائش بنایا ہے (٦٣)
وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں اگتا ہے (٦٤)
اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے شیاطین کے سر (٦٥)
وہ ظالم اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے (٦٦)
پھر اس کے بعد انہیں گرم پانی کا آمیزہ دیا جائے گا (٦٧)
(اے رسول، بے شک ان لوگوں کو مرنا ہے) پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹنا ہے (٦٨) انہوں نے اپنے آباء و اجداد کو گمراہ پایا (٦٩)
تو یہ بھی ان کے نقش قدم پر تیزی سے چلے جا رہے ہیں (٧٠)
ان سے پہلے بھی اگلوں میں سے اکثر لوگ گمراہ تھے (٧١)
ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے (٧٢)
تو (اے رسول) آپ دیکھ لیجئے کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا (٧٣)
البتہ ان میں سے جو اللہ کے پسندیدہ بندے تھے (وہ برے انجام سے بچ گئے) (٧٤) اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے جب) نوح نے ہمیں پکارا تو (ہم نے ان کی دعاء قبول کر لی اور) ہم کتنے اچھے دعاء قبول کرنے والے ہیں (٧٥)

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو (ایک بہت) بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾
اور ان کی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے دیا (اور صرف انہی سے نسل انسانی چلی) ﴿٧٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾
اور ہم نے بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا ﴿٧٨﴾

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا
وہ یہ کہ (مسلم) اقوام عالم میں (جب کبھی ان کا ذکر آتا ہے تو یہی کہا جاتا ہے کہ) نوح پر سلام ہو ﴿٧٩﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٨٠﴾

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿٨١﴾

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ
(ان کو اور ایمان والوں کو بچانے کے بعد) پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا ﴿٨٢﴾

لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ
اور (اے رسول) بے شک ابراہیم بھی انہیں کے متبعین میں سے تھے ﴿٨٣﴾ (اور وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ اپنے

سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
رب کے پاس قلب سلیم لے کر آئے ﴿٨٤﴾

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً
جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تم کن چیزوں کی پوجا کرتے ہو ﴿٨٥﴾

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر خود تراشیدہ معبودوں کے طلب گار ہو ﴿٨٦﴾ رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي
(قوم کے لوگوں نے انہیں اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہا) انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی ﴿٨٨﴾

النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾
اور کہا میں بیمار ہوں (تمہارے ساتھ نہیں چل سکتا) ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ
قوم کے لوگوں نے ان کی طرف سے پیٹھ موڑی (اور چلے گئے) ﴿٩٠﴾ پھر ابراہیم ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور (ان

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾
سے) کہا (اتنے چڑھاوے تمہارے سامنے رکھے ہوئے ہیں) تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿٩١﴾ (آخر) تمہیں کیا ہوا ہے کہ

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
تم بولتے نہیں ﴿٩٢﴾ یہ کہہ کر ابراہیم ان کی طرف جھکے اور

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾
(بڑی) قوت سے (انہیں) مارنا (شروع کر دیا اور مار مار کر انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) ﴿٩٣﴾ (جب قوم کے لوگوں کو اس واقعہ کی خبر ہوئی) تو وہ جلدی سے ابراہیم کے پاس آئے (اور ان سے

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾
سوال و جواب شروع کر دئے) ﴿٩٤﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾
(ابراہیم نے ان سے) کہا کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو
جن کو خود تراش تراش کر بناتے ہو ﴿۹۵﴾

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
(اور اللہ کو بھول جاتے ہو) حالانکہ اللہ نے تم کو بھی پیدا کیا
ہے اور (ان چیزوں کو بھی پیدا کیا ہے) جن کو تم (پوجا کرنے
کے لئے) بناتے ہو ﴿۹۶﴾ (قوم کے لوگ) کہنے لگے ان (کو سزا
دینے کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر (اس میں آگ جلاؤ) اور
دہکتی ہوئی آگ میں انہیں ڈال دو ﴿۹۷﴾ قوم کے لوگوں نے
ان (کو ہلاک کرنے) کے لئے ایک تدبیر کی تو ہم نے انہی کو
پست کر دیا ﴿۹۸﴾ (ابراہیم نے) کہا: میں اپنے رب کی طرف
جا رہا ہوں وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۹۹﴾ (یہ کہہ کر انہوں
نے دعاء مانگی) اے میرے رب مجھے صالح (لڑکا) عطا فرما
﴿۱۰۰﴾ ہم نے ان کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾
پھر جب وہ لڑکا ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو
انہوں نے (اس لڑکے سے) کہا: اے میرے بیٹے میں نے
خواب میں دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو
کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا اے ابا جان آپ کو
جو حکم ملا ہے آپ اس کی تعمیل کیجئے، آپ مجھے ان شاء اللہ
صابر پائیں گے ﴿۱۰۲﴾
پھر جب دونوں نے (حکم الٰہی کے سامنے) سر تسلیم خم کر دیا
اور ابراہیم نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا (اور ذبح کرنے
لگے) ﴿۱۰۳﴾
تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾
تم نے (اپنے) خواب کو سچا کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں
کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (کہ ان کو ہر آزمائش میں کامیاب
کرتے ہیں) ﴿۱۰۵﴾
بے شک یہ ایک کھلی آزمائش تھی (جس میں ابراہیم پورے
اترے) ﴿۱۰۶﴾
ہم نے ایک بڑی قربانی کو اس (بیٹے) کے فدیہ میں دیا
﴿۱۰۷﴾
اور ہم نے بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا ﴿۱۰۸﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ
بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ
مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَ
هٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾
وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

(وہ یہ کہ جہاں کہیں) ابراہیم (کا ذکر ہو تو ان) پر سلام بھیجا جائے (١٠٩)
نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے (١١٠)
وہ بے شک ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١١١)
پھر ہم نے ان کو اسحاق کی خوشخبری دی (اور انہیں یہ بھی بتا دیا کہ) وہ نبی ہوں گے اور صالحین میں سے ہوں گے (١١٢)
اور (اے رسول) ہم نے اس (بیٹے) پر اور اسحاق پر (اپنی) برکتیں نازل کیں، ان دونوں کی اولاد میں نیک لوگ بھی ہیں اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے بھی ہیں (١١٣)

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ اور ہارون پر (بھی بہت سے) احسانات کئے (١١٤)
ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی (١١٥)
ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے (١١٦)
ہم نے ان دونوں کو ایک واضح کتاب دی (١١٧)
اور ان دونوں کو صراط مستقیم کی ہدایت کی (١١٨)
اور بعد والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا (١١٩)
(وہ یہ کہ جہاں کہیں) موسیٰ اور ہارون (کا ذکر ہو تو ان پر) سلام (بھیجا جائے) (١٢٠)
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (١٢١)
دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١٢٢)
اور (اے رسول) الیاس بھی رسولوں میں سے تھے (١٢٣)
(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (١٢٤)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ
الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ
الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾
وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾
إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا
عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ
عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ
الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ
الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ

کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے
کو چھوڑ دیتے ہو (١٢٥)
(یعنی) اللہ کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارا بھی رب ہے اور
تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے (١٢٦)
الغرض قوم کے لوگوں نے انہیں جھٹلایا تو بے شک وہ
سب (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (١٢٧)
(اور عذاب میں مبتلا ہوں گے) مگر (وہ لوگ عذاب سے
بچ جائیں گے جو) اللہ کے پسندیدہ بندے ہونگے (١٢٨)

اور ہم نے ان کا ذکر خیر بھی بعد والوں میں باقی رکھا (١٢٩)
(وہ یہ کہ جہاں کہیں) الیاس (کا ذکر ہو تو ان) پر سلام
(بھیجا جائے) (١٣٠)
نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (١٣١)

بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (١٣٢)
اور (اے رسول) لوط بھی رسولوں میں سے تھے (١٣٣)
(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے لوط کو اور ان کے تمام
گھر والوں کو نجات دی (١٣٤) سوائے (ان کی) بڑھیا (بیوی)
کے (جو پیچھے رہ جانے والوں میں (رہ گئی) (١٣٥)
ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا (١٣٦)
اور (اے کافرو، آتے جاتے کبھی) صبح کو ان (کی تباہ شدہ
بستیوں) پر سے گذرتے ہو (١٣٧)
(اور کبھی) رات کو، تو کیا تم میں عقل نہیں (کہ عبرت حاصل
کرو) (١٣٨)
اور (اے رسول) یونس بھی رسولوں میں سے تھے (١٣٩)
(اور وہ وقت یاد کیجئے) جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی
کشتی کے پاس پہنچے (١٤٠)
(کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا۔ (قرعہ میں ان کا نام نکلا) لہذا
وہ (سمندر میں) ڈال دئے گئے (١٤١)
پھر ایک مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ اس وقت اپنے
کو بڑی ملامت کر رہے تھے (١٤٢) پھر اگر وہ (اللہ کی)

الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ
وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً
مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ
اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ
الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا
الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ
اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ
اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى
الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ،
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا
بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَ
جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا، وَ
لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾

پاکی بیان نہ کرتے ﴿١٤٣﴾
تو اس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن تمام
لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے ﴿١٤٤﴾
پھر ہم نے ان کو ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ
(اس وقت) بیمار تھے ﴿١٤٥﴾
پھر ہم نے ان پر کدو کی ایک بیل اگا دی ﴿١٤٦﴾
اور ان کو ایک لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف
رسول بنا کر بھیجا ﴿١٤٧﴾
وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے (دنیا میں) ان کو ایک
وقت (مقررہ) تک فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا ﴿١٤٨﴾
(اے رسول، یہ کفار فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں تو
ذرا) آپ ان سے پوچھئے کیا آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں
اور ان کے لئے بیٹے ﴿١٤٩﴾
کیا (جب) ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا تھا یہ (اس وقت)
موجود تھے ﴿١٥٠﴾
خبردار! یہ خود ساختہ جھوٹ بات کہتے ہیں ﴿١٥١﴾
کہ اللہ کے اولاد ہے، بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾

کیا اس نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے ﴿١٥٣﴾
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿١٥٤﴾

کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ﴿١٥٥﴾
کیا تمہارے پاس کوئی صاف و صریح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾
سچے ہو تو اپنی کتاب لا کر پیش کرو ﴿١٥٧﴾

اور (اے رسول) انہوں نے اللہ کے اور جنات کے درمیان
رشتہ ٹھہرایا ہے حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ بھی (دوسروں
کی طرح اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے ﴿١٥٨﴾ (اے
رسول) جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿١٥٩﴾
مگر ہاں اللہ کے پسندیدہ بندے (نہ تو ایسی باتیں بیان کرتے
ہیں اور نہ وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے) ﴿١٦٠﴾

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾
وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ
الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾
لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾
فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ
سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾
إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا
لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ
حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾
أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ
بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٧﴾
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ
فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

تو (اے کافرو) تم اور جن کو تم پوجتے ہو (۱۶۱) (سب مل کر بھی) اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے (۱۶۲) مگر ہاں اسی کو جو (بتقدیر الٰہی) دوزخ میں جانے والا ہے (۱۶۳) اور (اے رسول، فرشتے کہتے ہیں کہ، ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (۱۶۴) ہم (اللہ کے سامنے) صف بستہ کھڑے رہتے ہیں (۱۶۵) ہم (اللہ کی) تسبیح (اور تقدیس) کرتے رہتے ہیں (۱۶۶)

اور (اے رسول، آپ سے پہلے کفار مکہ) یہ کہتے تھے (۱۶۷) اگر اگلے لوگوں کی نصیحت (کی کوئی کتاب) ہمارے پاس آتی (۱۶۸) تو ہم اللہ کے پسندیدہ بندے ہوتے (۱۶۹) (لیکن جب نصیحت کی کتاب آگئی تو) انہوں نے اس کا انکار کر دیا، انہیں عنقریب (اس انکار کا انجام) معلوم ہو جائیگا (۱۷۰)

اور (اے رسول) ہمارے بندوں (یعنی) رسولوں کے متعلق ہمارا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے (۱۷۱) کہ ان کی مدد ضرور کی جائے گی (۱۷۲) اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا (۱۷۳) تو (اے رسول) کچھ عرصہ آپ ان سے روگردانی کیجئے (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہیئے، یہ بھی عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے (۱۷۵) کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں (۱۷۶) تو یہ (خبردار ہو جائیں کہ) جب (ہمارا) عذاب ان کے میدان میں نازل ہوگا تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے ان کی صبح (بڑی) بری ہوگی (۱۷۷) تو (اے رسول) آپ کچھ عرصہ ان سے روگردانی کیجئے (۱۷۸) اور دیکھتے رہیئے (کہ کیا ہوتا ہے)، وہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے (۱۷۹) (اے رسول) آپ کا رب یعنی رب العزت ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کے متعلق بیان کرتے ہیں پاک و منزہ ہے (۱۸۰) رسولوں پر سلام ہو (۱۸۱) اور ہر قسم کی تعریف تو اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ رب العالمین کے لئے ہی ہے (۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

صٓ، نصیحت والے قرآن کی قسم (بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں) (۱) لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ تکبر اور مخالفت میں (مبتلا) ہیں (۲) ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا، جب کبھی عذاب آتا تو وہ (اللہ کو) پکارتے (لیکن اس وقت پکارنا لاحاصل تھا) نجات کا وقت تو نکل چکا ہوتا تھا (۳)

(اے رسول) انہیں اس بات پر تعجب ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے والا آگیا، کافر کہتے ہیں یہ بڑا جھوٹا جادوگر ہے (۴)

کیا اس نے (تمام) معبودوں کی جگہ ایک معبود بنا دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے (۵)

ان میں سے جو سردار تھے وہ نکل کر چل دئے (اور آپس میں کہنے لگے) چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، اس دعوئ نبوت سے اس کا کوئی خاص مقصد ہے (۶)

ہم نے پچھلے مذہب میں یہ بات کبھی نہیں سنی، یہ محض افتراء ہے (۷)

کیا ہم لوگوں میں (یہی رہ گیا تھا کہ) اس پر نصیحت (کی کتاب) اتاری گئی، (اے رسول) (اگرچہ) ان کو میری نصیحت کے سچا ہونے میں شک ہے لیکن (اصل وجہ انکار کی یہ نہیں، اصل وجہ تو یہ ہے کہ) انہوں نے (ابھی) میرے عذاب کا مزا نہیں چکھا (جس دن عذاب کا مزا چکھ لیں گے تو انکار اور مخالفت سب بھول جائیں) (۸)

(اے رسول) کیا آپ کے رب، غالب اور فیاض کی

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا
فِي الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ
اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ، اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوْا
رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا
دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ، اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً، كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَ
شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ
الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ،

رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں (۹)
کیا آسمانوں پر، زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس پر ان کی بادشاہت ہے (اگر ہے) تو انہیں چاہیئے کہ رسیوں کے ذریعہ (آسمان پر) چڑھ جائیں (۱۰)
(شکست خوردہ) لشکروں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے جو یہاں (اسی سرزمین مکہ میں عنقریب) شکست کھائے گا (۱۱)
ان سے پہلے قوم نوح، قوم عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا تھا (۱۲)
اور قوم ثمود، قوم لوط اور بن کے رہنے والوں نے (بھی جھٹلایا تھا) یہی وہ لشکر ہیں (جن کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا) (۱۳)
ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) ثابت ہوگیا (۱۴)

اور یہ لوگ بس ایک زوردار آواز کے منتظر ہیں جس میں وقفہ نہیں ہوگا (بلکہ مسلسل ہوگی) (۱۵)
اور (اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں "اے ہمارے رب، حساب کے دن سے پہلے ہی ہمارے حصہ (کا عذاب ہم) کو جلدی دے دے" (۱۶)
(اے رسول) جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ہمارے بندے داؤد کا ذکر کیجئے جو (بڑی) قوت والے تھے اور وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے (بندے) تھے (۱۷)
ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا جو ان کے ساتھ شام کو بھی اور صبح کو بھی (اللہ کی) تسبیح پڑھا کرتے تھے (۱۸)

اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا جو ان کے پاس جمع رہا کرتے تھے، یہ سب کے سب داؤد کی طرف رجوع کرتے تھے (۱۹)
ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم کر دیا تھا اور ان کو حکمت اور حق و باطل میں امتیاز کرنے کی قوت عطاء کی تھی (۲۰)
اور (اے رسول) کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی

إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ
دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ
خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا
إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ
تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ
وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي
الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ
الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ
مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ السجدة
فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ
وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ
خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ

خبر آئی ہے جب وہ (داؤد کے) عبادت خانے میں (دیوار) پھاند کر آئے ﴿٢١﴾
جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان کو (وہاں دیکھ کر) گھبرا گئے۔ انہوں نے کہا ڈریئے نہیں، ہم دونوں میں جھگڑا ہے، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور (انصاف سے) دور نہ جائیے بلکہ ہم کو سیدھے راستے پر لگا دیجئے ﴿٢٢﴾

یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک بھیڑ ہے، یہ کہتا ہے کہ اپنی بھیڑ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر غالب آجاتا ہے ﴿٢٣﴾

داؤد نے کہا یہ شخص تجھ پر ظلم کر رہا ہے کہ تیری بھیڑ مانگ کر اپنی بھیڑوں میں (ملانا چاہتا ہے) اور اکثر شریک ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کیا ہی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (وہ ظلم و زیادتی نہیں کرتے) اور ایسے لوگ (بہت) کم ہوتے ہیں، الغرض (اتنے میں) داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے ان کی آزمائش کی ہے، انہوں نے اپنے رب سے معافی مانگی اور رکوع کرتے ہوئے (سجدے میں) گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿٢٤﴾

تو ہم نے ان کی وہ (فروگذاشت) معاف کر دی، ان کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب ہے اور بہترین جگہ ہے ﴿٢٥﴾

(پھر) ہم نے کہا: اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا تم لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی اور جو لوگ اللہ کے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا اس

سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا
نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾
اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ
بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا
سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾

لئے کہ وہ یوم حساب کو بھول گئے تھے ﴿٢٦﴾

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان اور زمین میں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان سب کو بے فائدہ نہیں بنایا یہ تو ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں اور جو کافر ہیں ان کے لئے دوزخ میں (بڑی) خرابی ہے ﴿٢٧﴾

کیا ہم ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ویسا ہی سلوک کریں گے جیسا کہ زمین میں فساد مچانے والوں کے ساتھ، اور کیا ہم متقیوں کو بدکاروں کے مثل کر دیں گے (ہرگز نہیں) ﴿٢٨﴾

(اور اے رسول) یہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے (بڑی) بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں تدبر کریں اور اہل عقل نصیحت حاصل کریں ﴿٢٩﴾

اور داؤد کو ہم نے سلیمان (بیٹا) عطاء کیا، وہ (بہت) اچھے بندے تھے اور (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے ﴿٣٠﴾ (اور اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب شام کے وقت ان کے سامنے تین ٹانگوں پر کھڑے ہونے والے (اصیل) اور بہترین گھوڑے پیش کئے گئے ﴿٣١﴾ تو سلیمان کہنے لگے میں تو اپنے رب کے ذکر (یعنی اللہ کے دین) کی مدافعت کے لئے (اس) مال سے محبت کرتا ہوں (سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام گھوڑوں کی دوڑ دیکھتے رہے) یہاں تک کہ وہ گھوڑے (دوڑتے دوڑتے) کسی چیز کی اوٹ میں چھپ گئے ﴿٣٢﴾ (سلیمان نے کہا) ان کو واپس لاکر میرے سامنے پیش کرو، جب وہ گھوڑے ان کے سامنے پیش کئے گئے تو وہ (ان کی) پنڈلیوں پر اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ﴿٣٣﴾

اور (اے رسول) ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا، یہ دیکھ کر سلیمان نے ہماری طرف رجوع کیا ﴿٣٤﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

(پھر اس طرح دعاء کی) : اے میرے رب، مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطاء فرما کہ میرے بعد کسی کے لئے سزاوار نہ ہو، بے شک تو بہت دینے والا ہے ﴿٣٥﴾

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً
حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ
بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ
فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

پھر ہم نے ان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا وہ جہاں جانا چاہتے ہوا ان کے حکم سے بڑی نرمی کے ساتھ چلتی ﴿٣٦﴾

اور (ایسے تمام) شیاطین کو (ہم نے ان کے لئے مسخر کر دیا) جو بڑے (عمدہ) معمار اور بہت اچھے غوطہ خور تھے ﴿٣٧﴾ اور (ان کے علاوہ) دوسرے (شیاطین کو بھی ان کے لئے مسخر کر دیا تھا) جو (ان کے سامنے) زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے ﴿٣٨﴾ (ہم نے سلیمان سے کہا) یہ ہماری بے حساب بخشش ہے، اب تم (چاہو تو دوسروں کو دے کر ان پر احسان کر دو یا روکے رکھو ﴿٣٩﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ
حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں (بڑا) قرب اور بہترین جگہ ہے ﴿٤٠﴾ اور (اے رسول) ہمارے بندے (ایوب کا بھی ذکر کیجئے اور وہ وقت یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (اور کہا کہ) شیطان نے مجھے بیماری اور تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے (تو مجھ پر رحم فرما) ﴿٤١﴾

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾

(ہم نے کہا) زمین پر اپنا پیر مارو (انہوں نے اپنا پیر مارا تو ایک چشمہ نکل آیا، ہم نے کہا) یہ (تمہارے) نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے ﴿٤٢﴾

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ
وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ
مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

پھر ہم نے ان کو ان کے اہل (و عیال) عطاء کئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطاء کئے، یہ (ہماری طرف سے) ان کے لئے (رحمت) تھی اور عقل والوں کے لئے نصیحت ﴿٤٣﴾

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ
صَابِرًا ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

اور (اے ایوب) گھاس کا ایک پولا اپنے ہاتھ میں لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو، (اے رسول) ہم نے ان کو صابر پایا، وہ بہت اچھے بندے اور (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے ﴿٤٤﴾

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ
يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾
اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ
الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَ
ذَا الْكِفْلِ، وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾
هٰذَا ذِكْرٌ، وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ
مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ
الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾
هٰذَا، وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾
جَهَنَّمَ، يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾
هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾
وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ، لَا مَرْحَبًا

اور (اے رسول) ہمارے بندوں ابراہیم، اسحٰق اور یعقوب کا بھی ذکر کیجئے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے (٤٥)
ہم نے ان کو ایک پرخلوص بات (یعنی) آخرت کی یاد کے لئے منتخب کیا تھا (٤٦)
اور وہ ہمارے ہاں منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے (٤٧)
اور (اے رسول) اسمٰعیل، الیسع اور ذوالکفل کا بھی تذکرہ کیجئے، وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے (٤٨)

یہ (قرآن مجید) ایک نصیحت ہے (جس سے متقی فائدہ اٹھاتے ہیں) اور متقیوں کے لئے (آخرت میں) بہت عمدہ جگہ ہے (٤٩)
یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے (٥٠)
وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے (٥١)
اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (بیویاں) ہوں گی (٥٢) (اس وقت ان سے کہا جائے گا) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا وعدہ تم سے کیا گیا تھا (کہ) حساب کے دن (تمہیں دی جائیں گی) (٥٣)
یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (٥٤)
یہ (نعمتیں متقیوں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بری جگہ ہے (٥٥)
(یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے (٥٦)
یہ گرم پانی ہے، (یہ) پیپ ہے اب وہ اس کا مزا چکھیں (٥٧)
اور اسی قسم کی اور بہت سی چیزیں ہوں گی (جو انہیں پینے کو دی جائیں گی) (٥٨) (جب سرداران قوم دوزخ میں جانے لگیں گے تو ان سے کہا جائے گا) یہ (تمہاری پیروی کرنے

بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾
والوں کی) ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ ہی (دوزخ میں) داخل ہوگی۔ (وہ کہیں گے) انہیں خوشی نصیب نہ ہو، یہ بھی دوزخ میں داخل ہو رہے ہیں (٥٩)

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ
(پیروی کرنے والے) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نصیب نہ ہو،

أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ
یہ (مصیبت) تم ہی تو ہمارے سامنے لائے ہو، یہ تو بہت برا

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا
ٹھکانہ ہے (٦٠)

هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾
(پھر) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو لوگ یہ مصیبت ہمارے سامنے لائے انہیں دوزخ میں دوگنا عذاب دے (٦١)

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا
(پھر) کہیں گے: کیا بات ہے کہ ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے (٦٢)

نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ
کیا ہم نے ان کا (ناحق) مذاق اڑایا تھا (اس وجہ سے وہ

سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾
دوزخ میں تو نہیں ہیں یا (دوزخ میں تو ہیں لیکن ہماری) آنکھیں ان سے پھر گئی ہیں (٦٣) دوزخیوں کا یہ آپس

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾
میں جھگڑنا بالکل حق ہے (اور ایسا ہو کر رہے گا) (٦٤)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میں تو بس ڈرانے والا ہوں،

اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ
الا کوئی نہیں سوائے اللہ، واحد و غالب کے (٦٥)

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾
(جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے سب کا رب ہے، وہ غالب اور بخشنے والا ہے (٦٦)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ
(اے رسول) کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی قیامت کی خبر) ایک بہت بڑی خبر ہے (٦٧)

مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ
(پھر بھی) تم اس سے اعراض کر رہے ہو (٦٨) (اور اے رسول، آپ یہ بھی کہہ دیجئے کہ) بالائی مجلس کے لوگ جب

بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾
جھگڑ رہے تھے تو مجھے ان (کے جھگڑنے) کی کوئی خبر نہیں تھی (٦٩) (ان کے جھگڑنے کی خبر تو مجھے بذریعہ وحی معلوم ہوئی) میرے

إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
پاس تو بس یہ وحی آئی ہے کہ میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں

مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ
(عالم الغیب نہیں ہوں کہ مجھے خود بخود مجلس بالا کے جھگڑے کی خبر ہو جاتی) (٧٠)

إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾
(اے رسول) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں (٧١)

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي
فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

توجب میں اس کی تخلیق مکمل کروں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ
أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ
أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن
طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ
يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ
الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ
أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكَ وَ
مِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾

فرشتوں نے تو سب نے سجدہ کیا ﴿٧٣﴾
مگر ابلیس نے (سجدہ نہیں کیا) اس نے تکبر کیا اور کافر ہوگیا ﴿٧٤﴾
(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس جس (انسان) کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کو سجدہ کرنے سے کون سی چیز تجھے مانع ہوئی؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو سرکش لوگوں میں سے ہے ﴿٧٥﴾
اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے پیدا کیا ﴿٧٦﴾
(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا، تو مردود ہے ﴿٧٧﴾
تجھ پر انصاف کے دن تک میری لعنت ہے ﴿٧٨﴾
کہنے لگا اے میرے رب مجھے اس دن تک کے لئے مہلت دے دے جس دن (سب) زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ﴿٧٩﴾
اللہ نے فرمایا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿٨٠﴾
جس کا وقت (ہم ہی) کو معلوم ہے ﴿٨١﴾
کہنے لگا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہونگا ﴿٨٢﴾
سوائے ان کے جو ان میں سے تیرے پسندیدہ بندے ہیں ﴿٨٣﴾
(اللہ نے) فرمایا تو پھر سچی بات (یہ) ہے اور میں سچی بات ہی کہتا ہوں ﴿٨٤﴾
کہ میں ضرور تجھ سے اور ان سے جو تیری پیروی کریں گے ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿٨٥﴾

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (کتاب کی تبلیغ) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں (کہ تکلفاً یہ بات کہہ رہا ہوں) ﴿٨٦﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾

یہ (کتاب) تو بس تمام اقوام عالم کے لئے (ایک) نصیحت ہے ﴿٨٧﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾

تمہیں بھی کچھ عرصہ کے بعد اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی ﴿٨٨﴾

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ، وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ، مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى، اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ، سُبْحٰنَهٗ، هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ

اس کتاب کا نزول اللہ، غالب اور حکمت والے کی طرف سے ہوا ہے ﴿١﴾

(اے رسول) ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے لہٰذا آپ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتے رہیئے ﴿٢﴾

خبردار ہو جاؤ اللہ کا تو خالص دین ہے (وہی اس واحد شارع ہے) اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) کارساز بنا لئے ہیں (وہ ان کارسازوں کی عبادت کرتے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ عبادت تو صرف اللہ کے لئے ہے تو اس طرح جواب دیتے ہیں کہ) ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ بے شک جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں کا فیصلہ اللہ ان کے مابین (قیامت کے دن) کر دیگا بے شک اللہ اس کو جو جھوٹا اور ناشکرا ہو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿٣﴾

اگر اللہ بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب کر لیتا، لیکن اللہ (بیٹا بنانے سے) پاک و منزہ ہے اللہ یکتا اور غالب ہے ﴿٤﴾

اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہی

الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى، اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ۝٥ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ، يَخْلُقُكُمْ
فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ
خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ، ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
عَنْكُمْ، وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ، وَاِنْ
تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ، وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِّزْرَ اُخْرٰى، ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ
اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ
يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے، اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے، ہر ایک اپنے وقت مقررہ تک چلتا رہے گا۔ خبردار ہو جاؤ وہی غالب اور بخشنے والا ہے ۝٥

اسی نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کی بیوی بنائی، اسی نے تمہارے لئے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کئے، وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں کے اندر ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں بناتا ہے۔ یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے، اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، پھر تم کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہو ۝٦

اگر تم (اللہ کی) ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (تم کو ضرور ایک دن موت آ کر رہے گی) پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے ۝٧

اور (اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف (پوری طرح سے) رجوع کر کے پکارتا ہے پھر جب (اللہ) اس کو اپنے پاس سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس مقصد کے لئے پہلے اسے پکارا تھا اس مقصد کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (اپنے ساتھ دوسروں کو بھی) اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔ (اے رسول، ایسے شخص سے آپ) کہہ دیجئے

اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ
بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۡ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
النَّارِ ۝٨ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ
سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا
رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ
يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى
الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠
قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا
لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ
اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٣
قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝١٤
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ
الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ

کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے، پھر تو تُو دوزخیوں میں سے ہوگا ۝٨

کیا وہ شخص جو رات کے اوقات میں (اللہ کے سامنے) کبھی سجدہ کرتا ہے اور کبھی قیام کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا رہتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (اس مشرک جیسا ہو سکتا ہے جو مطلب کے وقت خالص اللہ کو پکارتا ہے اور پھر شرک کرنے لگتا ہے۔ ہرگز نہیں، اے رسول) آپ کہہ دیجئے کیا جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (نہیں ہو سکتے)، اور اے رسول) نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہوتے ہیں ۝٩ (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اے میرے مؤمن بندو، اپنے رب سے ڈرتے رہو، جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے (آخرت میں) بھلائی ہی بھلائی ہے اور (اے ایمان والو، اگر کسی جگہ تم پورے دین پر عمل نہیں کر سکتے تو) اللہ کی زمین بہت وسیع ہے (دوسری جگہ ہجرت کر کے چلے جاؤ اور جو تکلیفیں پہنچیں ان پر صبر کرو) بے شک صبر کرنے والوں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا ۝١٠
(اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ مجھے یہ حکم ملا ہے کہ میں دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کروں ۝١١ اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلم بنوں ۝١٢ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے یوم عظیم کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۝١٣ (اے رسول، آپ) کہہ دیجئے میں اپنے دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتا ہوں ۝١٤

تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو (تمہیں اختیار ہے لیکن یہ یاد رکھو کہ ایسا کرنے والے نقصان اٹھائیں گے اے رسول، آپ) کہہ دیجئے کہ نقصان اٹھانے والے تو درحقیقت

أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ
النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾
وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا
وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾
الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ
أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ
وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾
أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۚ أَفَأَنْتَ
تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ
اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ
بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ
مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي

وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو نقصان میں ڈالا، خبردار ہو جاؤ، یہی تو صریح نقصان ہے ﴿١٥﴾
ان کے لئے ان کے اوپر آگ کے لحاف ہوں گے اور ان کے نیچے آگ کے بچھونے ہوں گے اسی عذاب سے تو اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿١٦﴾
جن لوگوں نے بت پرستی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو (اے رسول آپ) میرے (ان) بندوں کو بشارت دے دیجئے ﴿١٧﴾
جو (میرے) کلام کو غور سے سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ راہِ راست پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے اور یہی لوگ عقلمند ہیں ﴿١٨﴾
(اے رسول) بھلا جس شخص پر اللہ کے عذاب کا وعدہ (سچ) ثابت ہو گیا (اور وہ دوزخ میں داخل ہو گیا) تو کیا آپ اس کو جو دوزخ میں (جا چکا) ہو (دوزخ سے) نجات دے سکتے ہیں ﴿١٩﴾
لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے (جنت میں) بالاخانے ہوں گے، ان بالاخانوں کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، (یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ﴿٢٠﴾
(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل سے پانی برساتا ہے پھر زمین میں اس کے چشمے بہاتا ہے پھر اس کے ذریعہ کھیتی اگاتا ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں پھر وہ لہلہاتی ہے پھر آپ اس کو دیکھتے ہیں (کہ) زرد (ہو جاتی ہے) پھر اللہ اسے چورا چورا کر دیتا

ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾

ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے (٢١)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾

کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور (ہدایت) پر (قائم) ہو (اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی نصیحت سے بے بہرہ ہو، ہرگز نہیں) تو جن لوگوں کے دل اللہ کی نصیحت سے (فائدہ حاصل نہیں کرتے بلکہ) سخت ہو گئے ہیں ان کے لئے بڑی خرابی ہے، یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (٢٢) اللہ نے کتابی شکل میں بہترین کلام نازل کر دیا ہے (جس کی آیتیں) ایک دوسرے کے مشابہ ہیں (اور جن میں ایک ہی مضمون) بار بار دوہرایا گیا (ہے)۔ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے رونگٹے (اس کتاب کو پڑھ کر یا سن کر اللہ تعالیٰ کے خوف سے) کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کی نصیحت کے لئے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ (کلام) اللہ کی (طرف سے) ہدایت ہے، وہ جس کو چاہتا ہے اس کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں (٢٣) کیا جو شخص قیامت کے دن (خود کو) عذاب کی برائی سے بچانے کے لئے اپنے چہرہ کو ڈھال بنائے (اس جیسا ہو سکتا ہے جو جنت میں شاداں و فرحاں ہو) اس دن ظالموں سے کہا جائے گا جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ان کا مزا چکھو (٢٤)

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں انہوں نے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا پھر ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی (٢٥)

پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑا ہے، کاش انہیں (اس بات کا) علم ہوتا (٢٦)

اور (اے رسول) ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کو سمجھانے) کے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ
وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ، هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
مَثَلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ، اَلَيْسَ
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا
يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ، ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ
الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

لئے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (۲۷)
(ہم نے) قرآن (کو) عربی زبان میں (اتارا ہے) اور اس میں (کسی قسم کی) کجی نہیں (رکھی) تاکہ یہ لوگ (اس کو سمجھ کر اللہ سے) ڈر جائیں (۲۸) (سنو) اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے، ایک شخص ہے جس (کے مالکانہ حقوق) میں کئی آدمی شریک ہیں جو ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں اور ایک شخص ہے کہ خالص ایک آدمی کا (غلام) ہے، کیا دونوں (غلاموں) کی حالت یکساں (ہو سکتی) ہے، (نہیں تو پھر) ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے (جس کا کوئی شریک نہیں) لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (۲۹)
(اے رسول) بے شک آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ بھی مرنے والے ہیں (۳۰) پھر (اے لوگو) تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (تو اللہ تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا) (۳۱)

(اے رسول) اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس حق آئے تو اس کو جھٹلائے، کیا کافروں کے لئے دوزخ میں ٹھکانہ نہیں ہے؟ (۳۲)

اور جو شخص حق لے کر آئے اور جو شخص اس کی تصدیق کرے (تو) ایسے لوگ متقی ہیں (۳۳)

ان کے رب کے پاس ان کے لئے ہر وہ چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے (۳۴)
(اللہ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے) کہ ان لوگوں سے ان کے برے کاموں کو جو انہوں نے کئے دور کر دے گا (یعنی ان کی بد اعمالی کو معاف کر دے گا) اور جو اچھے عمل انہوں نے کئے ان کا بدلہ انہیں عطاء فرمائے گا (۳۵)

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ
بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾
وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ
أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَ
لَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم
مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ
أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ
ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ
يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ
يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾
إِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَن
ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنتَ

(اور اے کافرو، تم رسول کو نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو) کیا اللہ اپنے بندے (کی حفاظت) کے لئے کافی نہیں (تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے) اور (اے رسول) یہ لوگ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو (انہوں نے) اللہ کے علاوہ بنا رکھے ہیں (یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں) اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو راہ راست پر چلانے والا کوئی نہیں ﴿٣٦﴾ اور جس کو اللہ راہ راست پر چلائے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں (اللہ ضرور ان کافروں سے رسول کو ایذاء پہنچانے کی کوشش کا بدلہ لے گا) کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے ﴿٣٧﴾
اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ ضرور جواب دیں گے کہ اللہ نے (تو اے رسول، پھر آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ مجھے تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا جن (معبودوں) کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ اللہ کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ مجھے رحمت سے نوازنا چاہے تو وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے، (میرا اسی پر بھروسہ ہے) اور (صحیح معنوں میں) بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٣٨﴾
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اے میری قوم (کے لوگو) تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں (اپنی جگہ پر) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٣٩﴾
کہ کس پر (دنیا میں) رسوا کرنے والا عذاب اور (آخرت میں) دائمی عذاب نازل ہوتا ہے ﴿٤٠﴾

(اے رسول) ہم نے آپ پر لوگوں کے لئے حق کے ساتھ کتاب نازل کر دی ہے تو (اب) جو شخص ہدایت پر چلتا ہے تو اس میں اُسی کا (بھلا) ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور (اے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى
الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ
تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ، فَيُمْسِكُ الَّتِيْ
قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ، اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ،
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ،
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ، وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

رسول) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں (کہ ان سے زبردستی منوالیں) (٤١)
اللہ ہی (لوگوں کی) جانیں اس وقت بھی قبض کرتا ہے جب انہیں موت آتی ہے اور اس وقت بھی قبض کرتا ہے جب انہیں موت نہیں (بلکہ) نیند آتی ہے پھر جن جانوں پر اللہ موت کا حکم صادر فرماتا ہے انہیں تو روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو ایک وقت مقررہ تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانیاں ہیں (٤٢)
کیا ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسروں کو شفاعت کا مختار بنا رکھا ہے؟ (اے رسول) آپ ان سے پوچھئے اگرچہ وہ کسی بھی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ (شفاعت کے رموز کی) سمجھ بوجھ رکھتے ہوں (پھر بھی تم انہیں شفاعت کا مختار مانو گے) (٤٣)
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے شفاعت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے، آسمانوں میں اور زمین میں (صرف) اسی کی حکومت ہے مزید برآں تمہیں لوٹ کر بھی اسی کے پاس جانا ہے (لہٰذا بس اسی کے ہو جاؤ اور اسی کی اطاعت کرو) (٤٤)
اور (اے رسول) جب اللہ یکتا (و لاشریک) کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہوتے ہیں اور جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (٤٥)

(اے رسول) آپ (ان لوگوں کی باتوں سے رنجیدہ نہ ہوں بلکہ اس طرح) دعاء کیا کریں: اے اللہ، اے آسمانوں کے اور زمین کے پیدا کرنے والے، اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی (قیامت کے دن) اپنے بندوں کے مابین ان تمام باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں (٤٦)
اور (اے رسول) اگر ان ظالموں کے پاس وہ تمام

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ
لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ
يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ
اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ
اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا ۚ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾
اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

(مال ومتاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی (مال ومتاع) اور ہو تو قیامت کے روز عذاب کی تکلیف سے بچنے کے لئے یہ سب (مال ومتاع) ضرور اپنے فدیہ میں دے ڈالیں گے۔ (اس دن) ان کے سامنے وہ تمام چیزیں آجائیں گی جن کا انہیں وہم وگمان بھی نہ تھا (۴۷)

ان کے اعمال کی برائیاں بھی ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ انہیں گھیر لے گا (۴۸)

(اے رسول) جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے اس کو کوئی نعمت دے دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے (اپنے) علم کی بدولت ملی ہے۔ (اے رسول، وہ نعمت اس کو اس کے علم کی بدولت نہیں ملی) بلکہ (وہ نعمت ہم ہی نے اس کو دی ہے لیکن بطور) آزمائش (دی ہے) لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ اس میں اللہ کی کیا مصلحت ہے) (۴۹)

جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں وہ بھی یہی کہا کرتے تھے پھر (ہوا یہ کہ) جو کام وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے وہ کام ان کے کچھ کام نہیں آئے (۵۰)

(بلکہ) وہ اپنے اعمال کے برے نتائج میں گرفتار ہو گئے، (اسی طرح) ان لوگوں میں سے جو ظلم کر رہے ہیں عنقریب اپنے اعمال کے برے نتائج میں گرفتار ہوں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکیں گے (۵۱)

کیا انہیں نہیں معلوم کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، اس میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۵۲)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَاَنِيْبُوْٓا
اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾
وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلَ
نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ
جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ (اللہ فرماتا ہے): اے میرے بندو، جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دے گا، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے (۵۳)

اور (اے میرے بندو) قبل اس کے کہ تم پر عذاب نازل ہو اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے لئے اسلام لے آؤ (ورنہ عذاب آجانے کے بعد) پھر تمہیں (کہیں سے) مدد نہیں ملے گی (۵۴)

اور (اے میرے بندو) اس بہترین (کتاب) کی جو تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو قبل اس کے کہ اچانک تم پر عذاب نازل ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو (۵۵)

(پھر کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص یہ کہے اللہ کی جناب میں جو میں نے قصور کیا اس پر (صد ہزار) افسوس! (افسوس کہ) میں (اللہ کے احکام کا) مذاق ہی اڑاتا رہا (۵۶)

یا یہ کہے اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا (۵۷)

یا عذاب دیکھ کر یہ کہے کہ اگر ایک مرتبہ اور میرا دنیا میں جانا ہو جائے تو میں نیک بن جاؤں گا (۵۸)

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں (اب تو تو یہی کہے گا لیکن جب) تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں تو تو نے ان کو جھٹلایا تھا، تو نے تکبر کیا تھا اور تو کافروں میں (شامل) ہو گیا تھا (اب تیرے پچھتانے سے کچھ نہیں ہوتا) (۵۹)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَ
يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ
اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۡ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اور (اے رسول) جن لوگوں نے اللہ پر افتراء پردازی کی قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے (ضرور ہے، وہاں ان کو ان کے تکبر کی سزا مل جائے گی) (٦٠)

اور (اے رسول) جو لوگ متقی ہوں گے (ان کو کامیابی حاصل ہوگی) اللہ ان کو ان کی کامیابی کی بدولت نجات دے گا، نہ انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے (٦١)

اللہ ہی ہر چیز کا خالق اور وہی ہر چیز پر نگران ہے (٦٢)

آسمانوں کے اور زمین کے (خزانوں کی) کنجیاں اسی کے پاس ہیں (لہذا جو کچھ مانگنا ہو اسی سے مانگو) اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (٦٣)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے نادانو، کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے علاوہ دوسروں کی پرستش کروں (٦٤)

اور (اے رسول) آپ کی طرف (بھی یہی وحی کی گئی ہے) اور آپ سے پہلے جو رسول (بھیجے گئے تھے) ان کی طرف بھی یہی وحی کی گئی تھی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے سارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے (٦٥)

(اے رسول، کسی کی عبادت نہ کیجئے) بلکہ اللہ (اکیلے) کی عبادت کیجئے اور (اس کے) شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیے (٦٦)

اور (اے رسول) ان کافروں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے (وہ تو اتنا عظیم الشان ہے کہ) قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور (تمام) آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ
فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ
زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾

ہوں گے۔ (اے رسول) جو شرک یہ کر رہے ہیں وہ اس سے پاک اور بلند و بالا ہے (٦٧)
اور (اے رسول، جب) صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں میں اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب پر بے ہوشی طاری ہو جائے گی سوا اس کے جس کو اللہ چاہے گا (کہ بیہوش نہ ہو)، (پھر جب) دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب ایک دم (قبروں سے نکل) کھڑے ہوں گے (اور حیران ہو کر ادھر اُدھر) دیکھ رہے ہوں گے (٦٨)
اور (اے رسول، اس وقت تمام) زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی، اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، انبیاء اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا (٦٩) اور ہر شخص کو جو عمل اس نے کئے تھے ان کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور (کسی شخص کا کوئی عمل ضائع نہیں ہوگا اس لئے کہ) اللہ کو جو کچھ لوگ کرتے رہے تھے اس کا بخوبی علم ہوگا (٧٠)
اور (اے رسول، اس دن) کافروں کی (مختلف) ٹولیاں بنا کر انہیں جہنم کی طرف ہانکا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ (اس طرح چلتے چلتے) جہنم کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ جہنم کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے (اللہ کے) رسول نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے اور اس دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے۔ وہ جواب دیں گے کیوں نہیں (ضرور آئے تھے، لیکن بدقسمتی سے) کافروں پر اللہ کا وعدۂ عذاب پورا ہو کر رہا (٧١)

(پھر ان سے) کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، (اب تم) اس میں ہمیشہ رہو گے، تکبر کرنے والوں کا (بڑا) بُرا ٹھکانہ ہے (٧٢)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور (اے رسول) جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کو جوق در جوق جنّت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ جنّت کے قریب پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے۔ جنّت کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، خوش آمدید، تم جنّت میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (٧٣)
وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے اپنے وعدہ کو سچ کر دکھایا اور ہم کو (اس) زمین کا وارث بنا دیا، (اب) ہم جنّت میں جہاں چاہیں رہیں (کوئی روک ٹوک نہیں) تو (اے رسول، آپ نے دیکھا) عمل کرنے والوں کا بدلہ (کتنا) اچھا ہے (٧٤)
اور (اے رسول، آپ اس وقت) فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد گھیرا بنائے ہوئے (کھڑے) ہوں گے۔ وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (اس کی) تسبیح (و تقدیس) کر رہے ہوں گے۔ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جا چکا ہوگا اور یہ کہا جا رہا ہوگا سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العٰلمین ہے (٧٥)

سُوْرَةُ حٰمٓ الْمُؤْمِن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ

حٰمٓ (١) اس کتاب کا نزول اللہ، غالب اور علم والے کی طرف سے ہے (٢) (جو) گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور (بڑی) قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے (٣)

اللہ کی آیات میں تو بس وہی جھگڑتے ہیں جو کافر ہوتے

إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ
تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّالْأَحْزَابُ مِنْ
بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ
لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ
النَّارِ ﴿٦﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ
وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ
لِلَّذِينَ آمَنُوا، رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ
شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ
تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾
رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِي
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

ہیں، (کافروں کا مال و متاع ان کے حق پر ہونے کی دلیل نہیں) لہٰذا (اے رسول) ان کے شہروں میں آمد و رفت (اور تاجرانہ چہل پہل) آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے (اور کہیں آپ یہ نہ سمجھنے لگیں کہ وہ حق پر ہیں، نہیں، وہ حق پر نہیں) ﴿٤﴾
ان سے پہلے بھی قوم نوح اور ان کے بعد (بہت سی) امتوں نے (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا اور ہر امت نے اپنے رسول کے متعلق یہ ارادہ کیا تھا کہ اسے گرفتار کرلیں، مزید برآں انہوں نے باطل (دلائل) کے ساتھ (رسولوں کے ساتھ) بحث و مباحثہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو (اس کی جگہ سے) ہٹا دیں تو (پھر ہوا یہ کہ وہ تو رسولوں کو گرفتار نہ کر سکے) میں نے انہیں (عذاب میں) گرفتار کرلیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا ﴿٥﴾
اور (اے رسول) اسی طرح (تمام) کافروں پر آپ کے رب کی یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بے شک وہ دوزخی ہیں ﴿٦﴾

(اور اے رسول) جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو (فرشتے) کے اردگرد (گھیرا باندھے ہوئے کھڑے) ہیں وہ (سب) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور (انسانوں میں سے) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لے آئے ہیں اس طرح دعاء کرتے ہیں: اے ہمارے رب، تو (اپنی) رحمت اور (اپنے) علم کے ساتھ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تو (اے ہمارے رب) ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کرلی اور تیرے راستہ کی پیروی کرتے رہے اور (ہمارے رب) ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے ﴿٧﴾
اور اے ہمارے رب ان کو دائمی رہائش کے باغات میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (اے ہمارے رب) ان کے آباء و اجداد، ان کی ازواج اور ان کی اولاد میں سے بھی جو نیک ہوں (ان کو بخش دے اور

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَ
مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ
اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾
قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ
بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ
الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ
لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

دائمی باغات میں داخل کر) بے شک تو غالب اور حکمت
والا ہے ﴿٨﴾
اور (اے ہمارے رب) ان (سب) کو (قیامت کے
دن) برائیوں سے محفوظ رکھ اور جس کو تو نے اس دن سے
برائیوں سے محفوظ رکھا تو تو نے اس پر (بڑا ہی) رحم (و
کرم) کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے ﴿٩﴾
اور (اے رسول) جن لوگوں نے کفر کیا انہیں (قیامت
کے دن) پکارا جائے گا (پھر ان سے کہا جائے گا، آج
جس طرح) تم اپنی جانوں پر غصہ کر رہے ہو اس سے کہیں
زیادہ اللہ کو (تم پر) (اس وقت) غصہ آتا تھا جب (دنیا
میں) تم کو ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم انکار کر دیتے
تھے ﴿١٠﴾
(کافر) کہیں گے: اے ہمارے رب تو نے ہم کو دو مرتبہ
موت دی اور دو مرتبہ زندہ کیا، ہم کو اپنے گناہوں کا
اعتراف ہے تو کیا (اب ہمارے دوزخ سے) نکلنے کی
کوئی سبیل ہے ﴿١١﴾ (اللہ فرمائے گا نہیں کوئی سبیل
نہیں) یہ اس لئے کہ جب اللہ یکتا (ولا شریک لہٗ)
کو پکارا جاتا تھا تو تم (اس کا) انکار کرتے تھے اور اگر
اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم اس کو مان لیتے
تھے، تو (اب) حکم دینا اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو بلند و
بالا اور بڑائی (اور کبریائی) والا ہے ﴿١٢﴾
(اے لوگو) وہی ہے جو تم کو (اپنی قدرت اور توحید کی)
نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے اوپر سے رزق
اتارتا ہے (لیکن تمہیں پھر بھی نصیحت ماننے کی توفیق
نہیں ہوتی) بات یہ ہے نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے
جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾
تو (اے ایمان والو) دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے
ہوئے (صرف) اللہ کو پکارو خواہ (یہ بات) کافروں کو
کتنی ہی بری کیوں نہ معلوم ہو ﴿١٤﴾

(وہ) عالی مرتبہ اور عرش والا ہے، وہ اپنے بندوں میں

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ
يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ
الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

سے جس پر چاہتا ہے اپنے احکام کی وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن (یعنی قیامت) سے ڈرائے ﴿١٥﴾

(جس دن وہ قبروں سے) نکل کر (میدان محشر میں آکر) کھڑے ہو جائیں گے، ان کی کوئی بات اللہ سے مخفی نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا بتاؤ) آج کس کی بادشاہت ہے؟ (پھر خود ہی فرمائے گا، آج) اللہ کی (بادشاہت ہے) جو اکیلا ہے اور غالب ہے ﴿١٦﴾

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، آج (کسی پر) ظلم نہیں ہوگا، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿١٧﴾

اور (اے رسول) ان کو اس دن سے ڈرائیے جو دن کہ بہت جلد آنے والا ہے، (اس دن) جب دل (غم سے) گھٹ گھٹ کر گلوں سے آ لگیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا جس کی بات مان لی جائے ﴿١٨﴾

(اللہ) آنکھوں کی چوری کو بھی جانتا ہے اور ان (بھیدوں) کو بھی جانتا ہے جو سینوں میں پوشیدہ ہوتے ہیں ﴿١٩﴾

اور (اے رسول) اللہ حق کے ساتھ (اپنے) فرمان صادر کرتا ہے لیکن وہ (معبود) جن کو (کافر) اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں کوئی فرمان صادر نہیں کر سکتے، بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے (دوسروں میں یہ قدرت کہاں) ﴿٢٠﴾

اور (اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں، وہ قوت اور زمین میں اپنے نشانات کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ مضبوط تھے، لیکن اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو

بِذُنُوْبِهِمْ، وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ
تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ، اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى
بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ، وَمَا
كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ
رَبَّهٗ، اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ
رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ،
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ

پکڑ لیا تو پھر ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں تھا ﴿٢١﴾
(ان پر) (یہ عذابات) اس لئے (نازل ہوئے) کہ ان کے پاس ان کے رسول معجزات لے کر آئے تھے لیکن انہوں نے (پھر بھی رسولوں کا) انکار کیا تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا، بے شک اللہ قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٢٢﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿٢٣﴾
(یعنی ان کو) فرعون، ہامان اور قارون کی طرف (رسول بنا کر بھیجا) تو وہ کہنے لگے (یہ تو) بڑا جادوگر اور بڑا جھوٹا (آدمی) ہے ﴿٢٤﴾
جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا: جو لوگ موسیٰ کے ساتھ (اللہ پر) ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو (انہوں نے تو اپنی دانست میں بڑی زبردست تدبیر کی تھی) لیکن کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی جاتی ہے (ان کی تدبیر بھی رائیگاں ہی گئی) ﴿٢٥﴾
فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور انہیں چاہئے کہ (اپنی مدد کے لئے) اپنے رب کو بلائیں، مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ تمہارے دین کو نہ بدل ڈالیں یا ملک میں فساد برپا کریں ﴿٢٦﴾

موسیٰ نے کہا میں ہر متکبر سے جو روزِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے اور تمہارے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں ﴿٢٧﴾

(جب فرعون نے موسیٰ کو قتل کرنے کا تہیہ کر لیا تو) فرعون ہی کی قوم کے ایک مؤمن شخص نے جو ابھی تک اپنے ایمان کو

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ
وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ،
وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ، وَ
إِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ
الَّذِي يَعِدُكُمْ، إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَا قَوْمِ لَكُمُ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ
فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ
جَاءَنَا، قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا
أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَ
الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ، وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ
ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ
مُدْبِرِينَ، مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ،
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

چھپائے ہوئے تھا کہا: کیا تم ایک آدمی کو (صرف اس بات پر) قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور وہ (اپنے اس دعوے کے ثبوت میں) تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس معجزات بھی لے کر آیا ہے، اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو کوئی نہ کوئی عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو جائے گا (پھر سوائے نقصان کے اور کیا ہوگا) بے شک اللہ اس شخص کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا جو حد سے گذر جانے والا اور بہت جھوٹ بولنے والا ہو ﴿٢٨﴾

اے میری قوم، آج تمہاری ہی بادشاہت ہے اور تم ہی زمین میں غالب ہو تو (بتاؤ) اگر اللہ کا عذاب ہم پر نازل ہو گیا تو اس کو دور کرنے کے لئے کون ہماری مدد کرے گا۔ فرعون نے کہا میں تم کو وہی (راستہ) بتاتا ہوں جس کو میں (صحیح) سمجھتا ہوں اور میں تم کو ہدایت اور استقامت ہی کا راستہ بتاتا ہوں ﴿٢٩﴾

اس شخص نے جو ایمان لے آیا تھا کہا اے میری قوم میں ڈرتا ہوں (کہ کہیں) تم پر (گذشتہ) امتوں کے یوم (عذاب) کی مثل کوئی یوم (عذاب) واقع نہ ہو جائے ﴿٣٠﴾ (یعنی کہیں تمہارا بھی وہی حشر نہ ہو جائے) جیسا حشر کہ قوم نوح، (قوم) عاد اور (قوم) ثمود کا ہوا تھا اور ان لوگوں کا ہوا تھا جو ان کے بعد ہوئے، اللہ تو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (مگر اے میری قوم تم خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے ہو) ﴿٣١﴾

اور اے میری قوم، مجھے تو تمہارے متعلق چیخ و پکار کے دن (یعنی روز قیامت) کا ڈر ہے ﴿٣٢﴾

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے لیکن تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کو راہ راست پر چلانے والا کوئی نہیں ﴿٣٣﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا
جَآءَكُمْ بِهٖ، حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا،
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ، كَبُرَ
مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا،
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ
الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا،
وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ
صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ، وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ
الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ

اور (اے میری قوم، اس سے) پہلے یوسف تمہارے پاس معجزات لے کر آئے تھے تو جس چیز کو وہ تمہارے پاس لائے تھے اس کے متعلق تم ہمیشہ شک ہی کرتے رہے یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہو گئی تو تم کہنے لگے (ہم نے یوسف کی بڑی ناقدری کی، اس ناقدری کی سزا میں اب) اللہ ان کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اللہ ان لوگوں کو جو حد سے گذرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں اسی طرح گمراہ کرتا ہے ﴿٣٤﴾

(یعنی ان لوگوں کو) جو بغیر کسی ایسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات (کی مخالفت) میں مباحثہ کرتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور ایمان والوں کے نزدیک (ان کا یہ مباحثہ) بڑا ہی ناپسندیدہ ہے، اسی طرح اللہ ہر متکبر اور سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (جو ان کی ہٹ دھرمی کا نتیجہ ہوتی ہے) ﴿٣٥﴾

فرعون نے (اس مرد مؤمن کی نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا، اس نے) کہا: اے ہامان، میرے لئے ایک محل بنوا تاکہ (اس پر چڑھ کر) میں ان راستوں پر پہنچ جاؤں ﴿٣٦﴾

(جو راستے کہ) آسمانوں (پر جانے) کا ذریعہ ہیں، پھر میں موسیٰ کے الٰہ کو دیکھ لوں (کہ وہ کیسا ہے) اور میں تو موسیٰ کو جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اس طرح فرعون کو اس کے برے عمل مزین کر دئے گئے تھے اور وہ راہ (راست) سے روک دیا گیا تھا، (الغرض) فرعون (نے تدبیریں تو بہت کیں لیکن اس) کی تمام تدبیریں بیکار گئیں ﴿٣٧﴾

پھر اس شخص نے جو ایمان لے آیا تھا کہا: اے میری قوم میرے پیچھے چلو، میں تمہیں ہدایت کا راستہ بتاؤں گا ﴿٣٨﴾

اے میری قوم، یہ دنیا کی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ

الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا، وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ
فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ
اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ
اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ
دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ
اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ
اَقُوْلُ لَكُمْ، وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ
بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

ہے اور آخرت (ہمیشہ) رہنے کا گھر ہے ﴿٣٩﴾

جو شخص کوئی برا کام کرے گا تو اس کو اسی کے مثل سزا ملے گی اور جو شخص کوئی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کو وہاں بے حساب رزق دیا جائے گا ﴿٤٠﴾

اور اے میری قوم، میرا (معاملہ بھی) کیسا (عجیب) ہے، میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو ﴿٤١﴾

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک کروں جس (کے شریک ہونے) کا مجھے علم نہیں اور میں تمہیں غالب اور بخشنے والے (اللہ) کی طرف بلاتا ہوں ﴿٤٢﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو نہ دنیا میں دعاء (قبول کرنے کی مقدرت) ہے اور نہ آخرت میں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم (سب) کو اللہ (ہی) کی طرف لوٹ کر جانا ہے (تو کیوں نہ اسی کی بندگی اور اطاعت کریں)؟ اور اے لوگو، خبردار ہو جاؤ کہ (اللہ کی مقررہ حدوں سے) تجاوز کرنے والے ہی دوزخی ہیں ﴿٤٣﴾

جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں (ایک دن میری یہ باتیں) تمہیں یاد آئیں گی (تم پچھتاؤ گے لیکن اس دن پچھتانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا)، میں اپنے کام کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں، بیشک اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿٤٤﴾

الغرض (قوم کے لوگوں نے اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کی) اللہ نے ان کی (تمام) تدبیروں کی برائی سے اُسے محفوظ رکھا اور آلِ فرعون کو ایک بُرے عذاب نے گھیر لیا ﴿٤٥﴾

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا، وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ، قَالُوْا بَلٰى، قَالُوْا فَادْعُوْا، وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

(وہ عذاب کیا ہے دوزخ کی) آگ ہے جس کے سامنے وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی (اس دن اللہ فرمائے گا) آل فرعون کو اور زیادہ سخت عذاب میں داخل کرو ﴿٤٦﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب (دوزخی) دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جو (دنیا میں) بزرگی (و شرف) کے حامل تھے کہیں گے: ہم تو تمہارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے دوزخ (کے عذاب) میں سے کچھ دور کر سکتے ہو ﴿٤٧﴾

بڑے لوگ کہیں گے ہم (اور تم) سب دوزخ میں ہیں، اللہ (اپنے) بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے (اب کیا ہو سکتا ہے) ﴿٤٨﴾

پھر جو لوگ دوزخ میں ہوں گے وہ دوزخ میں متعین (فرشتوں) سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعاء کرو کہ (کم از کم) ایک دن کے لئے تو ہم پر سے عذاب ہلکا کر دے ﴿٤٩﴾

وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول معجزات لے کر نہیں آئے تھے، (دوزخی) کہیں گے، کیوں نہیں، (آئے تھے) (فرشتے) کہیں گے تم ہی دعاء کرو (وہ دعاء کریں گے) لیکن کافروں کی دعاء بیکار ہی جائے گی ﴿٥٠﴾

(اور اے رسول) ہم اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی مدد کریں گے جس دن گواہ (گواہی دینے کے لئے) کھڑے ہوں گے ﴿٥١﴾

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی، ان پر لعنت (برس رہی) ہوگی اور ان کے (رہنے کے) لئے (بہت ہی) برا گھر ہوگا ﴿٥٢﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿٥٣﴾
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ
صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ،
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ، اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ، قَلِيْلًا
مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو (کتاب) ہدایت دی تھی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا تھا (۵۳)

(جو) عقل والوں کے لئے ہدایت اور سراسر نصیحت تھی (۵۴)

تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (اے رسول) اپنے (ہر اس) کام سے جس کا انجام اچھا نہ ہو حفاظت کی درخواست کیا کیجئے اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح (و تقدیس) کرتے رہا کیجئے (۵۵)

بیشک جو لوگ بغیر کسی ایسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں، ان کے دلوں میں کچھ نہیں بس بڑائی (کی ایک ہوس ہے) حالانکہ وہ بڑائی تک پہنچ نہیں سکتے تو (اے رسول، ان لوگوں کی شرارتوں سے) اللہ کی پناہ طلب کرتے رہا کیجئے، بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے (۵۶)

آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا، لوگوں کے پیدا کرنے سے یقیناً زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ جو آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کر سکتا ہے اس کے لئے انسانوں کا دوبارہ پیدا کرنا کیا مشکل ہے) (۵۷)

اور (اے رسول) نابینا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بُرے عمل کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے (لیکن اے لوگو) تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو (۵۸)

بے شک قیامت آنے والی ہے، اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ (پھر بھی) ایمان نہیں لاتے (۵۹)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝٦٠

اور (اے رسول، لوگوں سے کہہ دیجئے کہ) تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ مجھ سے دعاء کرو، میں تمہاری دعاء قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کریں گے وہ لوگ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں داخل ہونگے (٦٠)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٦١

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (٦١)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢

یہی اللہ تمہارا رب ہے، (وہ) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، پھر (اے لوگو، اس کو چھوڑ کر) تم کہاں بھٹک رہے ہو (٦٢)

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣

جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح بھٹکتے رہتے ہیں (٦٣)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٤

اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے جائے قرار بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور اچھی صورتیں بنائیں اور (کھانے کے لئے) تمہیں پاکیزہ چیزیں عطاء کیں، یہی اللہ تو تمہارا رب ہے، بابرکت ہے اللہ جو رب العالمین ہے (٦٤)

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٥

وہ زندہ ہے (اسے کبھی موت نہیں آئے گی)، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا دین کو خالص اس کے لئے مانتے ہوئے صرف اس کو پکارو، سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے (٦٥)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ جب میرے رب کی طرف سے میرے پاس کھلے دلائل آچکے ہیں (تو) مجھے (منجملہ

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ
اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا، وَمِنْكُمْ مَّنْ
يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا
مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ، فَاِذَا قَضٰٓى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ
اللّٰهِ، اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا،
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ، يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾
فِي الْحَمِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ

اور باتوں کے اس بات کی بھی) ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کی عبادت تم اللہ کے علاوہ کرتے ہو اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں (اللہ) رب العالمین کا مطیع و فرمانبردار رہوں ﴿٦٦﴾

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پیدا کیا، پھر لوتھڑے سے پیدا کیا، پھر (وہی ہے) جو تم کو (ماں کے پیٹ سے) بچہ (کی شکل میں) باہر نکالتا ہے، پھر (تمہاری نشو و نما کرتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ، پھر (تمہیں زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ تم میں سے بعض تو (بوڑھے ہونے سے) پہلے ہی مر جاتے ہیں اور (تم میں سے بعض کو زندہ رکھا جاتا ہے) تاکہ تم (اپنے مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور (اے لوگو، یہ سب کچھ اس لئے بیان کیا جا رہا ہے) تاکہ تم سمجھ جاؤ (کہ جو اللہ یہ سب کچھ کر سکتا ہے وہ دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے) ﴿٦٧﴾ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس (کام) سے کہتا ہے "ہو جا" وہ ہو جاتا ہے ﴿٦٨﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا جو اللہ کی آیتوں (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں، یہ بھٹک کر کہاں جا رہے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو جھٹلایا اور اس چیز کو جھٹلایا جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (کہ اس جھٹلانے کا انجام کیا ہوتا ہے) ﴿٧٠﴾

جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور جب وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿٧١﴾ (یعنی جب وہ) گرم پانی میں (گھسیٹے جائیں گے) پھر آگ میں جھونکے جائیں گے ﴿٧٢﴾

پھر ان سے کہا جائے گا (بتاؤ) وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے تھے ﴿٧٣﴾

(یعنی جن کو تم) اللہ کے علاوہ (اپنا الٰہ سمجھتے تھے وہ کہاں

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ
شَيْـًٔا ، كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ، فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ، فَاِمَّا
نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ
مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ
نَقْصُصْ عَلَيْكَ ، وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ، فَاِذَا
جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

ہیں، انہیں اپنی مدد کے لئے پکارو) وہ کہیں گے وہ تو ہمیں چھوڑ کر (کہیں) غائب ہو گئے (بہرحال ہمیں ان سے کیا مطلب؟ ہم انہیں کیوں پکاریں جبکہ) ہم تو پہلے (دنیا میں بھی اللہ کے علاوہ) کسی کو نہیں پکارتے تھے، اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے (کہ وہ عذاب کو دیکھ کر جھوٹ بولنے لگتے ہیں) ﴿۷۴﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) تم جو زمین میں ناحق خوشیاں منایا کرتے تھے اور (ان خوشیوں میں مگن ہو کر) اترایا کرتے تھے یہ اسی کی سزا ہے (جو تمہیں یہاں ملنے والی ہے) ﴿۷۵﴾ جاؤ (اب) تم دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (اب تم) اس میں ہمیشہ رہو گے، (اے لوگو، ہوشیار ہو جاؤ کہ) متکبرین کا ٹھکانہ (بہت ہی) برا ہے ﴿۷۶﴾ تو (اے رسول) آپ صبر کیجئے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، ہو سکتا ہے کہ جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ آپ کو (آپ کی زندگی میں) دکھا دیں یا آپ کو وفات دے دیں (تو کیا یہ ہمیشہ زندہ رہیں گے، ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے (وہاں ہم اپنا وعدۂ عذاب پورا کریں گے) ﴿۷۷﴾

اور (اے رسول) ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) رسول بھیجے، ان میں سے کچھ رسولوں کا حال تو ہم نے آپ کو سنا دیا اور ان میں سے کچھ رسولوں کا حال آپ کو نہیں سنایا، (ان میں سے) کسی رسول کو بھی یہ اختیار نہیں تھا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی معجزہ دکھا سکے، پھر جب اللہ کا حکم (عذاب) آ گیا تو (ان میں) حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، پھر اس موقع پر اہل باطل ہی نقصان میں رہے۔ ﴿۷۸﴾

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور (اللہ ہی ہے جس نے) بعض چوپائے ایسے بنائے جن کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾

مزید برآں ان چوپایوں میں تمہارے لئے اور بھی فائدے

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ، فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً
وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ
اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا، سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ، وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

ہیں اور (اے لوگو، ان چوپایوں کی تخلیق کا ایک مقصد یہ بھی ہے) کہ ان پر سوار ہو کر تم ان ضروریات کی تکمیل کے لئے جن کی تکمیل کا ارادہ تمہارے دلوں میں ہو (مقررہ مقام پر) پہنچ سکو۔ الغرض تم ان چوپایوں پر سوار ہوتے ہو اور کشتیوں پر بھی سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾
اور (اے لوگو) اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو (اب) تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے ﴿۸۱﴾
(اور اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں، وہ ان سے تعداد میں بھی زیادہ تھے اور قوت اور زمین میں آثار کے لحاظ سے بھی (ان سے) زیادہ مضبوط تھے لیکن جو عمل انہوں نے کئے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے ﴿۸۲﴾
پھر جب ان کے رسول کھلے دلائل کے ساتھ ان کے پاس پہنچے تو جو علم ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے، الغرض جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس (عذاب) نے انہیں (چاروں طرف سے) گھیر لیا ﴿۸۳﴾
جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے ہم اللہ اکیلے پر ایمان لاتے ہیں اور جن لوگوں کو ہم اللہ کے ساتھ شریک شریک کرتے تھے ان کا انکار کرتے ہیں ﴿۸۴﴾
لیکن جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو (اس وقت) ایمان لانا ان کے لئے نفع بخش نہیں ہوا، یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں (پہلے سے) ہوتا آیا ہے کہ (عذاب دیکھنے کے بعد ایمان لانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ) ایسے موقع پر کافروں کو نقصان ہی اٹھانا پڑا ہے ﴿۸۵﴾

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ① تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ، وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧

حٰمٓ ① (یہ کتاب) رحمٰن ورحیم (اللہ) کی طرف سے نازل ہوئی ہے ② (یہ ایک ایسی) کتاب (ہے) جس کی آیتیں علیحدہ علیحدہ کر دی گئی ہیں (تاکہ سمجھنے میں الجھن نہ ہو مزید برآں یہ کتاب یعنی) قرآن ان لوگوں (کی ہدایت) کے لئے جو علم (وفہم) رکھتے ہیں عربی زبان میں (اتارا گیا) ہے ③ (یہ قرآن ایمان والوں کو) خوشخبری سناتا ہے اور (کافروں کو) ڈراتا ہے، لیکن (ان تمام خوبیوں کے باوجود) ان میں سے اکثر لوگوں نے اس سے منہ پھیر لیا ہے اور اس کو سنتے ہی نہیں ④

اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں اس سے ہمارے دل (متاثر نہیں ہو سکتے اس لئے کہ وہ) پردوں میں (محفوظ) ہیں، ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک پردہ (پڑا ہوا) ہے (لہٰذا ہم آپ کی تعلیمات کو قبول کرنے سے قاصر ہیں) تو (اب بہتری اسی میں ہے کہ) آپ (اپنی جگہ پر) عمل کرتے رہیں، ہم (اپنی جگہ پر) عمل کر رہے ہیں ⑤

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میں تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں (البتہ) مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے (جو تم پر نہیں ہوتی، وحی کے ذریعہ مجھے بتایا گیا ہے) کہ تمہارا الٰہ ایک اللہ ہے لہٰذا اسی کی طرف استقامت کے ساتھ متوجہ رہو، اسی سے معافی مانگو اور (خبردار ہو جاؤ کہ) مشرکین کی بڑی خرابی ہے ⑥

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں ⑦

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے ⑧

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ
اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝١٠
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝١١
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا
السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝١٢ فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝١٣ اِذْ جَاۗءَتْهُمُ
الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا
لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے: کیا تم اس ہستی (کے واحد الٰہ ہونے) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور کیا تم اس کے شریک بناتے ہو (حالانکہ) وہی تو (تمام) جہانوں کا مالک ہے (دوسرے کسی چیز کے بھی مالک نہیں) ⑨
اسی نے زمین میں اس کے اوپر (کی طرف) پہاڑ بنائے، پھر اس میں (ہر قسم کی) برکتیں رکھیں اور ضروریات زندگی کا اہتمام کیا، (یہ سب کچھ) چار دن میں (ہوا) اور (اب تمام) مانگنے والوں کے لئے (اس میں) برابر (کا حصہ ہے) ⑩
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور آسمان (اس وقت) دھواں تھا، اس نے آسمان اور زمین سے کہا: دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے (ادھر) آؤ، ان دونوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں ⑪
پھر اللہ نے دو دن میں اس کے سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے کام کے متعلق احکام صادر کئے اور (اے رسول) پھر ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت بخشی اور (ان کو ذریعۂ) حفاظت (بھی بنایا)۔ یہ (اللہ) غالب اور علم والے کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں (جن کے مطابق کائنات کا نظام چل رہا ہے) ⑫
(اور اے رسول) اگر یہ پھر بھی (آپ کی نصیحت سے) منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہیں عاد اور ثمود (پر جس قسم) کی کڑک (کا عذاب آیا تھا اس) جیسی کڑک (کے عذاب) سے میں تمہیں (پہلے ہی) ڈرا چکا ہوں (لہٰذا اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ) ⑬

(اور وہ وقت یاد کرو) جب ان قوموں کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (تو ان رسولوں نے اپنی قوم سے کہا) اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو، قوم کے لوگوں نے کہا اگر اللہ (رسول

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾

بھیجنا) چاہتا تو فرشتے نازل فرماتا لہٰذا جو (شریعت) دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ﴿١٤﴾

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾

الغرض عاد نے زمین میں بغیر حق کے تکبر کیا اور کہنے لگے قوت میں ہم سے زیادہ کون ہے؟ (اے رسول) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے (بہرحال) وہ ہماری آیتوں سے انکار ہی کرتے رہے ﴿١٥﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں تیز آندھی چلائی تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھائیں اور آخرت کا عذاب (تو) اور زیادہ ذلیل کرنے والا ہے اور (وہاں) انہیں کہیں (سے) مدد بھی نہیں ملے گی ﴿١٦﴾

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾

اور رہے ثمود تو ہم نے ان کو بھی سیدھا راستہ بتایا تھا لیکن انہوں نے بھی ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنا پسند کیا تو جو عمل وہ کر رہے تھے اس کی سزا میں ذلت دینے والے عذاب کی ایک کڑک نے انہیں پکڑ لیا ﴿١٧﴾

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾

(وہ سب اس عذاب سے ہلاک کر دئے گئے لیکن) جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور تقویٰ اختیار کیا ہم نے ان کو (اس عذاب سے) بچا لیا ﴿١٨﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾

اور (اے رسول) جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے تو وہ (یعنی آگے والے پیچھے والوں کے انتظار میں) روک لئے جائیں گے ﴿١٩﴾

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا

یہاں تک کہ جب (سب) اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گی ﴿۲۰﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

(اس موقع پر) وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ جواب دیں گی جس اللہ نے ہر چیز کو گویائی دی اسی نے ہمیں بھی گویائی دی (اور ہم سے گواہی دلوائی) اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور (اب) اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو ﴿۲۱﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور (گناہ کرتے وقت) تم اس لئے پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں کہیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں بلکہ تمہارا خیال یہ تھا کہ (پردہ کرنے کے بعد) اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ہوگی ﴿۲۲﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

تو جو گمان تم نے اپنے رب کے متعلق (قائم) کر لیا تھا اسی گمان نے تمہیں تباہ و برباد کیا اور تم نقصان میں جا پڑے ﴿۲۳﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

تو (اے رسول، اس موقع پر) اگر وہ صبر کریں (یا صبر نہ کریں ہر حال میں) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور اگر وہ (اللہ کو) راضی بھی کرنا چاہیں گے تو انہیں راضی نہیں کیا جائے گا ﴿۲۴﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاۗءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

(دنیا کی زندگی میں) ہم نے ان کے (ایسے) ساتھی مقرر کر دئے تھے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے (تمام اعمال) کو مزین کر دیا تھا، الغرض جنات کی اور انسانوں کی جتنی بھی (سرکش) جماعتیں ان سے پہلے گذر چکی ہیں ان پر (اللہ کا) وعدہ (عذاب پورا ہو کر رہا اور) انہوں نے یقیناً نقصان اٹھایا ﴿۲۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا
شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ
اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءً
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا
مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ
عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ
فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب وہ پڑھا جائے تو) اس (کی قرأت) کے دوران شور مچایا کرو تاکہ تم غالب رہو (۲۶)

تو (اے رسول) ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور ان کے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے ضرور سزا دیں گے (۲۷)

اللہ کے دشمنوں کی یہی سزا ہے (یعنی) دوزخ جس میں ان کے لئے دائمی رہائش گاہ ہے (اور) وہ جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اس کی یہی سزا ہے (۲۸)

اور (اے رسول، قیامت کے دن) کافر کہیں گے: اے ہمارے رب، جنّات میں سے اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ان کو (ذرا) ہمیں بھی تو دکھا دے تاکہ ہم ان کو اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں اور وہ ذلیل و خوار ہو جائیں (۲۹)

(اے رسول) جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر) جم گئے (تو) ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (جو یہ کہتے ہیں) ڈرو نہیں، غمگین نہ ہو اور جس جنّت کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اب) اس (میں داخل ہونے) کی خوشی مناؤ (۳۰)

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے دوست ہیں)، جنّت میں جس چیز کو تمہارا دل چاہے گا تمہارے لئے (موجود) ہوگی اور جو چیز تم مانگو گے تمہارے لئے (مہیّا) ہوگی (۳۱)

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾

(یہ) بخشنے والے اور رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے (تمہاری) مہمانی ہوگی ﴿٣٢﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾

اور (اے رسول) بات کے لحاظ سے اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں ﴿٣٣﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾

اور (اے رسول) بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں، (برائی کو ایسے طریقے سے) دفع کیجئے جو بہت اچھا ہو، ایسا کرنے سے وہ شخص کہ اس کے اور آپ کے مابین عداوت ہے (ایسا ہو جائے گا) گویا کہ وہ آپ کا بڑا گہرا دوست ہے ﴿٣٤﴾

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾

اور یہ چیز انہی لوگوں کو ملتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور ان ہی کو حاصل ہوتی ہے جو بڑے (خوش) نصیب ہوتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾

اور (اے رسول) اگر شیطان کی طرف سے آپ کے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ طلب کیا کیجئے، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿٣٦﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور (اے لوگو) رات اور دن، سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں (الٰہ نہیں ہیں لہٰذا) نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو سجدہ کرو بلکہ اگر تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو تو صرف اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان (سب) کو پیدا کیا ﴿٣٧﴾

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾ السجدة ۩ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ
تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ
الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

پھر (اے رسول) اگر یہ تکبر کریں (اور آپ کی بات نہ مانیں) تو (کیا آپ کے رب کے پاس تسبیح کرنے والوں کی کوئی کمی ہے، نہیں) آپ کے رب کے پاس جو (فرشتے) ہیں وہ رات اور دن اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں ﴿٣٨﴾

اور (اے رسول) اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آپ زمین کو دیکھتے ہیں کہ خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور خوب پھلتی ہے، بے شک جو زمین کو زندہ کرتا ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا
يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِي
النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ
عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ
يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ
حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

(اور اے رسول) جو لوگ ہماری آیتوں میں کجی پیدا کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں، تو کیا وہ شخص بہتر ہے جو قیامت کے دن دوزخ میں ڈالا جائے یا وہ شخص بہتر ہے جو (اس دن) امن کے ساتھ آئے، (اے لوگو) جو عمل تم کرنا چاہو کرو، بے شک جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿٤٠﴾

بے شک جن لوگوں نے اس کتاب کا انکار کیا جبکہ یہ کتاب ان کو پہنچی (تو انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا)، بے شک یہ کتاب تو بڑی باعزت کتاب ہے ﴿٤١﴾

باطل، اس کے پاس نہ آگے سے آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے، (یہ تو) حکمت والے اور تعریف والے (اللہ) کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿٤٢﴾

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ
مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

(اور اے رسول) آپ سے وہی کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے (دوسرے) رسولوں سے کہا گیا تھا، بے شک آپ کا رب (بہت) معاف کرنے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے (وہ اگر چاہے تو توبہ کی توفیق

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾

دے کر انہیں معاف کر دے اور اگر چاہے تو ان کی بد اعمالی کی ان کو سزا دے) ﴿٤٣﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾

اور (اے رسول) اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اس کی آیتوں کو علیحدہ علیحدہ کیوں نہیں کیا گیا، کیا قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی (یہ تو بڑی عجیب بات ہے، اے رسول)، آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (سراسر) ہدایت اور شفاء ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں (ایک قسم کا) بوجھ ہے اور یہ بوجھ ان (کی آنکھوں) میں نابینائی کا سبب ہے (گویا) ان لوگوں کو بڑے دور دراز مقام سے آواز دی جا رہی ہے ﴿٤٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾

اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر پہلے سے آپ کے رب کا حکم صادر نہ ہوا ہوتا تو ان کے درمیان (کبھی کا) فیصلہ ہو گیا ہوتا، بے شک یہ لوگ اس (قرآن کے بارے میں ابھی تک) شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿٤٥﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾

(اور اے رسول) جو نیک عمل کرے گا تو اپنے (فائدے) کے لئے اور جو برا عمل کرے گا تو (اس کا وبال) اسی پر پڑے گا اور (یہ ایک حقیقت ہے کہ) آپ کا رب (اپنے) بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿٤٦﴾

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا

(اور اے رسول) قیامت کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے (کسی اور کو اس کے واقع ہونے کا علم نہیں) اور جو پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں، جو مادہ (اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرتی ہے اور جو (بچہ) وہ جنتی ہے سب اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس دن اللہ ان (مشرکین) کو پکار کر فرمائے گا: (بتاؤ جن کو تم) میرے شریک (سمجھتے تھے اب وہ) کہاں ہیں، وہ جواب دیں گے (اے اللہ) ہم تجھے بتاتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی (اس بات کی) گواہی

اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾
نہیں دیتا (کہ تیرا بھی کوئی شریک ہو سکتا ہے) ﴿۴۷﴾

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ
الغرض جن جن کو وہ پہلے (دنیا کی زندگی میں مدد کے لئے)

قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾
پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ خیال کریں گے کہ اب کہیں ان کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں ﴿۴۸﴾

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَ
انسان خیر کے لئے دعائیں کرنے سے نہیں اکتاتا اور اگر

اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾
اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ
اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا

ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ وَمَآ
چکھائیں تو کہتا ہے یہ (سب کچھ) میرے لئے ہے (اور میری کارگذاری کا نتیجہ ہے)، میں نہیں سمجھتا کہ قیامت

اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ
(کبھی) قائم ہوگی اور اگر (قائم ہو بھی گئی اور) میں اپنے

اِلٰى رَبِّيْۤ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى
رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو اس کے پاس بھی میرے لئے

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ
بھلائی ہی بھلائی ہوگی۔ (اے رسول، یہ سب اس کی خام خیالیاں ہیں) ہم (قیامت کے دن اس کو اور تمام) کافروں کو بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے تھے پھر ان کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ
اور (اے رسول) جب ہم انسان پر (اپنا) فضل و کرم کرتے ہیں تو وہ (ہم سے) منہ موڑ لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے ﴿۵۱﴾

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ
عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ
(اے رسول) آپ ان سے پوچھئے: اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کرو تو بتاؤ ایسے شخص سے جو (انکار بھی کرے اور) پرلے درجہ کی مخالفت میں ہو کون زیادہ گمراہ ہو سکتا ہے ﴿۵۲﴾

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ
مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْۤ
(اے رسول) ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور خود ان کی ذات میں بھی، یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔

اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾

(اے رسول) کیا آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے ﴿٥٣﴾ خبردار ہو جاؤ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات (کے سلسلہ) میں شک میں پڑے ہوئے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ﴿٥٤﴾

سُورَةُ الشُّورٰى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِن فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَن فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ (اے رسول، جس طرح یہ سورت نازل کی جا رہی ہے) اسی طرح اللہ، غالب اور حکمت والا آپ پر اور ان (رسولوں) پر جو آپ سے پہلے گذر چکے ہیں وحی بھیجتا رہا ہے ﴿٣﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و بالا اور عظمت والا ہے ﴿٤﴾ (اے رسول، اہل زمین کے شرک کی وجہ سے) قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں (لیکن ایسا ہوتا نہیں اس لئے کہ) فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح (و تقدیس) کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ اللہ (تو خود بھی) بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے (کہ جلدی عذاب نازل نہیں فرماتا) ﴿٥﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے (اور ضرور ان کو سزا دے گا، لیکن اے رسول) آپ ان پر نگران نہیں ہیں ﴿٦﴾

اور (اے رسول) جس طرح گذشتہ انبیاء پر وحی نازل ہوتی رہی اسی طرح ہم نے یہ قرآن عربی زبان میں آپ کی طرف نازل کر دیا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے اردگرد (رہتے) ہیں (اللہ تعالیٰ) سے ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے بھی ڈرائیں جس کے

الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي
رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي
الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ
إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾
فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ
لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ
الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾
شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ

(آنے) میں کوئی شک نہیں، (اس روز) ایک فریق
جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ﴿٧﴾
اور (اے رسول) اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ایک جماعت
بنا دیتا لیکن (اللہ نہیں کرتا) وہ جس کو چاہتا ہے اپنی
رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور (رہے) ظالم تو (قیامت
کے دن) ان کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار ﴿٨﴾

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ (دوسرے) کارساز بنا رکھے
حالانکہ اللہ (اکیلا) ہی کارساز ہے، وہی مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ﴿٩﴾

اور (اے لوگو) تم جس بات میں اختلاف کر رہے ہو تو
اس کا فیصلہ اللہ ہی کرے گا۔ (اے رسول، آپ کہہ دیجئے
کہ) یہ اللہ ہی میرا رب ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿١٠﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)،
اسی نے تم ہی میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے
اور چارپایوں کے بھی جوڑے بنائے، (وہی جوڑوں
کے ذریعہ) تم کو زمین میں پھیلاتا رہتا ہے، اس کے
مثل کوئی چیز نہیں، وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے
﴿١١﴾

آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں اس کے قبضہ میں ہیں،
وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور
(جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، وہ ہر چیز
سے واقف ہے ﴿١٢﴾

اس نے تمہارے لئے دین کا واضح راستہ مقرر کیا (وہی
راستہ) جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور (اے رسول)

نُوحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَمَا
وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰٓی
اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ،
كَبُرَ عَلَی الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ
اِلَیْهِ، اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَ
یَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿١٣﴾

جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف بھیجی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم کو، موسیٰ کو اور عیسیٰ کو دیا تھا (اور ہم نے ان کو یہ بھی حکم دیا تھا اور آپ کو بھی یہ حکم دے رہے ہیں) کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں متفرق نہ ہونا، (اے رسول) جس چیز کی طرف آپ مشرکین کو بلا رہے ہیں وہ ان پر بڑی (گراں) ہے۔ اللہ منتخب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے اس کو جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿١٣﴾

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ، وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
بَیْنَهُمْ، وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿١٤﴾

اور (اے رسول) لوگ متفرق نہیں ہوئے مگر آپس کی ضد میں اور وہ بھی اس وقت جب ان کے پاس علم آچکا تھا اور اگر آپ کے رب کے فیصلہ کا پہلے سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان (لوگوں) کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا، پھر ان کے بعد جو لوگ (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ (اپنے آباء و اجداد کے اختلاف کے باعث ہی) شک و شبہ میں (مبتلا) ہیں ﴿١٤﴾

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ، وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ،
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ، وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ، وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَیْنَكُمْ، اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ، لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ، لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ،
اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا، وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿١٥﴾

تو (اے رسول) آپ اسی دین کی طرف بلائیے (جو اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے) اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے آپ اس پر استقامت اختیار کیجئے، ان کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے اور (صاف صاف) کہہ دیجئے کہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو (ایک دن) جمع کریگا اور اسی کی طرف (ہم سب کو) لوٹ کر جانا ہے (وہی فیصلہ کریگا کہ کون حق پر ہے اور کون باطل ہے) ﴿١٥﴾

وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور (اے رسول) جو لوگ اللہ (کے دین کے بارے) میں

مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ
بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ
الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ
يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا
لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ اسے (بہت سے لوگوں نے) قبول کر لیا ہے ان کی حجت ان کے رب کے ہاں بالکل باطل ہے، ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۶﴾

اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) نازل فرمایا اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی آپہنچی ہو ﴿۱۷﴾

جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ (بالکل) حق ہے، خبردار ہو جاؤ کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجہ کی گمراہی میں (جا پڑے) ہیں ﴿۱۸﴾

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے، وہ (بہت) قوی اور غالب ہے ﴿۱۹﴾

جو شخص آخرت کی کھیتی کا طلب گار ہو تو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طلب گار ہو تو ہم اس میں سے اسے (کچھ) دے دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا ﴿۲۰﴾

(اے رسول) کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) شریک بنا لئے ہیں جو ان کے لئے دین کا راستہ وضع کرتے ہیں جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر فیصلہ کا وعدہ (مقررہ وقت تک کے لئے ملتوی) نہ ہوتا تو ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو گیا ہوتا، بے شک ظالموں کے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾
ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ
مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا
حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ
يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٤﴾ وَ
هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾
وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

لئے دردناک عذاب ہے (جو مقررہ وقت ہی پر ان کو ملے گا) ﴿٢١﴾

(اے رسول) آپ دیکھیں گے کہ ظالموں نے جو اعمال کئے ہوں گے وہ (قیامت کے دن) اس (کے وبال) سے ڈر رہے ہیں اور وہ (وبال) ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ باغہائے بہشت کی کیاریوں میں ہوں گے، ان کے لئے ان کے رب کے پاس جو کچھ وہ چاہیں گے (موجود) ہوگا، (اور) یہ (اللہ کا) بڑا فضل ہوگا (جس سے وہ بہرہ ور ہوں گے) ﴿٢٢﴾

یہی وہ (نعمت) ہے جس کی خوشخبری اللہ (اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں (اور اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا مگر ہاں رشتہ کی محبت (تو تمہیں کرنی چاہیئے) اور جو شخص نیکی کمائے گا تو ہم اس نیکی (کے صلہ) میں ثواب کو بڑھاتے رہیں گے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدردان ہے ﴿٢٣﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ پر افترا پردازی کی ہے (اگر آپ ایسا کرتے تو) اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا (یہ آپ کا کلام نہیں ہے، یہ اللہ کا کلام ہے) اللہ اپنے کلمات کے ذریعہ باطل کو مٹا رہا ہے اور حق کو قائم کر رہا ہے۔ بے شک وہ سینہ والی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿٢٤﴾

اور (اے رسول) وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کی بداعمالیوں کو معاف کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿٢٥﴾

اور (اے رسول) وہ ان لوگوں کی دعاء قبول فرماتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے رہتے ہیں اور اللہ

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَ
الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ
مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ
الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا
مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ
قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ
كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ
الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان کو اپنے فضل سے (ان کی خواہش سے) زیادہ بھی عطاء فرماتا ہے اور (اے رسول) کافروں کے لئے بڑا سخت عذاب (تیار) ہے ﴿٢٦﴾

اور (اے رسول) اگر اللہ اپنے (تمام) بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں (بڑی) سرکشی کرتے لیکن اللہ (مقررہ) اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے نازل کرتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے (اور انہیں) دیکھ رہا ہے ﴿٢٧﴾

اور (اے رسول) وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد پانی برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، وہی کارساز اور تعریف والا ہے ﴿٢٨﴾

آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش اور ان جانوروں کی پیدائش جو اس نے ان میں پھیلا دئے ہیں اسکی نشانیوں میں سے ہیں اور وہ جب چاہے ان کو جمع کرنے پر قادر ہے ﴿٢٩﴾

اور (اے لوگو) جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے اور بہت سے گناہ تو اللہ (ویسے ہی) معاف کر دیتا ہے ﴿٣٠﴾

اور (اے لوگو) تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (آخرت میں) اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار ﴿٣١﴾

اور (اے لوگو) اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ سمندر میں جہاز (چلتے رہتے) ہیں، (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا وہ پہاڑ ہیں ﴿٣٢﴾

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں، اس میں ہر صبر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ
يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ
كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِنَا، مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا، وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ
يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى
بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا، فَمَنْ
عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ، اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ (۳۳)
یا اگر اللہ چاہے تو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ان جہازوں کو تباہ و برباد کر دے یا (اگر اللہ چاہے تو ان کے) بہت سے گناہ معاف کر دے (وہ سب کچھ کر سکتا ہے) (۳۴)
(جہازوں کی تباہی کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے) کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ (جب ہمارا عذاب آجائے گا تو) ان کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ہوگی (۳۵) (اور اے لوگو) جو (مال و متاع) تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا چند روزہ ساز و سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (بہت) بہتر باقی رہنے والا ہے (۳۶)
اور جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو (لوگوں کو) معاف کر دیتے ہیں (۳۷)
اور جو اپنے رب (کے احکام کو) قبول کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے کام آپس کے صلاح و مشورے سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں (۳۸)
اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں (لیکن زیادتی نہیں کرتے) (۳۹)
اور (بات بھی یہی ہے کہ) برائی کا بدلہ اسی کے مثل برائی ہے مگر ہاں جو شخص (بدلہ نہ لے بلکہ) معاف کر دے اور (ویسے ہی باہمی تعلقات کی) اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے (لیکن جو شخص بدلہ لینے میں زیادتی کر بیٹھے تو) یہ ایک حقیقت ہے کہ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا (۴۰)
اور جو شخص ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر

عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ،
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ، وَتَرَى
الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾
وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ
مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ،
وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ
عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ، وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ

کوئی الزام نہیں ﴿۴۱﴾
الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی و زیادتی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾

اور جو صبر کرے اور (بدلہ نہ لے بلکہ) معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے ﴿۴۳﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کے لئے کوئی کارساز نہیں (کہ اس کو گمراہی سے نجات دے سکے) اور (اے رسول) ظالم جب عذاب کا نظارہ کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ یہ کہہ رہے ہوں گے کہ کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی سبیل ہے ﴿۴۴﴾

اور جب وہ عذاب پر پیش کئے جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ ذلت کے ساتھ عاجزی کر رہے ہوں گے اور (شرم کی وجہ سے کسی سے آنکھ نہیں ملائیں گے بلکہ) کن آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے، (اس وقت ایمان والے کہیں گے بے شک نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں کو اور اپنے اہل و عیال کو نقصان میں ڈالا، خبردار ہو جاؤ بے شک ظالم دائمی عذاب میں (مبتلا) ہوں گے ﴿۴۵﴾

(وہاں) اللہ کے علاوہ ان کے کارساز نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے (گمراہی سے نکلنے کی) کوئی سبیل نہیں ﴿۴۶﴾

(اے لوگو) اپنے رب (کے احکام) کو قبول کرو قبل

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ، مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

اس کے کہ وہ دن آجائے جس کو اللہ کے مقابلہ میں کوئی لوٹانے والا نہیں، اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم (گناہوں کا) انکار ہی کرسکو گے ﴿۴۷﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا، اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ، وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا، وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

تو (اے رسول) اگر یہ روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمہ سوائے تبلیغ کے اور کچھ نہیں اور (اے رسول) جب ہم کسی انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ (بہت) خوش ہوتا ہے اور اگر انسانوں کو ان کی بداعمالی کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے (تو ناشکری کرنے لگتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۴۸﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ، يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

آسمانوں میں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطاء کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عنایت فرماتا ہے ﴿۴۹﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا، وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا، اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطاء فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ علم والا، قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ، اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

اور (اے رسول) کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے پھر وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے اس آدمی کو وحی کردے، بے شک اللہ بلند و بالا، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا، مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا

اور (اے رسول) انہی (تین طریقوں) سے ہم نے آپ کی طرف اپنے احکام کی وحی بھیجی ہے، (اس سے پہلے) آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیسی ہوتی ہے اور ایمان کیا

الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ
نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٢

ہوتا ہے البتہ ہم نے اس کتاب کو نور بنایا ہے، اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت پر چلاتے ہیں اور (اے رسول) آپ یقیناً (لوگوں کو) سیدھا راستہ بتاتے ہیں ۝٥٢

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ
الْاُمُوْرُ ۝٥٣

یعنی اللہ کا راستہ جو ان تمام چیزوں کا مالک ہے جو آسمان میں ہیں اور زمین میں ہیں (اے لوگو) خبردار ہو جاؤ تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں (یعنی وہی ان کو انجام دیتا ہے) ۝٥٣

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ اِنَّا
جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٣
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ
حَكِيْمٌ ۝٤ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ
بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ (١) اس روشن کتاب کی قسم (٢) ہم نے اس کتاب کو (یعنی) قرآن کو عربی (زبان میں نازل) کیا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو (٣)
اور (اے لوگو) یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں بلند پایہ اور باحکمت (کتاب کی حیثیت سے لکھا ہوا موجود) ہے (٤) اور (اے لوگو) اس وجہ سے کہ تم (سرکشی میں) حد سے بڑھ گئے ہو کیا ہم تم سے روگردانی کر کے تمہیں نصیحت کرنا چھوڑ دیں گے (٥)
اور (اے لوگو) ہم نے اگلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے (٦)
جب کبھی کوئی نبی ان کے پاس آتا تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے (٧)
پھر ہم نے ان کو جو ان (کفار مکہ) سے بھی زیادہ قوت والے تھے ہلاک کر ڈالا، تو ان اگلے لوگوں کا (جو) انجام (ہوا وہ) گذر ہی چکا ہے (اور جو اب بعد والوں کے لئے عبرت بنا ہوا ہے) (٨)
اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں کو اور

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ
الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً
مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١ وَالَّذِيْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ
عِبَادِهٖ جُزْءًا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝١٥ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ
اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝١٦
وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

زمین کو کس نے پیدا کیا تو یہ کہیں گے کہ ان (سب) کو (اللہ) غالب اور علم والے نے پیدا کیا ۝٩

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنا دیا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنائے تاکہ تم ان پر چل کر منزل مقصود پر پہنچ سکو ۝١٠

اور جس نے بادل سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیا، اسی طرح (اے لوگو، تم سب اپنی اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے ۝١١

اور جس نے ہر قسم کی اشیاء پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ۝١٢

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر (اطمینان سے) بیٹھ جاؤ پھر جب تم ان پر (اطمینان سے) بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو اور اس طرح کہو: پاک ہے (وہ ذات) جس نے اس کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ورنہ ہم تو اس کو مسخر نہیں کر سکتے تھے ۝١٣

اور بے شک ہم (ایک دن) ضرور اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۝١٤

اور (اے رسول) ان لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے بعض کو اللہ کی اولاد قرار دے رکھا ہے، بے شک انسان صریح ناشکرا ہے ۝١٥

(اے مشرکین) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں لیں اور بیٹوں کو تمہارے لئے مختص کر دیا ۝١٦

اور (اے رسول ان کا تو یہ حال ہے کہ) جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی نسبت وہ رحمٰن کی طرف کرتے ہیں تو اس کا چہرہ سیاہ

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ
وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ
الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ
سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ هُمْ
اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ
قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ
وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ
قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ
اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا
وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

ہو جاتا ہے اور وہ (غم و غصہ میں) گھٹ کر رہ جاتا ہے
(۱۷) کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے
وقت اپنے مطلب کو واضح نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے)
(۱۸) اور (اے رسول) انہوں نے فرشتوں کو جو کہ رحمٰن
کے بندے ہیں عورت بنا دیا، کیا یہ ان کی تخلیق کے وقت
موجود تھے (اگر یہ گواہی دیں تو) ان کی گواہی کو لکھ لیا جائے
گا اور (پھر قیامت کے دن) ان سے سوال ہوگا (۱۹)

اور (اے رسول یہ لوگ یہ بھی) کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو
ہم ان (معبودان باطل) کی پرستش نہ کرتے، انہیں اس
بات کا علم تو ہے نہیں محض ظن و تخمین سے بات کر رہے ہیں (۲۰)

کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جس کو یہ
بطور سند پیش کرتے ہیں (۲۱)

نہیں بلکہ یہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایک
راستہ پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر چل رہے ہیں (۲۲)

اور (اے رسول) آپ سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی
ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ
ہم نے اپنے آباء و اجداد کو ایک راستہ پر پایا اور ہم ان ہی
کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں (۲۳)

(رسول نے) کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسی چیزیں لے کر
آیا ہوں جو اس راستہ کے مقابلہ میں جس راستہ پر تم نے اپنے
آباء و اجداد کو پایا صحیح راستہ بتاتی ہو پھر بھی تم باپ دادا کے
راستے ہی پر چلتے رہو گے۔ وہ کہنے لگے جو چیز دے کر تم بھیجے
گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (۲۴)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا
تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ
سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ
قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾
وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا تو (اے رسول) آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا ﴿٢٥﴾

اور (اے رسول، وہ وقت یاد کیجئے) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا جن (معبودوں) کی تم پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿٢٦﴾ سوائے اس (معبود) کے جس نے مجھے پیدا کیا، وہی مجھے سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچائے گا ﴿٢٧﴾ اور اسی کلمہ (توحید کو) انہوں نے اپنے بعد والوں میں بھی باقی رہنے دیا تاکہ وہ بھی (صرف اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں ﴿٢٨﴾
(ان کی گمراہی کا یہ سبب نہیں کہ ان کے پاس عرصے سے کوئی رسول نہیں آیا) بلکہ (ان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے کہ) میں نے ان کو بھی اور ان کے آباء و اجداد کو بھی دنیوی ساز و سامان سے خوب نوازا (تو مجھ ہی سے غافل ہو گئے اور شرک کرنے لگے) یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف کرنے والا رسول آیا ﴿٢٩﴾ اور جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے یہ (تو محض) جادو ہے، ہم اس کو تسلیم نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ اور (اے رسول) یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن ان دو شہروں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا ﴿٣١﴾
(اے رسول) کیا یہ آپ کے رب کی رحمت یعنی نبوت کو تقسیم کرنے والے ہیں، دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کے درمیان ان کی معیشت کو تقسیم کیا ہے اور ان میں سے بعض کو بعض پر درجات کے لحاظ سے بلندی عطاء کی ہے تاکہ ایک دوسرے کو (اپنا) خادم بنائے اور (جب دنیوی مال و متاع کا تقسیم کرنا ہمارے ہاتھ میں ہے تو) آپ کے رب کی رحمت (یعنی نبوت) تو جو کچھ (مال و متاع) یہ جمع کر رہے ہیں اس سے کہیں بہتر ہے (وہ تقسیم کرنے کے لئے ان کے ہاتھ میں کیسے دی جا سکتی ہے) ﴿٣٢﴾
اور (اے رسول) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ (کافروں کے مال و متاع کو دیکھ کر) سب لوگ ایک ہی جماعت بن جائیں گے

وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ
عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا
وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾
وَزُخْرُفًا، وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ
الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ
السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَ
بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ
ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾

(اور کفر اختیار کرلیں گے) تو ہم جو لوگ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتوں کو چاندی کا بنا دیتے اور ان سیڑھیوں کو بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿٣٣﴾

اور ان کے گھروں کے دروازوں کو اور تختوں کو بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں (چاندی کا بنا دیتے) ﴿٣٤﴾
مزید برآں، (ان کے لئے) سونا (ہی سونا کر دیتے) مگر یہ سب کچھ دنیا کی چند روزہ ساز و سامان ہوتا (آخرت میں انہیں کچھ نہیں ملتا اس لئے کہ) آخرت (کا ساز و سامان) تو آپ کے رب کے ہاں متقیوں کے لئے ہے ﴿٣٥﴾
اور (اے رسول) جو شخص رحمٰن کے ذکر سے منہ موڑ لے تو ہم اس پر ایک شیطان کو مقرر کر دیتے ہیں پھر وہی اس کا ساتھی ہوتا ہے ﴿٣٦﴾
اور (اے رسول) یہ شیاطین ہی ہیں جو انسانوں کو (اللہ کے) راستے سے روکتے ہیں اور انسان یہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستہ پر ہیں ﴿٣٧﴾ یہاں تک کہ جب (وہ) انسان ہمارے پاس آئے گا تو (شیطان کو دیکھ کر اس سے کہے گا) کاش میرے اور تیرے درمیان دو مشرقوں کا فاصلہ ہوتا، تو (اے لوگو، اچھی طرح ہوشیار ہو جاؤ) وہ برا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾ اور (اے رسول، اس وقت شیطان کی پیروی کرنے والوں سے کہا جائے گا) جب تم (دنیا کی زندگی میں) ظلم کرتے رہے تو آج تمہارا ایک دوسرے کے ساتھ عذاب میں شریک ہونا تمہیں کوئی نفع نہیں دے گا ﴿٣٩﴾
(اور اے رسول، اگر یہ لوگ آپ کی بات نہیں مانتے تو آپ رنجیدہ نہ ہوں) کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان کو جو صریح گمراہی میں مبتلا ہوں راہ راست پر لا سکتے ہیں ﴿٤٠﴾
پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے بھی جائیں تو ہم ان سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿٤١﴾

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا
عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ
إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾
وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ
تُسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ
الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿۴۵﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۴۷﴾
وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ
السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۹﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

یا ہم (آپ کی زندگی ہی میں) آپ کو (وہ عذاب) دکھادیں
جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے تو (یہ ہمارے لئے
کیا مشکل ہے) بے شک ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾
تو (اے رسول) جو وحی آپ کی طرف کی جارہی ہے اس کو
مضبوطی سے پکڑے رہیئے، آپ بے شک سیدھے راستہ
پر ہیں ﴿۴۳﴾
اور (اے رسول) یہ (قرآن) آپ کے لئے بھی نصیحت
ہے اور آپ کی قوم کے لئے بھی (نصیحت ہے) اور (اے
لوگو) عنقریب تم سے (تمہارے اعمال کے متعلق) بازپرس
ہوگی ﴿۴۴﴾ اور (اے رسول) آپ دریافت کیجئے جن کو
ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا تھا کیا (جو کتاب) ہم
نے (ان کو دی تھی اس میں) رحمٰن کے علاوہ (دوسرے)
الٰہ بھی بنائے تھے (اور کیا ان کے متعلق یہ کہا گیا تھا) کہ
ان کی بھی عبادت کی جائے ﴿۴۵﴾
اور (اے رسول) ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ
فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا، (جب وہ
ان کے پاس پہنچے) تو انہوں نے کہا میں رب العالمین کا
رسول ہوں ﴿۴۶﴾
پھر جب وہ نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس پہنچے تو وہ ان
نشانیوں کا مذاق اڑانے لگے ﴿۴۷﴾
اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے تھے وہ اپنے جیسی دوسری
نشانی سے بڑی ہوتی تھی اور ہم ان کو (بار بار) تکلیف
میں مبتلا کرتے رہے تاکہ (وہ اپنی حرکتوں سے) باز
آجائیں ﴿۴۸﴾
(ہر مرتبہ) وہ کہتے: اے جادوگر، تیرے رب نے جو تجھ سے
(دعاء کی قبولیت کا) عہد کر رکھا ہے اس (عہد) کی بناء
پر اپنے رب سے دعاء کر (اگر یہ تکلیف ہم سے دور ہوگئی
تو) ہم ضرور ہدایت یاب ہوجائیں گے ﴿۴۹﴾
پھر جب وہ تکلیف ہم ان سے دور کر دیتے تھے تو وہ (اپنا

يَنْكُثُونَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ
عہد) توڑ دیا کرتے تھے ﴿۵۰﴾

قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ
پھر (ایک دن) فرعون نے اپنی قوم (کے مجمع) میں کہا اے
مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ
میری قوم کیا مصر کی بادشاہت کا میں مالک نہیں اور کیا یہ
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا
نہریں میرے (محل کے) نیچے نہیں بہہ رہیں تو کیا تم دیکھتے
نہیں؟ ﴿۵۱﴾
الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾
کیا میں اس شخص سے جو بے عزت ہے اور جو اچھی طرح بات
بھی نہیں کر سکتا بہتر نہیں ہوں؟ ﴿۵۲﴾
فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
(اگر اس کا دعویٰ صحیح ہے) تو اس پر (اللہ کی طرف سے)
سونے کے کنگن کیوں نہیں نازل ہوتے یا فرشتے اس کے
اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾
ساتھ مل کر کیوں نہیں نازل ہوئے ﴿۵۳﴾
فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ
الغرض اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنا دیا، قوم کے
لوگوں نے اس کی اطاعت کی اور وہ تو تھے ہی فاسق
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا
﴿۵۴﴾
انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾
پھر جب ان لوگوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے
انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا ﴿۵۵﴾
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
پھر ہم نے ان کو گیا گذرا کر دیا اور بعد والوں کے لئے
(باعث) عبرت بنا دیا ﴿۵۶﴾
وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا
اور (اے رسول) جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے
تو اس سے آپ کی قوم (کے لوگ) چیخ اٹھتے ہیں ﴿۵۷﴾
قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا
اور کہتے ہیں کیا ہمارے الٰہ اچھے ہیں یا وہ (اے رسول) انہوں
نے اس کا ذکر صرف جھگڑے کے لئے چھیڑا ہے اور یہ ہیں
ہی جھگڑالو لوگ ﴿۵۸﴾
ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ
اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾
وہ ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے اپنا فضل و
کرم کیا تھا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا)
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ
ایک نمونہ بنایا تھا ﴿۵۹﴾
مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾
اور (اے لوگو، ابن مریم کو بغیر باپ کے پیدا کرنا ہمارے
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي
لئے کیا مشکل ہے) ہم چاہیں تو تم (میں) سے فرشتے

الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

پیدا کر دیں (پھر) وہ زمین میں تمہارے جانشین ہو جائیں (۶۰)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

اور (اے رسول، آپ کہہ دیجئے) بے شک (ابن مریم) (قرب) قیامت کی نشانی ہیں لہذا تم ان (کے بارے) میں شک نہ کرو اور میری پیروی کئے چلے جاؤ، صراط مستقیم

وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

یہی ہے (۶۱)

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور (دیکھو کہیں) شیطان تم کو (صراط مستقیم سے) نہ روک

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى

دے، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (۶۲)

بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

اور (اے رسول) جب عیسیٰ معجزات لے کر (اپنی قوم کے پاس) آئے تو انہوں نے (اپنی قوم سے کہا) میں تمہارے

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

پاس حکمت (کی باتیں) لے کر آیا ہوں اور (میں اس لئے

تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

بھی آیا ہوں) تاکہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے

اَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ

ہو تم سے بیان کر دوں، لہذا (اے لوگو) اللہ سے ڈرو

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

اور میری اطاعت کرو (۶۳)

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے لہذا اسی کی عبادت کرو، یہی صراط مستقیم ہے (۶۴)

مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ

لیکن ان میں سے بہت سے فرقوں نے اختلاف کیا تو ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا تھا دردناک دن

عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

کے عذاب سے (بڑی) خرابی ہے (۶۵)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

کیا یہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آجائے

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

اور انہیں خبر بھی نہ ہو (۶۶)

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اس دن تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقین کے (کہ وہ ایک دوسرے کے دوست ہی

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ

رہیں گے) (۶۷)

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

(اللہ ان سے فرمائے گا) اے میرے بندو، آج نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے (۶۸)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ
اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ
وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ
وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا
هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾
لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا
مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

(یہ وہ لوگ ہوں گے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلم ہو گئے تھے ﴿٦٩﴾

(اللہ ان سے فرمائے گا) تم اور تمہاری بیویاں شاداں و فرحاں جنت میں داخل ہو جاؤ ﴿٧٠﴾

ان پر سونے کی رکابیوں اور سونے کے جاموں کا دور چلے گا، اس میں (ان کے لئے) ہر وہ چیز (میسر) ہوگی جس کو (ان کا) جی چاہے اور جو (ان کی) آنکھوں کو لذت بخشے اور (اے متقی لوگو) تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾

یہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے ہو ان کے اعمال کے صلہ میں ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے ﴿٧٢﴾

تمہارے لئے اس میں بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے ﴿٧٣﴾

بے شک مجرمین دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٧٤﴾

ان سے (عذاب کو) ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید (ہو کر جلتے) رہیں گے ﴿٧٥﴾

(اے رسول) ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿٧٦﴾ اور (اے رسول) وہ دوزخ کے داروغہ مالک کو پکاریں گے اور (اس سے کہیں گے) اے مالک (کتنا اچھا ہو کہ) تمہارا رب ہمارا کام تمام کر دے، مالک کہے گا: تم اسی (حالت) میں (ہمیشہ) رہو گے ﴿٧٧﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے ہیں لیکن تم میں سے اکثر حق کے ساتھ نفرت کرتے ہیں ﴿٧٨﴾ (اور اے رسول) کیا ان (کفار) نے کسی کام کے متعلق کوئی مضبوط تدبیر کر لی ہے، (اگر ایسا ہے) تو ہم بھی مضبوط تدبیر کر رہے ہیں ﴿٧٩﴾

کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کے بھیدوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے، کیوں نہیں، ہم (ضرور) سنتے ہیں اور ہمارے

يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ
اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبٰرَكَ
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا
مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ
سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

فرشتے ان کے پاس ان کی تمام باتوں کو لکھ بھی رہے ہیں
(۸۰) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا
(یا بیٹی) ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرتا
(۸۱) (اور اے رسول) جو کچھ یہ بیان کر رہے ہیں آسمانوں کا
اور زمین کا رب (اور) عرش (بریں) کا مالک اس سے
پاک و منزہ ہے (۸۲) تو (اے رسول) آپ ان کو چھوڑ دیں
کہ یہ غور و خوض کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ یہ اپنے
حساب کتاب کے) دن سے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے
ملاقات کریں (۸۳)

اور (اے رسول) وہی ہے جو آسمانوں میں بھی اللہ ہے اور زمین
میں بھی اللہ ہے اور وہ علم والا اور حکمت والا ہے (۸۴)
اور (اے رسول) بابرکت ہے وہ ذات جس کی بادشاہت
ہے آسمانوں میں بھی، زمین میں بھی اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے اس میں بھی اور (اے رسول) قیامت کا علم اسی
کو ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے (۸۵)
اور (اے رسول) جن لوگوں کو یہ لوگ اللہ کے علاوہ پکارتے
ہیں وہ تو سفارش کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں وہ جو علم
(و یقین) کے ساتھ سچی گواہی دیں (تو انہیں سفارش کی اجازت
مل سکتی ہے) (۸۶)
اور (اے رسول) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا
ہے تو یہ جواب دیں گے کہ اللہ نے تو (اس اقرار کے باوجود) یہ کہاں
بہکے ہوئے چلے جا رہے ہیں (کہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کا شریک بناتے
ہیں) (۸۷)
اور رسول کے یارب (یارب) کہنے کی قسم بے شک یہ لوگ ایمان
نہیں لائیں گے (۸۸)
تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی اختیار کیجئے اور (ان
سے) کہئے (میرا تو تم کو) سلام (ہے)، پھر ان کو عنقریب
(اپنا انجام) معلوم ہو ہی جائے گا (۸۹)

سُوْرَةُ الدُّخَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ① وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② اِنَّآ
اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِيْنَ ③
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ④ اَمْرًا
مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ⑥ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
مَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨
فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ
مُّبِيْنٍ ⑩
يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
مُؤْمِنُوْنَ ⑫ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

حٰمٓ ① روشن کتاب کی قسم ② ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا ہے (تاکہ ہم اس کے ذریعہ لوگوں کو بداعمالی کے انجام سے ڈرائیں) بے شک ہم (پہلے بھی) ڈراتے رہے ہیں ③
اسی رات کو (نظام کائنات کے سلسلہ میں) تمام حکمت والے کاموں کا فیصلہ ہوتا ہے ④ (اسی طرح اس رات کو ہم نے) اپنے پاس سے (یہ) حکم (یعنی قرآن نازل فرمایا ہے اور) بے شک (اسی مقصد یعنی ڈرانے ہی کے لئے) ہم رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں ⑤ (اے رسول، اس کتاب کا نزول) آپ کے رب کی طرف سے (دنیا والوں پر ایک بڑی) رحمت ہے، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ⑥
(یہ رحمت) آسمانوں کے، زمین کے اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کے مالک (کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور یہ یقیناً تمہارے لئے رحمت ہے) بشرطیکہ تم (اس پر) ایمان لے آؤ ⑦
اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے، وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے آباء واجداد کا بھی رب ہے ⑧ (لیکن اے رسول، یہ لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے) بلکہ (ابھی تک) شک میں (پڑے ہوئے) کھیل کود میں مصروف ہیں ⑨ تو (اے رسول) آپ (اس دن کا) انتظار کیجئے جس دن آسمان ایک صریح دھوئیں کا سماں پیش کریگا ⑩ (یہ دھواں) تمام لوگوں کو ڈھانک لے گا، وہ ایک دردناک عذاب ہوگا ⑪
(اس وقت یہ کافر اس طرح دعاء کریں گے) اے ہمارے رب اس عذاب کو ہم سے دور کردے، ہم ایمان لے آئیں گے ⑫
(لیکن اس دھوئیں سے) ان کو کیسے نصیحت حاصل ہوگی

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ
فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى
اللّٰهِ ۚ اِنِّىْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾
وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ
تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ
فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ
لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

ان کے پاس ایسا رسول آچکا ہے جو (ہدایت کی) ہر بات کو واضح کرتا ہے (۱۳) (لیکن یہ) پھر (بھی اس پر ایمان نہیں لائے بلکہ) اس سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا دیوانہ ہے (۱۴) (بہرحال) ہم چند روز کے لئے عذاب کو دور کر دیں گے لیکن تم پھر وہی کام کرو گے (۱۵) (پھر) جس دن ہم بڑی (سخت) پکڑ میں تمہیں گرفتار کریں گے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (۱۶) اور (اے رسول) ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون کی آزمائش کی تھی، ان کے پاس ایک جلیل القدر رسول آئے تھے (۱۷)

(جنہوں نے ان سے کہا) کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو، میں تمہارے لئے امانت دار رسول (بن کر آیا) ہوں (۱۸) اور یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے سامنے (اپنی نبوت کی) ایک کھلی دلیل پیش کرتا ہوں (۱۹)

اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کر دو میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں (۲۰)
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہ لائے تو مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ (۲۱) (پھر) انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ گنہگار لوگ ہیں (میری بات نہیں مانتے) (۲۲)
(اللہ نے فرمایا) میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جاؤ (مگر یہ خیال رکھنا کہ) تمہارا تعاقب ضرور کیا جائے گا (۲۳)
اور (جب تم) سمندر (پار کر چکو تو اس) کو (اسی حالت میں) ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا، (اسی میں) ان کے لشکر کو ڈبویا جائے گا (۲۴)

کتنے ہی باغات اور چشمے وہ چھوڑ گئے (۲۵)
(کتنی ہی) کھیتیاں اور عمدہ عمدہ مقامات (انہوں نے) چھوڑے (۲۶)

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ
وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ
عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا
مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾
مِنْ فِرْعَوْنَ، اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ
الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ
هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ، اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا
خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ

اور (کتنی ہی) نعمتیں (انہوں نے چھوڑیں) جس میں وہ مگن تھے (۲۷) (مجرموں کو ہم) اسی طرح (ہلاک کیا کرتے ہیں) (الغرض) پھر ہم نے ایک دوسری قوم کو ان (تمام) چیزوں کا وارث بنادیا (۲۸) (ان کی تباہی اور ہلاکت پر) نہ تو آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں مہلت دی گئی (۲۹)

(اس طرح) ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز تکلیف سے نجات دی (۳۰) (یعنی ان کو) فرعون (کے استبداد) سے (نجات دی، اور وہ) بہت سرکش ہوگیا تھا اور (ظلم وستم میں) حد سے آگے نکل گیا تھا (۳۱)

اور (اے رسول) ہم نے (اپنے) علم کی بنیاد پر بنی اسرائیل کو تمام اقوام عالم میں منتخب کیا تھا (۳۲)
اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں ان کی کھلی آزمائش تھی (۳۳)
(اے رسول) یہ لوگ کہتے ہیں (۳۴)
ہماری یہ پہلی دفعہ کی موت ہی بس (ہمارا خاتمہ کردینے والی موت) ہے پھر (اس کے بعد) ہم زندہ نہیں کئے جائیں گے (۳۵) (اور) اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء واجداد کو زندہ کرکے دکھاؤ (۳۶) (اے رسول) کیا یہ لوگ (قوت اور نعمت کے لحاظ سے) بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ (قومیں) جو ان سے پہلے (گذر چکی) ہیں، ہم نے ان کو ہلاک کردیا (تو ان کی کیا حقیقت ہے)، بے شک وہ گنہگار تھے (اسی لئے ہلاک کئے گئے اور یہ بھی گنہگار ہیں لہٰذا یہ بھی اسی طرح ہلاک ہوسکتے ہیں) (۳۷)

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو (محض) کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا ہے (۳۸) ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (کہ ان کی پیدائش میں ہماری کیا مصلحت ہے) (۳۹)
بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے جمع ہونے کا (مقررہ)

أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن
مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا
مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾
طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي
الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾
خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾
ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ
الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم
بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾
يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ
فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا
الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ

وقت ہے (۴۰)
اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آسکے گا
اور نہ انہیں (کہیں سے) مدد ملے گی (۴۱) ہاں جس پر اللہ
کا رحم ہو جائے (تو اس کے لئے ہر قسم کی بھلائی ہی بھلائی
ہے) بے شک اللہ غالب اور بہت رحم کرنے والا ہے (۴۲)
بے شک زقوم کا درخت (۴۳)
گنہگار کا کھانا (ہوگا) (۴۴)
وہ پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہوگا اور پیٹوں میں اس
طرح کھولے گا (۴۵)
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (۴۶)
(اللہ فرشتوں سے فرمائے گا) اسے پکڑ لو اور سختی کے ساتھ
گھسیٹتے ہوئے اسے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جا کر ڈال
دو (۴۷) پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا
پانی ڈالو (۴۸)
(پھر اس سے کہو لے عذاب کا مزا) چکھ، تو تو (دنیا میں) غالب
اور عزت والا (بنا پھرتا) تھا (اب تیرا غلبہ اور عزت کہاں
گئی) (۴۹) (پھر دوزخیوں سے کہا جائے گا) یہی وہ
(دوزخ) ہے جس کے متعلق تم شک کیا کرتے تھے (۵۰)
(برخلاف ان کے) متقی امن کے مقام میں ہوں گے (۵۱)
باغوں میں اور چشموں میں (وہ شاداں و فرحاں زندگی گذاریں
گے) (۵۲) سندس اور استبرق کا لباس پہن کر وہ ایک
دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳) (متقیوں کو ہم) اسی
طرح (جزاء دیا کرتے ہیں) ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو
ان کی بیویاں بنا دیں گے (۵۴)

وہاں وہ امن کے ساتھ ہر قسم کے میوے منگا (منگا کر کھا) سکیں
گے (۵۵)
پہلی موت کے علاوہ (جس کا مزا وہ دنیا میں چکھ چکے) اب
وہ وہاں (کسی اور) موت کا مزا نہیں چکھیں گے، اللہ ان کو
دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا (۵۶)
(اے رسول) یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا اور یہی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا
يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

تو بڑی کامیابی ہے (۵۷) تو (بس آپ نصیحت کئے جائیے)
ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے
تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں (۵۸) (اور اے رسول اگر
یہ لوگ نصیحت حاصل نہ کریں) تو آپ بھی (انجام کا) انتظار
کیجئے، یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (۵۹)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾
وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ
لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿٥﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ، فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ
وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٧﴾ يَّسْمَعُ
اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

حٰمٓ (۱) یہ کتاب، غالب اور حکمت والے اللہ
کی طرف سے نازل ہوئی ہے (۲) ایمان والوں کے
لئے آسمانوں میں اور زمین میں (اللہ کی قدرت کی
بہت سی) نشانیاں ہیں (۳) اور (اے لوگو) تمہاری
پیدائش میں بھی اور جو جانور اللہ (زمین میں) پھیلاتا ہے
ان میں بھی یقین کرنے والوں کے لئے (بہت سی)
نشانیاں ہیں (۴)

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو رزق
اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے اور پھر اس کے ذریعہ زمین
کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اس میں اور ہواؤں
کے چلانے میں عقل والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی
بہت سی) نشانیاں ہیں (۵)

(اے رسول) یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو حق کے ساتھ
سنا رہے ہیں تو اب اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد یہ اور کس
چیز پر ایمان لائیں گے (۶)

(اے رسول) ہر جھوٹے گنہگار کے لئے (بڑی) خرابی ہے
(۷)

جب اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان
کو سنتا ہے مگر پھر تکبر سے (کفر پر اس طرح) اصرار

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا، فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٨﴾
کرتا ہے گویا اس نے ان کو سُنا ہی نہیں، تو آپ اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿٨﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا، اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾
اور (اے رسول، یہ ایسا شخص ہے کہ) جب اسے ہماری آیات میں کسی آیت کا علم ہوتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے ﴿٩﴾

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ، وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ، وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾
(یعنی) ان کے آگے دوزخ ہے (جس میں وہ ذلت آمیز عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے) اور جو عمل انہوں نے (دنیا میں) کئے تھے نہ وہ ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ وہ لوگ کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ (اپنا) کارساز بنا رکھا تھا، ان کے لئے عذاب عظیم (تیار) ہے ﴿١٠﴾

هٰذَا هُدًى، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾
یہ (قرآن تمام لوگوں کے لئے ان کے رب کی طرف سے) ہدایت ہے تو جو لوگ (اس ہدایت یعنی) اپنے رب کی آیات کا انکار کریں گے ان کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے ﴿١١﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس میں اس کے حکم سے جہاز چلتے رہیں، تاکہ تم اس کا فضل تلاش کر سکو اور (پھر اس کا) شکر ادا کرو ﴿١٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا، اس میں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿١٣﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ، وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى
(اے رسول) ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ ان لوگوں کو جو اللہ کی نعمتوں اور تکلیفوں کی (جو آخرت میں لوگوں کے اعمال کے مطابق انہیں دی جائیں گی) توقع نہیں رکھتے معاف کرتے رہیں (اور ان کے معاملہ کو اللہ پر چھوڑ دیں)، تاکہ اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی (پوری پوری) جزا دے ﴿١٤﴾ جو نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو برا عمل کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا، پھر (اے لوگو) تم اپنے رب

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي
إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَ
رَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ
عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿١٥﴾

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکم اور نبوت دی تھی، ہم نے ان کو پاکیزہ رزق عطاء فرمایا تھا اور ہم نے ان کو اقوام عالم پر فضیلت بھی دی تھی ﴿١٦﴾

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا
اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًا بَيْنَهُمْ، إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

(یہی نہیں بلکہ ہم نے) ان کو امر (دین) کے سلسلہ میں کھلی دلیلیں عطاء کی تھیں لیکن وہ آپس کی ضد میں علم آجانے کے بعد بھی اختلاف پر اڑے رہے، (تو اے رسول) جن باتوں میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ان باتوں میں آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا ﴿١٧﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا، وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ، وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

پھر (اے رسول، بنی اسرائیل کے بعد) ہم نے آپ کو امر (دین) کے واضح اور سیدھے راستہ پر (قائم) کر دیا تو آپ اسی راستے کی پیروی کرتے رہیے اور بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے ﴿١٨﴾

یہ لوگ آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے اس لئے کہ ظالم آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں (متقیوں کے دوست نہیں ہوتے) متقیوں کا دوست تو اللہ ہوتا ہے ﴿١٩﴾

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بصیرت کی باتوں کا مجموعہ اور ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٢٠﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ،

کیا وہ لوگ جو برے عمل کر رہے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے مثل کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت بالکل ایک حالت میں ہوگی (نہیں ایسا نہیں ہوگا) جو دعویٰ یہ

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ
اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى
سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
غِشٰوَةً، فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ
اللّٰهِ، اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾
وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ،
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ، اِنْ
هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ
حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

لوگ کر رہے ہیں وہ (بہت) برا ہے (٢١) اور (اے رسول) اللہ نے آسمانوں کو زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ (اللہ یہ معلوم کرے کہ کون ان نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کے احکام پر چلتا ہے اور کون ناشکری کرتے ہوئے اس کے احکام سے سرکشی کرتا ہے تاکہ انجام کار اللہ کی طرف سے) ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے۔ (سزا وجزا کا یہ فیصلہ قیامت کے دن ہوگا) اور (اس دن) ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں ہوگا (٢٢) (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا الٰہ بنا رکھا ہے، ایسے شخص کو اللہ نے بھی اس کے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے، اس کے کانوں پر اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، تو اب اللہ کے بعد اسے کون ہدایت پر لا سکتا ہے تو (اے لوگو) تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے (کہ اپنی خواہش کے بجائے اللہ کو اپنا الٰہ بناؤ) (٢٣) اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے بس یہ دنیا ہی کی زندگی ہے، (اسی زندگی میں) ہم مرتے بھی ہیں اور زندہ بھی رہتے ہیں (اس کے علاوہ کوئی زندگی نہیں) اور ہمیں کوئی نہیں مارتا سوائے زمانے کے (یعنی زمانے کے تغیر و تبدل سے ہماری موت واقع ہوتی ہے اور ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے) (اے رسول) انہیں اس (موت و زیست) کا کوئی علم نہیں، وہ تو محض گمان سے کام لے رہے ہیں (٢٤)
اور (اے رسول) جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کی حجت سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہوتی کہ وہ یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے آباء و اجداد کو (زندہ کر کے) لے آؤ (٢٥)

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے، پھر وہی تم کو موت دے گا، پھر وہی تم کو قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (٢٦)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ
تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ
تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ
رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ
تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ
وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ
السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ
مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا
نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لئے ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو اس دن اہل باطل نقصان میں ہوں گے (۲۷)

اور (اے رسول) آپ ہر جماعت (کے لوگوں) کو دیکھیں گے کہ دوزانو بیٹھے ہیں، ہر جماعت (کے لوگوں) کو ان کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا (پھر) ان سے کہا جائے گا آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (۲۸)

ہماری یہ کتاب تمہارے متعلق (تمام باتیں) سچائی کے ساتھ بیان کرے گی، جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے جاتے تھے (۲۹)

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، یہ کھلی کامیابی ہے (۳۰)

اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں، تم تکبر کرتے تھے اور تم بڑے گنہگار تھے (۳۱)

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہا کرتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے، ہم محض گمان کرتے ہیں ہمیں یقین نہیں ہے (۳۲)

تو جو عمل وہ کرتے تھے ان اعمال کی برائی ان پر ظاہر ہو جائے گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ عذاب انہیں گھیر لے گا (۳۳)

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

پھر ان سے کہا جائے گا جس طرح تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا آج ہم تمہیں بھلا دیں گے، تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور (آج) تمہارا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۴﴾

یہ اس لئے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا تو (اے رسول) ایسے لوگ اس دن دوزخ سے نہیں نکالے جائیں گے اور نہ انہیں راضی کیا جائے گا ﴿۳۵﴾

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے ﴿۳۶﴾

آسمانوں میں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا

حٰمٓ ﴿۱﴾ (یہ) کتاب اللہ غالب اور حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿۲﴾ ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو حق کے ساتھ اور ایک وقت مقررہ (یعنی قیامت) تک کے لئے پیدا کیا ہے، (قیامت کے دن اللہ بندوں سے ان کے اعمال کا حساب لے گا، اسی دن سے ڈرانے کے لئے اللہ نے اپنے رسول کو بھیجا لیکن) کافر اس چیز سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے روگردانی کر رہے ہیں ﴿۳﴾

(اے رسول، آپ ان سے) کہئے کہ جن ہستیوں کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے بتاؤ کہ زمین (کی اشیاء میں) سے انہوں

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ
لَهٗۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآىِٕهِمْ
غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا
لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۶﴾
وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷﴾ اَمْ
یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ هُوَ
اَعْلَمُ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ كَفٰی بِهٖ
شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ
الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَ
لَا بِكُمْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ وَ

نے کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنانے) میں ان کی (اللہ کے ساتھ) شرکت ہے، اگر تم سچے ہو تو اپنے دعوے کے ثبوت میں) اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب پیش کرو یا علوم (انبیاء میں) سے کوئی اثر (پیش کرو) ﴿۴﴾

اور (اے رسول) اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو پکارے جو قیامت تک اس کی مراد کو پورا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو ان کی پکار سے بھی غافل ہیں ﴿۵﴾

اور جب (قیامت کے دن) تمام لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے ﴿۶﴾

اور (اے رسول) جب کافروں کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس حق کے متعلق جو ان کے پاس آیا ہے کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے ﴿۷﴾

(اے رسول) کیا کافر یہ کہہ رہے ہیں کہ رسول نے اسے خود بنا لیا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں نے خود بنا لیا ہے تو تم کو اللہ کے مقابلہ میں میرے (بچانے کا) کوئی بھی اختیار نہیں، جن باتوں میں تم مشغول ہو وہ انہیں خوب جانتا ہے، میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے اور وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۸﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں، (مجھ سے پہلے بہت سے رسول آچکے ہیں)، مجھے نہیں معلوم کہ (قیامت کے دن) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا، میں تو بس اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف آتی ہے اور میں

مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں ۝٩

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۠ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢

(اے رسول) آپ ان سے کہئے اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کرو اور باوجود اس کے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اسی جیسی ایک کتاب کی گواہی دی اور وہ (اس پر) ایمان بھی لے آیا لیکن تم نے تکبر کیا (اور ایمان نہیں لائے) تو بتاؤ (تمہارا انجام کیا ہوگا؟ کیا تم منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے؟ ہرگز نہیں) بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ۝١٠

اور (اے رسول) کافر کہتے ہیں کہ اگر اس (قرآن) میں کوئی بھلائی ہوتی تو ایمان والے اس کی طرف ہم سے پہلے سبقت نہ کرتے اور (اے رسول، اب) جبکہ قرآن کے ذریعہ انہیں ہدایت نصیب نہیں ہوئی تو یہی کہیں گے کہ یہ تو ایک (بہت) پرانا جھوٹ ہے (اس قسم کا دعوٰی پہلے بھی لوگ کر چکے ہیں) ۝١١

اور (اے رسول) اس سے پہلے موسٰی کی کتاب (توریت) رہنما اور رحمت (بنا کر بھیجی گئی تھی) اور یہ کتاب (اس کی) تصدیق بھی کرتی ہے اور عربی زبان میں (نازل کی گئی) ہے تاکہ ظالموں کو (اللہ کے عذاب سے) ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کو (جنت کی) خوشخبری سنائے ۝١٢

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور پھر (اسی پر) جمے رہے تو (قیامت کے دن) نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝١٣

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤

یہی لوگ جنت والے ہیں اور اس (جنت) میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بدلہ ہوگا ان عملوں کا جو وہ (دنیا میں) کرتے تھے ۝١٤

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۚ

اور (اے رسول) ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں ناگوار حالت میں اسے اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا، وَحَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا، حَتّٰٓى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ، إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

پھرتی ہے، پھرنا گوار حالت میں اسے جنتی ہے اور اس کو (ماں کا اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرنا پھر (پیدائش کے بعد اس کو دودھ پلانا اور پھر) اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے (کی مدت) میں ہوتا ہے (غرض یہ کہ ماں بچہ کی خاطر بہت تکلیفیں سہتی ہے اور اسے پرورش کرتی رہتی ہے) یہاں تک کہ جب وہ بچہ جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو (اس طرح) دعا کرتا ہے: اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا ہے میں ان کا شکر ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور (اے میرے رب) میرے (دین و دنیا کے فائدہ کے) لئے میری اولاد کی اصلاح فرما، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمین میں سے ہوں ﴿۱۵﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ، وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کرتے ہیں اور جن کی برائیوں سے ہم درگذر کرتے ہیں (اور یہی لوگ) اہل جنت میں (سے) ہیں، (یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ، وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ، إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ، فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور (برخلاف نیک بیٹے کے) وہ (بیٹا) جو (جوان ہو کر) اپنے والدین سے کہتا ہے تم پر افسوس! تم مجھے یقین دلاتے ہو کہ میں (قیامت کے دن قبر سے زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گذر چکی ہیں (ان میں سے آج تک تو کسی کو زندہ ہوتے نہیں دیکھا، بیٹے کی یہ بات سن کر) وہ دونوں (ماں اور باپ) اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) تجھ پر افسوس! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے (تو یقیناً زندہ ہوگا اور تجھ سے باز پرس کی جائے گی)، وہ کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کی قصہ کہانیاں (اور انکے مفروضے) ہیں (جن کی کچھ بھی حقیقت نہیں) ﴿۱۷﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر بشمول جنوں اور انسانوں کی ان امتوں کے جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں (عذاب کا) وعدہ

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
سچا ثابت ہوگا اور وہ یقیناً نقصان اٹھائیں گے ﴿۱۸﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور (اے رسول) تمام لوگوں کے درجے ان کے اعمال کے مطابق ہوں گے، ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (کسی قسم کا) ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۹﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا) تم اپنی دنیوی زندگی میں عمدہ عمدہ چیزوں کے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ حاصل کر چکے، اب آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس لئے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور نافرمانیاں کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَاذْكُرْ
اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾
اور (اے رسول) عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کیجئے، جب انہوں نے اپنی قوم کو احقاف (کے مقام) میں (اللہ کے عذاب سے) ڈرایا اور (وہ کوئی انوکھے رسول نہیں تھے بلکہ) ان سے پہلے (بھی) بہت سے ڈرانے والے گذر چکے تھے اور ان کے بعد بھی بہت سے ڈرانے والے آئے، (انہوں نے اپنی قوم سے کہا) اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو، مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ﴿۲۱﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾
انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمارے معبودوں سے ہمیں برگشتہ کر دو، اگر تم سچے ہو تو جس (عذاب) سے تم ہمیں ڈرایا کرتے ہو وہ لے آؤ ﴿۲۲﴾

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ
مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
(ہود نے) کہا (عذاب کب آئے گا اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے، میں تو (بس) وہ احکام تم کو پہنچا رہا ہوں جو احکام دے کر میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا
عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ
بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا
لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ
فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۫ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ
اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا
يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى
وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا
عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا

کہ تم لوگ نادانی کی باتیں کر رہے ہو ﴿۲۳﴾
پھر جب قوم کے لوگوں نے عذاب کو دیکھا کہ ابر کی صورت میں ان کی وادیوں کی طرف بڑھتا چلا آ رہا ہے کہنے لگے یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا۔ (ہود نے کہا) نہیں یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے، یہ تو آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾

یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے نیست و نابود کر دے گی (اور پھر ایسا ہی ہوا) وہ لوگ ایسے (تباہ و برباد) ہوئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر نہیں آتا تھا، مجرم لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۵﴾

ہم نے ان کو اتنی قوت اور مضبوطی عطاء کی تھی کہ (اے کفار مکہ) اتنی قوت اور مضبوطی ہم نے تم کو عطاء نہیں کی، ہم نے ان کو کان، آنکھیں اور دل سب کچھ دے رکھے تھے لیکن جب انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے دل ان کے کچھ کام نہ آئے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کا احاطہ کر لیا ﴿۲۶﴾

اور (اے کفار مکہ) تمہارے اردگرد کی (بہت سی) بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا، ہم نے بدل بدل کر (اپنی) نشانیاں ان کو دکھائیں تاکہ وہ (کفر سے) توبہ کر لیں (لیکن انہوں نے توبہ نہیں کی) ﴿۲۷﴾

تو اللہ کے علاوہ جن جن بستیوں کو انہوں نے (اللہ کا) تقرب حاصل کرنے کے لئے الٰہ بنا رکھا تھا انہوں نے ان کی مدد کیوں نہیں کی، بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے، یہ ان کی جھوٹی باتیں اور افترا پردازیاں تھیں جو وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا
مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ، فَلَمَّا
حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ
وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ
اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ، اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ
بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى،
بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى

کیا کرتے تھے ﴿۲۸﴾
اور (اے رسول وہ وقت یاد کیجئے) جب جنّات کی ایک جماعت کو ہم نے آپ کی طرف پھیر دیا تاکہ وہ قرآن سنیں، پھر جب وہ سننے کے لئے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے خاموش رہو، پھر جب (قرأت) ختم ہوگئی تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے تاکہ انہیں ڈرائیں ﴿۲۹﴾

انہوں نے کہا: اے ہماری قوم، ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے، وہ اپنے سے پہلے نازل ہونے والی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿۳۰﴾

اے ہماری قوم، اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ اللہ تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے ﴿۳۱﴾

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (کہیں بھی اللہ کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی کارساز نہ ہوگا۔ ایسے ہی لوگ (درحقیقت) صریح گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے، کیوں نہیں، وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾

اور جس دن کافروں کو دوزخ کے سامنے پیش کیا جائے گا (پھر ان سے کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے، وہ کہیں

النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى
وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ
فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)، (اللہ) فرمائے گا تو (اب) تم اس عذاب کا مزا چکھو جس کا تم انکار کرتے رہے تھے ﴿۳۴﴾
(اے رسول) جس طرح اولوالعزم رسول صبر کرتے رہے آپ بھی صبر کرتے رہیں اور ان کے لئے عذاب کی جلدی نہ کریں، جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (انہیں ایسا محسوس ہوگا) گویا وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی (سے زیادہ نہیں) رہے، (اور اے رسول، یہ قرآن اللہ کا ایک) پیغام (ہے) تو (اب اس کے پہنچ جانے کے بعد) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں ﴿۳۵﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا
نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ
بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکا (اللہ) ان کے عمل برباد کر دے گا ﴿۱﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی ہے اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے (اللہ) ان کے گناہوں کو دور کر دے گا اور ان کی حالت کی اصلاح فرمائے گا ﴿۲﴾
یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے (نازل ہوا) ہے، اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرما رہا ہے (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں) ﴿۳﴾

فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ، حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ، فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا
فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا،
ذَٰلِكَ، وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ
وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ،
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ④

(اے ایمان والو) جب (میدان جنگ میں) کافروں سے مقابلہ ہو جائے تو (ان کی) گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر چکو تو پھر (گرفتار شدگان کو) مضبوطی کے ساتھ رسیوں سے باندھ دو، پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر (چھوڑ دو) یا فدیہ لے کر چھوڑ دو (اور اے ایمان والو، لڑائی اس وقت جاری رکھو) جب تک (دشمن) لڑائی (کے) ہتھیار نہ ڈال دے، یہ (اللہ کا حکم ہے اور تمہیں اس طرح کرنا ہوگا) ہاں اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا لیکن (اللہ تو یہ چاہتا ہے) کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے اور (اے ایمان والو) جو لوگ اللہ کے راستہ میں قتل ہو جائیں گے اللہ ہرگز ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا ④

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤

(بلکہ) ان کو منزل مقصود پر پہنچائے گا، ان کی حالت اچھی کر دے گا ⑤

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

اور ان کو جنت میں داخل کریگا جس کا تعارف اللہ نے ان سے (پہلے ہی) کرا دیا ہے ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ
يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦

اے ایمان والو، اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ
أَعْمَالَهُمْ ⑧ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا
أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨ أَفَلَمْ
يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ،
دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

اور جو لوگ کفر کریں گے تو ان کے لئے ہلاکت (اور بربادی) ہے اللہ ان کے اعمال (اور تدبیروں کو رائیگاں کر دے گا ⑧

یہ اس لئے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا ⑨

(اے رسول) کیا انہوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی تاکہ یہ (اپنی آنکھوں سے) ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے (گذر چکے) ہیں، اللہ نے انہیں نیست و نابود کر دیا (تو کیا) ان کافروں (کو نیست و نابود نہیں کر سکتا، ضرور کر سکتا ہے اور اگر یہ کفر سے باز نہ آئے تو

اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى
لَهُمْ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً
مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَاۗءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ
اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ

ان) کا بھی ان ہی جیسا حال ہوگا ⑩

یہ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ ان کا دوست ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کا کوئی دوست نہیں ⑪

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ (دنیا میں) مزے اڑاتے ہیں اور (حلال وحرام کی تمیز کئے بغیر) اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں بالآخر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں (ایسی گذر چکی ہیں) جو آپ کی بستی سے جس بستی نے آپ کو نکالا قوت میں کہیں زیادہ تھیں، ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا ⑬

تو کیا جو شخص اپنے رب کی کھلی دلیل پر قائم ہو ان لوگوں جیسا ہو سکتا ہے جن لوگوں کے برے عمل ان کے لئے مزین کر دئے گئے ہوں اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہوں ⑭

جنت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جن میں کبھی بو نہیں آئے گی، دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزا نہیں بدلے گا، شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے بڑی لذت (بخش) ہوں گی اور صاف وشفاف شہد کی نہریں ہیں، مزید برآں ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل بھی ہوں گے اور

مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ، كَمَنْ هُوَ
خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا
فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

ان کے رب کی مغفرت بھی ہوگی، (کیا یہ لوگ ان) جیسے (ہو سکتے ہیں) جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ﴿١٥﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ، حَتّٰى إِذَا
خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِيْنَ
أُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا، أُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ
اتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾

اور (اے رسول) ان لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو (بظاہر) بڑے غور سے آپ کی بات سنتے ہیں لیکن جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے جن کو علم (دین) دیا گیا ہے پوچھتے ہیں انہوں نے ابھی کیا کہا تھا، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور (اب) وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں ﴿١٦﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ
اٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ
إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً، فَقَدْ
جَآءَ أَشْرَاطُهَا، فَأَنّٰى لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ
ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ، فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں (وہ جب آپ کی بات سنتے ہیں تو) اللہ ان کی ہدایت کو اور بڑھا دیتا ہے اور ان کو (مزید) تقویٰ عنایت فرماتا ہے ﴿١٧﴾
(اے رسول) کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ قیامت اچانک ان پر واقع ہو جائے، تو اس کی نشانیاں تو (پہلے ہی) آچکی ہیں اور جب وہ آجائے گی تو پھر انہیں نصیحت کہاں (مفید ہوگی) ﴿١٨﴾

تو (اے رسول، اچھی طرح) سمجھ لیجئے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں (لہٰذا اس سے) اپنے اور مؤمنین اور مؤمنات کے (لئے ہر) ایسے کام سے جس کا انجام برا ہو معافی طلب کیا کیجئے، اللہ کو تمہارے چلنے، پھرنے اور رہنے کا بخوبی علم ہے (وہ کسی حالت میں تم سے غافل نہیں ہوتا) ﴿١٩﴾
اور (اے رسول) ایمان والے کہتے ہیں کہ (جنگ کے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوتی تو جب (ان کی خواہش کے مطابق) ایسی صاف و واضح سورت جس میں جنگ کا ذکر ہو تلمیحاً نازل ہوتی ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ
اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ
فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۚ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا
نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا
تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

کی) بیماری ہے آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس شخص کی طرح دیکھ رہے ہوتے ہیں جس طرح وہ شخص جس پر موت کی غشی طاری ہو (دیکھتا ہے) ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے ﴿۲۰﴾

(اگر یہ لوگ رسول کی) اطاعت کریں، اچھی بات کہیں اور جب لڑائی کی بات پختہ ہو جائے تو اللہ (سے کئے ہوئے وعدے) کو سچ کر دکھائیں تو ان ہی کے لئے اچھا ہے۔ ﴿۲۱﴾

(اور اے منافقو) اگر تم لڑائی سے منہ موڑو تو تم سے بعید نہیں کہ تم زمین میں فساد برپا کرو اور رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿۲۲﴾

(اے رسول) یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کر دی ہے اور ان کو (حق بات سننے سے) بہرا اور (راہ راست دیکھنے سے) اندھا کر دیا ہے ﴿۲۳﴾

تو (آخر) یہ لوگ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے، کیا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾

بے شک جو لوگ ہدایت کے ظاہر ہو جانے کے بعد الٹے پاؤں (گمراہی کی طرف) لوٹ گئے، شیطان نے (یہ کام) ان کو اچھا کر کے دکھایا اور ان کو (بڑی بڑی) امیدیں دلائیں ﴿۲۵﴾ یہ (سب کچھ) اس لئے ہوا کہ جو لوگ اللہ کی نازل کردہ (کتاب) کو ناپسند کرتے ہیں (یعنی یہودی) ان سے انہوں نے کہا تھا کہ بعض کاموں میں ہم تمہارا مشورہ مانیں گے (انہوں نے ان کے مشورے کو مانا لہٰذا نقصان اٹھایا) اور (اے رسول) اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے خوب واقف ہے ﴿۲۶﴾

(خیر اس وقت جو کچھ یہ کر رہے ہیں کر لیں لیکن) اس وقت ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ﴿۲۷﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ
كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

یہ سزا اس لئے ہوگی کہ انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو اللہ کی خفگی کا باعث تھی اور اللہ کی رضاء کو ناپسند کرتے رہے تو اللہ نے (بھی) ان کے اعمال کو ضائع کر دیا ﴿۲۸﴾

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

(اے رسول) کیا جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کریگا ﴿۲۹﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ
الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اور (اے رسول) اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں (کی صورت) آپ کو دکھا دیں پھر آپ ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیا کریں (لیکن اس کی کوئی خاص ضرورت نہیں اس لئے کہ) آپ ان کو ان کے طرز گفتگو ہی سے پہچان لیں گے اور (اے لوگو) اللہ تمہارے اعمال سے (بخوبی) واقف ہے ﴿۳۰﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

اور (اے ایمان والو) ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو (ان کے عمل سے) نہ جان لیں اور تمہارے حالات کی جانچ نہ کرلیں ﴿۳۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

جن لوگوں نے ہدایت ظاہر ہو جانے کے بعد کفر کیا، (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اللہ ان کے تمام اعمال کو ضائع کر دے گا ﴿۳۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

اے ایمان والو، اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو ﴿۳۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ کفر کی حالت ہی میں مر گئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا ﴿۳۴﴾

تو (اے ایمان والو) تم ہمت نہ ہارو (دشمنوں کو) صلح

إِلَى السَّلْمِ، وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ، وَاللَّهُ
مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾
إِنَّمَا الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ، وَإِنْ
تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَ
لَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
إِنْ يَسْـَٔلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ
أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ
لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمِنْكُمْ مَنْ
يَبْخَلُ، وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ
عَنْ نَفْسِهِ، وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ
الْفُقَرَاءُ، وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

کی طرف نہ بلاؤ اور (اس بات کو یاد رکھو کہ بالآخر) غالب تم ہی رہو گے اس لئے کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے، وہ ہرگز تمہارے اعمال (وتدابیر کے نتیجوں) کو کم نہیں کرے گا (تمہاری جدوجہد بے کار نہیں جائے گی) ﴿٣٥﴾ (اے لوگو) دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے (اس پر بھروسہ نہ کرو) اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارا اجر دیگا اور تم سے تمہارا مال (اپنے لئے) طلب نہیں کرے گا ﴿٣٦﴾ اگر وہ تم سے (اپنے لئے) مال طلب کرے اور بار بار اپنے سوال کو دہرائے تو تم بخل کرو گے اور اللہ تمہاری کدورتوں ظاہر کر کے رہیگا (جو مال کو خرچ کرنے کے سلسلہ میں تمہارے دلوں میں پوشیدہ ہیں) ﴿٣٧﴾

دیکھو! تم ہی تو وہ لوگ ہو کہ جب تم کو (اس لئے) بلایا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں اور جو شخص بخل کرتا ہے تو اس میں اسی کا نقصان ہے (اے لوگو) اللہ تعالیٰ تو غنی ہے اور تم سب محتاج ہو اور اگر تم (اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے) منہ پھیرو گے تو اللہ تمہارے بدلے دوسروں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح (بخیل) نہیں ہوں گے ﴿٣٨﴾

سُوْرَةُ الْفَتْحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

(اے رسول) ہم نے آپ کو یہ روشن فتح عنایت فرمائی ﴿١﴾

تاکہ اللہ آپ کے لگائے ہوئے اگلے اور پچھلے تمام الزامات کا ازالہ فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کردے اور آپ کو سیدھے راستہ پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچادے ﴿٢﴾

وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

اور آپ کی بڑی زوردار مدد فرمائے ﴿۳﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

وہی ہے جس نے مؤمنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کا ایمان زیادہ ہو جائے، آسمانوں کے اور زمین کے (تمام) لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ (بہت) جاننے والا اور (بڑی) حکمت والا ہے ﴿۴﴾

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾

(اور یہ فتح ہم نے اس لئے بھی عطاء کی) تاکہ (ایمان والے ایمان زیادہ ہونے کے باعث ثابت قدم رہیں اور اس کے صلہ میں) اللہ مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کے گناہوں کو دور کر دے اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ﴿۵﴾

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

اور (اے ایمان والو، یہ فتح ہم نے اس لئے بھی عطاء فرمائی) تاکہ اللہ منافقین اور منافقات کو اور مشرکین اور مشرکات کو جو (اپنے دلوں میں) اللہ کے بارے میں (طرح طرح کی) بدگمانیاں رکھتے ہیں (تمہارے ہاتھ سے) سزا دلوائے، (اب) یہ لوگ مصائب کے چکر میں آ گئے ہیں، اللہ ان سے ناراض ہے، اس نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۶﴾

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾

آسمان کے اور زمین کے تمام لشکر اللہ کے ہیں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾

(اور اے رسول) ہم نے آپ کو گواہ، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۸﴾

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ

(اور اے ایمان والو، رسول کو ہم نے اس لئے بھیجا ہے) تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،

وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ⑨

اللہ کا ادب واحترام کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھتے رہو ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩

(اے رسول) جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہوتا ہے۔ پھر جو شخص (عہد کو) توڑ دے تو اس کے توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو اجر عظیم عطا فرمائیگا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑪

(اے رسول) دیہاتیوں میں سے جو لوگ (جہاد سے) پیچھے رہ گئے وہ عنقریب کہیں گے ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے مشغول کر لیا، آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے (اے رسول) یہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہیں گے جو ان کے دلوں میں نہیں ہوں گی، آپ (ان سے) پوچھئے اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانے کا ارادہ کرے تو کون اس کے سامنے ایسا ہے جو (تمہیں نقصان سے بچانے یا نفع سے محروم کرنے کے لئے) ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو (کوئی نہیں، تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ تمہارے اعمال سے غافل ہے، نہیں) بلکہ وہ تو جو کچھ تم کرتے ہو اس سے (پوری طرح) باخبر ہے ⑪

بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ⑫

(تم اس وجہ سے پیچھے نہیں رہے کہ تم کو تمہارے مال اور اہل وعیال نے مشغول کر لیا تھا) بلکہ تم نے یہ خیال کیا تھا کہ رسول اور ایمان والے کبھی بھی اپنے اہل وعیال میں لوٹ کر نہیں آئیں گے یہ بات تمہارے دلوں میں مزین ہوگئی اور تم نے برے برے خیال کئے (لیکن اللہ کے فضل سے رسول اور مؤمنین تو ہلاک نہیں ہوئے) تم لوگ خود ہی ہلاک ہوگئے ⑫

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اور (اے رسول) آسمانوں میں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے، وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (۱۴)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ
لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ
كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

(اور اے ایمان والو) جب تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لئے نکلو گے تو یہ پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے ہمیں اجازت دو کہ ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں، (اے رسول) یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں، آپ کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جا سکتے، اللہ پہلے ہی یہ حکم صادر فرما چکا ہے، تو (اے ایمان والو، یہ بات سن کر) وہ کہیں گے (بات یہ نہیں ہے جو کہتے ہو) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (اس لئے ہمیں مال غنیمت میں شریک نہیں کرتے، اے رسول، یہ لوگ سمجھ بوجھ کے ساتھ یہ بات نہیں کہہ رہے) بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) یہ بات کو بہت ہی کم سمجھتے ہیں (اس لئے ایسی ناسمجھی کی بات کہہ رہے ہیں) (۱۵)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ
تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

آپ ان دیہاتیوں سے جو پیچھے رہ گئے تھے کہہ دیجئے تم عنقریب ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لئے بلائے جاؤ گے، (پھر یا تو) تم کو ان سے لڑنا ہوگا یا وہ اسلام قبول کر لیں گے (تو لڑائی بند کرنی ہوگی)، تو (اس موقع پر) اگر تم نے (اللہ اور اس کے رسول کی) اطاعت کی تو اللہ تم کو اچھا اجر دے گا اور اگر تم نے (اطاعت سے) منہ موڑا جیسا کہ تم پہلے موڑ چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک عذاب دیگا (۱۶)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

(ہاں لڑائی میں شریک نہ ہونے کا) اندھے پر کوئی گناہ نہیں نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو شخص (اللہ اور اسکے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ
مَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ
یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِیْرَةً
یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَیْدِیَ
النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
وَیَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ وَّ
اُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهَا ۫ قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ
لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ

رسول کی اطاعت سے) منہ موڑے گا تو اللہ اسکو دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾

(اور اے رسول) جب مؤمنین ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے (تو اللہ کو یہ بات بہت پسند آئی) اللہ ان مؤمنین سے راضی ہوگیا، اللہ کو (ان کے عمل سے بھی) معلوم ہوگیا (کہ) جو کچھ ان کے دلوں میں تھا (وہ یقیناً جذبۂ صادق تھا) پھر اللہ نے ان پر تسلی نازل فرمائی اور (مستقبل) قریب میں انہیں (کافروں پر) فتح عنایت کی ﴿۱۸﴾

اور بہت سی غنیمتیں بھی (انہیں عطاء فرمائیں) جن کو انہوں نے حاصل کیا اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

اور (اے ایمان والو) اللہ نے تو تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے تو یہ غنیمت تو اللہ نے تم کو جلدی ہی دلوادی اور لوگوں کے ہاتھوں کو تم (پر وار کرنے) سے روک دیا اور (اے رسول، اس کا مقصد یہ تھا) کہ (یہ فتح) مؤمنین کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک نشانی ہو اور (یہ کہ) اللہ تم کو صراط مستقیم پر (استقامت کے ساتھ) چلاتا رہے ﴿۲۰﴾

اور (اس غنیمت کے علاوہ) اور بھی غنیمتیں ہیں جن پر تم نے (ابھی) قابو نہیں پایا (لیکن) اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾

(ہم نے کافروں کو لڑنے سے باز رکھا) لیکن اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتے، پھر وہ نہ کسی کو دوست پاتے اور نہ مددگار ﴿۲۲﴾

(اے رسول) اللہ کی یہ سنّت پہلے سے چلی آرہی ہے اور آپ اللہ کی سنّت میں کبھی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿۲۳﴾

اور (اے ایمان والو) وہ اللہ ہی تھا جس نے عین (شہر)

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

مکہ میں کافروں کے ہاتھ تم سے روک دئے اور تم کو کافروں پر فتح دینے کے بعد تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ اسے دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ
يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ
نِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَــــُٔوْهُمْ
فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ
لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا، تم کو مسجد حرام (جانے) سے روک دیا اور قربانی کے جانوروں کو بھی ان کی (مقرر) جگہ پر پہنچنے سے روک دیا تو اگر مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے اور جن کو تم (لاعلمی میں) پامال کر دیتے تو ان کی طرف سے تم کو نادانستہ نقصان پہنچ جاتا (مکہ میں نہ ہوتیں تو جنگ کرا کے اللہ ابھی تم کو غلبہ دے دیتا لیکن اسے تاخیر منظور تھی) تاکہ وہ جس کو چاہے (اسلام کی توفیق دے کر) اپنی رحمت میں داخل کرلے اور اگر (مکہ کے مسلم کہیں) علیحدہ ہو گئے ہوتے تو پھر ان (مکہ والوں) میں سے جو کافر تھے ہم ان کو دردناک عذاب دیتے ﴿۲۵﴾

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ

(اور) جب کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی یعنی (ایام) جاہلیت کی حمیت کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مؤمنین پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور ان کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے حقدار بھی تھے اور اہل بھی اور (اے رسول) اللہ تو (ہر وقت) ہر چیز سے واقف ہوتا ہے ﴿۲۶﴾

الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

(اے ایمان والو) اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ
مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

اس حالت میں کہ تم امن و امان سے ہوگے اور تمہیں کسی قسم کا خوف نہ ہوگا، (تم میں بعض) اپنا سر منڈائیں گے اور (بعض) بال کتروائیں گے، اللہ کو تو معلوم ہے جو کچھ تم نہیں جانتے، بہرحال اللہ نے اس (فتح یعنی فتح مکہ) کے علاوہ تمہیں جلد ہی ایک فتح اور عنایت کر دی ﴿۲۷﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

(اور اے ایمان والو) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تاکہ اللہ اس (دین) کو تمام دینوں پر غالب کرے اور (اپنے رسول کی تصدیق کے لئے) اللہ ہی گواہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

محمد اللہ کے رسول ہیں (انہی کے ذریعہ دین اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرنا ہمارے مدنظر ہے) اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں، آپس میں رحمدل ہیں (اے رسول) آپ ان کو دیکھیں گے کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں اور کبھی سجدہ کر رہے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی رضاء کے (ہمہ اوقات) متلاشی رہتے ہیں۔ ان کی علامت یہ ہے کہ ان کے چہروں پر سجدے کے نشان پڑ گئے ہیں، ان کے یہ اوصاف توریت میں بھی (مذکور) ہیں اور انجیل میں بھی (مذکور) ہیں، (ان کی مثال ایسی ہے) جیسے کھیتی جس نے (پہلے) اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو قوت دی، پھر وہ موٹی ہوئی اور اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کسانوں کی خوشی کا باعث بن گئی (اسی طرح اللہ اپنے رسول کے اصحاب کو رفتہ رفتہ مضبوط کر دے گا) تاکہ (وہ اپنی قوت سے) کافروں کو غیظ و غضب میں مبتلا کریں، ان میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ کا مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ ہے ﴿۲۹﴾

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ①

اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے اونچا نہ کیا کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو نبی سے اس طرح زور سے نہ بولا کرو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تمہارے سارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ②

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازوں کو پست کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لئے آزما لیا ہے، ان کے لئے مغفرت بھی ہے اور اجر عظیم بھی ③

(اور اے رسول) جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر ناسمجھ ہیں ④

اور (اے رسول) اگر وہ آواز نہ دیتے اور صبر (کے ساتھ انتظار) کرتے یہاں تک کہ آپ خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا، (اللہ نے ان کی گذشتہ غلطی کو معاف کر دیا اس لئے کہ) اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑤

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ

اے ایمان والو، اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لائے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ
يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ
زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
نِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨
وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
عَلَي الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ
حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٩ اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٠
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

تو (اس کی خوب) تحقیق کرلیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ لاعلمی میں تم کسی قوم پر جا پڑو (بعد میں) تمہیں اپنے فعل پر نادم ہونا پڑے ⑥

اور (اے ایمان والو، اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں، اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مان لیا کریں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن (یہ تو) اللہ (کا احسان ہے کہ اس) نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا ہے اور تمہارے دلوں میں اس کو زینت دے دی ہے اور کفر، فسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا ہے، ایسے ہی لوگ ہدایت پر ہوتے ہیں ⑦

(یہ ہدایت) اللہ کے فضل و احسان سے (ہی ملتی ہے) اور اللہ حکم والا، حکمت والا ہے ⑧

اور (اے ایمان والو) اگر مؤمنین کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دیا کرو، پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم اس سے لڑو جو زیادتی کرے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف) لوٹ آئے، پھر اگر وہ (اللہ کے حکم کی طرف) لوٹ آئے تو ان دونوں میں انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور (دیکھو ہر حال میں) انصاف ہی کیا کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

مؤمنین تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے دو بھائیوں کے درمیان (ضرور) صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ (اللہ کی طرف سے) تم پر رحم کیا جائے ⑩

اے ایمان والو، کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ہو سکتا ہے وہ لوگ (جن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے) مذاق

قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ
لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا
تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪

اڑانے والوں سے بہتر ہوں اور (یہ حکم صرف مردوں ہی کے لئے نہیں بلکہ) عورتیں بھی (دوسری) عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ (عورتیں جن کا مذاق اڑایا جارہا ہے) مذاق اڑانے والی عورتوں سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب سے منسوب نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے) القاب سے پکارو، ایمان (لانے) کے بعد (کسی کا) برا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو لوگ (ان باتوں سے) توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں ⑪

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ
الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا
تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

اے ایمان والو، بہت گمان کرنے سے بچا کرو اس لئے کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، کسی کی عیب جوئی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو کیا تم کو اس سے کراہت (نہیں) آئے گی اور (دیکھو) اللہ سے ڈرتے رہو (توبہ کرو) بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) بہت رحم کرنے والا ہے ⑫

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ
لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬

اے لوگو، ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو (لیکن) اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے، بیشک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے ⑬

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لائے، (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ تم (ابھی) ایمان نہیں لائے (لہٰذا یہ نہ کہو کہ ہم ایمان

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ، وَاِنْ تُطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ
شَيْـًٔا، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
بِدِيْنِكُمْ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا،
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ، بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

لائے) بلکہ یہ کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا، (اس لئے کہ) ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال (کے اجر) میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بے شک اللہ (بڑا) بخشنے والا اور (بہت) رحم کرنے والا ہے (۱۴) مؤمن تو وہ لوگ ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے (کسی قسم کا) شک نہیں کیا اور اللہ کے راستے میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، یہی لوگ (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہیں (۱۵)

(اے رسول) ان لوگوں سے پوچھئے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتاتے ہو (کیا اللہ کو تمہاری دین داری کا علم نہیں) اللہ کو تو ان تمام چیزوں کا علم ہے جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (۱۶)

(اے رسول) یہ لوگ آپ پر (اس بات کا) احسان رکھتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کیا، آپ کہہ دیجئے اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کا راستہ بتایا بشرطیکہ تم (اپنے دعوئ ایمان میں) سچے ہو (۱۷)

بیشک اللہ آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہے اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو (۱۸)

سُوْرَةُ قٓ ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قٓ ، وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ① قٓ ، قرآن مجید کی قسم (بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں)

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ ① (یہ لوگ کسی اور وجہ سے آپ کی رسالت کا انکار نہیں
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا کرتے) بلکہ ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ انہیں اس بات
شَيْءٌ عَجِيْبٌ ② ءَاِذَا مِتْنَا پر تعجب ہے کہ ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آگیا،
وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③ کافر کہنے لگے یہ تو (بڑی) عجیب بات ہے ② (اور جب ان
سے کہا گیا کہ وہ حساب وکتاب کے لئے پھر زندہ کئے جائیں
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ گے تو انہوں نے تعجب سے پوچھا) کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں
وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوْا گے (تو دوبارہ زندہ ہوں گے) یہ دوبارہ زندہ ہونا تو بعید
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ (از عقل) ہے ③ (اے لوگو، یہ کوئی بعید از عقل بات نہیں)
مَّرِيْجٍ ⑤ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ ہمیں اس چیز کا بخوبی علم ہے جو زمین ان کے جسموں میں سے
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا (کھا کھا کر) کم کرتی رہتی ہے مزید برآں ہمارے پاس (تمام چیزوں
مِنْ فُرُوْجٍ ⑥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ کو) محفوظ کر دینے والی کتاب بھی ہے (جس میں ہر چیز تحریر
اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا ہے) ④ (اے رسول)، (دوبارہ زندہ ہونا عجیب بات
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑦ تَبْصِرَةً نہیں ہے) بلکہ (عجیب بات تو یہ ہے کہ) جب حق ان کے
وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑧ پاس پہنچا تو انہوں نے اس کو جھٹلا دیا اور اب وہ ایک
الجھی ہوئی بات میں (پڑے ہوئے) ہیں ⑤ کیا انہوں
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا نے اپنے اوپر آسمان پر نظر نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨ ہے اور (کس طرح) اس کو زینت دی ہے، اس میں کہیں
درز تک نہیں ہے ⑥

اور ہم ہی نے زمین کو پھیلا دیا، اس میں پہاڑ گاڑ دئے
اور اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگائیں ⑦

تاکہ ہر رجوع کرنے والا بندہ دیکھے اور نصیحت حاصل کرے ⑧

اور ہم ہی بادل سے برکت والا پانی برساتے ہیں، پھر اس
سے باغ اور کھیتی کا غلہ اگاتے ہیں ⑨

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾
اور لمبی لمبی کھجوریں بھی (اگاتے ہیں) جن کا شگوفہ تہ بہ تہ ہوتا ہے ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ
(یہ سب کچھ ہم) بندوں کو رزق فراہم کرنے کے لئے (اگاتے ہیں) اور ہم ہی پانی کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتے ہیں

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
(جس طرح پودے پانی برستے ہی زمین سے نکل پڑتے ہیں) اسی طرح (قیامت کے روز مُردے) نکل پڑیں گے ﴿۱۱﴾ ان (کافروں) سے پہلے قوم نوح نے، کنویں

قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾
والوں نے اور ثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا ﴿۱۲﴾

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾
اور عاد نے، فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے بھی (جھٹلایا تھا) ﴿۱۳﴾

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ
اور بن کے رہنے والوں نے اور قوم تبع نے بھی (جھٹلایا تھا)، غرض یہ کہ سب ہی نے رسولوں کو جھٹلایا

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
تو ان پر ہمارا وعدۂ عذاب ثابت ہو گیا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ
اور (اے لوگو) کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں، (نہیں ہم تو نہیں تھکے) ہاں یہ بات ضرور ہے کہ یہ لوگ بلا وجہ از سر نو

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
پیدا ہونے کے سلسلہ میں شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۵﴾

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
اور (اے رسول) ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسے اس کے دل میں آتے ہیں اور ہم اس کی رگ

نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
وجان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ﴿۱۶﴾

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو ضبط کرنے والے جو (اس کے) دائیں بائیں (ضبط کرنے کے لئے تیار) بیٹھے ہوتے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾
ہیں (اس کام کو) ضبط کر لیتے ہیں ﴿۱۷﴾

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
(اسی طرح) وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالنے پاتا کہ (اس کے لکھنے کے لئے بھی) اس کے پاس ایک نگراں تیار رہتا

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ
ہے ﴿۱۸﴾ اور (اے انسان، عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ) موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ (تجھ پر) طاری

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ
ہو جائے گی۔ (اس وقت تجھ سے کہا جائے گا) یہی وہ (موت)

مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ
ہے جس سے تو بھاگتا پھرتا تھا ﴿۱۹﴾

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾
پھر (ایک دن وہ آئے گا کہ) صور پھونکا جائے گا (تو اس دن کہا جائے گا) یہی تو عذاب کے وعدوں کے پورا ہونے کا دن ہے ﴿۲۰﴾

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ
شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾ اَلَّذِيْ جَعَلَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ
اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ
بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ
وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

پھر ہر شخص (اس حالت میں آئے گا کہ ایک ہانکنے والا
اور ایک گواہی دینے والا اس کے ساتھ ہوگا ﴿۲۱﴾
(پھر اس سے کہا جائے گا) تو اس دن سے (بڑا) غافل
رہا (تیری آنکھوں پر غفلت کا جو پردہ پڑا ہوا تھا آج) ہم
نے تیرے (اس) پردے کو تیرے سامنے سے ہٹا دیا تو
آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے (تجھے آج وہ تمام چیزیں نظر
آ رہی ہیں جن سے تجھ کو ڈرایا گیا تھا) ﴿۲۲﴾
اس کا ساتھی کہے گا یہ (ہے اس کا اعمال نامہ) جو میرے
پاس تیار (موجود) ہے ﴿۲۳﴾ (اللہ ان دونوں فرشتوں
سے جو اس کے ساتھ آئے تھے فرمائے گا) ہر ناشکرے،
(حق سے) عناد رکھنے والے کو دوزخ میں ڈال دو ﴿۲۴﴾
(یعنی جو) خیر سے روکتا تھا، حدود (شریعت) سے آگے
بڑھ گیا تھا، (دین حق میں) شکوک پیدا کرتا تھا ﴿۲۵﴾
(اور) جس نے اللہ کے علاوہ دوسرا الٰہ بنا رکھا تھا (اب)
اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ﴿۲۶﴾ (وہ عرض کرے
گا میرا کیا قصور ہے مجھے تو شیطان نے جو میرا ساتھی تھا
گمراہ کیا) اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے
رب میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی پرلے درجہ کی
گمراہی میں (بھٹک رہا) تھا ﴿۲۷﴾
(اللہ) فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو، میں تو تم کو پہلے ہی
ڈرا چکا ہوں ﴿۲۸﴾

میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور نہ میں (اپنے) بندوں
پر ظلم کرتا ہوں ﴿۲۹﴾

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے: کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے
گی: (نہیں)، کیا کچھ (دوزخی) اور ہیں؟" ﴿۳۰﴾
(اس دن) جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی، (بالکل)
دور نہیں ہوگی ﴿۳۱﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے

حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ
الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا
فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ
قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ
لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ
سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ
الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾

وعدہ کیا گیا تھا (یعنی جس کا وعدہ) ہر رجوع کرنے والے،
(احکام الٰہی کی) حفاظت کرنے والے سے (کیا گیا تھا)
(۳۲) جو بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا اور رجوع کرنے والے دل
کے ساتھ (ہمارے پاس) آیا (۳۳) (ایسے لوگوں سے کہا جائے
گا) سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے
کا دن ہے (۳۴) ان کے لئے جو کچھ وہ اس میں چاہیں گے
(موجود ہوگا) اور ہمارے پاس تو اور بھی بہت کچھ ہوگا (جو
ہم انہیں دیں گے) (۳۵) اور (اے رسول) ان سے پہلے
ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر ڈالا جو قوت میں ان سے
کہیں زیادہ تھیں پھر (جب ہمارا عذاب آیا تو) وہ (کئی)
شہروں میں پناہ حاصل کرنے کی جگہ تلاش کرنے کے لئے
(آئے) گئے تو کیا (انہیں) کوئی بھاگنے کی جگہ (ملی)؟ (۳۶)
اس میں نصیحت ہے اس شخص کے لئے جس کے پاس دل
ہے اور جو حضور قلب کے ساتھ کان لگا کر سنتا ہے (۳۷)

اور (اے رسول) ہم نے آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان
دونوں کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہم کو
تکان محسوس نہیں ہوئی (۳۸)

تو (اے رسول) جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اس پر آپ صبر کیجئے
اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے
پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح پڑھا کیجئے
(۳۹)
اور رات میں بھی کچھ دیر اس کی تسبیح پڑھا کیجئے اور نماز کے
بعد بھی (۴۰)

اور (اے رسول) سنئے جس دن ایک پکارنے والا نزدیک
کے مقام سے پکارے گا (۴۱)
جس دن لوگ حق کے ساتھ (اس کی) چیخ کو سن لیں گے،
وہی (مُردوں کے زمین سے) نکلنے کا دن ہوگا (۴۲)

إِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾
(اے لوگو) ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی (سب کو) لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۳﴾

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾
جس دن زمین ان (کی لاشوں) پر سے پھٹ جائے گی (اور) وہ (قبروں سے نکل کر) تیزی کے ساتھ (میدان محشر میں جمع ہو جائیں گے)، یہ جمع کر لینا ہمارے لئے آسان ہے ﴿۴۴﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾
(اے رسول) ہمیں معلوم ہے جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں لیکن آپ ان پر جبر کرنے والے تو (بنا کر) نہیں (بھیجے گئے)، آپ کی ذمہ داری) تو (بس اتنی ہے کہ) آپ اس شخص کو قرآن کے ذریعہ نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہے ﴿۴۵﴾

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾
قسم ان (ہواؤں) کی جو (بادلوں کو) اڑاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ﴿۲﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ أَمْرًا ﴿۴﴾
پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ﴿۳﴾ پھر امر (الٰہی) کے مطابق (پانی کو) تقسیم کرتی ہیں ﴿۴﴾

إِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّإِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾
جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے وہ (بالکل) سچ ہے ﴿۵﴾ حساب و کتاب ضرور ہو کر رہے گا ﴿۶﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ إِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾
(اے کافرو) قسم ہے آسمان کی جس میں (بے شمار) راستے ہیں ﴿۷﴾ تم ایک اختلاف والی بات میں (سرگرداں) ہو ﴿۸﴾

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾
اس (عقیدۂ قیامت) سے وہی پھرے گا جو (پہلے سے) بہکا ہوگا ﴿۹﴾ ظن و تخمین سے بات کرنے والے مارے گئے ﴿۱۰﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾
جو غفلت میں (راہ) بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کہ حساب و کتاب کا دن کب آئے گا ﴿۱۲﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۚ هٰذَا
(اس دن آئے گا) جس دن وہ آگ پر سینکے جائیں گے ﴿۱۳﴾ (ان سے کہا جائے گا لو اب) اپنے جلنے کا مزا چکھو،

الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

یہی وہ (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے (۱۴)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾

بے شک متقی باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے (۱۵)

اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾

اور جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا وہ اسے لے رہے ہوں گے، اس سے پہلے (دنیا میں) وہ (بہت) نیکیاں کرتے تھے (۱۶)

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

رات کو بہت ہی کم سوتے تھے (۱۷)

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

صبح کے اوقات میں (اللہ سے) بخشش طلب کرتے تھے (۱۸)

وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

ان کے مالوں میں سائل اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا (۱۹)

وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾

اور (اے لوگو) یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰)

وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور خود تمہاری ذات میں بھی (بہت سی نشانیاں ہیں) تو کیا تم (انہیں) دیکھتے نہیں (۲۱)

وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

تمہارا رزق آسمان میں ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے (وہ بھی آسمان میں ہے (۲۲)

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

آسمان اور زمین کے رب کی قسم، بے شک یہ (وعدۂ عذاب و ثواب اسی طرح) حق (اور یقینی) ہے جس طرح تمہارا بات کرنا (یقینی ہے) (۲۳)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾

(اور اے رسول) کیا آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا ہے (۲۴)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

جب وہ ابراہیم کے ہاں داخل ہوئے تو انہوں نے سلام کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا (اور دل میں خیال کیا کہ) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے) ہیں (۲۵)

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾

بہرحال وہ (جلدی سے) اپنی بیوی کے پاس گئے اور (ان کے کھانے کے لئے) ایک (بھنا ہوا) موٹا (تازہ) بچھڑا لے آئے (۲۶)

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

پھر انہوں نے اس (بچھڑے) کو ان کے آگے رکھ دیا (انہوں نے کھانے کے لئے ہاتھ نہیں بڑھایا۔ ابراہیم نے) کہا آپ کھاتے کیوں نہیں (۲۷)

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

(انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا) تو ابراہیم دل میں ان سے ڈرے، انہوں نے کہا آپ ڈریں نہیں، (یہ کہہ کر) انہوں نے ابراہیم کو ایک علم والے لڑکے

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

(کی پیدائش) کی خوشخبری سنائی ﴿۲۸﴾

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

(یہ خوشخبری سن کر) ان کی بیوی چیختی ہوئی سامنے آئیں، اپنے منہ پر (ہاتھ) مارا اور کہا بوڑھی (مزید برآں) بانجھ (کے بچہ کیسے ہوگا) ﴿۲۹﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

انہوں نے کہا تمہارے رب نے اسی طرح فرمایا ہے، وہ حکمت والا، علم والا ہے ﴿۳۰﴾ (ابراہیم نے) کہا: اے فرشتو تمہارے (آنے کا) کیا مقصد ہے؟ ﴿۳۱﴾ (فرشتوں نے) کہا: ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ﴿۳۲﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

تاکہ ان پر مٹی کے سنگریزے برسائیں ﴿۳۳﴾ جن پر آپ کے رب کی طرف سے حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے نشان لگا دئے گئے ہیں ﴿۳۴﴾

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾

تو (اے رسول) اس (بستی) میں جتنے مؤمن تھے ہم نے ان کو (بستی سے) نکال لیا ﴿۳۵﴾ اور (اے رسول) ہمیں اس بستی میں ایک گھر کے علاوہ مسلمین کا کوئی اور گھر نہیں ملا ﴿۳۶﴾

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اس بستی میں (عبرت) کی ایک نشانی چھوڑ دی ﴿۳۷﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

اور (اے کافرو) موسیٰ (کے قصہ) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو واضح معجزہ کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا ﴿۳۸﴾ تو اس نے اپنی قوت پر (ناز کرتے ہوئے دین حق سے) منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہیں یا دیوانے ﴿۳۹﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو اپنی گرفت میں لے لیا اور ان کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ تھا ہی قابل ملامت ﴿۴۰﴾ اور (اے کافرو) عاد (کے قصہ) میں بھی

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

(عبرت) کی نشانی ہے، جب ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیجی (۴۱)

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾

وہ جس چیز پر سے گذرتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی تھی (۴۲)
اور (قوم) ثمود (کے قصہ) میں بھی (عبرت کی نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت (مقررہ) تک فائدہ اٹھا لو پھر (اس کے بعد تمہیں امر الٰہی سے سرتابی کی سزا میں ہلاک کر دیا جائے گا) (۴۳)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی تو ان کے دیکھتے دیکھتے بجلی نے انہیں پکڑ لیا (۴۴)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

تو پھر وہ نہ اٹھ ہی سکے اور نہ بدلہ لے سکے (۴۵)

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (ہم نے ہلاک کیا تھا) وہ بڑے نافرمان لوگ تھے (۴۶)

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھ سے بنایا اور ہم بڑی وسعت دینے والے ہیں (۴۷)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ہم ہی نے زمین کو بچھایا اور ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں (۴۸)

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہم نے ہر چیز کی دو جنسیں بنائیں تاکہ تم (ہماری قدرت کی نشانیاں دیکھ کر) نصیحت حاصل کرو (۴۹)

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ، اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

اور (اے رسول، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ) اللہ کی طرف دوڑو، میں اس کی طرف سے تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں (۵۰)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ، اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾

اور (اے لوگو) اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ نہ بناؤ، میں اللہ کی طرف سے تم کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں (۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

اور (اے رسول) یہ آپ کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ہیں تو (کیا ہوا) ان سے پہلے جو (لوگ گذرے) ہیں ان کے پاس بھی جب کوئی رسول آیا تو وہ بھی اسی طرح اپنے رسول کو جادوگر یا دیوانہ کہتے رہے (۵۲)

أَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
کیا یہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں، (نہیں) بلکہ یہ تو خود ہی سرکش لوگ ہیں (۵۳)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ
تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی کیجئے، آپ پر کوئی ملامت نہیں (۵۴) اور (اے رسول) آپ نصیحت کرتے

فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾
رہیئے اس لئے کہ نصیحت مؤمنین کو فائدہ پہنچاتی ہے (۵۵)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
اور (اے لوگو) ہم نے جنّوں اور انسانوں کو (کسی اور مقصد کے لئے) پیدا نہیں کیا سوائے اس کے کہ وہ میری عبادت

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ
کریں (۵۶)
میں ان سے رزق طلب نہیں کرتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ

رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ
مجھے کھانا کھلائیں (۵۷)

اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
اللہ (تو خود ہی سب) کو رزق دینے والا، قوت والا اور بڑا مضبوط ہے (۵۸)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ
جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے (ایک مقررہ) پیمانہ ہے جس طرح (ان سے پہلے) ان کے ہم مشربوں کے لئے (ایک)

اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
پیمانہ مقرر تھا۔ لہٰذا ان کو مجھ سے (عذاب کی) جلدی نہیں کرنی چاہیئے (۵۹)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
جس دن کا وعدہ کافروں سے کیا جا رہا ہے اس دن کے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
(عذاب) سے ان کافروں کی بڑی خرابی ہے (۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾
(اے رسول) طور کی قسم (۱) لکھی ہوئی کتاب کی قسم (۲)

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ
(جو ایک) کشادہ کاغذ پر (لکھی ہوئی ہے) (۳)

الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾
بیت معمور کی قسم (۴)
بلند چھت کی قسم (۵)

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾
(اور) جوش مارنے والے سمندر کی قسم (۶)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾
بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے (۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾
اسے کوئی روکنے والا نہیں ﴿۸﴾

يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾
جس دن آسمان لرزے گا ﴿۹﴾

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
اور پہاڑ چلیں گے ﴿۱۰﴾
تو اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ﴿۱۱﴾

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ
(یعنی) ان لوگوں کو جو (محض اعتراض کرنے کے لئے)
غور و فکر میں کھیلتے رہتے ہیں ﴿۱۲﴾

يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ
جس دن انہیں جہنم کی طرف دھکیل کر لے جایا جائے
گا ﴿۱۳﴾

جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
(اور ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جس کو تم
جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾
(بتاؤ) کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا
﴿۱۵﴾ اس میں داخل ہو جاؤ، اب تم صبر کرو یا نہ کرو،
دونوں چیزیں تمہارے لئے برابر ہیں، (کسی حالت میں
تم اس میں سے نہیں نکل سکتے) جو عمل تم کرتے تھے انہی
کا بدلہ تمہیں مل رہا ہے ﴿۱۶﴾

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ
عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

متقی لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾
جو کچھ ان کے رب نے انہیں دیا ہوگا اس میں وہ خوش
ہوں گے، ان کے رب نے انہیں دوزخ کے عذاب سے
بچا لیا ہوگا ﴿۱۸﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

(ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے تھے
ان کے صلہ میں مزے سے کھاتے پیتے رہو ﴿۱۹﴾
وہ صف بصف بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں
گے، بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کا نکاح
کر دیں گے ﴿۲۰﴾

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور (اے رسول) جو لوگ ایمان لائے پھر ان کی اولاد
نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم ان کی اولاد کو
ان سے ملا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم

اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾
نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے (برے) عمل کے بدلے میں گردی ہوگا (۲۱)

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا
اور (اے رسول) جس قسم کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم انہیں مہیا کریں گے (۲۲)

يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا
(خوش طبعی کے طور پر) وہ آپس میں جام (شراب) کی چھینا جھپٹی بھی کریں گے جس کے پینے سے نہ تو وہ لغوبات کہیں

كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾
گے اور نہ گناہ کی بات کریں گے (۲۳)

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
ان کے غلام ان کے پاس آتے جاتے رہیں گے (وہ اتنے حسین ہوں گے) گویا وہ چھپائے ہوئے (آبدار) موتی

لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ
ہیں (۲۴)

بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا
اور (کبھی ایسا بھی ہوگا کہ) وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں سوال کریں گے (۲۵)

قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ
وہ کہیں گے اس سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) ہم اپنے اہل وعیال میں (رہتے ہوئے اللہ سے) ڈرتے رہتے تھے

اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾
(۲۶) اللہ نے ہم پر احسان کیا اور گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچا لیا (۲۷)

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ
ہم اس (زندگی) سے پہلے (دنیا کی زندگی میں) اسے پکارا کرتے تھے، بے شک وہ بڑا احسان کرنے والا اور رحم

الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ
کرنے والا ہے (۲۸)

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ
(اے رسول) آپ نصیحت کرتے رہیئے، آپ اپنے رب کے فضل وکرم سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے (۲۹)

وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ
کیا کافر یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں، ہم ان کے معاملہ میں

شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾
زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (۳۰) (اے رسول) آپ کہہ دیجئے تم (انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ
کر رہا ہوں (۳۱) کیا ان کی عقلیں ان کو یہی حکم دیتی ہیں یا

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم
یہ لوگ ہیں ہی سرکش (۳۲) کیا (کفار) یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے خود بنا لیا ہے؟ بات یہ نہیں ہے بلکہ (اصل

بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ
بات یہ ہے کہ یہ ایمان لانا نہیں چاہتے اور) یہ ایمان

يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾
نہیں لائیں گے (اس لئے ایسی باتیں بنا رہے ہیں) (۳۳)

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا
صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا مِن غَيْرِ شَيْءٍ
أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾
أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ
الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ
فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾
أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ
السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي
فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ
كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

اگر وہ (اپنے اس دعوے میں) سچے ہیں تو ایسا کلام یہ
بھی (بنا کر) لے آئیں (٣٤)
کیا یہ بغیر کسی کے پیدا کئے پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود پیدا
کرنے والے ہیں (٣٥) کیا انہوں نے آسمانوں کو اور زمین
کو پیدا کیا ہے، (نہیں، یہ کیا پیدا کریں گے) بات یہ ہے
کہ یہ یقین نہیں کرتے (اور نہ یقین کرنا چاہتے ہیں) (٣٦)
(اے رسول) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے
ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں (٣٧)
کیا ان کے پاس (کوئی) سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر یہ
آسمان کی باتیں) سن آتے ہیں، (اگر ایسا ہے) تو ان
میں سے جو سننے والا ہے اُسے چاہیئے کہ کوئی روشن دلیل
پیش کرے (٣٨)
(اے رسول، آپ ان سے پوچھیئے) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں
اور تمہارے لئے بیٹے (٣٩)
(اے رسول) کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگتے ہیں کہ
اس (کے ادا کرنے کی ذمہ داری) سے یہ بوجھل ہوئے
ہیں (٤٠)
کیا ان کے پاس غیب (کی خبر آتی) ہے کہ (اس کی بنیاد
پر) یہ (اپنے دعووں کو) لکھ دیں گے (٤١)
کیا یہ کوئی تدبیر کرنا چاہتے ہیں تو (یہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ)
کافر (ہمیشہ اللہ کی) تدبیر میں گرفتار ہوتے رہے ہیں۔
(٤٢) کیا اللہ کے علاوہ ان کا کوئی اور الٰہ ہے؟ جو شرک یہ
کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک و منزہ ہے (٤٣)
اور (اے رسول، ان کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ) اگر یہ آسمان
کے ٹکڑے گرتے ہوئے بھی دیکھیں گے تو کہیں گے یہ تو
تہ بہ تہ رکھے ہوئے بادل ہیں (٤٤) تو (اے رسول) آپ
ان کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیں یہاں تک کہ یہ اس دن
سے ملاقات کریں جس دن (یہ بے ہوش ہو کر گریں گے) (٤٥)

اس دن ان کی کوئی تدبیر ان کے کام نہ آئے گی اور نہ ان
کو کہیں سے مدد مل سکے گی (٤٦)

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور (اے رسول) ظالموں کے لئے اس کے سوا اور بھی عذاب ہے (جو دنیا میں یا قبر میں) ان کو دیا جائے گا لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اس سے) ناواقف ہیں ﴿۴۷﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

اور (اے رسول) آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیئے، آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور (اے رسول) جب آپ (سو کر) اٹھا کریں تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (اس کی) تسبیح پڑھا کیجئے ﴿۴۸﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

اور رات کے کچھ حصہ میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تسبیح پڑھا کیجئے ﴿۴۹﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

تارے کی قسم جب وہ بلند ہو ﴿۱﴾ تمہارے ساتھی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہ گمراہ ہوئے اور نہ بہکے ﴿۲﴾

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾

اور نہ وہ اپنی خواہش سے بات کرتے ہیں ﴿۳﴾ وہ جو کچھ کہتے ہیں وحی ہوتی ہے جو ان پر نازل کی جاتی ہے ﴿۴﴾ ان کو ایک زبردست طاقت والے (فرشتہ) نے تعلیم دی ہے ﴿۵﴾ (وہ یقیناً) طاقت والا (فرشتہ ہے) تو (ایک دن ایسا ہوا کہ) اس نے قرار پکڑا ﴿۶﴾ اس حالت میں کہ وہ اونچی افق پر (معلق نظر آرہا) تھا ﴿۷﴾

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾

پھر وہ قریب ہوا اور جھکا ﴿۸﴾ یہاں تک کہ (اس کے اور رسول کے درمیان) دو کمان کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم ﴿۹﴾ پھر اللہ نے (اس کے ذریعہ) اپنے بندہ پر وحی بھیجی ﴿۱۰﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾

جو کچھ انہوں (یعنی رسول) نے دیکھا دل نے اس کو جھوٹ نہ سمجھا ﴿۱۱﴾ تو (اے کافرو) جو کچھ وہ دیکھتے ہیں کیا تم اس پر ان سے جھگڑتے ہو ﴿۱۲﴾

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾
انہوں نے ان کو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا ہے ﴿۱۳﴾

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾
سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ﴿۱۴﴾ اس کے قریب ہی جنت الماوٰی ہے ﴿۱۵﴾

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾
جب اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾
(آپ کی) نظر نہ (کسی اور طرف) مائل ہوئی اور نہ آگے بڑھی ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾
انہوں نے یقیناً اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ﴿۱۸﴾

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾
(اے کافرو) کیا تم نے لات اور عزّٰی کو دیکھا ﴿۱۹﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾
اور ان کے علاوہ تیسری منات کو دیکھا (کیا یہ) اللہ کی بیٹیاں ہو سکتی ہیں) ﴿۲۰﴾

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾
کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کے لئے بیٹیاں ﴿۲۱﴾

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾
یہ تو بڑی نامناسب تقسیم ہے ﴿۲۲﴾

اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾
یہ کچھ نہیں بس نام (ہی نام) ہیں جو تم نے اور تمہارے آباء و اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کے لئے کوئی دلیل نہیں اتاری، یہ لوگ محض (وگمان) اور خواہش نفس کی پیروی کر رہے ہیں باوجود اس کے کہ ان کے پاس ان کے رب کی ہدایت آچکی ہے ﴿۲۳﴾

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾
کیا انسان کو ہر وہ چیز مل جاتی ہے) جس کی وہ تمنا کرتا ہے ﴿۲۴﴾

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
آخرت اور دنیا سب اللہ ہی کی ہے ﴿۲۵﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ
اور (اے لوگو) آسمان میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی مگر صرف اس صورت میں کہ اللہ جس کے لئے سفارش کرانا چاہے تو (اس کے لئے فرشتوں کو سفارش کی) اجازت دے دے (اور ان

يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا
وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ
الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ

سفارش کو) وہ پسند فرمائے ﴿۲۶﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی فرشتوں کو عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں (اور انہیں) اللہ کی بیٹیاں (قرار دیتے ہیں) ﴿۲۷﴾

(اے رسول) انہیں اس سلسلہ میں کوئی نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور حق کے مقابلہ میں گمان کچھ کام نہیں آتا ﴿۲۸﴾

تو (اے رسول) جو شخص ہماری نصیحت سے منہ موڑے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہ چاہے آپ بھی اس سے اعراض کیجئے ﴿۲۹﴾

ان کے علم کی رسائی بس یہیں تک ہے، آپ کا رب اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت کے راستہ پر چلتا ہے ﴿۳۰﴾

اور (اے لوگو) آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (ان چیزوں پر اس کی حکومت ہے) تاکہ وہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے ان کے (برے) عمل کی سزا دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو (ان کے نیک عمل کا) اچھا بدلہ دے ﴿۳۱﴾

جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں مگر (یہ کہ بعض) صغیرہ گناہ (ان سے سرزد ہو جاتے ہیں) تو آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے اسے (بخوبی) علم ہے جب اس نے تم کو مٹی سے بنایا تھا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے لہٰذا

أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِي
تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَأَعْطٰى قَلِيلًا وَّأَكْدٰى ﴿۳۴﴾
أَعِندَهُۥ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾
أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسٰى ﴿۳۶﴾
وَإِبْرٰهِيمَ الَّذِي وَفّٰى ﴿۳۷﴾
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ﴿۳۸﴾
وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَٰنِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ
يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَأَنَّ إِلٰى
رَبِّكَ الْمُنتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضْحَكَ
وَأَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿۴۴﴾
وَأَنَّهُۥ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ
الْأُنثٰى ﴿۴۵﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرٰى ﴿۴۷﴾
وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى ﴿۴۸﴾
وَأَنَّهُۥ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾
وَأَنَّهُۥ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولٰى ﴿۵۰﴾
وَثَمُودَا فَمَآ أَبْقٰى ﴿۵۱﴾

تم اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو، متقیوں کو وہ خوب جانتا ہے
(۳۲) (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے
منہ پھیر لیا (۳۳) اور تھوڑا سا مال (اللہ کے راستہ میں)
دیا پھر ہاتھ روک لیا (۳۴) کیا اس کے پاس علم غیب
ہے کہ (اس کے ذریعہ) وہ (اپنے انجام کو) دیکھ رہا ہے
(اور اچھا انجام دیکھ کر مگن ہے) (۳۵) کیا اسے وہ باتیں
نہیں پہنچیں جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں (۳۶) اور (جو)
ابراہیم (کے صحیفوں میں ہیں) جنہوں نے (اپنے فرائض کو)
پوری طرح ادا کیا تھا (۳۷) (اور وہ یہ) کہ کوئی بوجھ اٹھانے
والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (۳۸)
اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنا وہ کوشش کرے
(۳۹) اور یہ کہ وہ اپنی کوشش کو (قیامت کے دن) دیکھ
لے گا (۴۰)
پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (۴۱)
اور یہ کہ (سب کی) آخری منزل آپ کے رب کے پاس ہے
(۴۲)

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور وہی رلاتا ہے (۴۳)
اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے (۴۴)

اور یہ کہ اس نے دو قسم (کے جانور) یعنی نر اور مادہ پیدا
کئے (۴۵) (جن کی پیدائش) نطفہ سے (ہوتی) جب
وہ (رحم میں) ڈالا گیا (۴۶)
اور یہ کہ اسی کے ذمہ دوبارہ پیدا کرنا ہے (۴۷)

اور یہ کہ وہی دولت مند اور غنی بناتا ہے (۴۸)

اور یہ کہ وہی شعریٰ (ستارے) کا مالک ہے (۴۹)

اور یہ کہ اسی نے عادِ اول کو ہلاک کیا (۵۰)

اور ثمود کو بھی، پھر (کسی کو) باقی نہ چھوڑا (۵۱)

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ
اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ
اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا
الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ
وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ السجدة

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی (اسی نے ہلاک کیا) وہ
بڑے ہی ظالم اور سرکش (لوگ) تھے ﴿۵۲﴾
اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹخا ﴿۵۳﴾
پھر ان کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا (یعنی عذاب
ان پر چھا گیا) ﴿۵۴﴾
تو (اے انسان) تو اپنے رب کی کس کس نعمت پر جھگڑے
گا ﴿۵۵﴾
یہ (رسول بھی) اگلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے
والے ہیں ﴿۵۶﴾
وہ قریب آنے والی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی ﴿۵۷﴾
اللہ کے علاوہ کسی کے اختیار میں نہیں کہ اس (کی مصیبتوں)
کو دور کر سکے ﴿۵۸﴾
تو (اے کافرو) کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿۵۹﴾
ہنستے ہو، روتے نہیں ﴿۶۰﴾ اور غفلت میں پڑے ہوئے
ہو ﴿۶۱﴾ تو (اب رسول کے آجانے کے بعد تو غفلت سے
ہوشیار ہو جاؤ اور) اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاؤ اور اسی
کی عبادت (و اطاعت) کرو ﴿۶۲﴾

السجدة ۱۴

سُوْرَةُ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ

قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا (جو رسول کی صداقت
کی ایک کھلی نشانی ہے) ﴿۱﴾ (لیکن کافروں نے نشانی
کو تسلیم نہیں کیا بلکہ اسے جادو قرار دیا) اور (اے رسول)
اگر یہ (کوئی) اور (نشانی بھی دیکھیں تو یہی کہیں گے یہ جادو
ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے ﴿۲﴾
الغرض انہوں نے (رسول کو جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی
پیروی کی (جس کے نتیجہ میں ان پر عذاب نازل ہو جانا چاہیے
تھا) لیکن (اللہ تعالیٰ کے ہاں) ہر کام کا ایک وقت مقرر
ہے (عذاب بھی وقت مقررہ ہی پر آئے گا) ﴿۳﴾
اور (اے رسول) ان کے پاس (ایسے واقعات کی)

مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ
النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ
الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ
الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾
مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ
هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا
عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾
وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ
عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ
ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿۱۳﴾
تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ
كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ
مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾

خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں سخت تنبیہ ہے ﴿۴﴾
(مزید برآں ان کو ایسی باتیں بھی پہنچ چکی ہیں جو) سراسر
حکمت (پر مبنی ہیں) لیکن ان کو ڈرانا فائدہ نہیں دیتا ﴿۵﴾
تو (اے رسول) آپ ان سے روگردانی کریں (قیامت
کے دن ان کو اس کا مزا معلوم ہو جائے گا) جس دن ایک
پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا ﴿۶﴾
(اس دن لوگوں کی) آنکھیں نیچی ہوں گی، (وہ اپنی اپنی)
قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے گویا وہ بکھری ہوئی
ٹڈیاں ہیں ﴿۷﴾
وہ پکارنے والے کی طرف تیزی کے ساتھ بھاگ رہے
ہوں گے اور کافر یہ کہتے جا رہے ہوں گے یہ دن (بڑا)
سخت ہے ﴿۸﴾
ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا، انہوں نے ہمارے
بندے (نوح) کی تکذیب کی اور کہنے لگے یہ تو دیوانے
ہیں اور (ہمارے بزرگوں کے) جھڑکے ہوئے ﴿۹﴾
(جب کافر کسی طرح باز نہیں آئے) تو نوح نے اپنے رب
سے دعاء کی میں مغلوب ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ﴿۱۰﴾
ہم نے (ان کی دعاء کو قبول کیا اور) موسلا دھار بارش
کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دئے ﴿۱۱﴾
اور زمین میں چشمے جاری کر دئے یہاں تک کہ (آسمان اور
زمین کا) پانی اس کام کے لئے جو مقدر تھا مل کر ایک
ہو گیا ﴿۱۲﴾
اور ہم نے نوح کو تختے اور کیلوں سے بنی ہوئی ایک کشتی
پر سوار کر دیا ﴿۱۳﴾ جو ہماری آنکھوں کے سامنے چل رہی
تھی (کافروں کو غرقابی کی) یہ سزا اس شخص کی خاطر (دی
جا رہی تھی) جس کا انکار کیا گیا تھا ﴿۱۴﴾
اور (اے رسول) ہم نے اس واقعہ کو (عبرت کی) ایک
نشانی بنا کر چھوڑ دیا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا
﴿۱۵﴾
(کافر اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے) تو (دیکھ لو) میرا عذاب
اور میرا ڈرانا کیسا رہا ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ
مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ
هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا
النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ
وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ
بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (۱۷)

(قوم) عاد نے بھی (اپنے رسول کی) تکذیب کی تو (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا (۱۸)

ہم نے ان پر ہمیشہ باقی رہنے والی نحوست کے دن ایک تیز آندھی چلائی (۱۹)
وہ (لوگوں کو) اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ کھجور کے اکھڑے ہوئے درختوں کے تنے ہیں (۲۰)

پھر (دیکھ لو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا رہا (۲۱)
اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (۲۲)
(قوم) ثمود نے بھی (اپنے) ڈرانے والوں کو جھٹلایا (۲۳)
کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک آدمی کی پیروی کریں، اگر ہم ایسا کریں (تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ) ہم یقیناً گمراہی اور جنون میں (مبتلا ہو گئے) (۲۴)
کیا ہم لوگوں میں بس یہی ایک رہ گئے تھے کہ ان پر نصیحت نازل کی گئی (نہیں، بات یہ نہیں ہے) بلکہ یہ جھوٹے اور شیخی خورے ہیں (۲۵)
(اللہ نے فرمایا) انہیں کل معلوم ہو جائیگا کہ کون جھوٹا اور شیخی خورا ہے (۲۶)
ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں (اے صالح) تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرتے رہو (۲۷)
اور (اے صالح) ان کو بتا دو کہ ان کے اور اونٹنی کے درمیان پانی (پینے کے دنوں کو) تقسیم کر دیا گیا ہے، ہر ایک کو اپنے پینے کے دن ہی حاضر ہونا ہے (۲۸) (کافر اس آزمائش میں پورے نہیں اترے) انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس سے اونٹنی کو جان سے مارنے کے لئے کہا) وہ کھڑا ہوا اور اس نے (اس اونٹنی کی) کونچیں کاٹ دیں (۲۹)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا
پھر (دیکھ لو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا ﴿٣٠﴾

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
ہم نے ان پر ایک زوردار آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
جیسے کسی باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ ﴿٣١﴾

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٣٢﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
(اور اے کفار مکہ) قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا ﴿٣٣﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ
ہم نے لوط کے گھر والوں کے علاوہ ان سب پر پتھروں کی

نَجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ
بارش کی (اور ان سب کو ہلاک کر دیا لیکن) لوط کے گھر والوں کو ہم نے صبح کے وقت ہی (عذاب سے) بچا (کر نکال) لیا ﴿٣٤﴾

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ
(یہ) ہمارا (ان پر) فضل و کرم (تھا)، ہم شکر کرنے والوں کو

أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٣٥﴾ اور (اے کفار مکہ) لوط نے ان کو ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا لیکن وہ ڈرانے (کے معاملہ میں (ان سے) جھگڑنے لگے ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
اور ان سے ان کے مہمانوں کو طلب کرنے لگے تو ہم نے (ان کی آنکھوں کو) مٹا دیا

أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾
(اور ان سے کہا) لو اب میرے عذاب اور (میرے) ڈرانے کا مزا چکھو ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
الغرض صبح سویرے ہی ان پر ٹلنے والا عذاب نازل ہو گیا ﴿٣٨﴾

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾
(میں نے کہا) لو اب میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزا چکھو ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
اور (اے لوگو) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾

مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ
اور (اے کفار مکہ) قوم فرعون کے پاس بھی (ہماری طرف

النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا
سے) ڈرانے والے پہنچے تھے ﴿٤١﴾ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اس طرح پکڑ لیا جس طرح

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾
ایک غالب اور با اقتدار (بادشاہ) پکڑتا ہے ﴿٤٢﴾

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم
(اے کفار مکہ، بتاؤ) کیا تمہارے کافر ان (پرانے لوگوں) سے بہتر ہیں (کہ عذاب سے محفوظ رہیں گے) یا (پہلی) کتابوں

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ
جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ
يُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ
خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا
وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ
أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّ
الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِي
مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

میں تم کو معافی (کی کوئی ضمانت دے دی گئی) ہے ﴿۴۳﴾
(اور اے رسول) کیا یہ کہتے ہیں کہ ہم غالب آنے والی (مضبوط)
جماعت ہیں ﴿۴۴﴾
عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ (لوگ) پیٹھ
پھیر کر بھاگ جائیں گے ﴿۴۵﴾
(اور یہ سزا تو کچھ بھی) نہیں (اصلی سزا تو انہیں) قیامت (کے دن
ملے گی جس) کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور قیامت (کا دن)
زیادہ سخت اور زیادہ کڑوا ہے ﴿۴۶﴾
بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور جنون میں مبتلا ہیں ﴿۴۷﴾
(قیامت کے) دن یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ میں
گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) اب آگ کا
مزا چکھو ﴿۴۸﴾ (اور اے کافرو) ہم نے ہر چیز کو ایک مقرر
اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے ﴿۴۹﴾

اور ہمارا حکم تو بس ایک پلک جھپکنے کی طرح واقع ہوتا ہے ﴿۵۰﴾
اور (اے کافرو) ہم نے تمہاری (طرح کی کئی) جماعتوں کو
ہلاک کر ڈالا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۵۱﴾
اور (اے کافرو) جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب (ان کے اعمال
ناموں میں (لکھا ہوا) ہے ﴿۵۲﴾
اور ہر چھوٹا اور بڑا عمل لکھ لیا گیا ہے ﴿۵۳﴾
بے شک متقی لوگ باغوں اور نہروں میں (شاداں و فرحاں)
ہوں گے ﴿۵۴﴾
با اقتدار بادشاہ کے پاس ایک سچے (باعزت) مقام میں ﴿۵۵﴾

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

رحمٰن (ہی ہے) ﴿۱﴾ (جس نے) قرآن کی تعلیم دی
﴿۲﴾ انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾
(اور) اسے بولنا سکھایا ﴿۴﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ گردش (کر رہے) ہیں (٥)

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝٦

جڑی بوٹیاں اور درخت (سب اس کے آگے) سجدہ ریز ہیں (٦)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧

اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو بنائی (٧)

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨

(پھر اسی نے حکم دیا) کہ تولنے میں حد سے نہ بڑھ جاؤ (٨)

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

بلکہ انصاف کے ساتھ ترازو (کی ڈنڈی) سیدھی رکھو اور کم نہ تولو (٩)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠

زمین کو (بھی) اسی نے (اپنی) مخلوق کے لئے بنایا (١٠)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢

جس میں میوے بھی ہیں اور کھجور کے درخت بھی ہیں جن کے خوشوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہوتے ہیں (١١) جس میں بھوسے والا غلہ بھی پیدا (ہوتا ہے) اور پھول بھی (١٢)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣

تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (١٣)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥

اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (١٤) اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (١٥)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦

تو (اے جنو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (١٦)

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور وہی دونوں مغربوں کا رب ہے (١٧)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

تو (اے جنو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (١٨)

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠

اسی نے دو دریا بنائے (ایک کھاری اور دوسرا میٹھا)۔ یہ دریا آپس میں ملتے ہیں (١٩) (لیکن) ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کرتے (اور خلط ملط نہیں ہوتے ان کا خلط ملط نہ ہونا ایک نعمت ہے) (٢٠)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۱﴾

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ﴿۲۲﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
اور جہاز بھی اسی کی (قدرت) کے (نمونے) ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ﴿۲۴﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۵﴾

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾
(اور اے رسول) زمین پر جتنی مخلوق ہے سب کو (ایک دن) فنا ہونا ہے ﴿۲۶﴾

وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
صرف آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا چہرہ ہی باقی رہ جائے گا (لہٰذا وہی درحقیقت الٰہ ہے۔ فنا ہونے والے الٰہ نہیں ہوسکتے۔ توحید کی یہ دلیل بھی ایک نعمت ہے کہ اس کے ذریعہ تم دوزخ سے بچ سکتے ہو) ﴿۲۷﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۸﴾

یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾
آسمانوں میں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر روز وہ ایک (نئی) شان میں ہوتا ہے (معبودانِ باطل کی یہ شان کہاں۔ توحید کی یہ دلیل بھی ایک نعمت ہے) ﴿۲۹﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾
اے جن وانس ہم عنقریب (یعنی قیامت کے دن) تمہارے لئے (حساب وکتاب) کا فیصلہ کرنے والے ہیں (حساب و کتاب کا عقیدہ ظالم کو ظلم سے روکتا ہے لہٰذا حساب کتاب بھی ایک نعمت ہے ورنہ ظالم ظلم سے باز نہ آتے، مظلوم مظلوم ہی رہتے) ﴿۳۱﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، لَا تَنْفُذُوْنَ
اے گروہ جن وانس اگر تم سے ہوسکے تو آسمانوں کے اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ (لیکن) تم نہیں نکل سکتے سوائے اس صورت کے کہ تم میں (اتنی) قوت ہو (کہ اس کے ذریعہ تم نکل سکو۔ تمہاری بے بسی سے تم کو ہوشیار کر دینا اور اس طرح

إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ﴿٣٣﴾

شرک سے تم کو بچانا تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے ﴿٣٣﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٣٤﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾

(اور اگر تم نکلنا چاہو) تو تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم اس کو دفع نہ کر سکو گے (اس آفت سے تم کو ڈرا دینا یہ اللہ کی کتنی بڑی نعمت ہے) ﴿٣٥﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٣٦﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو اس دن مشرکین کی بڑی خرابی ہے۔ اللہ تم کو اس دن سے ہوشیار کر رہا ہے۔ یہ ہوشیار کر دینا اللہ کی بڑی نعمت ہے) ﴿٣٧﴾

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٣٨﴾ اس دن نہ کسی انسان سے اس کے گناہوں کے متعلق باز پرس ہوگی اور نہ کسی جن سے (وہ ایک بہت خوفناک وقت ہوگا جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ یہ ڈرانا تمہارے لئے ایک نعمت ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ جنت حاصل کر سکو) ﴿٣٩﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٠﴾ مجرم اپنی نشانیوں سے پہچان لئے جائیں گے پھر مجرمین کے پیشانی کے بال اور پیر پکڑ لئے جائیں گے (پھر انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ جہنم کے عذاب کا ذکر کر کے اللہ تمہیں توحید کی دعوت دے رہا ہے تاکہ تم شرک سے بچ جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ یہ دعوت ایک بہت بڑی نعمت ہے) ﴿٤١﴾ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٢﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ وَلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾

يُعْرَفُ ٱلْمُجْرِمُونَ بِسِيمَٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِٱلنَّوَٰصِى وَٱلْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾

هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى يُكَذِّبُ بِهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ءَانٍ ﴿٤٤﴾

(پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے ﴿٤٣﴾ وہ دوزخ اور گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (برے اعمال کی سزا سے ہوشیار کر دینا یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے) ﴿٤٤﴾

فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٥﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لئے دو جنتیں ہیں (یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے،) (۴۶)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
تو (اے جنّ و انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۷) ان دونوں جنتوں میں بہت سی شاخیں ہوں گی (جن کے سایہ میں تم بیٹھو گے۔ یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے) (۴۸) تو (اے جنّ و انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۹) ان دونوں جنتوں میں دو چشمے بہ رہے ہوں گے (نیک اعمال کے صلہ کی یہ خوشخبری کتنی بڑی نعمت ہے) (۵۰) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۱) دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو دو قسمیں ہوں گی (یہ خوشخبری جو تمہیں جنت کے حصول کی ترغیب دیتی ہے کتنی بڑی نعمت ہے) (۵۲) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۳) (ان جنتوں میں جنتی) ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے بستر اطلس کے ہوں گے اور (ان) دونوں جنتوں کے میوے قریب ہوں گے (یعنی جھک رہے ہوں گے جنت کا حال بتا کر نیک اعمال کی ترغیب دینا یہ کتنی بڑی نعمت ہے) (۵۴) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۵) ان میں نیچی نگاہ رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو اس سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (یہ کتنی بڑی خوشخبری ہے۔ یہ خوشخبری ایک نعمت ہے کہ اس کے ذریعہ تمہیں جنت کے حصول کی ترغیب ہو رہی ہے) (۵۶) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۷) وہ عورتیں ایسی ہوں گی گویا کہ وہ یاقوت یا مرجان ہیں (یہ اللہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ جنت کی ترغیب دے کر دوزخ سے بچا رہا ہے) (۵۸) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۹) کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے (نہیں، نیک اعمال کا اچھا صلہ دئے جانے کی خوشخبری یہ بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے) (۶۰)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾
فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ، وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾
كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۱)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں (یہ خوشخبری بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے) (۶۲)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۳)

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

دونوں جنتیں گہری سبز ہوں گی (۶۴) تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۵)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

ان میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے (۶۶) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾

(۶۷) ان دونوں جنتوں میں میوے، کھجوریں اور انار ہوں گے (۶۸)

فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۹)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾

ان میں نیک اور خوبصورت عورتیں ہوں گی (۷۰)

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۱)

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾

(وہ عورتیں) حوریں ہوں گی جو خیموں میں بند بیٹھی ہوں گی (۷۲)

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ

تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

(۷۳) اہل جنت سے پہلے نہ انہیں کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۷۴) تو (اے گروہ جن وانس) تم

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۷۵)

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی

(اہل جنت، جنت میں) سبز گاؤ تکیوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ وہ جنت کی ترغیب دے کر تمہیں دوزخ سے بچا رہا ہے جنت کی ترغیب ایک بہت بڑی نعمت ہے) (۷۶) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ

(۷۷) (اے رسول) آپ کے رب کا نام جو جلال و اکرام والا ہے (بڑا) بابرکت ہے (۷۸)

اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ① لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ② خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ③ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ④ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ⑤ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ⑥ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ⑦ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ ⑧ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑨ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ⑩ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ⑪ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑫ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑭ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ⑮ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ⑯ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ⑰ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ⑱

(اے لوگو) جب واقع ہونے والی (یعنی قیامت) واقع ہوگی ① (اور) اس کے واقع ہونے میں جھوٹ کو کوئی دخل نہیں (وہ ایک حقیقت ہے، ضرور واقع ہو کر رہے گی) ② (تو) وہ (بعض لوگوں کو) پست کرے گی (اور بعض لوگوں کو) بلند کرے گی ③ (اور اے لوگو) جب (قیامت آئے گی تو) زمین بہت زور سے ہلائی جائے گی ④ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ⑤ (اور) غبار کی طرح اڑیں گے ⑥ اور (اے لوگو، اس دن) تم تین قسم (کی جماعتوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ⑦ ایک تو داہنے ہاتھ والے تو داہنے ہاتھ والوں کا کیا (کہنا) ⑧ (دوسرے) بائیں ہاتھ والے تو بائیں ہاتھ والے کیسے (برے حال میں ہوں گے) ⑨

(تیسرے) آگے بڑھنے والے (تو وہ تو) آگے بڑھنے والے ہیں ⑩ یہی لوگ ہوں گے جو (اللہ) کے مقرب ہوں گے ⑪ وہ نعمتوں سے بھرپور جنتوں میں (رہیں گے) ⑫

(ان میں) ایک بہت بڑی جماعت اگلوں میں سے ہوگی ⑬ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہوں گے ⑭ یہ لوگ (جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ⑮ (اور) تکیہ لگائے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ⑯ ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہنے والے لڑکے ان کے پاس آتے جاتے رہیں گے ⑰ ان کے پاس آبخورے، آفتابے اور بہتے ہوئی شراب کے جام ہوں گے ⑱

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
اس (شراب) سے نہ تو دردِ سر ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی (۱۹) اور (وہاں ان کے لئے) میوے
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ
ہوں گے جو وہ پسند کریں (۲۰) اور جس قسم کے پرندوں
طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾
کا گوشت وہ چاہیں گے انہیں میسر ہوگا (۲۱)
اور (وہاں) بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں (بھی) ہونگی
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءً
(۲۲) وہ ایسی ہوں گی جیسے چھپے ہوئے (آبدار) موتی
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
(۲۳) یہ ان اعمال کا بدلہ ہوگا جو وہ (دنیا میں) کرتے
رہے تھے (۲۴)
فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
وہاں وہ نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ
کی بات (۲۵)
سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
وہاں تو بس سلام سلام کی آوازیں (آرہی ہونگی) (۲۶)
اور داہنے ہاتھ والے، کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے (۲۷)
الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾
(وہاں) وہ بغیر کانٹے والی بیریوں میں (۲۸)
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾
تہ بہ تہ کیلوں (میں) (۲۹) لمبے لمبے سایوں (میں) (۳۰)
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾
پانی کے جھرنوں (میں) (۳۱) کثیر میووں (میں) (۳۲)
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
(جو) نہ (کبھی) منقطع ہوں گے اور نہ ان سے (کبھی) روکا
جائے گا (۳۳)
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ
اونچے اونچے فرشوں (میں عیش کر رہے ہوں گے) (۳۴)
(ان چیزوں کے علاوہ انہیں حوریں بھی ملیں گی) ہم نے ان کو
اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا
پیدا کیا (۳۵) پھر ان کو کنواری بنایا (۳۶) (مزید برآں ہم
نے ان کو) پیاری پیاری اور ہم عمر بنایا (۳۷)
اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾
داہنے ہاتھ والوں کے لئے (۳۸)
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾
(ان میں) ایک بہت بڑی جماعت اگلوں میں سے (ہوگی) (۳۹)
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ
اور ایک بہت بڑی جماعت بعد والوں میں سے (ہوگی) (۴۰)
الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ
اور (رہے) بائیں ہاتھ والے تو وہ کیسے (برے حال میں) ہوں
گے (۴۱)
سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾
وہ (دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (۴۲)
اور سیاہ دھوئیں کے سایہ (میں رہیں گے) (۴۳)

لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ باعزت ﴿۴۴﴾

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ

یہ لوگ (اس سے) پہلے (دنیا کی زندگی میں) بڑے خوشحال تھے ﴿۴۵﴾ گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے ﴿۴۶﴾

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا

يَقُوْلُوْنَ، اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

اور یہ کہا کرتے تھے: کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو ہم (دوبارہ) زندہ کئے جائیں گے ﴿۴۷﴾

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ

اور کیا ہمارے پہلے (گزرے ہوئے) آباء واجداد بھی زندہ کئے جائیں گے ﴿۴۸﴾

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے بے شک اگلے اور پچھلے سب ﴿۴۹﴾

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

ایک مقررہ دن مقررہ وقت پر جمع کئے جائیں گے ﴿۵۰﴾

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾

پھر اے جھٹلانے والے گمراہ لوگو ﴿۵۱﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

تم تھوہر کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿۵۲﴾

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ

پھر اسی سے (اپنے) پیٹ بھرو گے ﴿۵۳﴾

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

پھر اس پر گرم پانی پیو گے ﴿۵۴﴾

اور اس طرح پیو گے جس طرح پیاس کے مریض (اونٹ پانی) پیتے ہیں ﴿۵۵﴾

الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

جزا کے دن ان کی مہمانی یہ ہوگی ﴿۵۶﴾

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

(اے کافرو) ہم تمہیں (پہلی بار) پیدا کرچکے ہیں تو تم (ہمارے دوبارہ پیدا کرنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۵۷﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ

بتاؤ جس (نطفہ) کو تم ٹپکاتے ہو ﴿۵۸﴾

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

کیا اس (سے انسان) کو تم بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم نے تم (لوگوں میں) موت کو مقدر کردیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

عاجز نہیں ﴿۶۰﴾

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ
فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ
الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ
تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ

کہ تمہاری مثل تمہاری جگہ اور لوگ لے آئیں اور تم کو ایسی شکل میں پیدا کر دیں جس سے تم (قطعاً) ناواقف ہو (۶۱)
اور (اے کافرو) پہلی پیدائش کا تو تمہیں علم ہے پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے (کہ دوسری پیدائش کو بھی مان لو) (۶۲)
(اچھا) بتاؤ جو (بیج) تم بوتے ہو (۶۳)
اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (۶۴)
اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم تعجب میں (اسے دیکھتے) رہ جاؤ (۶۵)
(کہو ہائے افسوس) ہم تو نقصان میں آ گئے (۶۶)
بلکہ ہم تو (بالکل ہی) محروم ہو گئے (۶۷)
(اچھا) بتاؤ جو پانی تم پیتے ہو (۶۸)
اسے بادل سے تم نازل کرتے ہو یا ہم نازل کرتے ہیں (۶۹)
اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں تو پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے (۷۰)
(اچھا) بتاؤ جو آگ تم سلگاتے ہو (۷۱)
کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم نے پیدا کیا ہے (۷۲)
ہم نے اس درخت کو نصیحت (کا باعث) اور مسافروں کے فائدے کے لئے بنایا ہے (۷۳)
تو (اے رسول) آپ اپنے عظیم رب کی تسبیح پڑھا کیجئے (۷۴)
(اور اے لوگو) میں تاروں کی منزلوں کی قسم کھاتا ہوں (۷۵)
اور اگر تم سمجھو تو یہ (بہت) بڑی قسم ہے (۷۶)

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾
بے شک قرآن بہت باعزت کتاب ہے (٧٧) پوشیدہ کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں (لکھی ہے) (٧٨)

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ
اس کو صرف پاک لوگ ہاتھ لگاتے ہیں (٧٩)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے (٨٠)

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ
تو کیا تم (ایسے) کلام سے غفلت برت رہے ہو (٨١)

اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ
اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا رزق بنا رکھا ہے (٨٢) تو جب روح گلے میں پہنچ جاتی ہے (اسے روکتے) کیوں

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾
نہیں (٨٣) حالانکہ تم اس وقت (مرنے والے کو) دیکھتے رہتے ہو (لیکن کر کچھ نہیں سکتے) (٨٤)

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
اور ہم تم سے زیادہ اس (مرنے والے) کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے (٨٥) تو اگر تم کسی کے بس میں

تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
نہیں ہو تو (اپنی طاقت کا مظاہرہ) کیوں نہیں (کرتے) (٨٦)

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اس (روح) کو لوٹا (کیوں نہیں) لیتے (٨٧)

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہو (٨٨) تو (اس کے لئے) آرام ہے، پھول ہیں اور نعمت سے

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّ
بھرپور جنت ہے (٨٩) اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں

جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
سے ہوا (٩٠) تو (اس سے) کہا جائے گا (اے وہ شخص جو) داہنے ہاتھ

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
میں سے ہے تجھ پر سلام (٩١)

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
اور اگر وہ (مرنے والا) جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا (٩٢)

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾
تو (اس کی) مہمانی کھولتے ہوئے (پانی) سے ہوگی (٩٣)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ
(پھر اسے) دوزخ میں داخل کیا جائے گا (٩٤)

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾
یہ بات یقیناً حق ہے (ایسا ہو کر رہے گا) (٩٥)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾
تو (اے رسول) آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح پڑھتے رہا کیجئے (٩٦)

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① آسمانوں میں اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں اور (اے لوگو) وہ غالب اور حکمت والا ہے ①

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② آسمانوں میں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے اور وہی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے ③

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ، يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے وہ اسے جانتا ہے اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (اسے بھی وہ جانتا ہے) اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو چیز آسمان پر چڑھتی ہے (سب اس کے علم میں ہوتی ہے) اور (اے لوگو) وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھ رہا ہے ④

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ آسمانوں میں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے اور تمام کام اسی کی طرف لوٹتے ہیں ⑤

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ، وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینے والی باتوں کو (بھی) جانتا ہے ⑥

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ
مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ
بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا
يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١٠ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝١١

(اے لوگو) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے جس مال میں اللہ نے تم کو خلیفہ بنایا ہے (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرو، جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئیں گے اور (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہیں گے ان کے لئے بڑا اجر ہے (٧)

اور (اے لوگو) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (ہمارے) رسول تم کو دعوت دے رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اگر تمہیں (اللہ کی بات پر) یقین ہو تو (ہوشیار ہو جاؤ کہ) اللہ تم سے اس بات کا مضبوط عہد بھی لے چکا ہے (٨)

وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تم کو (گمراہی) کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور (اے لوگو) بے شک اللہ تم پر بہت شفقت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے (٩)

اور (اے ایمان والو) تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کے لئے ہے۔ جن لوگوں نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ (بعد میں خرچ کرنے والوں اور جنگ کرنے والوں کے) برابر نہیں ہو سکتے، وہ لوگ ان لوگوں سے جنہوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ کیا اور جنگ کی درجہ میں بہت زیادہ ہیں (اگرچہ) اللہ نے سب سے اجر و ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے (بخوبی) واقف ہے (١٠)

کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے (اور جو کوئی اللہ کو اچھا قرض دے گا تو) اللہ اس کے لئے اس کو کئی گنا کر دے گا اور (قیامت کے دن) اس کے لئے عزت والا اجر ہوگا (١١)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ
بِأَيْمَانِهِم بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

اس دن (اے رسول) آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا) آج تمہارے لئے (ایسی) جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، ان میں تم ہمیشہ رہو گے (اور) یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١٢﴾

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ
لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن
نُّورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ
فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ
لَّهُ بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَ
ظَاهِرُهُ مِن قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے (ذرا کچھ دیر) ہمارا انتظار کرو تاکہ تمہارے نور سے ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں، (اس کے جواب میں ان سے) کہا جائے گا، اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور (وہیں) روشنی تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی طرف رحمت (ہی رحمت) ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب (ہی عذاب) ہوگا ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا
بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ
أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾

منافق ایمان والوں کو پکار کر کہیں گے: کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ ایمان والے کہیں گے: کیوں نہیں (بیشک تم ہمارے ساتھ تھے) لیکن تم نے خود اپنی جانوں کو فتنہ میں مبتلا کیا، تم (ہماری تباہی و بربادی کے) منتظر رہا کرتے تھے (اسلام کے متعلق) تم شک و شبہ ہی میں پڑے رہے اور تمہاری خوش فہمیوں (اور خام خیالیوں) نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا (اور تمہاری روحیں قبض کرلی گئیں) الغرض (پوری زندگی) دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکا دیتا رہا (اور تم اس کے دھوکے میں آتے رہے) ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ
مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

تو (اب) آج نہ تو تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے (کوئی فدیہ لیا جائے)، تم (سب کا) ٹھکانہ دوزخ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿١٥﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ
قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ
الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ
اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ
لَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور اس حق کے لئے جو (اللہ کی طرف سے) نازل ہوا ہے جھک جائیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی پھر (جب) ان پر ایک طویل زمانہ گذر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور (اب) ان میں سے اکثر فاسق ہیں ﴿۱۶﴾

(اے ایمان والو، اس بات کو اچھی طرح) جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے (تو اسی طرح قیامت کے دن وہ مُردوں کو زندہ کرے گا) اور (اے ایمان والو) ہم نے اپنی آیات کو واضح طور پر بیان کر دیا ہے تاکہ تم (بآسانی) سمجھ جاؤ ﴿۱۷﴾

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (وہ لوگ جو) اللہ کو اچھا قرض دیتے ہیں ان کے لئے (ان کا ثواب) کئی گنا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے باعزت اجر ہوگا ﴿۱۸﴾

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی لوگ ان کے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، ان کے لئے ان کا اجر بھی ہے اور ان کا نور بھی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، یہی لوگ دوزخی ہیں ﴿۱۹﴾

(اے لوگو) جان لو کہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل و تماشا، (زیب و) زینت، آپس میں فخر (و مباہات) اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ بڑھ جانے کی خواہش

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ، كَمَثَلِ غَيْثٍ
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا،
وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ، وَمَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

ہے، (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ اس سے اُگنے والی کھیتی کسانوں کو کتنی اچھی لگتی ہے پھر وہ لہلہانے لگتی ہے (تو اور زیادہ خوشی کا باعث ہوتی ہے لیکن) پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو جاتی ہے، پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں تو عذاب شدید بھی ہے اور اللہ کی مغفرت اور رضوان بھی ہے (تو اب تم خود فیصلہ کر لو کہ تمہیں کون سی چیز چاہیئے) اور (یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا چند روزہ سامان ہے (اس کی خاطر آخرت کو نہ بگاڑو) ﴿۲۰﴾

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ،
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ،
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

(اور اے لوگو) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف سبقت کرو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے (اور جو) ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے فضل عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۱﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا، اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا
فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ، وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾

(اور اے لوگو) جو مصیبت بھی زمین میں نازل ہوتی ہے یا خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ اس سے قبل کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ یہ کام اللہ کے لئے آسان ہے ﴿۲۲﴾ (یہ اور اس کے علاوہ تمام باتیں ہم نے لوح محفوظ میں لکھ دی ہیں اور اس لئے لکھ دی ہیں) تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس کا تمہیں رنج نہ ہو (یہ کہہ کر صبر کر لو کہ قسمت میں ایسا ہی لکھا تھا) اور جو چیز اللہ تم کو دے اس پر اترانہ جاؤ (بلکہ اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تقدیر میں ایسا ہی لکھ دیا تھا) اور (اے لوگو اس بات کو یاد رکھو کہ) اللہ تمام اترانے والوں اور گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ، وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ، وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ
بِالْغَيْبِ، اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا
فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ
مُّهْتَدٍ، وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ
قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ
الْاِنْجِيْلَ، وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً، وَرَهْبَانِيَّةَ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا
ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
رِعَايَتِهَا، فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

حکم دیتے ہیں اور جو شخص (دینِ اسلام سے) منہ موڑے تو اللہ غنی اور تعریف والا ہے (اسے تمہارے منہ موڑنے کی کوئی پرواہ نہیں) ﴿۲۴﴾

اور (اے لوگو) ہم نے اپنے (تمام) رسولوں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان (عدل) کو نازل کیا تھا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہے کو بھی نازل کیا جس (سے لڑائی) میں شدید (قسم کا) خطرہ (رہتا) ہے اور لوگوں کے لئے (اس میں) فائدے (بھی بہت) ہیں اور (اے لوگو، لوہے کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے) تاکہ اللہ یہ معلوم کرے کہ (لوہے سے بنے ہوئے ہتھیاروں کے خطرہ کے باوجود اور اللہ کو) دیکھے بغیر کون اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے (اور اے لوگو) اللہ (تمہاری مدد کا محتاج نہیں ہے) وہ تو بڑی قوت والا اور بڑے غلبہ والا ہے ﴿۲۵﴾

اور (اے رسول) ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور (نزول) کتاب کو (جاری) رکھا، تو ان میں سے (بعض لوگ) ہدایت یاب ہوئے لیکن ان میں سے اکثر فاسق (ہی) رہے ﴿۲۶﴾

پھر ہم نے ان کے بعد انہی کے نقشِ قدم پر اپنے (اور) رسول بھیجے اور ان کے بعد عیسٰی ابن مریم کو بھیجا اور انہیں (بھی اپنی کتاب یعنی) انجیل عطاء کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں ہم نے شفقت و مہربانی پیدا کر دی (رہا) دنیا کو ترک کرنا (تو اللہ کو خوش کرنے کا یہ طریقہ تو) انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، ہم نے ترکِ دنیا کو ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر (انہوں نے اپنے زعمِ باطل میں اس کو) اللہ کی رضاء جوئی کے لئے (ایجاد کیا) پھر وہ اس کی (ایسی) رعایت اور نگرانی نہیں کر سکے جیسا کہ اس کی رعایت اور نگرانی کا حق تھا، پھر

أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

ان میں سے جو لوگ ایمان لے آئے ہم نے ان کو ان کا اجر عطاء کیا اور ان میں سے بہت سے تو فاسق ہی ہے ﴿٢٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا اجر دے گا اور تمہارے لئے ایسا نور پیدا کر دے گا کہ اس (کی روشنی) میں تم چلو گے (اور منزل مقصود پر پہنچ جاؤ گے) اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ (تو) بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

(یہ باتیں اس لئے بیان کی جا رہی ہیں) تاکہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ انہیں اللہ کے فضل (میں) سے کسی بھی چیز پر کوئی قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ فضل تو بس اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿١﴾

(اے رسول) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ سے جھگڑ رہی تھی (کہ اس کے معاملہ میں کچھ رعایت کی جائے) اور وہ اللہ سے فریاد کر رہی تھی، اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿١﴾

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

(اے ایمان والو، تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، (ان کے اس کہنے سے) وہ ان کی مائیں نہیں بن جائیں، مائیں تو ان کی وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا، البتہ وہ ایک (بہت) بری اور جھوٹی بات منہ سے نکالتے

وَزُوْرًا، وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲
وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ
يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا، ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا، فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ، وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ،
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ، وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا، اَحْصٰىهُ اللّٰهُ
وَنَسُوْهُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ، مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى

ہیں، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور بہت بخشنے والا ہے ۝۲
اور (اے ایمان والو) جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر (اگر) وہ اپنے (اس) قول سے رجوع کریں تو (ان کو اپنی بیویوں کو) ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضروری) ہے، (اے ایمان والو) تم کو اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کی جارہی ہے (تم کو چاہیئے کہ اس نصیحت پر عمل کرو اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ) جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ۝۳
جس شخص کو (غلام) میسر نہ ہو تو (اسے چاہیئے کہ بیوی کے) ہاتھ لگانے سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے، پھر جس شخص کو (روزے رکھنے کی) استطاعت نہ ہو تو اسے چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، (اے ایمان والو) یہ (حکم) اس لئے (دیا گیا) ہے تاکہ (اس پر عمل کرکے تم صحیح معنوں میں) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، یہ اللہ کی حدیں ہیں (ان پر سختی سے عمل کرو) اور (اسے اچھی طرح سن لو کہ) جو لوگ (ہماری حدوں) کا انکار کریں گے ان کے لئے دردناک عذاب (تیار) ہے ۝۴
(اور اے لوگو، خبردار ہوجاؤ) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کررہے ہیں وہ اسی طرح ذلیل ہوں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے تو صاف و صریح آیتیں نازل کردی ہیں (جو ان کا انکار کرے گا تو) انکار کرنے والوں کو ذلت کا عذاب ہوگا ۝۵
(یہ عذاب اس دن ہوگا) جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کرے گا، پھر انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے، اللہ نے ان (تمام اعمال) کو گن رکھا ہے (اگرچہ) یہ اس کو بھول گئے ہوں گے اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ۝۶
(اے رسول) کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ جانتا ہے (ان تمام چیزوں کو) جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ جب تین آدمی سرگوشی کرتے ہیں تو ان میں چوتھا اللہ ہوتا ہے

ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا
هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ
وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا،
ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ،
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۷

اور جب پانچ آدمی سرگوشی کرتے ہیں تو ان میں چھٹا اللہ ہوتا ہے، غرض یہ کہ اس سے کم ہوں یا اس سے زیادہ اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں بھی ہوں، پھر قیامت کے دن وہ انہیں بتائے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۷

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ، وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا
لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ،
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ، يَصْلَوْنَهَا، فَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ
الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ
تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۹
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا تھا لیکن وہ (باز نہیں آئے بلکہ اب بھی) وہی کام کر رہے ہیں جس سے ان کو منع کیا گیا تھا، وہ گناہ، ظلم (و زیادتی) اور رسول کی نافرمانی کیلئے سرگوشیاں کرتے رہتے ہیں۔ (اے رسول) جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو ان الفاظ سے آپ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس (کی سزا) میں اللہ ہم پر عذاب کیوں نہیں (نازل) کرتا۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) ان کے لئے دوزخ (کا عذاب ہی) کافی ہے، یہ لوگ اس میں داخل ہونگے اور وہ (بہت) بری جگہ ہے ۸

اے ایمان والو، تم جب آپس میں سرگوشی کیا کرو تو گناہ، ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور تقوے کی (باتوں کی) سرگوشی کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۹

(کافروں کی) سرگوشی تو (درحقیقت) شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو فکر میں مبتلا کرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
دَرَجٰتٍ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ
فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً،
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ، فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ، فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ، وَ
اللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

لیکن بغیر اللہ کے حکم کے وہ ان کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے (اور جب یہ صورت ہے تو) ایمان والوں کو (صرف) اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے ⑩

اے ایمان والو، جب تم سے کہا جائے کہ مجالس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جایا کرو، اللہ تم کو کشادگی عطاء فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ مل کر بیٹھو تو مل کر بیٹھ جایا کرو (یا یہ کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو) تم میں جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور (وہ) جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے درجات بلند کرے گا (اور یہ نہ سمجھنا کہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر نہیں) اللہ تو جو اعمال تم کر رہے ہو (ان سب سے) باخبر ہے ⑪

اے ایمان والو، جب تم رسول سے سرگوشی کیا کرو تو سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزگی کی بات ہے، پھر اگر تمہارے پاس (دینے کے لئے) کچھ نہ ہو (تو اللہ معاف کر دے گا)، بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ ⑫

(اور اے ایمان والو) کیا سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ دینے سے تم ڈر گئے، اگر تم ایسا نہ کر سکے تو اللہ تم پر رحمت کے ساتھ متوجہ ہوا (یعنی اس حکم کو منسوخ کر دیا) تو (اب کم از کم اتنا تو کرو کہ) نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو (اور یہ یقین رکھو کہ) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ⑬

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ان لوگوں

عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہے، نہ تو وہ تم میں شامل ہیں اور نہ ان میں (سب کو دھوکا دیتے ہیں) وہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسم کھاتے ہیں ﴿١٤﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ
سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

ان کے لئے اللہ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ یقیناً (بہت) برا ہے ﴿١٥﴾

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٦﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں، ان کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے ﴿١٦﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

(اللہ کے عذاب) سے (بچنے کے لئے) ان کے مال اور ان کی اولاد ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گی، یہ لوگ دوزخی ہیں (اور) دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا
يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ
شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾

(اور اے ایمان والو) جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا تو اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کوئی اچھا کام کر رہے ہیں، خبردار ہو جاؤ کہ یہ (بڑے) جھوٹے ہیں ﴿١٨﴾

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ
اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ
حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

شیطان نے ان پر قابو پا لیا ہے اور اللہ کے ذکر سے غافل کر دیا ہے، یہ شیطان کا لشکر ہیں (اور) خبردار ہو جاؤ کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ﴿١٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں (شامل) ہوں گے ﴿٢٠﴾

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ

اللہ نے تو لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب

اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ
عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَ
يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ
اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾

ہوں گے، بے شک اللہ قوی اور زبردست ہے ﴿٢١﴾

(اے رسول) آپ ایسی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت (یعنی قیامت کے دن) پر ایمان رکھتی ہو پھر وہ ان لوگوں سے دوستی رکھے جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں خواہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی اور خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ (ایمان والے) وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان کو تحریر کر دیا ہے اور اپنی وحی سے ان کی تائید کی ہے، اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اللہ ان سے خوش ہوگا، وہ اللہ سے خوش ہوں گے، یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں (اور) خبردار ہو جاؤ اللہ کا لشکر ہی فلاح پائے گا ﴿٢٢﴾

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ
الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

جو چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں، وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿١﴾

وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے پہلے حشر کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا، (اے مومنو) تمہیں تو وہم و گمان بھی نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے لیکن اللہ ان کے پاس ایسی جگہ سے آیا کہ جہاں سے (آنے کا) انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اللہ

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲

نے ان کے دلوں میں (ایسا) رعب ڈال دیا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اور مؤمنین کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے، تو اے آنکھوں والو (اس واقعہ سے) عبرت حاصل کرو ۝۲

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴

اور اگر اللہ نے (ان کے مقدر میں) جلاء وطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا میں انہیں (کسی) عذاب میں مبتلا کرتا اور آخرت میں تو ان کے لئے دوزخ کا عذاب (تیار ہی) ہے ۝۳ (یہ عذاب ان کو اس لئے ہوگا) کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں اور جو شخص بھی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۝۴

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

(اور اے ایمان والو) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا جن درختوں کو تم نے ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ کے حکم سے تھا تاکہ اللہ نافرمانوں کو ذلیل کرے ۝۵

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

اور (اے ایمان والو) جو مال اللہ نے اپنے رسول کو (بغیر لڑائی کے) دلوایا ہے (اس میں تمہارا کوئی حق نہیں اس لئے کہ) تم نے اس کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ۔ اللہ جن لوگوں پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو (بغیر لڑائی) کے تسلط دے دیا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۶

مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

ان بستی والوں سے جو مال اللہ نے اپنے رسول کو (بغیر لڑائی کے) دلوا دیا ہے وہ اللہ کا، رسول کا، قرابت داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا (حق) ہے (یہ حکم اس لئے دیا جا رہا ہے) تاکہ یہ (مال و متاع

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا
يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ،
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ، وَمَا
نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، اِنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧

تم میں جو مالدار ہیں انہی کے درمیان نہ گھومتا رہے اور (اے ایمان والو) جو کچھ رسول تمہیں دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جن چیزوں سے روک دیا کریں (ان سے) رک جایا کرو، اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ (بہت) سخت عذاب دینے والا ہے ۝٧

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ، اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨

(اور اے ایمان والو، یہ مال) ان محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دئے گئے، جو (ہمہ اوقات) اللہ کے فضل اور (اس کی) رضاء کے متلاشی رہتے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مدد بھی کرتے رہتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں ۝٨

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا
يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ
اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ
كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ، وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩

اور (یہ مال ان کا بھی حق ہے) جو مہاجرین (کے آنے) سے پہلے ہی سے (دار الہجرت) میں آباد ہیں اور ایمان لا چکے ہیں۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ جو لوگ ان کے پاس ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے (بڑی) محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان (مہاجرین) کو دیا جاتا ہے اس کے لئے اپنے سینوں میں کوئی حرص نہیں پاتے بلکہ اپنی ضرورت کے باوجود ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝٩

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

اور (یہ مال ان لوگوں کا بھی حق ہے) جو ان (مہاجر اور انصار) کے بعد (ایمان لے آئے) اور جو (اس طرح) دعاء کرتے ہیں: "اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾

لائے بغض نہ پیدا کر، اے ہمارے رب، تو بہت شفقت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے" ﴿١٠﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾

(اے رسول) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منافق ہیں اور جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں "اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ ضرور نکلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی بھی کسی کا کہنا نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے" اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ﴿١١﴾ اگر اہل کتاب نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر انہیں (کہیں سے) مدد نہیں ملے گی ﴿١٢﴾

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ

(اے ایمان والو) ان کے دلوں میں تمہارا ڈر اللہ (کے ڈر) سے بھی زیادہ ہے (اور) یہ اس لئے ہے کہ ان لوگوں کو ذرا سی بھی سمجھ بوجھ نہیں ﴿١٣﴾

(اے ایمان والو) یہ سب مل کر بھی تم سے (آمنے سامنے آکر) نہیں لڑ سکتے مگر جب قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں (بیٹھ کر لڑیں تو لڑیں)، یہ آپس میں بھی (ایک دوسرے سے) بہت خوف زدہ رہتے ہیں، (اے رسول) آپ خیال کرتے ہوں گے کہ یہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں، یہ اس لئے کہ ان لوگوں میں ذرا سی بھی عقل نہیں ﴿١٤﴾

ان کا حال ان لوگوں جیسا ہوگا جو ان سے پہلے قریب میں اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں مزید برآں (قیامت کے دن)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ
ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۵﴾

اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
ان کی مثال شیطان جیسی ہے کہ وہ انسان سے کفر کرنے
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
کے لئے کہتا ہے پھر جب انسان کفر کرتا ہے تو (اس سے)
اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ
کہتا ہے میں تجھ سے بیزار ہوں، میں اللہ رب العالمین
سے ڈرتا ہوں ﴿۱۶﴾

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ
تو ان دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ یہ دونوں دوزخ میں داخل
فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
ہوں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے، ظلم کرنے والوں
کی یہی سزا ہے ﴿۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور تم (میں سے ہر) شخص
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا (اعمال) آگے بھیجے
ہیں۔ (اے ایمان والو) اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا
جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے ﴿۱۸﴾

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اور (اے ایمان والو) تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا
اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾
جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں کر دیا کہ وہ اپنے
کو بھول گئے، یہی لوگ فاسق ہیں ﴿۱۹﴾

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی تو کامیاب (و
الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾
کامران) ہیں ﴿۲۰﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ
(اے رسول) اگر اس قرآن کو ہم کسی پہاڑ پر اتارتے تو
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے ڈر سے جھک جاتا اور اس کے
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے، یہ مثالیں ہم اس لئے بیان کر
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
رہے ہیں کہ وہ غور و فکر کریں ﴿۲۱﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

اور ظاہر کا جاننے والا اور بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲﴾

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) بادشاہ ہے، پاک (و بے عیب) ہے (وہ) سلامتی والا، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک (و منزہ) ہے ﴿۲۳﴾

اللہ ہی (کائنات کا) پیدا کرنے والا، (ہر چیز کا) موجد اور مصوّر ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں سب اس کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ، يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ، اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ، تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ، وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ، وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

اے ایمان والو، اگر تم میرے راستہ میں جہاد کرنے اور میری رضاء کی جستجو میں (اپنے گھروں سے) نکلے ہو تو میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو (اپنا) دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں، وہ رسول کو اور تم کو صرف اس وجہ سے (گھروں سے) نکالتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو، تم چپکے چپکے ان کی طرف محبت کا پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، تم میں سے جو شخص (آئندہ) ایسا کرے گا وہ سیدھے راستہ سے بھٹک جائے گا ﴿۱﴾

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

(ان کا تو یہ حال ہے کہ) اگر تم پر (قابو) پائیں تو کھلم کھلا تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے اپنے ہاتھ بھی چلائیں اور اپنی زبانیں بھی) وہ تو چاہتے ہیں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ ②

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

قیامت کے دن تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد تمہیں ہرگز کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ (اس دن) اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا، اللہ (کو تمہارے تمام عملوں کی خبر ہے وہ) دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ③

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ، يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

ابراہیم اور ان کے ساتھیوں (کی سیرت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: ہم تم سے اور اللہ کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو ان سے بیزار ہیں۔ ہم تم سے (محبت کرنے کا) انکار کرتے ہیں اور جب تک تم اللہ اکیلے پر ایمان نہ لاؤ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے کھلم کھلا دشمنی اور بغض قائم رہے گا مگر ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ بات ضرور کہی تھی کہ میں تمہارے لئے مغفرت کی دعاء کروں گا لیکن اللہ کے سامنے میں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، پھر ابراہیم نے اس طرح دعاء کی: "اے ہمارے رب ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے ④

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ، اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ، رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

اے ہمارے رب، ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا اور اے ہمارے رب ہماری مغفرت فرما دے بے شک

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ، وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥ عَسَى اللَّهُ أَنْ
يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ
عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً، وَاللَّهُ قَدِيرٌ،
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ
عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي
الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ
دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ،
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ
فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ
وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ
وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ
الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ، اللَّهُ

تو غالب اور حکمت والا ہے ⑤

(اے ایمان والو) تم میں سے جو شخص اللہ سے اور قیامت کے دن سے ڈرتا ہے تو اس کے لئے (ان لوگوں کی سیرت) میں (یعنی) ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کی سیرت میں بہترین نمونہ ہے اور جو شخص (ان کے طریقہ سے) منہ موڑے تو (اللہ کو کوئی پرواہ نہیں) بے شک اللہ غنی اور تعریف والا ہے ⑥

ہو سکتا ہے کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے تمہاری دشمنی ہے ان میں باہم محبت پیدا کر دے، اللہ (ہر بات پر) قادر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑦

جن لوگوں نے تم سے دین (کے معاملہ) میں نہ تو جنگ کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی کرنے اور ان کے ساتھ انصاف کرنے سے اللہ تم کو نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑧

اللہ تو تم کو ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین (کے معاملے) میں تم سے جنگ کی، تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں (تمہارے مخالفین کی) مدد کی تو جو لوگ ان لوگوں سے دوستی کرینگے وہ ظالم ہیں ⑨

اے ایمان والو، جب مؤمنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کی جانچ پڑتال کر لیا کرو، اللہ تو ان کے ایمان سے بخوبی واقف ہوتا ہے (لیکن تم واقف نہیں ہوتے) پھر اگر (جانچ پڑتال کے بعد) تمہیں معلوم ہو کہ وہ (واقعی

أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ، فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ
مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ،
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ،
وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا، وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ،
وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوا مَا
أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوا مَا أَنفَقُوا، ذَٰلِكُمْ حُكْمُ
اللَّهِ، يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ، وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾
وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى
الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ
أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا، وَاتَّقُوا
اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ
أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ
بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا
يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

مؤمنہ ہیں تو پھر ان کو کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ یہ ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں البتہ جو کچھ ان کافروں نے ان پر خرچ کیا ہے وہ ان کو ادا کر دو اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو (اسی طرح) تم بھی کافر عورتوں کی عصمتوں کو نہ روکے رکھو (بلکہ انہیں کفار کے حوالے کر دو) اور جو کچھ تم نے (ان پر) خرچ کیا ہے وہ ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہے وہ تم سے طلب کر لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کر رہا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾

اور اگر تمہاری بیویوں میں بعض بیویاں تمہارے پاس سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائیں اور تمہیں ان کے مہر سے کل یا بعض رقم (کافروں سے) وصول نہ ہو تو (پھر اگر) تم ان سے بدلہ لو (تو لے سکتے ہو) (یعنی تم بھی ان کو ان کی بیویوں کا مہر جو مسلم ہو کر تمہارے پاس آ گئی ہوں ادا نہ کرو اور اس رقم میں سے) تم ان (مؤمن مردوں) کو جن کی بیویاں چلی گئی ہوں (اور انہیں مہر نہ ملا ہو) اتنی رقم دے دو جتنی انہوں نے (اپنی کافر بیویوں پر) خرچ کی تھی اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۱۱﴾

(اے نبی، جب مؤمنہ عورتیں آپ کے پاس (ان شرائط کے ساتھ) بیعت کرنے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ ذرا سا بھی شرک نہیں کریں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان (یعنی گھڑ گھڑا کر کسی پر) بہتان نہیں لگائیں گی اور معروف کاموں میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیا کیجئے اور ان کے لئے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬

اللہ سے مغفرت کی دعاء کیا کیجئے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے ⑫

(اور) اے ایمان والو، ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن سے اللہ ناراض ہوا، یہ لوگ آخرت سے اسی طرح ناامید ہیں جس طرح کفار اہل قبور (کے دوبارہ زندہ ہونے) سے ناامید ہیں ⑬

سُوْرَةُ الصَّفِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے ①

اے ایمان والو، ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ②

اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑی ناپسندیدہ بات ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ③

اللہ ان لوگوں سے (بڑی) محبت کرتا ہے جو اس کے راستہ میں (ایسی) صف بنا کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ④

اور (اے لوگو، وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم، تم مجھے کیوں تکلیف دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا (بھیجا ہوا) رسول ہوں۔ پھر جب (وہ نہیں مانتے اور) انہوں نے کجروی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اللہ فاسق لوگوں کو صحیح راستہ پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ⑤

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي
إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ
وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي
اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ
أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ
لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ
مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾
هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ
تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ

اور (اے لوگو، وہ وقت یاد کرو) جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ (تعالیٰ) کا رسول ہوں، توریت جو مجھ سے پہلے آچکی ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور میں (تمہیں) ایک رسول کی خوشخبری سناتا ہوں جو میرے بعد آئے گا (اور) جس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آگیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ﴿٦﴾

اور (اے رسول) اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی طرف غلط بات منسوب کرے حالانکہ اس کو اسلام کی طرف لایا جا رہا ہو، اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿٧﴾

(اے رسول) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں لیکن اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار کیوں نہ گذرے ﴿٨﴾

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکین کو برا ہی کیوں نہ لگے ﴿٩﴾

اے ایمان والو، کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے ﴿١٠﴾

(وہ یہ کہ) تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪

جہاد کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑫ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا، نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ، وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ⑬ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ، قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَآمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَّائِفَةٌ، فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ⑭

اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور (ایسے) پاکیزہ مکانات (میں داخل کرے گا جو) ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں (بنائے گئے) ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ⑫

اور ایک اور چیز (بھی تم کو دے گا) جس کی تمہیں بڑی خواہش ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے مدد (ملے گی) اور (مستقبل) قریب میں فتح (تمہیں نصیب ہوگی) اور (اے رسول) ایمان والوں کو (ان چیزوں کے ملنے کی) خوشخبری سنا دیجئے ⑬ اے ایمان والو، اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جیسا کہ (عیسیٰ ابن مریم کے حواری بنے تھے جب) عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی طرف بلانے کے کام میں کون میرا مددگار ہے، تو حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں، پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لے آئی اور ایک جماعت نے انکار کیا، تو جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے ان کی ان کے دشمن کے مقابلہ میں مدد کی تو وہ (کافروں پر) غالب آ گئے ⑭

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب بادشاہِ (حقیقی)، پاک و منزّہ، غالب اور حکمت والے اللہ کی تسبیح پڑھتی رہتی ہیں ①

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَ
یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ، وَاِنْ كَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾
وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ، وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ، وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا
التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ
الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا، بِئْسَ مَثَلُ
الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ،
وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾
قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ
اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۶﴾
وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
اَیْدِیْهِمْ، وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں مبتلا تھے ﴿۲﴾

اور ناخواندہ لوگوں کے علاوہ دوسرے لوگوں میں بھی جو ابھی ان سے ملے نہیں اسی کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۳﴾

یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطاء فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۴﴾

ان لوگوں کی مثال جن کو توریت کا حامل بنایا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کے بوجھ کو اٹھایا نہیں ایسی ہے جیسے گدھا جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، (اور اے لوگو، اچھی طرح سمجھ لو) جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کی مثال بری (ہی ہوتی) ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر نہیں پہنچاتا ﴿۵﴾

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے: اے یہودیو، اگر تمہارا دعوی ہے کہ اور لوگوں کو چھوڑ کر (صرف) تم ہی اللہ کے دوست ہو تو اگر تم اس (دعوے میں) سچے ہو تو موت کی تمنا کرو ﴿۶﴾

لیکن (اے رسول) جو اعمال انہوں نے آگے بھیج دئے ہیں ان کی وجہ سے یہ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے ﴿۷﴾

(اے رسول آپ) کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگ رہے ہو وہ (ایک دن) ضرور تم سے ملاقات کرے گی

فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا
اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ،
ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩
فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْۤا
اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا، قُلْ مَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ، وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝١١

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے وہ ان تمام اعمال کی تمہیں خبر دے گا ۝٨

اے ایمان والو، جمعہ کے دن جب اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی سے آجایا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو، اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ۝٩

پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل سکتے ہو اللہ کا فضل تلاش کر سکتے ہو اور (اے ایمان والو) اللہ کو (پھر بھی) کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ۝١٠

اور (اے رسول، یہ کام انہوں نے اچھا نہیں کیا کہ) جب انہوں نے تجارت یا تماشا دیکھا تو اس کی طرف چلے گئے اور آپ کو (خطبہ کی حالت میں) کھڑا چھوڑ گئے۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو (ثواب) اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور تجارت سے (بہت) بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۝١١

سُوْرَةُ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُهٗ، وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ

(اے رسول) منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں (یہ دل سے گواہی نہیں دیتے) ۝١

لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ بے شک بہت بُرا ہے ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ اس لئے کہ یہ لوگ ایمان لائے لیکن پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی (اور اب) یہ کچھ نہیں سمجھتے ③

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ
عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ
اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥

اور (اے رسول) جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو اچھے معلوم ہوں گے اور جب یہ بات کریں تو آپ ان کی بات سنیں گے (لیکن بڑے نکمے اور بے ہمت لوگ ہیں) گویا لکڑیاں جو دیوار کے سہارے کھڑی ہیں. ہر زوردار آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر (مصیبت) آئی۔ (اے رسول) یہ (آپ کے) دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہیئے، اللہ انہیں تباہ و برباد کرے گا، یہ کہاں بہکے ہوئے چلے جا رہے ہیں ④

اور (اے رسول) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے اللہ سے مغفرت طلب کریں تو یہ اپنے سروں کو مٹکاتے ہیں اور آپ نے انہیں دیکھا ہی ہے کہ یہ اتراتے ہوئے (آپ کے پاس آنے سے) رک جاتے ہیں ⑤

(تو اے رسول) آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں یا نہ کریں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، بے شک اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت پر چلا کر منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ⑥

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے (آس) پاس (جمع) رہتے ہیں انہیں کچھ نہ دیا کرو یہاں تک کہ وہ خود بھاگ جائیں (بھوکے مریں گے تو کیا کریں گے) (اے رسول، ان منافقین کے پاس ہے کیا جو یہ دیں گے) آسمانوں اور زمین کے تمام خزانوں کا مالک تو اللہ ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

لیکن منافقین اتنی بات بھی نہیں سمجھتے ۝٧

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨

کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ لوٹ کر جائیں گے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال کر باہر کر دیں گے (اے رسول، یہ اپنے کو عزت والے سمجھتے ہیں) حالانکہ (یہ عزت والے ہیں کب) عزت تو اللہ کی ہے، اس کے رسول کی ہے اور مؤمنین کی ہے لیکن منافقین کو (اتنی بات بھی) نہیں معلوم ۝٨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

اے ایمان والو، (کہیں ایسا نہ ہو کہ) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل کر دے اور جو شخص ایسا کرے گا تو (وہ نقصان اٹھائے گا) ایسے لوگ نقصان ہی اٹھایا کرتے ہیں ۝٩

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠

اور (اے ایمان والو) جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے (اللہ کے راستے میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے تو وہ کہنے لگے: اے میرے رب، تو نے مجھے کچھ عرصہ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا ۝١٠

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۗءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

(کیا انہیں نہیں معلوم کہ) جب کسی شخص کی موت (کا وقت) آجاتا ہے تو پھر اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور (اے لوگو) جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے ۝١١

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ

جو چیزیں آسمان میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ،
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ ،
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣
يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ، وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَ
بَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا
وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ غَنِىٌّ
حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ
يُّبْعَثُوْا ، قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ
لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ، وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ
الَّذِىْٓ اَنْزَلْنَا ، وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨

ہر چیز پر قادر ہے ①
(اے لوگو) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا لہٰذا (ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ تم سب اس پر ایمان لے آتے لیکن ایسا ہوا نہیں) تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مؤمن ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ②
اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اسی نے تمہاری صورت بنائی اور بہت اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ③
وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو (یہی نہیں بلکہ) اللہ تو دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے ④
(اے لوگو) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے (اللہ کے رسولوں کا) انکار کیا تھا انہوں نے اپنے کئے کی سزا کا مزا چکھا اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دردناک عذاب ہے ⑤
یہ (سزا ان کو) اس لئے (دی گئی) کہ (جب) ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے تو انہوں نے کہا کیا کوئی آدمی ہمیں ہدایت دیگا؟ (یہ کہہ کر) انہوں نے (ان کا) انکار کیا اور (ہدایت سے) منہ پھیر لیا تو پھر اللہ نے بھی (ان سے) لاپرواہی کی اور اللہ بڑا بے نیاز اور تعریف والا ہے ⑥ (اور اے رسول) کافروں کا دعویٰ ہے کہ (مرنے کے بعد) وہ ہرگز (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے، آپ کہہ دیجئے: کیوں نہیں، میرے رب کی قسم تم کو ضرور اٹھایا جائیگا، پھر تمہیں خبر دی جائے گی کہ تم (دنیا میں) کیا کیا کرتے رہے تھے اور یہ (کام) اللہ کے لئے (بڑا) آسان ہے ⑦ تو (اے کافرو، اب بھی وقت ہے) اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے ایمان لے آؤ اور (اگر ایمان نہیں لاؤ گے تو) اللہ (تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے وہ) جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے (اچھی طرح) باخبر ہے ⑧

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا، وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ
قَلْبَهٗ، وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ، فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝١٢ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٣
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ، وَ
اِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤

جس دن وہ تم کو اس دن کے لئے جمع کرے گا جو دن جمع ہونے کے لئے (مقرر) ہے۔ وہ ایسا دن ہوگا کہ جس دن ایک شخص دوسرے شخص کو نقصان میں مبتلا کرے گا (یعنی ایک دوسرے کی نیکیوں یا برائیوں میں کمی کرے گا) پھر جو اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا اللہ اس کی برائیاں دور کردے گا اور ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے، (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے (٩)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ دوزخ والے ہیں، وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ (بہت) بری جگہ ہے (١٠)

(اے لوگو) جو مصیبت بھی (کسی کو) پہنچتی ہے وہ اللہ کے حکم سے (پہنچتی ہے) اور جو شخص اللہ پر ایمان لے آئے تو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (١١)

اور (اے لوگو) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم (اطاعت رسول سے) منہ موڑو تو ہمارے رسول کے ذمہ تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے (١٢)

اللہ (ہی الٰہ ہے)، اس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور مؤمنین کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے (١٣)

اے ایمان والو، تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری بعض اولاد تمہاری دشمن ہوتی ہے، لہٰذا ان سے بچتے رہا کرو (کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں گمراہ کردیں) اور اگر تم (ان کے قصور) معاف کرو، درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا، (بہت) رحم کرنے والا ہے (١٤)

إِنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَٱللَّهُ
عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ مَا
ٱسْتَطَعْتُمْ وَٱسْمَعُوا۟ وَأَطِيعُوا۟ وَأَنفِقُوا۟
خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ
فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾
إِن تُقْرِضُوا۟ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَٰعِفْهُ
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾
عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

(اے ایمان والو) تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیزیں ہیں اور (اگر تم آزمائش میں پورے اترے تو) اللہ کے ہاں (تمہارے لئے) اجر عظیم ہے ﴿١٥﴾
(اے ایمان والو) جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، (احکام الٰہی کو) سنو اور اطاعت کرو اور (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے رہو، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے اور جو شخص نفس کے بخل سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿١٦﴾
(اے ایمان والو) اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو اللہ اس کو تمہارے لئے کئی گنا کر دے گا اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے ﴿١٧﴾
وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا، غالب اور حکمت والا ہے ﴿١٨﴾

سُورَةُ الطَّلَاقِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ ٱلنِّسَآءَ
فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا۟
ٱلْعِدَّةَ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ
مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّآ أَن
يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ
حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُۥ ۚ لَا تَدْرِى لَعَلَّ ٱللَّهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغْنَ

اے نبی، جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو، پھر عدت (کی مدت) کو گنتے رہو اور اللہ (یعنی) اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ عدت کے زمانے میں ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں سوائے اس صورت کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں (تو تم ان کو نکال سکتے ہو)، یہ اللہ کی حدیں ہیں (ان سے تجاوز نہ کرو) اور جو شخص اللہ کی حدوں سے تجاوز کریگا تو وہ اپنے اوپر ہی ظلم کرے گا، آپ کو نہیں معلوم شاید طلاق کے بعد (عدت کے زمانے میں) اللہ (بہتری کی) کوئی صورت پیدا کر دے (اور دونوں میں پھر ملاپ ہو جائے) ﴿١﴾

پھر جب مطلقہ عورتیں (عدت کی) مدت پوری کر لیں تو

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ
فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ
عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ،
ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ، إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ،
قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾
وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ
إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ
وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ، وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ
أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ، وَمَنْ
يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾
ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ، وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ﴿٥﴾
أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ
وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا

یا ان کو معروف کے مطابق (اپنی زوجیت میں) رہنے دو یا معروف کے مطابق انہیں (اپنے سے) علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو عادل مَردوں کو گواہ کرلو اور اللہ کے لئے گواہی کو (سچائی کے ساتھ) قائم رکھو، جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اُسے اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کی جارہی ہے (اسے چاہیئے کہ احکام الٰہی کی تعمیل میں کوتاہی نہ کرے، اللہ سے ڈرتا رہے) اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لئے مصائب سے) بچنے کی سبیل پیدا کردے گا ﴿٢﴾
اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (رزق ملنے کا) اسے وہم وگمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے، بے شک اللہ اپنے کام کو جس کے کرنے کا وہ ارادہ کرے) پورا کرکے رہتا ہے، (بے شک) اللہ نے ہر چیز کو (ایک مقررہ) اندازے پر پیدا کیا ہے ﴿٣﴾
اور (اے ایمان والو) تمہاری بیویوں میں سے جو بیویاں اذیت ماہانہ سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تمہیں (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے (ہوگی) اور وہ عورتیں جن کو اذیت ماہانہ شروع نہ ہوئی ہو (ان کی عدت بھی تین مہینے ہوگی) اور جو عورتیں حمل سے ہوں ان کی عدت وضع حمل تک ہوگی اور (اے ایمان والو) جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کردے گا ﴿٤﴾
یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس سے اس کی برائیوں کو دور کردے گا اور اس کے لئے اجر (وثواب) کو (بہت) بڑا کردے گا ﴿٥﴾
(اے ایمان والو) مطلقہ عورتوں کو اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے (کسی قسم کی) تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کا خرچ اٹھاؤ، پھر اگر وہ تمہاری

عَلَيْهِنَّ، وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا
عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ، فَإِنْ
أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ،
وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ، وَإِنْ
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗ أُخْرٰى ⑥
لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ، وَمَنْ
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ
اللّٰهُ، لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا،
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ وَ
كَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا
شَدِيدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧
فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ،
الَّذِينَ اٰمَنُوا، قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ
ذِكْرًا ⑩ رَّسُولًا يَّتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

خاطر (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کو اس کی اجرت دو اور آپس میں معروف کے مطابق مشورہ کر لیا کرو اور اگر تم تنگ دست ہو تو کوئی اور عورت اس کی خاطر دودھ پلائے ⑥

وسعت والے کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کی روزی تنگ ہو تو وہ بھی جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے، اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر جو کچھ اس کو دیا ہے اس کے مطابق۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا ⑦

اور (اے رسول) کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا اور ان کو بہت بڑے عذاب میں مبتلا کر دیا ⑧

انہوں نے اپنے کئے کی سزا کا مزا چکھا اور ان کے کام کا انجام نقصان (ہی نقصان) رہا ⑨

اللہ نے ان کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے لہٰذا اے عقل والو، (یعنی اے وہ لوگو) جو ایمان لے آئے ہو اللہ سے ڈرتے رہنا، اللہ نے تمہاری طرف ذکر نازل کر دیا ہے ⑩

(اور) ایک رسول کو (بھیج دیا ہے) جو تم کو اللہ کی واضح آیات پڑھ پڑھ کر سناتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا، قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ، يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

لائے اور نیک عمل کر رہے ہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، (ایسے لوگ) ان میں ہمیشہ رہیں گے، جنتی کے لئے اللہ نے بہت اچھا رزق تیار کر رکھا ہے ﴿١١﴾

اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کے مثل سات زمینیں (پیدا کیں) آسمانوں اور زمینوں میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم کے لحاظ سے گھیر رکھا ہے ﴿١٢﴾

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ، تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ، وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ، وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا، فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

اے نبی، جو چیز اللہ نے آپ کے لئے حلال کر دی ہے آپ اسے (قسم کھا کر) کیوں (اپنے اوپر) حرام کرتے ہیں، (کیا) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں؟ اور (اے نبی) اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١﴾ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کے توڑنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے (لہٰذا اے نبی، آپ بھی اپنی قسم توڑ کر کفارہ ادا کر دیجئے اور اللہ کی حلال کردہ چیز کو اپنے لئے حلال ہی رہنے دیجئے) اور (اس بات کو ذہن نشین رکھیے کہ) اللہ تم سب کا کارساز ہے اور وہ علم والا، حکمت والا ہے ﴿٢﴾ اور جب نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی سے چپکے سے ایک بات کہی (تو انہوں نے اسے چھپایا نہیں بلکہ ظاہر کر دیا) تو جب انہوں نے ظاہر کر دیا اور اللہ نے

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ
بَعْضٍ، فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ هٰذَا، قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ
الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ
صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا، وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَ
صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ
ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ
طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا

(اپنے) نبی کو اس (افشائے راز) کی اطلاع دی تو نبی نے اس (راز) کی بعض باتوں کو انہیں جتا دیا اور بعض باتوں سے اعراض کیا، جب نبی نے ان (بیوی) کو اس بات سے آگاہ کیا تو وہ (حیران ہو کر) پوچھنے لگیں آپ کو یہ بات کس نے بتائی (کہ میں نے راز ظاہر کر دیا)، نبی نے کہا مجھے العلیم الخبیر (اللہ) نے یہ بات بتائی ۝٣ (اے نبی کی بیویو) اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو تمہارے حق میں بہتر ہے) تمہارے دل (غلط بات کی طرف) مائل ہو گئے ہیں اور اگر تم نبی کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ، جبریل اور (تمام) صالح مؤمنین اس کے مددگار ہیں اور (یہی نہیں بلکہ) ان کے علاوہ تمام فرشتے بھی اس کے مددگار ہیں ۝٤

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ
اَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ، اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧

اگر وہ تم کو طلاق دے دیں تو ہو سکتا ہے کہ ان کا رب (تمہارے) بدلہ میں ان کو تم سے بہتر بیویاں دے دے (جو) مسلمات، مؤمنات، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، اور روزہ رکھنے والی (ہوں)، بیوہ بھی ہوں اور کنواری بھی ۝٥

اے ایمان والو، اپنے کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر (ایسے) فرشتے (مقرر) ہیں جو (بڑے) تند خو اور سخت مزاج ہیں، اللہ جو حکم بھی ان کو دے وہ (اس کی تعمیل کرتے ہیں اور کبھی) اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے ۝٦
(اور اے رسول، جب قیامت کا دن ہو گا تو اس دن اللہ کافروں سے فرمائے گا) اے کافرو، آج بہانے نہ بناؤ، جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے (آج) تمہیں انہی کا بدلہ ملے گا ۝٧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا
يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا
نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ
اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ

اے ایمان والو، اللہ سے خالص دل سے توبہ کرو، ہوسکتا ہے کہ تمہارا رب تمہاری برائیوں کو دور کردے اور تم کو قیامت کے دن ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے کبھی رسوا نہیں کریگا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان کے ساتھ ساتھ) چل رہا ہوگا (اور) وہ (اس طرح) دعاء کر رہے ہوں گے: اے ہمارے رب، ہمارے لئے نور کو کامل کردے اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ⑧

اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ (بہت) برا ٹھکانہ ہے ⑨

کافروں کے لئے اللہ نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کی زوجیت میں تھیں، ان دونوں نے ان دونوں (نیک بندوں) کی خیانت کی (کافروں سے ساز باز اور ان کے لئے جاسوسی کرتی رہیں) تو وہ (نیک بندے) اللہ کے مقابلہ میں ان دونوں عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آسکے اور ان سے کہہ دیا گیا کہ (دوزخ میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہوجاؤ ⑩

اور (اے رسول) مؤمنین کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی

قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪

مثال بیان فرماتا ہے جب انہوں نے کہا: اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنّت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات دے اور مجھے اس ظالم قوم سے بچا ⑪

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫

اور (اللہ مؤمنین کے لئے) مریم بنت عمران (کی مثال بھی بیان فرماتا ہے) جنہوں نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں روح پھونک دی وہ اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی تھیں اور وہ (ہمارے) فرماں بردار (بندوں) میں سے تھیں ⑫

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ① اَلَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ② اَلَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

بابرکت ہے وہ (ذات) جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

(وہی ہے) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور (اے لوگو) وہ بہت زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے ②

(وہی ہے) جس نے اوپر تلے سات آسمان بنائے (تو اے انسان) کیا تجھ کو رحمٰن کی (اس) کاریگری میں کوئی خرابی نظر آتی ہے (ذرا اس کی طرف) نظر کر، کیا تجھ کو (اس میں) کوئی دراڑ نظر آتی ہے ③

(ایک دفعہ نہیں) پھر دوبارہ نظر ڈال (ہر مرتبہ) تیری نظر

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤

تھکی ہاری تیری طرف لوٹ آئے گی ۝٤

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا
شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ، كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ، فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَ
قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ، اِنَّهٗ

اور (اے لوگو) ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کی چیز بنایا مزید برآں ہم نے ان کے لئے آگ کا عذاب بھی تیار کر رکھا ہے ۝٥

اور (اے لوگو) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے اور دوزخ بہت بری جگہ ہے ۝٦

جب یہ (کافر) اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے، اور وہ (اس وقت) جوش مار رہی ہوگی ۝٧ (ایسا معلوم ہوگا گویا) وہ غیظ (وغضب کے جوش) میں پھٹنے والی ہے، جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغہ اس سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا ۝٨

وہ کہیں گے: کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، ہم نے اس کی تکذیب کی اور کہا اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم بڑی گمراہی میں (مبتلا) ہو ۝٩

(پھر وہ دوزخی) کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو (آج) دوزخیوں میں (شامل) نہ ہوتے ۝١٠
الغرض وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، پھر اہل دوزخ کو (رحمت سے) دور (کر دیا جائے گا) ۝١١

(اے رسول) جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے ۝١٢

اور (اے لوگو) تم چھپا کر کوئی بات کہو یا علانیہ کوئی بات کہو (اللہ کو ہر حال میں اس کا علم ہو جائے گا اور

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ، وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ، وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ
مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ
وَّيَقْبِضْنَ، مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ،
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ، اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ

یہی کیا) وہ تو دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے (۱۳)
کیا جس نے پیدا کیا اسے (اپنی مخلوق کی کیفیات کا) علم
نہیں ہوگا، وہ تو بڑا باریک بین اور (ہر بات سے) باخبر
ہے (۱۴) اسی نے تمہارے لئے زمین کو پست کر دیا تو
(اب تم) اس کے اطراف و کناف میں چلو (پھرو) اور
(اس بات کو یاد رکھو کہ تمہیں) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
(۱۵)

کیا تم اس (ہستی) سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو گئے
ہو کہ کہیں وہ تم کو زمین میں دھسا دے اور وہ (اس
وقت) بڑے زور سے ہل رہی ہوگی (۱۶)
کیا تم اس (ہستی) سے جو آسمان میں ہے بے خوف
ہو گئے ہو کہ کہیں وہ تم پر پتھروں کی بارش کر دے، تو
(ذرا انتظار کرو) عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ
میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے (۱۷)

اور (اے رسول) ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی جھٹلایا
تھا تو (پھر دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا (۱۸)

اور (اے رسول) کیا انہوں نے اپنے اوپر (اڑتے ہوئے)
پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی پروں کو پھیلا دیتے ہیں
اور کبھی پروں کو سکیڑ لیتے ہیں، انہیں (فضاء میں)
رحمٰن کے علاوہ کوئی نہیں تھام سکتا، بے شک وہ ہر
چیز کو دیکھ رہا ہے (۱۹)

(اے لوگو) بتاؤ رحمٰن کے علاوہ ایسا کون ہے جو تمہاری
فوج بن کر تمہاری مدد کر سکے لیکن کافر (اتنی سی بات بھی
نہیں سمجھتے وہ تو محض) دھوکے میں (پڑے ہوئے) ہیں
(۲۰)

(اے لوگو) بتاؤ اگر اللہ اپنے رزق کو روک لے تو ایسا
کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے (کافر جانتے ہیں کہ کوئی

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ
يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ
مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾

رزق نہیں دے سکتا پھر بھی توحید کے قائل نہیں ہوتے) بلکہ سرکشی اور نفرت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں (٢١)
(اے لوگو) بتاؤ کیا وہ شخص جو اپنا منہ اوندھا کئے چل رہا ہو زیادہ ہدایت یاب ہو سکتا ہے یا وہ شخص جو سیدھا کھڑا ہو راہ راست پر چل کر جا رہا ہو (٢٢)
(اے رسول) آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم شکر کم ہی ادا کرتے ہو (٢٣)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے (٢٤)

اور (اے رسول) (کافر) کہتے ہیں اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا (٢٥)

آپ کہہ دیجئے (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے، میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں (٢٦)
(اور اے رسول) جب یہ (کافر) قیامت کو (اپنے) قریب دیکھیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا ان کے چہرے بگڑ جائیں گے، (اس وقت) ان سے کہا جائے گا یہی وہ (قیامت) ہے جس کا تم مطالبہ کیا کرتے تھے (٢٧)

(اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے بتاؤ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم (وکرم) فرمائے تو کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچائیگا (٢٨)
آپ کہہ دیجئے وہ رحمٰن (ہی) ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اور تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ (ہم میں اور تم میں) صریح گمراہی میں کون تھا (٢٩)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

(اے رسول آپ ان سے پوچھئے) بتاؤ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں چلا جائے تو (اللہ کے علاوہ) وہ کون ہے جو تمہارے لئے پانی کا بہتا ہوا چشمہ لے آئے ﴿٣٠﴾

سُوْرَةُ نٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

نٓ، قلم کی اور جو کچھ (فرشتے وغیرہ قلم سے) لکھتے ہیں اس کی قسم ﴿١﴾ آپ اپنے رب کے فضل و کرم سے دیوانے نہیں ہیں ﴿٢﴾ آپ کے لئے تو (آخرت میں) غیر منقطع اجر و ثواب ہے ﴿٣﴾ اور (اے رسول) آپ تو یقیناً بڑے (اعلیٰ درجہ کے) اخلاق پر (قائم) ہیں ﴿٤﴾ تو (اے رسول) آپ بھی عنقریب دیکھ لیں گے اور (یہ کافر بھی) دیکھ لیں گے ﴿٥﴾ کہ تم میں سے کون گمراہ ہے ﴿٦﴾ (اور اے رسول) آپ کا رب تو اسے بھی جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور انہیں بھی جانتا ہے جو راہ راست پر (چل رہے) ہیں ﴿٧﴾ تو (اے رسول) آپ (ان) جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں ﴿٨﴾ یہ تو یہ چاہتے ہیں کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرمی اختیار کریں ﴿٩﴾ اور (اے رسول) آپ بہت قسمیں کھانے والے اور ذلیل شخص کا کہنا نہ مانیں ﴿١٠﴾ (جو) بہت زیادہ غیبت کرتا ہے اور بہت زیادہ چغلی کھاتا پھرتا ہے ﴿١١﴾ جو اچھے کام سے (لوگوں کو) روکتا ہے، (اور) حد سے زیادہ سرکش اور (بڑا) گناہگار ہے ﴿١٢﴾ (جو) تند خو اور بدنام ہے ﴿١٣﴾ (وہ اس سرکشی میں اس لئے مبتلا ہے) کہ مال دار اور (بہت) بیٹوں والا ہے ﴿١٤﴾ جب ہماری آیتیں اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلوں کے قصے کہانیاں ہیں ﴿١٥﴾ ہم عنقریب اس

الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ
نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى
حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا
يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾
وَغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا
رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ
نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا
طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾

کی ناک پر داغ لگائیں گے ﴿١٦﴾
(اور اے رسول) ہم نے کفار مکہ کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا ہم صبح ہوتے ہوتے ضرور اس (کے تمام پھلوں) کو توڑ لیں گے ﴿١٧﴾ انہوں نے انشاءاللہ نہیں کہا ﴿١٨﴾ (نتیجہ یہ ہوا کہ) ابھی وہ سو ہی رہے تھے کہ آپ کے رب کی طرف سے ایک بلا نے ناگہانی نے اس میں چکر لگایا ﴿١٩﴾ اور وہ باغ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ﴿٢٠﴾
الغرض جب وہ صبح کو اٹھے تو ایک دوسرے کو آواز دینے لگے ﴿٢١﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر صبح سویرے ہی جا پہنچو ﴿٢٢﴾
پھر وہ چلے اور چپکے چپکے یہ کہتے جا رہے تھے ﴿٢٣﴾
آج کوئی مسکین اس باغ میں داخل ہو کر تم تک ہرگز نہ پہنچنے پائے ﴿٢٤﴾
الغرض علی الصباح وہ بڑے عزم کے ساتھ اس حالت میں روانہ ہوئے گویا کہ وہ (اپنے ارادہ پر) قادر ہیں ﴿٢٥﴾
پھر جب انہوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے ہم ضرور راستہ بھول گئے ﴿٢٦﴾
(پھر کہنے لگے نہیں، نہیں، یہ بات نہیں) بلکہ ہم محروم کر دئے گئے ﴿٢٧﴾ ان میں جو بہتر آدمی تھا کہنے لگا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ (اللہ کی) تسبیح (و تقدیس) کیوں نہیں کرتے (کہ یہ سب اس کا فضل ہے) ﴿٢٨﴾
(پھر) وہ کہنے لگے ہمارا رب پاک ہے، ہم ہی گناہگار ہیں ﴿٢٩﴾
پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ﴿٣٠﴾
کہنے لگے، ہائے ہماری خرابی! ہم بڑے سرکش ہو گئے تھے ﴿٣١﴾
(اب) ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، شاید ہمارا رب اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عطاء فرمائے ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ، وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اَكْبَرُ، لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

عذاب اس طرح (آیا کرتا ہے) اور آخرت کا عذاب تو (اس سے بھی) زیادہ بڑا ہے کاش یہ لوگ جانتے ﴿٣٣﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ
كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ، كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ
تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا
تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ
زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ، فَلْيَاْتُوْا
بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ
اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾

متقیوں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغات ہیں ﴿٣٤﴾

کیا ہم مسلمین کو مجرمین کے مثل کر دیں گے ﴿٣٥﴾

(ہرگز نہیں) تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم (ایسی باتیں) پڑھتے ہو ﴿٣٧﴾ (کہ) آخرت میں تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم پسند کرو گے ﴿٣٨﴾ کیا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو (دنیا کی زندگی سے لے کر) روزِ قیامت تک پہنچتی ہیں کہ جن چیزوں کی تم فرمائش کرو گے وہ یقیناً تمہیں دی جائیں گی ﴿٣٩﴾ (اے رسول، آپ ان سے) پوچھئے کہ ان میں سے کون اس بات کا دعویٰ کرتا ہے ﴿٤٠﴾ کیا انہوں نے (اللہ کے) شریک بنا رکھے ہیں، اگر یہ اس (دعوے میں) سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں ﴿٤١﴾ اس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور (تمام لوگ) سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے ﴿٤٢﴾

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ، وَ
قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ
يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھائی ہوئی ہو گی (اس سے پہلے دنیا میں جب) انہیں سجدہ کے لئے بلایا جاتا تھا تو (باوجود) صحیح و سالم (ہونے کے سجدہ نہیں کرتے) تھے ﴿٤٣﴾ (اے رسول) مجھے اور جو لوگ اس کلام کو جھٹلا رہے ہیں انہیں چھوڑ دیجئے، ہم ان کو بتدریج اس طرح (عذاب

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِيْ
لَهُمْ، إِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْئَلُهُمْ
أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ
الْحُوْتِ، إِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ
أَنْ تَدٰرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ
بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾
وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
يَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

کے) قریب کر دیں گے کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی ﴿٤٤﴾
اور (اے رسول) میں (تو فی الحال) انہیں ڈھیل دے
رہا ہوں، میری تدبیر بڑی مضبوط ہوتی ہے ﴿٤٥﴾
(اے رسول) کیا آپ ان سے کوئی اجرت طلب کرتے
ہیں کہ یہ (اس کی) ادائیگی کے بوجھ سے دبے چلے جا رہے
ہیں ﴿٤٦﴾ یا ان کے پاس غیب (کی خبر آتی) ہے کہ اس
کی بنیاد پر یہ اپنے دعوے کو لکھ کر دے سکتے ہیں ﴿٤٧﴾
تو (اے رسول) آپ اپنے رب کے حکم (کے انتظار) میں
صبر کیجئے اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جائیے (انہوں نے
جلدی کی تھی تو وہ آزمائش میں مبتلا ہو گئے تھے پھر) جب
انہوں نے (اپنے رب کو) اس حالت میں پکارا کہ وہ رنج
وغم میں گھٹ رہے تھے (تو اللہ نے ان کی مشکل آسان کر دی)
﴿٤٨﴾ (اور) اگر ان کے رب کی رحمت ان کا ساتھ نہ دیتی تو وہ
چٹیل میدان میں پڑے رہتے اور ان کا حال برا ہوتا ﴿٤٩﴾
پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ کیا اور ان کو صالحین میں
شامل کر دیا ﴿٥٠﴾ اور (اے رسول) جب کافر نصیحت کی
(بات یعنی قرآن مجید) سنتے ہیں تو اپنی آنکھوں سے آپ کو
گھور گھور کر دیکھتے ہیں (ایسا معلوم ہوتا ہے) یہ آپ کو (راہ
حق سے) پھسلا دیں گے اور (پھر) کہیں گے (ہم نہ کہتے تھے
کہ) یہ دیوانے ہیں (لیکن اے رسول نہ آپ دیوانے ہیں اور
نہ آپ کی بات دیوانگی کا نتیجہ ہے) ﴿٥١﴾ بلکہ وہ تو تمام عالم
کے لئے (بہترین) نصیحت ہے ﴿٥٢﴾

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ أَدْرٰىكَ
مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ
بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

قیامت ﴿١﴾ کیا ہے قیامت ﴿٢﴾
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے قیامت ﴿٣﴾
(یہ لوگ قیامت کو جھٹلا رہے ہیں تو کیا ہوا، ان سے پہلے)
ثمود اور عاد نے بھی اس کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو
جھٹلایا تھا ﴿٤﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥
تو ثمود تو بجلی کی کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ۝٥

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ
اور عاد کو انتہائی تیز آندھی سے ہلاک کیا گیا ۝٦

عَاتِيَةٍ ۝٦ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
اللہ نے اس (آندھی) کو سات منحوس راتیں اور آٹھ
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ
منحوس دن ان پر مسلط کر دیا تھا تو (اے رسول اگر) آپ
فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
(عذاب کے بعد) ان لوگوں کو دیکھتے (تو یہ دیکھتے کہ) وہ
خَاوِيَةٍ ۝٧ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ
(اس طرح زمین پر) پڑے ہوئے ہیں گویا کہ وہ کھجور کے
گرے ہوئے تنے ہیں ۝٧
بَاقِيَةٍ ۝٨ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ
تو کیا آپ ان میں سے کسی کو باقی (بچا ہوا) دیکھتے ہیں ۝٨
اور (اے لوگو) فرعون نے اس سے پہلے کی (متعدد)
قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩
قوموں نے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں نے گناہ کیا ۝٩
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ
انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے
اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ
ان کو بڑی سخت سزا میں پکڑ لیا ۝١٠
حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١
اور (اے لوگو) جب (نوح کے زمانے میں) پانی طغیانی
پر آیا تو (اس طغیانی سے پہلے ہی) ہم نے تم کو کشتی میں
سوار کر لیا تھا ۝١١
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ
تاکہ اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (باعث عبرت و)
نصیحت بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان (اس واقعہ کے
حالات سن کر) اسے یاد رکھیں (اور نصیحت حاصل کریں)
وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ
۝١٢
وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی ۝١٣
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ
اور زمین کو اور پہاڑوں کو اٹھا لیا جائے گا اور ان کو ایک
وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ
ہی بار میں (توڑ پھوڑ کر) برابر کر دیا جائے گا ۝١٤
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ
تو اس دن قیامت واقع ہو گی ۝١٥
عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
آسمان پھٹ جائے گا اور اس دن وہ بہت ہی کمزور ہو گا ۝١٦
اس کے کناروں پر فرشتے ہوں گے اور (اے رسول) اس

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾
دن آپ کے رب کے تخت کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے ﴿١٧﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ
اس دن تم (اللہ کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات (نہ اللہ سے پہلے پوشیدہ تھی اور نہ (اس دن) پوشیدہ ہوگی ﴿١٨﴾

خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ
پھر جس شخص کو اس کا (اعمال) نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (فرط مسرت سے) کہے گا لو، یہ میرا (اعمال) نامہ پڑھو ﴿١٩﴾ مجھے یقین تھا کہ (ایک دن) میرا حساب (تحریری صورت میں) مجھے ملے گا ﴿٢٠﴾

بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا
تو (اے رسول)، یہ شخص خاطر خواہ عیش (وراحت) میں ہوگا ﴿٢١﴾ بلند و بالا جنتوں میں (وہ رہے گا) ﴿٢٢﴾

كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلٰقٍ
جن (میں پھلوں) کے خوشے جھک رہے ہوں گے ﴿٢٣﴾ (ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم نے گذشتہ ایام میں آگے بھیج دئے تھے ان کے بدلے میں بغیر مشقت کھاؤ اور پیو ﴿٢٤﴾

حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾
اور جس شخص کو اس کا (اعمال) نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش میرا (اعمال نامہ) مجھے نہ دیا جاتا ﴿٢٥﴾ اور نہ میں یہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے ﴿٢٦﴾ اے کاش موت نے میرا کام تمام کر دیا ہوتا ﴿٢٧﴾ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ﴿٢٨﴾

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾
قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا
بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ
يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾
وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ
الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾
هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوهُ

میری قوت میرے پاس سے جاتی رہی ﴿٢٩﴾ (وہ یہ باتیں کہہ ہی رہا ہوگا کہ اللہ حکم دے گا) اسے پکڑ لو اور اس کے گلے میں طوق پہنا دو ﴿٣٠﴾

فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾
ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾
إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾

پھر اس کو دوزخ میں داخل کر دو ﴿٣١﴾ پھر ایک زنجیر سے جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے اس کو جکڑ دو ﴿٣٢﴾

یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا ﴿٣٣﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾
اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ﴿٣٤﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾ وَّلَا
تو آج اس کا یہاں نہ کوئی دوست ہے ﴿٣٥﴾

طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ
اور نہ (اس کے لئے یہاں) کوئی کھانا ہے سوائے دھوون
کے ﴿٣٦﴾ جس کو گناہگاروں کے علاوہ کوئی نہیں کھائے
گا ﴿٣٧﴾

اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾
تو (اے لوگو) میں ان (تمام) چیزوں کی قسم کھاتا ہوں
جو تم کو نظر آتی ہیں ﴿٣٨﴾ اور جو تم کو نظر نہیں آتیں ﴿٣٩﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ
بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا
یہ (قرآن) عزت والے رسول کا کلام ہے ﴿٤٠﴾
یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے، (مگر) تم لوگ کم ہی یقین
کرتے ہو ﴿٤١﴾

بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ
اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے لیکن تم لوگ کم ہی نصیحت
حاصل کرتے ہو ﴿٤٢﴾
(اور یہ کلام رسول کا خود ساختہ نہیں ہے بلکہ یہ کلام)
رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے ﴿٤٣﴾

تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾
اور اگر یہ رسول کوئی بات (بنا کر) ہماری طرف منسوب
کر دے ﴿٤٤﴾ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿٤٥﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَمَا
مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾
اور ان کی دل کی رگ کاٹ ڈالتے ﴿٤٦﴾
تو پھر تم میں سے کوئی بھی (ہم کو) اس کام سے روکنے
والا نہیں ہوتا ﴿٤٧﴾

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾
بے شک یہ (کتاب) متقین کے لئے نصیحت ہے ﴿٤٨﴾
اور ہمیں معلوم ہے کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں
﴿٤٩﴾

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾
لیکن یہ (کتاب ایک دن) کافروں کے لئے (باعث) حسرت
ہوگی ﴿٥٠﴾ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ (کتاب) یقیناً
حق ہے ﴿٥١﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾
تو (اے رسول اگر یہ نہیں مانتے تو نہ مانیں) آپ اپنے
عظمت والے رب کی تسبیح پڑھتے رہیے ﴿٥٢﴾

سُوْرَةُ سَالَ سَآئِلٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ① ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہو کر رہے گا ①

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ② مِّنَ کافروں سے اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ②

اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ (وہ عذاب) سیڑھیوں والے اللہ کی طرف سے (نازل ہوگا) ③

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ جس طرف فرشتے اور روح (الامین) چڑھتے ہیں (وہ عذاب) اس دن (نازل ہوگا) جس دن کی مقدار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ④ فَاصْبِرْ صَبْرًا پچاس ہزار سال (کے برابر) ہوگی ④

جَمِيْلًا ⑤ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ⑥ تو (اے رسول) آپ خوبصورتی کے ساتھ صبر کرتے رہیے ⑤

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ⑦ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ وہ دن ان کی نظر میں (بہت) دور ہے ⑥

كَالْمُهْلِ ⑧ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ اور ہمیں قریب نظر آ رہا ہے ⑦

كَالْعِهْنِ ⑨ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا ⑧

حَمِيْمًا ⑩ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے ⑨

يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ⑪ (اس دن) کوئی دوست کسی دوست کا پرسانِ حال نہ ہوگا ⑩ حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ⑫ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ اس دن مجرم یہ چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹوں کو ⑪

تُـْٔوِيْهِ ⑬ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو دے دے ⑫ اور اپنے

ثُمَّ يُنْجِيْهِ ⑭ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ⑮ خاندان کو جو اسے (دنیا میں) پناہ دیا کرتا تھا فدیہ میں دے

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ⑯ تَدْعُوْا مَنْ دے ⑬ بلکہ روئے زمین پر جتنے آدمی ہیں سب کو (فدیہ

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ⑰ میں) دیدے اور اپنے آپ کو (عذاب سے) بچا لے ⑭

لیکن ایسا ہوگا نہیں، وہ (دوزخ جس میں اسے ڈالا جائیگا)

شعلہ مارنے والی آگ ہے ⑮ وہ سر کی کھال تک اُدھیڑ

دے گی ⑯ وہ ان لوگوں کو بلائے گی جنہوں نے (دنیا میں

حق سے) پیٹھ موڑ لی تھی اور (اس سے) روگردانی کر کے چلے

جاتے تھے ⑰

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

جنہوں نے (مال خوب) جمع کیا تھا (اور) پھر (اس کو) محفوظ کر لیا تھا (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تھے) (۱۸)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

بے شک انسان بڑا ہی بے صبرا پیدا کیا گیا ہے (۱۹) جب اسے کوئی برائی پہنچتی ہے تو واویلا کرنے لگتا ہے (۲۰) اور جب کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے (۲۱) مگر (ہاں) نمازی (ایسے نہیں ہوتے) (۲۲)

اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

جو اپنی نماز کو ہمیشہ بلاناغہ ادا کرتے ہیں (۲۳)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

جن کے مالوں میں (ایک) حصہ مقرر ہے (۲۴) مانگنے والے کے لئے اور اس کے لئے جو (مانگتا نہیں اور) کما بھی نہیں سکتا (۲۵)

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

جو روز جزاء کی تصدیق کرتے ہیں (۲۶)

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں (۲۷) بے شک ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں جس سے بے خوف ہوا جائے (۲۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾

جو تمام (عورتوں سے) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (۲۹) مگر ہاں اپنی بیویوں اور اپنی لونڈیوں سے (حفاظت نہ کرنے میں) ان پر کوئی ملامت نہیں (۳۰) پھر جو شخص ان کے علاوہ (کسی اور عورت کا) طلبگار ہو تو ایسے ہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں (۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں (۳۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

جو اپنی گواہیوں پر (سچائی کے ساتھ) قائم رہتے ہیں (۳۳)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۳۴﴾

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہی (وہ) لوگ ہیں جو جنّتوں میں عزّت و اکرام کے ساتھ ہوں گے ﴿۳۵﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ

تو (اے رسول) ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ

مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

کی طرف تیزی سے بڑھے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

ٹولیاں بنا بنا کر دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی ﴿۳۷﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ

کیا ان میں ہر شخص امید رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں کی جنّت

يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾

میں یونہی داخل کر دیا جائے گا ﴿۳۸﴾

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہرگز نہیں، ہم نے انہیں ایسی (حقیر) چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ بھی بخوبی جانتے ہیں (ایسی صورت میں حسب نسب پر فخر کیسا؟) ﴿۳۹﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ

مشارق اور مغارب کے رب کی قسم ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

کہ ان کے بدلہ میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں (ہم کو کوئی

خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾

عاجز نہیں کر سکتا) اور نہ ہم عاجز ہونے والے ہیں ﴿۴۱﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

تو (اے رسول) انہیں چھوڑ دیجئے کہ بے ہودہ مشاغل

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

میں منہمک رہیں اور کھیلتے رہیں۔ یہاں تک کہ یہ اس دن سے ملاقات کریں جس دن کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح تیزی کے ساتھ

كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

دوڑ رہے ہوں گے گویا کہ وہ کسی (پالے کے) پتھر کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں ﴿۴۳﴾

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا

ہو گی، یہی وہ دن ہو گا جس دن کا ان سے وعدہ کیا جا رہا

يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ہے ﴿۴۴﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى، اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ، لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (رسول بنا کر) بھیجا (اور ان سے کہا) کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ وہ دردناک عذاب میں مبتلا ہوں (ان کے برے اعمال کے انجام سے) ڈراؤ ①

(انہوں نے) کہا: اے میری قوم، میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ②

(اور تمہیں ہدایت کرتا ہوں) کہ اللہ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ③

وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے تمہیں (دنیا میں رہنے کی) مہلت دیگا، (پھر) جب اللہ کا مقررہ وقت آجائے گا تو پھر وہ (ذرا سی دیر کے لئے بھی) مؤخر نہیں کیا جائے گا، کاش تم (اس بات کو) جانتے ہوتے ④

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧ ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ⑨ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩

(نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام انہیں سمجھاتے رہے لیکن جب انہوں نے کسی طرح نہ مانا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے) فریاد کی: اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کو رات دن (حق کی) دعوت دی ⑤

لیکن میری دعوت سے وہ اور زیادہ ہی بھاگتے رہے ⑥

اور جب کبھی میں نے ان کو بلایا (کہ آؤ اور توبہ کرو) تاکہ (اے اللہ) تو ان کی مغفرت فرما دے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لئے، انہوں نے (کفر پر) اصرار کیا اور تکبر کرتے رہے ⑦

میں نے ان کو بلند آواز سے بھی دعوت دی ⑧

ان کو علی الاعلان بھی سمجھایا اور پوشیدہ طور پر بھی سمجھایا ⑨

میں نے (ان سے) کہا: اپنے رب سے معافی مانگو، وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ⑩

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

(اگر تم ایمان لے آئے تو) تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا (۱۱)

وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا، تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں (جاری) کر دے گا (۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے وقار (و عظمت) سے ڈرتے نہیں (اس کا ذرا لحاظ نہیں کرتے) (۱۳)

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

حالانکہ اس نے تم کو (مختلف) شکلوں میں پیدا کیا (۱۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اوپر تلے سات آسمان کیسے (عجیب و غریب) بنائے (۱۵)

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

اور ان کے بیچ میں چاند کو ایک نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا (۱۶)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا (۱۷)

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

پھر تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور (پھر) تم کو (اسی میں سے) نکالے گا (۱۸)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

اللہ ہی نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنا دیا (۱۹)

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو (پھرو) (۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

نوح نے کہا: اے میرے رب، انہوں نے میرا کہنا نہیں مانا اور ایسے لوگوں کے پیچھے لگ گئے جن کے لئے ان کے مال اور ان کی اولاد نے نقصان کے سوا اور کسی چیز کا اضافہ نہیں کیا (۲۱)

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

انہوں نے (میرے خلاف) بڑی بڑی تدبیریں کیں (۲۲) وہ کہتے رہے اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر (جیسے بزرگوں) کو چھوڑنا (۲۳)

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

اور (اے میرے رب) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ
اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا، فَلَمْ يَجِدُوْا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى
الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ
وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ،
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

کر دیا لہٰذا اب تو ان کی گمراہی کو اور بڑھائے ﴿۲۴﴾

(الغرض) وہ گناہوں کی سزا میں غرق کر دئے گئے اور آگ میں داخل کر دئے گئے، انہیں اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ملا (جو انہیں بچاتا) ﴿۲۵﴾
نوح نے دعاء کی! اے میرے رب، ان کافروں میں سے ایک کو بھی زمین میں آباد نہ رہنے دے (سب کو ہلاک کر دے) ﴿۲۶﴾ اگر تو ان (میں سے بعض) کو (زندہ) چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہی ہوگی ﴿۲۷﴾
اے میرے رب، مجھے بخش دے، میرے ماں باپ کو بخش دے، جو شخص میرے گھر میں مؤمن بن کر داخل ہو اُسے بخش دے (ان کے علاوہ) تمام مؤمنین اور مؤمنات کو بخش دے اور (اے میرے رب) ظالموں (کی کسی چیز) میں اضافہ نہ کر سوائے تباہی کے ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْجِنِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ، وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾
وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے میری طرف وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس قرآن کو) سنا تو کہنے لگے ہم نے قرآن سُنا (جو بڑا ہی) عجیب (ہے) ﴿۱﴾
وہ رشد و ہدایت کا راستہ بتاتا ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور (اب) ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے ﴿۲﴾
ہمارے رب کی شان (بہت) بلند و بالا ہے، اس نے نہ تو کسی کو (اپنی) بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا (یا بیٹی) بنایا ﴿۳﴾
البتہ ہم میں بعض بے وقوف ایسے ہیں جو اللہ کی طرف

شَطَطًا ④ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ⑤
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ⑥ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ⑧
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ،
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا
رَّصَدًا ⑨ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ⑩ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا
دُوْنَ ذٰلِكَ، كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي
الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ،
فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا

ایسی باتیں منسوب کرتے ہیں جن کا حق سے دور کا بھی واسطہ نہیں ④ اور ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ انسان اور جن کوئی بھی اللہ کی طرف غلط بات کو منسوب نہیں کرے گا (لیکن ہمارا یہ خیال غلط نکلا) ⑤ اور انسان میں سے بعض انسان جنات میں سے بعض جنات کی پناہ طلب کیا کرتے تھے تو (اس عمل سے) انسانوں نے جنات کی بداعمالی میں اور اضافہ کر دیا تھا ⑥ اور جس طرح تمہارا خیال تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کر مبعوث نہیں کریگا انسانوں کا بھی یہی خیال تھا (لیکن جن وانس کا) یہ خیال غلط نکلا، اللہ نے ایک رسول مبعوث کر دیا ⑦

اور (اس کی ایک قوی دلیل یہ ہے کہ جب ہم نے بالائی فضاؤں تک پہنچنا) چاہا تو ہم نے اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

اور ہم بالائی فضاؤں میں بہت سے مقامات پر خبریں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے لیکن اب اگر کوئی جن خبریں سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لئے انگارے کو گھات میں بیٹھا ہوا پاتا ہے ⑨

(ہمیں نہیں معلوم) کہ (اس سے) زمین والوں کے حق میں کوئی برائی مقصود ہے یا ان کے رب کو انہیں ہدایت دینا مقصود ہے ⑩

ہم میں سے بعض تو نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ (مزید برآں) ہم فرقہ فرقہ ہو کر (مختلف) مذاہب پر (عمل پیرا) ہیں ⑪

اور (اب) ہمیں یقین آ گیا ہے کہ ہم اس سرزمین پر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (کہیں) بھاگ کر اس کو عاجز کر سکتے ہیں ⑫

ہم نے ہدایت (کی بات) سنی ہم اس پر ایمان لے آئے اور جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آئے پھر اسے نہ (کسی

وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا
الْقٰسِطُوْنَ، فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا
رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى
الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ، وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾
وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ
اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ
يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ
بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ،
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ، وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾

قسم کے) نقصان کا ڈر ہے اور نہ (کسی قسم کی) زیادتی کا
خوف (۱۳)
ہم میں بعض مسلم ہیں اور بعض راہ راست سے بھٹکے ہوئے،
تو جو لوگ اسلام لے آئے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے
(راہ) ہدایت کا قصد کیا (اور اس کو پالیا) (۱۴)
اور جو لوگ راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں وہ دوزخ
کا ایندھن بن گئے (۱۵) اور (اے رسول، لوگوں سے)
کہہ دیجئے کہ اگر وہ ملت (اسلام) پر جمے رہتے تو ہم ان
کو فراوانی کے ساتھ پانی سے سیراب کرتے (۱۶) تاکہ اس
(نعمت) کے ذریعہ ان کی آزمائش کریں (لیکن انہوں نے تو
اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت ہی سے منہ موڑ لیا تو وہ بارانِ رحمت
سے کیسے بہرہ ور ہوتے) اور جو شخص اپنے رب کی نصیحت
سے منہ موڑ لے تو وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے
گا (۱۷) اور (اے لوگو) مساجد تو اللہ کے لئے ہیں لہٰذا
(ان میں) اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو (۱۸) (لیکن
اے رسول، یہ لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنا نہیں
چھوڑتے بلکہ یہ تو یہاں تک کر گذرتے ہیں کہ) جب اللہ کا
بندہ (رسول) اللہ کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو جمع
ہو کر اس پر ٹھٹھ لگاتے ہیں (۱۹) (اے رسول، آپ)
کہہ دیجئے، میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ
کسی کو شریک نہیں کرتا (۲۰)
(آپ یہ بھی) کہہ دیجئے کہ میں تمہارے نقصان اور نفع کا
مالک نہیں ہوں (۲۱) اور (اے رسول، یہ بھی) کہہ دیجئے
کہ (اگر میں شرک کروں تو) مجھے اللہ سے کوئی بچا نہیں
سکے گا اور مجھے اس کے علاوہ کہیں جائے پناہ نہیں ملے
گی (۲۲)
(میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا اور نہ مجھے کہنے کا اختیار ہے)
مگر ہاں میں اللہ کی طرف سے (اس کے احکام) کی تبلیغ
(کر رہا ہوں) اور اس کا پیغام پہنچا رہا ہوں اور (سن لو کہ)
جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے
لئے دوزخ کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا (۲۳)

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

(اور اے رسول، یہ لوگ اپنی تعداد اور اپنے مددگار پر نازکرتے ہیں تو انہیں نازکر لینے دیجئے) یہاں تک (کہ وہ وقت آجائے) جب یہ (اپنی آنکھوں سے وہ چیز) دیکھ لیں جن کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے پھر (اس وقت) انہیں معلوم ہوگا کہ مددگاروں کے لحاظ سے کون کمزور ہے اور تعداد کے لحاظ سے کون کم ہے ﴿۲۴﴾

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

(اور اے رسول رسول ان سے) کہہ دیجئے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کی میعاد کو (اور دراز) کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے اور وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر بھی نہیں کرتا ﴿۲۶﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

مگر ہاں صرف اپنے برگزیدہ رسول پر ظاہر کرتا ہے (اور جب وہ ایسا کرتا ہے) تو وہ اس رسول کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ﴿۲۷﴾ تاکہ وہ دیکھ لے کہ رسولوں نے اپنے رب کے پیغامات کو (بے کم وکاست) پہنچا دیا ہے اور (ویسے تو) اللہ (ہر اس چیز کا) جو ان کے پاس ہوتی ہے احاطہ کر لیتا ہے اور ہر ایک چیز کی تعداد کو وہ گن لیتا ہے (لہٰذا وہ ضائع نہیں ہو سکتی) ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کیجئے مگر (ساری رات نہیں) تھوڑی رات ﴿۲﴾ (یعنی) آدھی رات یا اس سے کچھ کم ﴿۳﴾ یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجئے ﴿۴﴾ ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری حکم القا کرنے والے ہیں ﴿۵﴾

إِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَّ
أَقْوَمُ قِيلًا ۝٦ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ
سَبْحًا طَوِيلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝١٠
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝١١
إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَّجَحِيمًا ۝١٢ وَطَعَامًا
ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣
يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝١٤ إِنَّا أَرْسَلْنَا
إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝١٥ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ
الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝١٦
فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝١٧ السَّمَاءُ

بے شک رات کا جاگنا (نفس کو) شدت کے ساتھ پامال کرنے اور بات کو استوار رکھنے کا باعث ہوتا ہے ۝٦
دن کے وقت تو آپ بڑی بڑی دیر تک دوسرے کاموں میں مصروف رہا کریں گے ۝٧
(لہٰذا رات کے وقت) اپنے رب کے نام کا ورد کیا کیجئے اور سب کو چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہو جایا کیجئے ۝٨
وہی مشرق کا بھی رب ہے اور مغرب کا بھی۔ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں لہٰذا اسی کو اپنا کارساز سمجھئے ۝٩

اور جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں (اور آئندہ کہیں گے) اس پر صبر کیجئے اور بہ حسن و خوبی ان سے کنارہ کشی اختیار کیجئے ۝١٠
اور (اے رسول) مجھے اور ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو چھوڑ دیجئے (میں ان کو سمجھ لوں گا ہاں، آپ ان کے متعلق جلدی نہ کیجئے بلکہ) انہیں تھوڑی سی مہلت دیجئے ۝١١
ہمارے پاس (ان کو پہنانے کے لئے) بیڑیاں (بھی ہیں) اور جلانے کے لئے دوزخ (بھی) ہے ۝١٢
اور (ان کے لئے) حلق میں پھنسنے والا کھانا بھی ہے (غرض یہ کہ ان کے لئے) دردناک عذاب تیار ہے ۝١٣
(یہ سزائیں ان کو اس دن ملیں گی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزیں گے اور پہاڑ بھربھرے ٹیلے بن جائیں گے (یعنی یہ سزائیں ان کو قیامت کے دن ملیں گی) ۝١٤ (اے کفار) جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا اسی طرح ہم نے تمہاری طرف (بھی) ایک رسول بھیج دیا ہے جو (قیامت کے دن) تم پر گواہ ہوں گے ۝١٥
فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو سخت گرفت میں لے لیا ۝١٦

تو (اے کفار بتاؤ) اگر تم کفر کرتے رہے تو اس دن (کے عذاب سے) کیسے بچو گے جو دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝١٧ اس دن آسمان پھٹ جائے گا، یہ اللہ کا

مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

وعدہ ہے، جو پورا ہو کر رہے گا ﴿۱۸﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

(اور) یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

(اس پر عمل کرکے) اپنے رب تک (پہنچنے کا) راستہ

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَىِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

اختیار کرے ﴿۱۹﴾

(اور اے رسول) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ (کبھی)

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ

آپ تقریباً دو تہائی رات، (کبھی) آدھی رات اور (کبھی)

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں کی ایک

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

جماعت بھی (قیام کرتی ہے)، رات اور دن کا اندازہ تو

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ

اللہ ہی مقرر کرتا ہے، اس کو معلوم ہے کہ تم اس کو نباہ

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

نہیں سکو گے لہٰذا وہ تم پر مہربانی فرماتا ہے، تو (اب)

يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

قرآن سے جتنا آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو،

فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

اس کو معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار بھی ہوں گے،

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

بعض اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرنے کے لئے

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

زمین میں سفر بھی کریں گے اور بعض اللہ کے راستہ میں

اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

جنگ بھی کریں گے (تو رات کے وقت اتنا طویل قیام ان

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

کے لئے بہت دشوار ہوگا، ان وجوہ کی بنا پر اللہ تم پر

هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا

آسانی فرماتا ہے) تو (اب) قرآن میں سے جتنا آسانی

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا

کرتے رہو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو اور جو نیکی

بھی تم اپنے لئے پہلے سے بھیج دو گے اس کو اللہ کے ہاں

پا لو گے (وہ ضائع نہیں ہوگی، بلکہ) وہ (وہاں تمہارے

حق میں) بہتر ہوگی اور ثواب کے لحاظ سے بھی (بہت)

بڑی ہوگی اور (اے ایمان والو) اللہ سے معافی مانگتے

رہا کرو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے

والا ہے ﴿۲۰﴾

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي
النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ
عَسِيْرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَ
جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ
شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ؕ
اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ
صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤

اے کپڑے اوڑھنے والے (۱) اٹھیئے اور (لوگوں کو بداعمالی کے انجام سے) ڈرائیے (۲) اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیئے (۳) اپنے کپڑوں کو پاک رکھیئے (۴) ناپاکی سے دور رہیئے (۵) اور (کسی پر اس لئے) احسان نہ کیجیئے (کہ بدلہ میں اس سے) زیادہ کی طلب ہو (۶) اور اپنے رب (کی رضاء جوئی) کے لئے (ہر قسم کے مصائب پر) صبر کرتے رہیئے (۷) جب صور پھونکا جائیگا (۸) تو وہ دن (بڑا) سخت ہوگا (۹) (اور) کافروں پر تو وہ (قطعاً) آسان نہیں ہوگا (۱۰) (اور اے رسول) مجھے اور جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا ہے اس کو چھوڑ دیجیئے (میں اس کو دیکھ لوں گا) (۱۱) میں نے اس کو بہت سا مال دیا (۱۲) حاضر رہنے والے بیٹے (دئے) (۱۳) اور (ہر قسم کا) سامان (عیش) اس کو فراہم کیا (۱۴) پھر بھی اس کی خواہش ہے کہ میں اسے اور دوں (۱۵) ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا) وہ تو ہماری آیتوں کا دشمن ہے (۱۶) میں عنقریب اسے ایک دشوار گذار گھاٹی پر چڑھنے کے لئے مجبور کر دوں گا (۱۷) (اس لئے کہ) اس نے (قرآن مجید) میں غور و فکر کیا تو (اس کے متعلق بڑا غلط) فیصلہ کیا (۱۸) یہ (عنقریب) ہلاک کیا جائے گا، اس نے کیسا (غلط) فیصلہ کیا (۱۹) پھر (سن لو) یہ ہلاک کیا جائے گا، اس نے کیسا (غلط) فیصلہ کیا (۲۰) اس نے (محض دکھانے کے لئے قرآن میں) پھر غور کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا (۲۳) پھر کہا یہ کچھ نہیں بس ایک جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا چلا آرہا ہے (۲۴)

إِنْ هٰذَآ إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾
یہ تو بس ایک انسان کا کلام ہے (۲۵)

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾
تو (اے رسول) میں اسے عنقریب دوزخ میں داخل کروں گا (۲۶) اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ دوزخ کیا ہے (۲۷)

وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾
وہ (ایک آگ ہے جو) نہ (کھال) باقی رکھے گی اور نہ (بغیر جلائے) چھوڑے گی (۲۸) (وہ آگ انسان کی) کھالوں کو جھلس ڈالے گی (۲۹) اس پر انیس (فرشتے) نگراں ہیں (۳۰)

وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِيمٰنًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللَّهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِي مَن يَشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾
اور (اے لوگو) ہم نے دوزخ کی نگرانی کے لئے کسی کو مقرر نہیں کیا سوائے فرشتوں کے اور فرشتوں کی گنتی کو ہم نے کافروں کے لئے ذریعہ آزمائش بنایا ہے (اور اس کا یہ فائدہ بھی ہے) کہ اہل کتاب کو یقین آجائے (کہ قرآن مجید حق ہے، ان کی کتاب کی تصدیق کرتا ہے اور ان کی کتاب قرآن مجید کی تصدیق کرتی ہے) اور یہ کہ (اہل کتاب کی تصدیق سے) ایمان والوں کا ایمان اور زوردار ہو جائے اور اہل کتاب (قرآن کے حق ہونے میں) شک نہ کریں اور نہ ایمان والے شک کریں اور یہ کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے اور وہ لوگ جو کافر ہیں یہ کہیں کہ ایسی باتوں کے بیان کرنے سے اللہ کا کیا مقصد ہے، اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت پر چلا کر منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے (اور اے رسول، کافر یہ خیال نہ کریں کہ آپ کے رب کے پاس بس انیس ہی فرشتے ہیں نہیں) آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور (اے رسول) یہ (دوزخ کا ذکر) تو بس انسانوں کے لئے نصیحت (کے طور پر) ہے (تاکہ وہ دوزخ کا ذکر سن کر کفر اور اعمال بد سے باز آجائیں) (۳۱)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾
(اے لوگو، کیا تم سمجھتے ہو کہ دوزخ کوئی معمولی چیز ہے) ہرگز نہیں، قسم چاند کی (۳۲) اور قسم رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے (۳۳) اور قسم صبح کی جب وہ روشن ہو جائے (۳۴)

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾
وہ (دوزخ تو بڑی (آفتوں) میں سے ایک (بہت) بڑی (آفت) ہے (۳۵)

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ
اَن يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِى جَنّٰتٍ ۛ
يَتَسَآءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِى سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَآئِضِينَ ﴿٤٥﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰٓى
اَتٰىنَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشّٰفِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾
فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾
بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَن
يُؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾
كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾

(۳۶) وہ انسان کو خوف دلانے والی (چیز) ہے (۳۷)
اس (انسان) کے لئے جو تم میں سے (اس سے ڈر کر آگے
بڑھنا) چاہے تو آگے بڑھ جائے (اور حق کو قبول کرے)
اور اس (انسان) کے لئے بھی جو تم میں سے (پیچھے) رہنا
چاہے تو پیچھے رہ جائے (اور حق کا انکار کر دے) (۳۷)
(قیامت کے دن) ہر شخص اپنے اعمال کی وجہ سے گروی ہوگا (۳۸)
مگر ہاں داہنی طرف والے (نیک لوگ گرفتار نہیں ہونگے) (۳۹)
وہ تو جنتوں میں (عیش و راحت سے ہوں گے اور) سوال
کر رہے ہوں گے (۴۰) (یعنی) مجرمین سے (سوال کر رہے
ہوں گے) (۴۱) (بتاؤ) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے
داخل کیا (۴۲) وہ جواب دیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے
(۴۳) مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (۴۴)
(اور دین کی مخالفت میں) بال کی کھال نکالنے والوں کے
ساتھ بال کی کھال نکالا کرتے تھے (۴۵)
اور سزا اور جزاء کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے (۴۶)
(اور ہماری یہی حالت رہی) یہاں تک کہ ہمیں موت آئی
(۴۷)
تو (اے لوگو) ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش
کوئی فائدہ نہیں دے گی (۴۸)
(ان چیزوں کے ذکر سے کافروں کو نصیحت حاصل ہو جانی
چاہئے تھی مگر) انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے روگردانی
کر رہے ہیں (۴۹)
گویا کہ وہ گدھے ہیں کہ بدک رہے ہیں (۵۰)
(ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) شیر سے (ڈر) کر بھاگ رہے ہیں
(۵۱) (وہ نہیں چاہتے کہ قرآن پر ایمان لائیں) بلکہ ان
میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ اُسے (براہ راست اللہ
کی طرف سے) کھلے ہوئے صحیفے ملیں (۵۲)

(ایسا تو) ہرگز نہیں (ہو سکتا۔ یہ قرآن کا انکار کسی اور وجہ سے
نہیں کرتے) بلکہ (ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ) یہ
لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے (۵۳)

كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذۡكِرَةٞ ﴿٥٤﴾
فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿٥٥﴾
وَمَا يَذۡكُرُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ،
هُوَ أَهۡلُ ٱلتَّقۡوَىٰ وَأَهۡلُ ٱلۡمَغۡفِرَةِ ﴿٥٦﴾

(ان کی خواہش) ہرگز (پوری نہیں ہوگی، انہیں اسی کتاب یعنی قرآن (مجید) پر (ایمان لانا ہوگا) یہ (سراسر) نصیحت (کی کتاب) ہے ﴿۵۴﴾ تو (اب جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہے وہ) اسی سے نصیحت حاصل کرلے ﴿۵۵﴾ اور (یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ) وہ اس (کتاب پر کبھی) غور وفکر نہیں کریں گے، نہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہ ڈر والا ہے (اس سے ڈرنا ہی چاہیئے) وہ مغفرت والا ہے (اس سے مغفرت کی امید رکھنی چاہیئے) ﴿۵۶﴾

سُورَةُ لَآ أُقۡسِمُ بِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَآ أُقۡسِمُ بِيَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ
أُقۡسِمُ بِٱلنَّفۡسِ ٱللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحۡسَبُ
ٱلۡإِنسَٰنُ أَلَّن نَّجۡمَعَ عِظَامَهُۥ ﴿٣﴾ بَلَىٰ
قَٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُۥ ﴿٤﴾
بَلۡ يُرِيدُ ٱلۡإِنسَٰنُ لِيَفۡجُرَ أَمَامَهُۥ ﴿٥﴾
يَسۡـَٔلُ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلۡقِيَٰمَةِ ﴿٦﴾
فَإِذَا بَرِقَ ٱلۡبَصَرُ ﴿٧﴾
وَخَسَفَ ٱلۡقَمَرُ ﴿٨﴾
وَجُمِعَ ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ ﴿٩﴾
يَقُولُ ٱلۡإِنسَٰنُ يَوۡمَئِذٍ أَيۡنَ ٱلۡمَفَرُّ ﴿١٠﴾
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی (کہ تم سب ایک دن دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے) ﴿۲﴾ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کرسکتے ﴿۳﴾ کیوں نہیں (ہم جمع کرسکتے ہیں) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور ٹھیک کردیں ﴿۴﴾ (وہ اس لئے قیامت کو) نہیں (مانتا کہ) وہ چاہتا ہے کہ آنے والے دنوں میں وہ اور گناہ کرتا رہے ﴿۵﴾ (اسی لئے) وہ (بطور استہزاء کے) پوچھتا ہے: قیامت کا دن کب (آئے گا) ﴿۶﴾ تو (وہ سن لے) وہ اس دن آئے گا (جس دن) آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۷﴾
چاند میں گہن لگ جائے گا ﴿۸﴾
اور سورج اور چاند اکٹھے کردیئے جائیں گے ﴿۹﴾ اس دن انسان کہے گا کہیں بھاگ کر جانے کی کوئی جگہ ہے ﴿۱۰﴾
ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہوگی ﴿۱۱﴾

إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾
اس دن تو (اے رسول) آپ کے رب کے پاس ہی ٹھکانہ ہوگا (١٢)

يُنَبَّؤُا الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ
اس دن انسان کو بتایا جائے گا کہ اس نے کون کون سے
أَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلٰى نَفْسِهِ
عمل آگے بھیجے تھے اور کون کون سے عمل پیچھے چھوڑ آیا
بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْ أَلْقٰى مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾
تھا (١٣) بلکہ (بتلانے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی) انسان
خود اپنے نفس پر گواہ ہوگا (١٤) اگرچہ وہ (اپنے آپ
کو بچانے کے لئے) کتنے ہی عذر پیش کرے (١٥)

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ
(اے رسول) اس (قرآن) کو جلدی سے یاد کرنے کے
بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾
لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کیجئے (١٦) اس کا (آپ
کے سینہ میں) جمع کرنا اور پھر اس کو پڑھوانا ہمارا ذمہ ہے
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾
(١٧) لہٰذا جب ہم پڑھا کریں تو (آپ سنتے رہیئے اور)
اس کے پڑھنے کی پیروی کیجئے (١٨) پھر اس کی تشریح
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾
کرا دینا بھی ہمارا ذمہ ہے (١٩) (اے لوگو، آخرت میں
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
تمہاری خواہش کے مطابق ہرگز نہیں ہوگا، اس لئے کہ)
تم دنیا سے محبت کرتے ہو (٢٠) اور آخرت کو چھوڑ دیتے
وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾
ہو (٢١) اس دن بہت سے چہرے تر و تازہ ہوں گے
(٢٢)

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلٰى
وہ اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے (٢٣)
رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
اور بہت سے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہونگے (٢٤)
بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا
وہ خیال کر رہے ہوں گے کہ ان پر کوئی بڑی آفت آنے
فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ
والی ہے جو ان کی کمر توڑ دے گی (٢٥) (کوئی انسان اپنے
رب کے سامنے حساب و کتاب کے لئے پیش ہونے سے)
التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾
ہرگز نہیں (بچ سکتا۔ سنیو) جب (جان) ہنسلی تک پہنچ
جائے گی (٢٦)
لوگ کہیں گے کیا کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟ (٢٧)
وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ
لیکن وہ (مرنے والا شخص) یہ خیال کر رہا ہوگا کہ فراق (کا
وقت) آپہنچا (اب جھاڑ پھونک سے کیا ہوگا) (٢٨)

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلٰى رَبِّكَ
(جان کنی کے عالم میں) پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی
يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾
(٢٩) تو اے انسان اس دن تجھے اپنے رب کی طرف
چلنا ہوگا (٣٠)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ
الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

(لیکن افسوس انسان کو کیا ہو گیا ہے موت کا منظر وہ اکثر دیکھتا رہتا ہے) پھر بھی نہ تو (قیامت کی) تصدیق کرتا ہے (۳۱) اور نہ نماز پڑھتا ہے (۳۱) بلکہ (قیامت کو) جھٹلاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے (۳۲) پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیتا ہے (۳۳) (تو اے انسان، تیری ان حرکتوں کی وجہ سے) تیرے لئے خرابی پر خرابی ہے (۳۴) تیرے لئے خرابی پر خرابی ہے (۳۵) کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا (اسے حساب و کتاب کے لئے زندہ نہیں کیا جائے گا) (۳۶) (اس کا دوبارہ زندہ کرنا ہمارے لئے کیا مشکل ہے) کیا وہ نطفہ کا ایک قطرہ نہیں تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا گیا تھا (۳۷) پھر وہ گوشت کا لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اس کو بنایا اور (اس کے اعضاء کو) درست کیا (۳۸) پھر اس کی دو جنسیں بنائیں (یعنی) مرد اور عورت (۳۹) کیا (جس ہستی نے پہلی مرتبہ انسان کو پیدا کر دیا) وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو (دوبارہ) زندہ کر دے (۴۰)

سُوْرَةُ هَلْ اَتٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ
الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾
اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ
اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

کیا زمانہ میں انسان پر ایسا وقت نہیں آیا جبکہ وہ کوئی چیز نہیں تھا کہ اس کا ذکر کیا جاتا (۱)

(پھر) ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے پیدا کیا، (پھر) ہم اس کی جانچ پڑتال کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا (انسان) بنا دیا (۲)

پھر ہم نے اسے سیدھا راستہ بتا دیا (پھر اسے اختیار دیا کہ وہ) چاہے تو شکر گزار بن جائے یا ناشکرا بن جائے (۳)

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ سَلَٰسِلَا۠ وَأَغْلَٰلًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ ٱلْأَبْرَارَ
يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا
كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ
ٱللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ
بِٱلنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُۥ
مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ ٱلطَّعَامَ عَلَىٰ
حُبِّهِۦ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾
إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ ٱللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ
جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن
رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾
فَوَقَىٰهُمُ ٱللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمِ وَ
لَقَّىٰهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَىٰهُم
بِمَا صَبَرُوا۟ جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٔينَ
عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا
شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ
قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں، طوق اور دھکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾

بے شک (آخرت میں) نیک لوگ گلاسوں میں (ایسی شراب) پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی ﴿۵﴾
(وہ) ایک چشمہ ہوگا جس میں اللہ کے بندے (شراب) پیتے رہیں گے (اور) اس کی نہریں نکال لیا کریں گے ﴿۶﴾
(یہ اللہ کے بندے وہ ہوں گے جو) اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن کی برائی (بڑے وسیع پیمانے میں ہر طرف) پھیلی ہوئی ہوگی ﴿۷﴾
اور جو کھانے کی خواہش رکھتے ہوئے (اپنا) کھانا مسکین کو، یتیم کو اور قیدی کو کھلاتے ہیں ﴿۸﴾
(اور کھانا کھلاتے وقت ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضاء کے لئے کھلاتے ہیں تم سے ہم نہ کسی بدلے کے طلب گار ہیں اور نہ کسی شکریہ کے ﴿۹﴾

ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کا ڈر ہے جو دن چہرے بگاڑ دے گا اور جو بڑا سخت (پریشان کن) ہوگا ﴿۱۰﴾
تو اللہ ان کو اس دن کی برائی سے بچالے گا اور تر و تازگی اور سرور سے ان کو بہرہ ور کرے گا ﴿۱۱﴾

اور (دنیا میں) وہ جو صبر کرتے رہے اس کے بدلہ میں انہیں جنت اور ریشمی کپڑے عطاء فرمائے گا ﴿۱۲﴾

وہ اس (جنت) میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں انہیں نہ گرمی محسوس ہوگی اور نہ سردی ﴿۱۳﴾

جنت (کے درختوں) کے سائے ان پر جھک رہے ہوں گے اور اس کے (پھلوں کے) خوشے لٹک رہے ہوں گے ﴿۱۴﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ
وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝١٥

ان پر چاندی کے برتنوں اور شیشے کے گلاسوں کا دَور چل رہا ہوگا (۱۵)

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
تَقْدِيْرًا ۝١٦ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝١٧

وہ شیشہ چاندی کا بنا ہوا ہوگا (فرشتوں نے ان گلاسوں کو) ایک مقررہ اندازے کے مطابق ڈھالا ہوگا (۱۶)
وہاں جنّتی ایسے جام بھی پئیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی (۱۷)

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝١٨

(سونٹھ کے پانی کا) جنّت میں ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسبیل ہوگا (۱۸)

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ
اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝١٩

ان کے اردگرد لڑکے پھرتے ہوں گے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے۔ (اے رسول) جب آپ انہیں دیکھیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں (۱۹)

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا
كَبِيْرًا ۝٢٠ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ
وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ
وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝٢١

اور جب آپ (جنّت کو) دیکھیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ (ایک بہت بڑی) نعمت اور ایک (بہت) بڑی سلطنت ہے (۲۰)
ان (کے جسم) پر سبز ریشمی (لباس) اور زریفت کے کپڑے ہوں گے۔ ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں پاکیزہ شراب پلائے گا (۲۱)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا ۝٢٢ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝٢٣ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

(ان سے کہا جائے گا) یہ تمہارا بدلہ ہے، تمہارے عمل (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئے (۲۲)

(اے رسول) ہم نے قرآن کو آپ پر نازل کیا ہے (۲۳)

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝٢٤
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٢٥ وَ
مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

لہٰذا آپ اپنے رب کے حکم پر جمے رہیئے اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانیئے (۲۴)
صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیئے (۲۵)
اور رات کو بھی بڑی دیر تک سجدے کیا کیجئے اور

طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾

تسبیح پڑھتے رہا کیجئے (۲۶) یہ (کافر تو) دنیا سے محبت کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو انہوں نے پس پشت ڈال رکھا ہے (۲۷)

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

ہم نے ان کو پیدا کیا ہے اور (ہم ہی نے) ان کے جوڑوں کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں ان کے بدلہ میں ان ہی جیسے (اور آدمی) پیدا کر دیں (۲۸)

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

یہ ایک نصیحت ہے تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے (اور جس کا جی چاہے نہ کرے) (۲۹) اور (اے لوگو) تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ چاہے (۳۰) بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے (اللہ ظالموں کو رحمت میں داخل نہیں کرتا) ظالموں کے لئے (تو) اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۱)

سُوْرَةُ وَالْمُرْسَلٰتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

نرم رفتار ہواؤں کی قسم (۱) تیز و تند ہواؤں کی قسم (۲) (بادلوں کو) پھیلا دینے والی ہواؤں کی قسم (۳) (بادلوں کو ایک دوسرے سے) علیحدہ کر دینے والی ہواؤں کی قسم (۴) ذکر القا کرنے والے فرشتوں کی قسم (۵) (وہ ذکر جو) عذر رفع کرتا ہے یا (لوگوں کو بداعمالی کے برے انجام سے) ڈراتا ہے (۶) جس (قیامت کا) ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہوگی (۷) (اور اس وقت واقع ہوگی) جب ستارے ماند پڑ جائیں گے (۸) جب آسمان پھٹ جائے گا (۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾
جب پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ﴿۱۰﴾

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ
جب رسولوں کو وقت مقررہ پر جمع کیا جائے گا ﴿۱۱﴾

یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾
(اور اے رسول آپ کو معلوم ہے) ان واقعات کو کس دن کے لئے مؤخر کیا گیا ہے؟ ﴿۱۲﴾
فیصلے کے دن کے لئے ﴿۱۳﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾
اور آپ کو معلوم ہے فیصلہ کا دن کیا ہے ﴿۱۴﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾
(وہ ایسا دن ہے کہ) اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۱۵﴾

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾
کیا ہم نے اگلے لوگوں کو (جنہوں نے جھٹلایا تھا) ہلاک نہیں کیا ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ
پھر (ہم ان) پچھلوں کو انہی کے پیچھے روانہ کر دیں گے ﴿۱۷﴾

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾
مجرمین کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں ﴿۱۸﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾
اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۱۹﴾

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾
(اے لوگو) کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ ﴿۲۰﴾

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾
پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ مقام میں (نہیں) رکھا؟ ﴿۲۱﴾

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا
وقت کے ایک مقررہ اندازے تک ﴿۲۲﴾
وہ اندازہ بھی ہم ہی نے مقرر کیا تو (دیکھو) ہم کتنا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (بڑی) خرابی ہے ﴿۲۴﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾
کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ﴿۲۵﴾

اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِیْهَا
زندوں (کے لئے بھی) اور مُردوں (کے لئے بھی) ﴿۲۶﴾
اور ہم ہی نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے اور تم کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾

رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً
فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ﴿۲۸﴾

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ
ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ
مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ
كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا
يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ
الْفَصْلِ، جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾
وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَ
تَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اس دن جھٹلانے والوں سے کہا جائے گا) اس دوزخ کی طرف چلو جس (دوزخ) کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۲۹)

(یعنی) تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو (۳۰) (جو حقیقت میں) نہ تو سایہ ہوگا اور نہ شعلہ سے بچانے میں) کارآمد ہوگا (۳۱) اس سے (اتنی بڑی بڑی) چنگاریاں اڑیں گی جیسے محل (۳۲) گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں (۳۳)

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۳۴)

یہ وہ وقت ہوگا کہ لوگ بات نہیں کرسکیں گے (۳۵)

اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں (۳۶) اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۳۷) (اس دن ان سے کہا جائے گا) یہ فیصلہ کا دن ہے، (آج) ہم نے تم کو اور (تم سے) پہلے کے لوگوں کو جمع کیا ہے (۳۸) تو اگر تم سے میرے خلاف کوئی تدبیر ہوسکتی ہے تو کرو (۳۹) اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۰)

متقی سایوں اور چشموں میں (لطف اندوز) ہونگے (۴۱)

جو میوے وہ چاہیں گے (انہیں دئے جائینگے) (۴۲) (پھر ان سے کہا جائے گا) جو عمل تم (دنیا میں) کرتے رہے تھے ان کے بدلے بے مشقت کھاؤ اور پیو (۴۳) نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (۴۴) اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۵) (اے جھٹلانے والو) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھالو اور فائدہ اٹھالو (قیامت کے دن تمہارے لئے کچھ نہیں اس لئے کہ) تم مجرم ہو (۴۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھک جاؤ تو جھکتے نہیں (۴۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۴۹) تو (اے رسول) اس کے بعد یہ اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے (۵۰)

سُوْرَةُ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

(اے رسول) یہ لوگ آپس میں کس چیز کے متعلق سوال کرتے ہیں (۱) (کیا) بڑی خبر کے متعلق (۲) جس (کے متعلق) یہ (خود) اختلاف میں مبتلا ہیں (۳) (اس کے سلسلہ میں ان کی قیاس آرائیاں) ہرگز (صحیح) نہیں، انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۴) پھر (سن لو اس دن کے متعلق ان کی قیاس آرائیاں) ہرگز (صحیح) نہیں، انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (۵)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶) اور کیا (ہم نے) پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا؟ یقیناً یہ کام ہم ہی نے کئے) (۷) اور ہم ہی نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا (۸) ہم ہی نے تمہاری نیند کو (تمہارے لئے) باعث راحت و آرام بنایا (۹) ہم ہی نے رات کو پردہ (کی چیز بنایا) (۱۰) ہم ہی نے دن کو روزی (کمانے کا وقت بنایا) (۱۱) ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے (۱۲) ہم ہی نے (سورج کو) روشن چراغ بنایا (۱۳) اور برسنے والے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ
مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ
اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ
اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا
دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ
لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

تاکہ اس کے ذریعہ غلہ اور سبزہ پیدا کریں ﴿۱۵﴾
اور گھنے باغ (اگائے) ﴿۱۶﴾ بے شک فیصلہ کا دن
مقرر ہے ﴿۱۷﴾
(یہ وہ دن ہوگا) جس دن صور پھونکا جائے گا تو لوگ
فوج در فوج آموجود ہوں گے ﴿۱۸﴾
آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس کے کئی) دروازے
ہو جائیں گے ﴿۱۹﴾
پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے ﴿۲۰﴾
بے شک دوزخ (سرکشوں کی) گھات میں ہے ﴿۲۱﴾
سرکشوں کا ٹھکانا وہی ہے ﴿۲۲﴾
اس میں وہ سالہا سال تک رہیں گے ﴿۲۳﴾
وہاں وہ نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ پینے کی کسی
چیز کا ﴿۲۴﴾ سوائے گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے
(مزے کے) ﴿۲۵﴾ ان کو ان کی (بداعمالیوں کا) پورا
پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۶﴾
انہیں حساب (وکتاب) کا کوئی ڈر نہیں تھا ﴿۲۷﴾
ہماری آیتوں کو شدت کے ساتھ جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۸﴾
ہم نے (ان کی) ہر بات کو لکھ کر محفوظ کر لیا تھا ﴿۲۹﴾
تو (اس دن ہم ان سے کہیں گے: اپنی بداعمالی کا) مزا
چکھو، ہم تم پر کسی چیز کو زیادہ نہیں کریں گے سوائے عذاب
کے ﴿۳۰﴾
متقیوں کے لئے کامیابی ہے ﴿۳۱﴾
باغات ہیں اور انگور ہیں ﴿۳۲﴾
ہم عمر نوجوان لڑکیاں ہیں ﴿۳۳﴾
اور چھلکتے ہوئے جام ہیں ﴿۳۴﴾
اس میں نہ وہ کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ
﴿۳۵﴾ (اے رسول انہیں) آپ کے رب کی طرف سے (بڑی)

عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ
يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ
يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

کثیر مقدار میں بدلہ دیا جائے گا ﴿٣٦﴾ (یعنی) اس رب کی طرف سے (انہیں بدلہ دیا جائے گا جو) آسمانوں کا، زمین کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے (اور جو) بے حد مہربان ہے۔ (اس دن) لوگ اس سے بات نہیں کر سکیں گے ﴿٣٧﴾

(یہ وہ دن ہوگا) جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف بصف کھڑے ہوں گے۔ وہ بات نہیں کریں گے مگر ہاں وہ شخص بات کر سکے گا جس کو رحمٰن اجازت دے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿٣٨﴾ وہ دن برحق ہے (آکر رہے گا) تو جو شخص چاہے اپنے رب کے ہاں اپنا ٹھکانہ بنالے ﴿٣٩﴾

(اے لوگو) ہم نے تم کو عنقریب واقع ہونے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، اس دن ہر شخص اپنے (تمام) اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیج دئے تھے۔ (اس دن) کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا ﴿٤٠﴾

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ
نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا
الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

ان فرشتوں کی قسم جو (بدن میں) گھس کر جان کو کھینچ لاتے ہیں ﴿١﴾ ان فرشتوں کی قسم جو (بآسانی) سرعت کے ساتھ (جان) نکالتے ہیں ﴿٢﴾ ان فرشتوں کی قسم جو (خلاء میں) تیرتے رہتے ہیں ﴿٣﴾ پھر (احکام الٰہی کی تعمیل میں) سبقت کرتے ہیں ﴿٤﴾ پھر امر (الٰہی کے سرانجام دینے) کی تدبیر کرتے ہیں ﴿٥﴾ (قیامت کا دن آکر رہے گا۔ یہ وہ دن ہوگا) جس دن زمین میں زلزلہ آئے گا ﴿٦﴾ پھر اس (زلزلے) کے بعد ایک اور زلزلہ آئے گا ﴿٧﴾ اس دن (لوگوں) کے دل دھڑک رہے ہوں گے ﴿٨﴾ ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی ﴿٩﴾ (کافر) کہتے ہیں کہ

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ أَإِذَا كُنَّا
عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوْا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ
خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ أَتٰكَ
حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾ إِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾
اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾
فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلٰى أَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾
وَأَهْدِيَكَ إِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾
فَأَرٰهُ الْآيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ
يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾
فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَأَخَذَهُ
اللّٰهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى ﴿٢٥﴾
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾
ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا ﴿٢٧﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ﴿٢٨﴾
وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿٢٩﴾

کیا ہم پھر پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ (۱۰)
کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے
جائیں گے) (۱۱) کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو یہ لوٹنا بڑا
نقصان دہ ہوگا (۱۲) (اے رسول، ان کا دوبارہ زندہ
کرنا ہمارے لئے مشکل نہیں ہے) وہ تو بس (ہماری طرف
سے) ایک ڈانٹ ہوگی (۱۳) (اس کے واقع ہوتے ہی)
یہ لوگ (فوراً) میدان (محشر) میں (جمع ہو جائینگے) (۱۴)
(اور اے رسول) کیا موسیٰ کا قصہ آپ کو (نہیں) پہنچا (۱۵)
جب ان کے رب نے ان کو ایک مقدس وادی (یعنی) طوٰی
میں پکارا (۱۶)
(اور کہا) (اے موسیٰ) فرعون کے پاس جاؤ، اس نے بہت
سر اٹھا رکھا ہے (۱۷) (اس سے) کہو: کیا تو چاہتا ہے
کہ (کفر کی گندگی سے) پاک ہو جائے (۱۸) اور (کیا)
میں تجھے تیرے رب کی طرف (جانے والا راستہ بتاؤں،
(ہو سکتا ہے کہ) پھر تو (اپنے رب سے) ڈرنے لگے (۱۹)
پھر انہوں نے اس کو (اپنی نبوت کی) ایک نبوت کی)
ایک بڑی نشانی دکھائی (۲۰) لیکن اس نے (پھر بھی)
جھٹلایا اور (ان کا) کہنا نہ مانا (۲۱) پھر پیٹھ پھیر کر چل
دیا اور (ان کو نقصان پہنچانے کی) کوشش کرنے لگا
(۲۲) پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا اور (ان کو) آواز دی
(۲۳) پھر (ان سے) کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں (۲۴)

پھر اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کر دیا
(۲۵) جو شخص (اللہ سے) ڈرتا ہے اس کے لئے اس
(قصہ) میں عبرت (کا سامان) ہے (۲۶)
(اے کافرو بتاؤ) کیا تمہارا (دوبارہ) پیدا کرنا زیادہ مشکل
ہے یا آسمان (کا بنانا) اللہ نے تو آسمان کو بنایا (۲۷)

اس کی چھت کو بلند کیا، پھر اسے ہموار کیا (۲۸)

اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی صبح کو نکالا (۲۹)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
اس کے بعد زمین کو بچھایا ﴿۳۰﴾

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾
(پھر) زمین سے اس کا پانی اور چارہ نکالا ﴿۳۱﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
اور پہاڑوں کو اس میں گاڑ دیا ﴿۳۲﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾
(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے (کیا) ﴿۳۳﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾
پھر جب وہ بڑی آفت آئے گی ﴿۳۴﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾
اس دن انسان کو (اپنے) اعمال یاد آئیں گے ﴿۳۵﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾
(اس دن) دوزخ ہر دیکھنے والے کے سامنے لائی جائے گی ﴿۳۶﴾

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾
تو جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ﴿۳۸﴾

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا
اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگی ﴿۳۹﴾

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ
اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو (ناجائز) خواہش سے باز رکھا ﴿۴۰﴾

عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ
تو اس کا ٹھکانہ جنت ہوگی ﴿۴۱﴾

الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ
(اے رسول) کافر آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ﴿۴۲﴾

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ
تو اس کا (وقت) بتانے کے سلسلے میں آپ کس خیال میں ہیں ﴿۴۳﴾

ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾
اس کا علم تو آپ کے رب ہی پر منتہی ہوتا ہے ﴿۴۴﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
آپ (کی ذمہ داری تو بس اتنی ہے کہ آپ) اس شخص کو ڈرا دیں جو قیامت سے ڈرتا ہے ﴿۴۵﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا
جب یہ (لوگ) اس کو (یعنی قیامت کو اپنی آنکھوں سے) دیکھیں گے (تو ان کو ایسا معلوم ہوگا کہ) وہ (دنیا میں)

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾
بس ایک شام رہے یا اس کی صبح ﴿۴۶﴾

سُوْرَةُ عَبَسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ① اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ② وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ③ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑥ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧ وَهُوَ يَخْشٰى ⑨ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩

(متکبر کافر نے) تیوری چڑھائی پھر وہ منہ موڑ کر چلا گیا ① جب ان کے پاس ایک نابینا آیا ② (اور اے رسول) آپ کو تو معلوم نہیں شاید یہ نابینا پاکیزگی حاصل کرتا ③ یا نصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اسے فائدہ دیتی ④ لیکن جس شخص نے لاپرواہی برتی ⑤ اس کی طرف آپ نے توجہ کی ⑥ حالانکہ اگر وہ پاکیزگی حاصل نہ بھی کرے تو آپ پر کوئی الزام نہیں ⑦ اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ⑧ اور وہ اللہ سے ڈرتا (بھی ہے) ⑨ تو اس کی طرف (لاعلمی کی وجہ سے) آپ نے توجہ نہیں کی ⑩

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ⑮ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ⑯

(بہرحال ایسا) ہرگز نہیں (ہوسکتا کہ کسی متکبر کی خاطر کسی غریب مسلم کی طرف توجہ نہ کی جائے) یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے ⑪ تو جو چاہے اسے یاد کرے (اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ فائدہ اٹھانے کے لئے کسی کی کوئی شرط نہیں مانی جائے گی) ⑫ یہ (قرآن) بڑے عزت والے اوراق میں لکھا ہوا ہے ⑬ ان اوراق کو بلندی دی گئی ہے اور وہ (نہایت) پاکیزہ ہیں ⑭ وہ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھ میں (رہتے ہیں) ⑮ جو (بڑے) باعزت اور (بہت) نیک ہیں ⑯

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ⑰ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ⑱ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ⑲

انسان برباد ہوگیا، وہ کفر میں کس قدر شدید ہے ⑰ (اللہ نے) اسے کس چیز سے بنایا؟ ⑱ نطفے سے، اللہ نے اس کی تخلیق کی پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ⑲

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ
فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿٢٢﴾
كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنظُرِ
الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا
الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ
شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾
فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ
وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا
غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ
هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

پھر (بطن مادر سے باہر نکلنے کا) راستہ اس پر آسان کر دیا (٢٠) پھر اسے موت دی اور قبر میں دفن کیا (٢١)
پھر جب چاہے گا اسے (دوبارہ) زندہ کریگا (٢٢)
(وہ) ہرگز (فلاح) نہیں (پاسکتا، اس لئے کہ) جو حکم اس کو دیا گیا تھا وہ اس نے پورا نہیں کیا (٢٣)
انسان کو چاہیئے کہ (ذرا) اپنے کھانے کی طرف نظر کرے (٢٤)

ہم نے پانی برسایا (٢٥)
پھر ہم نے زمین کو پھاڑا (٢٦)
پھر ہم نے اس میں غلہ اگایا (٢٧)
انگور اور سبزیاں (اگائیں) (٢٨)
زیتون اور کھجوریں (اگائیں) (٢٩)
گھنے باغ (٣٠) میوہ (اگایا) اور چارہ اگایا (٣١)
(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے جانوروں کے لئے (پیدا کیا) (٣٢)

تو جب شور مچانے والی آئے گی (٣٣)

اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا (٣٤)
اپنی ماں اور اپنے باپ سے (بھاگے گا) (٣٥)

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھاگے گا) (٣٦)
ہر شخص کی اس دن ایسی حالت ہوگی کہ وہ حالت اسے (سب سے) بے نیاز کر دے گی (٣٧)

بہت سے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے (٣٨)

خنداں و شاداں ہوں گے (٣٩)
بہت سے چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے (٤٠)
ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی (٤١)
یہ (چہرے) کافر (دل) بدکار (دل) (کے) ہوں گے (٤٢)

سُوْرَةُ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ① وَاِذَا النُّجُوْمُ
انْكَدَرَتْ ② وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ⑤
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ⑦
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ⑧ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ
قُتِلَتْ ⑨ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ⑪ وَاِذَا الْجَحِيْمُ
سُعِّرَتْ ⑫ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ⑬
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ⑭
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ⑮
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ⑯
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ⑰
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ⑱
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ⑲

جب سورج کو لپیٹ لیا جائے گا ① جب تارے جھڑ جائیں گے ② جب پہاڑ چلائے جائینگے ③
جب گیابھن اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ④
جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے ⑤
جب سمندروں میں طغیانی آئے گی ⑥
جب لوگوں کو (ایک دوسرے سے) ملا دیا جائے گا ⑦
جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا ⑧ کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی ⑨
جب (اعمال کے) صحیفے کھولے جائیں گے ⑩
جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی ⑪
جب دوزخ دہکائی جائے گی ⑫
جب جنّت قریب لائی جائے گی ⑬
تو (اس دن) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ⑭ ان ستاروں کی قسم جو (چلتے چلتے) پیچھے ہٹ جاتے ہیں ⑮ اور (چلتے چلتے) غائب ہو جاتے ہیں ⑯
رات کی قسم جب وہ جانے لگے ⑰
صبح کی قسم جب وہ روشن ہو جائے ⑱
بے شک یہ ایک معزز فرشتہ کا (پہنچایا ہوا) کلام ہے ⑲

ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ﴿۲۰﴾
جو (بڑا) طاقتور اور عرش والے کے پاس بلند مرتبہ ہے (۲۰)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ
وہ سردار ہے اور وہاں بڑا امانت دار ہے (۲۱) اور (اے کافرو) تمہارے ساتھی دیوانے نہیں ہیں (۲۲)

بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ
بے شک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے صاف و

الْمُبِیْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ
شفاف کنارے پر دیکھا ہے (۲۳) وہ غیب (کی باتیں

بِضَنِیْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ
بتانے پر) بخل نہیں کرتے (جو پیغام بھی اللہ کی طرف سے ان کے پاس آتا ہے اسے بے کم و کاست پہنچا دیتے ہیں۔

رَّجِیْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ
بے شک یہ کلام اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے (۲۴) یہ شیطان مردود کا بنایا ہوا کلام نہیں (۲۵)

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ
پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو (۲۶) یہ (قرآن) تو تمام (اقوام) عالم کے لئے نصیحت ہے

مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ
(۲۷) (مگر مفید) اس کے لئے ہے جو سیدھے راستہ پر چلنا چاہے (۲۸) اور (اے لوگو) تم کچھ نہیں چاہ سکتے

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۹﴾
مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے (۲۹)

سُوْرَةُ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ
جب آسمان پھٹ جائے گا (۱) جب تارے جھڑ جائیں گے (۲)

انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾
جب سمندروں میں طغیانی آئے گی (۳)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ
جب قبروں کو الٹ پلٹ کیا جائے گا (۴) (تو اس وقت) ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے

مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا
آگے کیا بھیجا تھا کیا پیچھے چھوڑ آیا تھا (۵)

الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ﴿۶﴾
اے انسان، تجھے اپنے عزت والے رب سے کس نے دھوکے میں رکھا (۶)

الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾
(اس رب سے) جس نے تجھ کو بنایا، پھر تجھ کو (یعنی تیرے اعضاء کو) ٹھیک کیا، پھر تجھ کو مناسب شکل دی (۷)

فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾
پھر جس صورت میں چاہا تجھے ترتیب دے دیا (۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ
عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ
جَحِيْمٍ ۝١٤ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ
مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ،
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩

(اے کافرو، تمہارا یہ عقیدہ کہ تم روزِ جزاء کو نہیں مانتے) ہرگز (صحیح) نہیں (تمہاری گمراہی کی اصل وجہ خالق کائنات سے روگردانی نہیں) بلکہ (اس کی اصل وجہ تو یہ ہے کہ) تم روزِ جزاء کو جھٹلاتے ہو ⑨ (حالانکہ) تم پر نگہبان (مقرر) ہیں ⑩ (جو) باعزت لکھنے والے ہیں ⑪ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ⑫ بے شک نیک لوگ نعمتوں میں (شاداں و فرحاں) ہوں گے ⑬ اور گنہگار دوزخ میں (جل رہے) ہوں گے ⑭ جس میں وہ حساب و کتاب کے دن داخل ہوں گے ⑮ وہ اس سے کہیں روپوش نہیں ہو سکتے ⑯
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ وہ حساب و کتاب کا دن کیسا ہے ⑰ (اور اے رسول، ہم) پھر (آپ سے کہتے ہیں کہ) آپ کو کیا معلوم کہ وہ حساب و کتاب کا دن کیسا ہے۔ ⑱ اس دن کسی شخص کو کسی دوسرے شخص کے لئے (نفع و نقصان کا) ذرا سا بھی اختیار نہیں ہوگا، اس دن تو بس اللہ (تعالیٰ) ہی کی حکومت ہوگی ⑲

سُوْرَةُ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ اَلَّذِيْنَ اِذَا
اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ
يُخْسِرُوْنَ ۝٣ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥ يَّوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی (بڑی) خرابی ہے ①
جو لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں ②
اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ③
کیا انہیں (اس بات کا) خیال نہیں کہ یہ (ایک دن دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ④ (یعنی) ایک (بہت) بڑے دن (حساب و کتاب) کے لئے (لوٹائے جائیں گے) ⑤ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ
سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩

(اس دن بداعمال لوگ) ہرگز (فلاح) نہیں (پائیں گے) تمام بداعمال لوگوں کا نامہ اعمال سجین میں ہوگا (۷) اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ سجین کیا ہے (۸) وہ ایک رجسٹر ہے جس میں (بداعمال لوگوں کے اعمال ناموں کا) اندراج کیا جاتا ہے (۹)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠
اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا
الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ

اس دن جھٹلانے والوں کی (بڑی) خرابی ہے (۱۰) (یعنی ان لوگوں کی) جو روز جزاء کو جھٹلاتے ہیں (۱۱) اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا گنہگار ہوتا ہے (۱۲) جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو اگلوں کے افسانے ہیں (۱۳) (نہیں) ہرگز نہیں (یہ افسانے نہیں ہیں بلکہ حقائق ہیں۔ ان حقائق کے انکار کی وجہ یہ نہیں کہ یہ لوگ ان کو افسانے سمجھتے ہیں) بلکہ (ان کے انکار کی اصل وجہ یہ ہے کہ) ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے (۱۴) (یہ لوگ) ہرگز (فلاح) نہیں (پائیں گے) بلکہ یہ تو اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے (۱۵)

پھر دوزخ میں داخل ہوں گے (۱۶) پھر (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے وہ دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (۱۷) (نیک لوگ) ہرگز (ناکام) نہیں (ہوں گے)، نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے (۱۸) اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ علیین کیا (چیز) ہے (۱۹) وہ ایک رجسٹر ہے جس میں (نیک لوگوں کے نامۂ اعمال کا) اندراج کیا جاتا ہے (۲۰) مقرب (فرشتے) وہاں موجود رہتے ہیں (۲۱) بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہونگے (۲۲)

تختوں پر (بیٹھے ہوئے جنت کی) سیر کر رہے ہونگے (۲۳)

كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾

(اے رسول) آپ ان کے چہروں پر نعمتوں کی تروتازگی پہچان لیں گے ﴿۲۴﴾

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

انہیں سربمہر خالص شراب پلائی جائے گی ﴿۲۵﴾

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ

اس پر مہر لگانے کی چپڑی مشک ہوگی، حرص کرنے

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

والوں کو اس کی حرص کرنی چاہیئے ﴿۲۶﴾

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی ﴿۲۷﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾

(تسنیم) ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے ﴿۲۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

بے شک گناہگار (دنیا میں) ایمان والوں کی ہنسی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

اڑایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جب ایمان والوں کے پاس سے گذرتے تو آپس میں ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرتے تھے ﴿۳۰﴾

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اور جب اپنے گھر والوں کے پاس لوٹتے تو ہنسی دل

فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

لگی کرتے ہوئے لوٹتے تھے ﴿۳۱﴾

اور جب ان (ایمان والوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ لوگ

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

یقیناً گمراہ ہیں ﴿۳۲﴾

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے (کہ ان کے عقائد و اعمال کو دیکھ کر ان کی گمراہی کا فیصلہ کریں) ﴿۳۳﴾

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

تو آج (یعنی قیامت کے دن) ایمان والے کافروں

يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

سے ہنسی دل لگی کریں گے ﴿۳۴﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

وہ اپنے تختوں پر بیٹھے (جنت کا) نظارہ کر رہے ہونگے ﴿۳۵﴾

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا

کیا کافروں کو ان کے اعمال کا (پورا پورا) بدلہ نہیں ملا

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

سُوْرَةُ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ① وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ ② وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ③
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ④ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ
كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑥
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ⑧
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ⑨ وَ
اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ⑩
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪ وَّيَصْلٰى
سَعِيْرًا ⑫ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ⑬ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ⑭
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ⑮
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ وَالَّيْلِ وَ
مَا وَسَقَ ⑰ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ⑱
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ⑲

جب آسمان پھٹ جائے گا ① اور اپنے رب کا حکم غور سے سنے گا (اور اس کی تعمیل کرے گا) اور یہی اس کے لئے واجب ہے ② جب زمین کھینچی جائے گی ③ اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس کو باہر ڈال دے گی اور خالی ہو جائے گی ④ وہ اپنے رب کا حکم غور سے سنے گی (اور اس کی تعمیل کرے گی) اور یہی اس کے لئے واجب ہے ⑤ اے انسان، تو اپنے رب کی طرف پہنچنے کے لئے (مشقت جھیلتا ہوا کوشش کرتا رہتا ہے تو ایک دن تو ضرور) اس سے ملاقات کریگا ⑥ پھر (اس دن) جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا ⑦ تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا ⑧ اور وہ خوش خوش اپنے گھر والوں کے پاس لوٹے گا ⑨ اور جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا ⑩ تو وہ موت موت پکارے گا ⑪ اور وہ دوزخ میں داخل ہوگا ⑫ (دنیا میں) وہ اپنے اہل وعیال میں (بہت) خوش تھا ⑬ اس کا خیال تھا کہ وہ لوٹ کر (اپنے رب کے پاس) نہیں جائے گا ⑭ کیوں نہیں (آخر اسے جانا پڑا) اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا (جب وہ دنیا میں بداعمالیوں میں مشغول تھا) ⑮ میں شفق کی قسم کھاتا ہوں ⑯ میں رات کی اور جن چیزوں کو وہ جمع کر لیتی ہے ان سب کی قسم کھاتا ہوں ⑰ اور میں چاند کی جب وہ پورا ہو جائے قسم کھاتا ہوں ⑱ تم منزل بمنزل (سفر زندگی) طے کرو گے ⑲

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ
عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ السجدة
بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

تو ان (کافروں) کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ﴿٢٠﴾ اور جب ان کو قرآن سنایا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿٢١﴾ بلکہ جھٹلاتے ہیں ﴿٢٢﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ جمع کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾ تو (اے رسول) آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے ﴿٢٤﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے غیر منقطع اجر ہے ﴿٢٥﴾

السجدة ۱۳

سُوْرَةُ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ
الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾
قُتِلَ أَصْحٰبُ الْأُخْدُوْدِ ﴿٤﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾
إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَهُمْ عَلٰى مَا
يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا
نَقَمُوْا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾

برجوں والے آسمان کی قسم ﴿١﴾ یوم موعود کی قسم ﴿٢﴾ گواہ کی قسم اور اس کی قسم جس کے سامنے گواہی دی جائے ﴿٣﴾ خندق والے تباہ و برباد ہو گئے ﴿٤﴾ (وہ خندق جس میں) ایندھن والی آگ تھی ﴿٥﴾ جب وہ اس خندق کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے ﴿٦﴾ تو جو کچھ وہ مؤمنین کے ساتھ کر رہے تھے اس کا نظارہ کر رہے تھے ﴿٧﴾ انہیں مؤمنین کی بس یہی بات بری معلوم ہوئی کہ وہ غالب اور تعریف والے اللہ پر ایمان لائے تھے ﴿٨﴾ (وہ اللہ) جس کی بادشاہت آسمانوں پر بھی ہے اور زمین پر بھی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ إِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ
وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِمَا
يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ
الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾ بَلِ
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ
مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ
مَجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

جن لوگوں نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ نہیں کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے ﴿١٠﴾

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے ﴿١١﴾

(اے رسول) آپ کے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے ﴿١٢﴾ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کریگا ﴿١٣﴾ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ہے ﴿١٤﴾ وہ عرش والا اور بزرگی والا ہے ﴿١٥﴾ وہ جو چاہتا ہے کر گذرتا ہے ﴿١٦﴾ (اے رسول) کیا آپ کو (کافروں کے) لشکروں کی خبر پہنچی ہے ﴿١٧﴾ یعنی فرعون اور ثمود (کے لشکروں کی کہ وہ کس طرح تباہ و برباد کر دئے گئے) ﴿١٨﴾ لیکن کافر پھر بھی جھٹلاتے ہیں (مصروف) ہیں ﴿١٩﴾ اور اللہ ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے (اگر یہ ایمان نہ لائے تو یہ بھی اسی طرح برباد کر دئے جائیں گے جس طرح فرعون اور ثمود کے لشکر برباد کر دئے گئے) ﴿٢٠﴾ (اور اے کافرو، قرآن کوئی معمولی کتاب نہیں) بلکہ یہ تو بزرگی والا قرآن ہے ﴿٢١﴾ جو لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) ﴿٢٢﴾

سُورَةُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

آسمان کی قسم اور طارق کی قسم ﴿١﴾
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ طارق کیا ہے ﴿٢﴾
وہ چمک دار تارا ہے ﴿٣﴾

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾
کوئی شخص ایسا نہیں جس پر نگران (مقرر) نہ ہو ﴿٤﴾

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾
انسان کو غور کرنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ﴿٥﴾

خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَخْرُجُ
وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ﴿٦﴾

مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾
جو پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ﴿٧﴾

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ
بے شک اللہ انسان کے لوٹانے پر قادر ہے ﴿٨﴾

تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ
(یعنی قیامت کے دن دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے)
جس دن بھیدوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی ﴿٩﴾

وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ
تو (اس دن) انسان کے پاس نہ قوت ہوگی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ﴿١٠﴾

الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْأَرْضِ ذَاتِ
گردش کرنے والے آسمان کی قسم ﴿١١﴾
اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم ﴿١٢﴾

الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾
یہ (قرآن مجید) قول فیصل ہے ﴿١٣﴾

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ
یہ کوئی ہنسی دل لگی کی بات نہیں ہے ﴿١٤﴾ (اے رسول)
یہ لوگ (آپ کے اور اسلام کے خلاف) تدبیریں کر رہے ہیں

كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ
﴿١٥﴾ اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ﴿١٦﴾ تو آپ ان کافروں کو مہلت دے دیجئے (اور زیادہ نہیں بس) تھوڑی سی مہلت دے دیجئے (پھر میں ان کو دیکھ لوں گا) ﴿١٧﴾

الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

سُورَةُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِي
(اے رسول) اپنے عالی شان رب کی تسبیح پڑھا کیجئے ﴿١﴾
جس نے (سب کو) پیدا کیا پھر (ان کی ساخت کو) ٹھیک

خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾ وَالَّذِي قَدَّرَ
کیا ﴿٢﴾ جس نے اندازہ مقرر کیا پھر رہنمائی کی ﴿٣﴾

فَهَدَىٰ ﴿٣﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴿٤﴾
اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا ﴿٤﴾

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ﴿٥﴾
پھر اس کو سیاہ کوڑا بنا دیا ﴿٥﴾

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَا
شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا
الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ
الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا
يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ
تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

ہم آپ کو (قرآن) پڑھائیں گے پھر آپ (کبھی) نہیں
بھولیں گے ۝٦ مگر جو اللہ (ہی بھلانا) چاہے۔ وہ
ظاہر (بات) کو بھی جانتا ہے اور پوشیدہ (بات) کو
بھی جانتا ہے ۝٧ ہم آسانی تک پہنچنے کے لئے آپ
کے لئے (راستہ) آسان کردیں گے ۝٨
(اے رسول) اگر نصیحت نفع دے تو نصیحت کرتے رہیئے ۝٩
جو ڈرتا ہے وہ تو نصیحت مان لے گا ۝١٠
اور (جو) بدبخت (ہے وہ) اس سے گریز کریگا ۝١١
اور (قیامت کے دن) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا
۝١٢
پھر وہ وہاں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا ۝١٣
وہ شخص یقیناً فلاح پائے گا جس نے (اپنے آپ کو روحانی
امراض سے) پاک کرلیا ۝١٤ اور اپنے رب کے نام کا
ذکر کرتا رہا پھر نماز بھی پڑھتا رہا ۝١٥
(اے لوگو، تم آخرت کی زندگی کو ترجیح نہیں دیتے) بلکہ دنیا
کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ۝١٦
حالانکہ آخرت بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے ۝١٧
یہ بات (کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ یہ بات تو) پہلے صحیفوں
میں بھی (لکھی ہوئی) تھی ۝١٨
یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں ۝١٩

سُوْرَةُ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١
وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤
تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥

(اے رسول) کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی
ہے ۝١ اس دن بہت سے (آدمیوں کے) چہرے جھکے
ہوئے ہوں گے ۝٢ وہ عمل کرنے والے (اور عمل کرتے کرتے)
تھک جانے والے ہوں گے ۝٣ (تاہم) دھکتی ہوئی
آگ میں داخل ہوں گے ۝٤
ان کو ایک گرم چشمے سے (پانی) پلایا جائے گا ۝٥

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ⑥
ان کے لئے (وہاں) کوئی کھانا نہیں ہوگا سوائے خاردار گھاس کے ⑥

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ⑦
جو نہ موٹا کرتی ہے اور نہ بھوک میں (کچھ) کام آتی ہے ⑦

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ⑧ لِسَعْيِهَا
بہت سے (آدمیوں کے) چہرے اس دن (نعمتوں میں) شاداں و فرحاں ہوں گے ⑧

رَاضِيَةٌ ⑨ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَا
وہ اپنی کوشش (کے اجر و ثواب) سے راضی ہونگے ⑨ بلند جنت میں ⑩

تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ⑪ فِيهَا عَيْنٌ
جس میں وہ کوئی لغو بات نہیں سنیں گے ⑪ اس میں ایک چشمہ بہ رہا ہوگا ⑫

جَارِيَةٌ ⑫ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ⑬
اونچے اونچے تخت (بچھے) ہوں گے ⑬

وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ⑭
(جگہ جگہ) آبخورے رکھے ہوئے ہوں گے ⑭

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮ وَزَرَابِيُّ
قطار در قطار گدے (بچھے) ہوئے ہوں گے ⑮ اور (جابجا) تکیے (سجے) ہوئے ہوں گے ⑯

مَبْثُوثَةٌ ⑯ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى
کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب و غریب) بنائے گئے ہیں ⑰

الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰
اور آسمان کی طرف (نظر نہیں کرتے) کہ اس کو کیسا بلند کر دیا گیا ہے ⑱

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ کیسے کھڑے کئے گئے ہیں ⑲

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲ وَإِلَى
اور زمین (کی طرف نظر نہیں کرتے) کہ کیسی بچھائی گئی ہے ⑳

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳ فَذَكِّرْ إِنَّمَا
تو (اے رسول) آپ نصیحت کرتے رہئے، آپ تو بس

أَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
نصیحت کرنے والے ہیں ㉑ ان پر داروغہ نہیں ہیں ㉒

بِمُصَيْطِرٍ ㉒ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ㉓
مگر ہاں جس نے (اس نصیحت سے) منہ موڑا اور کفر کیا ㉓

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ㉔
تو اللہ اس کو بہت بڑا عذاب دے گا ㉔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉕ ثُمَّ إِنَّ
بے شک ان (سب) کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ㉕

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖
پھر ہم کو ان (سب) سے حساب لینا ہے ㉖

سُوْرَةُ وَالْفَجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْفَجْرِ ① وَلَيَالٍ عَشْرٍ ② — فجر کی قسم ① دس راتوں کی قسم ②

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③ وَالَّيْلِ اِذَا — جفت اور طاق کی قسم ③ رات کی قسم جب جانے لگے ④

يَسْرِ ④ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ — کیا ان قسموں میں اہل عقل کے لئے (کوئی اہمیت)

لِّذِيْ حِجْرٍ ⑤ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ — نہیں؟ (یقیناً ہے، تو پھر سن لو کہ مخالفین رسول ضرور

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥ اِرَمَ — تباہ و برباد ہوں گے) ⑤ (اے رسول) کیا آپ نے

ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ — نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیا کیا ⑥

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ — جو ارم (کے رہنے والے) اور (بڑے بڑے) ستونوں

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑨ وَفِرْعَوْنَ — والے تھے ⑦ (یعنی وہ) جن کے مثل (دنیا کے) شہروں

ذِي الْاَوْتَادِ ⑩ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي — میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی ⑧ اور (اے رسول کیا

الْبِلَادِ ⑪ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ⑫ — آپ نے) ثمود (کو نہیں دیکھا) جو وادی میں پتھر تراشا

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬ — کرتے تھے ⑨ (اور کیا آپ نے) میخوں والے فرعون

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ⑭ فَاَمَّا — کو (نہیں دیکھا) ⑩ جنہوں نے شہروں میں سر اٹھا رکھا تھا ⑪ اور ان میں

الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ — بڑی کثرت کے ساتھ فساد مچایا کرتے تھے ⑫

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ⑮ — تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا ⑬

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ — بے شک آپ کا رب (ان کی) گھات میں تھا ⑭

رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ⑯ — تو (اے رسول) انسان (کی بھی عجیب حالت ہے کہ جب

اس کا رب اسے آزماتا ہے، عزت بخشتا ہے اور نعمت

سے سرفراز فرماتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے

عزت بخشی ⑮

اور جب اسے آزماتا ہے اور اس پر روزی تنگ کر دیتا

ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ⑯

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا
(اللہ بلاوجہ) ہرگز (ایسا) نہیں (کرتا) بلکہ (ایسا اسی
وقت کرتا ہے جب) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے (١٧)

تَحٰٓضُّونَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾
مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے (١٨)

وَتَاْكُلُونَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَ
میراث کے مال کو سمیٹ کر (ناجائز طریقے سے) کھا جاتے
ہو (١٩)

تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ
اور مال سے بہت ہی محبت کرتے ہو (٢٠) (قیامت
کے متعلق کافروں کا خیال) ہرگز (صحیح) نہیں (وہ آئے
گی اور ضرور آئے گی) جب زمین ہموار کر دی جائے گی

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَآءَ
(٢١) آپ کا رب آئے گا اور فرشتے بھی صف بہ صف
آئیں گے (٢٢) اس دن جہنم کو بھی لایا جائے گا تو اس
دن انسان نصیحت حاصل کرے گا لیکن اس دن نصیحت
کہاں (فائدہ دے گی) (٢٣)

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ
يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾

يَقُولُ يٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى ﴿٢٤﴾
(انسان) کہے گا کاش میں نے اپنی (اس) زندگی کے
لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا (٢٤) تو اس دن (اللہ ان کو ایسا
عذاب دیگا کہ) اس جیسا عذاب کسی نے نہ دیا ہوگا (٢٥)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾
اور (ایسا جکڑے گا کہ) کسی نے ایسا نہ جکڑا ہوگا (٢٦)

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا
(اور جو سعید روح ہوگی اس سے کہا جائے گا) اے
اطمینان والی روح (٢٧)

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىٓ اِلٰى
اپنے رب کی طرف چل، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی
(٢٨)

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِى
تو میرے (نیک) بندوں میں شامل ہو جا (٢٩)

فِى عِبٰدِى ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِى جَنَّتِى ﴿٣٠﴾
اور میری جنت میں داخل ہو جا (٣٠)

سُوْرَةُ لَآ اُقْسِمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ
میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں (١) (اے رسول، اس شہر کو
ایک اور شرف بھی حاصل ہے، وہ یہ کہ) آپ اس شہر کے رہنے والے

بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾
ہیں (٢) اور باپ کی قسم اور اولاد کی قسم (٣)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾
ہم نے انسان کو ایسا بنایا ہے (کہ کسی نہ کسی) تکلیف میں (مبتلا رہتا ہے) ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾
کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قادر نہیں ہوگا ﴿۵﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾
وہ یہ کہتا ہے میں نے بہت سا مال برباد کیا (میرا کسی نے کیا بگاڑ لیا) ﴿۶﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾
کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں ﴿۷﴾

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾
کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں ﴿۸﴾

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ
زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے ﴿۹﴾
اور کیا ہم نے اس کو (اچھے اور برے) دونوں راستے

النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ
نہیں بتائے ﴿۱۰﴾
لیکن وہ گھاٹی سے ہو کر نہ نکلا ﴿۱۱﴾

الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے ﴿۱۲﴾

الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ
(گھاٹی یہ ہے) غلام کا آزاد کرانا ﴿۱۳﴾

فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا
یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾

مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾
رشتہ دار یتیم کو ﴿۱۵﴾ یا خاک نشین محتاج کو ﴿۱۶﴾

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا
پھر وہ (صرف یہی کام نہ کرے بلکہ وہ) ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے، صبر کی وصیت کرتے رہے

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾
﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾
یہی لوگ داہنے ہاتھ والے ہیں ﴿۱۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا وہ بائیں

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾
ہاتھ والے ہیں ﴿۱۹﴾

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾
ان پر آگ بند کر دی جائے گی ﴿۲۰﴾

سُوْرَةُ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ② وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ③ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ④ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ⑤ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ⑥ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ⑦ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ⑧ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ⑨ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ⑩ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ⑪ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ⑫ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ⑮

سورج اور اس کی روشنی کی قسم ① چاند کی قسم جب وہ سورج کا پیچھا کرے ② دن کی قسم جب وہ سورج کو ظاہر کرے ③ رات کی قسم جب وہ سورج کو ڈھانک دے ④ آسمان کی قسم اور (اس ذات کی قسم) جس نے اسے بنایا ⑤ زمین کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے بچھایا ⑥ نفس کی قسم اور اس ذات کی قسم جس نے اسے ٹھیک بنایا ⑦ پھر اُسے بدعملی اور پرہیزگاری دونوں چیزیں سمجھا دیں ⑧ وہ شخص یقیناً کامیاب ہوگا جس نے نفس کو پاک کیا ⑨ اور وہ شخص یقیناً نامراد ہوگا جس نے اسے خاک میں ملا دیا ⑩ قومِ ثمود نے اپنی سرکشی میں (مست ہو کر اپنے رسول کو) جھٹلایا ⑪ جب ان میں وہ شخص جو سب سے بڑا بدبخت تھا (اونٹنی کو مارنے کے لئے) اٹھا ⑫ تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی (کو ہاتھ نہ لگانا) اس کے پانی پینے (کا خیال رکھنا) ⑬

لیکن انہوں نے رسول کو جھٹلایا اور اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں تو ان کے رب نے ان پر ان کے گناہ کے سبب عذاب نازل کیا اور ان سب کو تہس نہس کر دیا ⑭ اور اللہ ان کے بدلہ لینے سے نہیں ڈرتا ⑮

سُوْرَةُ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ② وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ③

رات کی قسم جب وہ (ہر چیز کو) ڈھانک دے ① دن کی قسم جب وہ ظاہر ہو جائے ② اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا ③

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ
وَاتَّقَىٰ ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿٦﴾
فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ
بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ
بِالْحُسْنَىٰ ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿١٠﴾
وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿١١﴾
إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾ وَإِنَّ لَنَا
لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿١٣﴾ فَأَنْذَرْتُكُمْ
نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٤﴾ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا
الْأَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٦﴾
وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ
يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ
نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

تم لوگوں کی کوششیں مختلف ہیں (۴) تو جس نے (اللہ کے راستہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی (۵) اور نیک بات کی تصدیق کی (۶) ہم اس کے لئے آسانی (وراحت) تک پہنچنے کا راستہ آسان کردیں گے (۷) اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی اختیار کی (۸) اور نیک بات کو جھٹلایا (۹) ہم اس کے لئے سختی (اور تکلیف) تک پہنچنے کا راستہ آسان کردیں گے (۱۰) اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا (۱۱) ہمارے ذمہ (تو بس) راہ بتا دینا ہے (۱۲) اور آخرت اور دنیا (دونوں) ہماری ہیں (۱۳) تو (اے لوگو) میں نے تو تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا (۱۴) اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہوگا (۱۵) (یعنی وہ شخص) جس نے (حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ پھیر لیا (۱۶) اور (جو) متقی ہوگا اس کو آگ سے بچا لیا جائے گا (۱۷) (یعنی اس شخص کو آگ سے بچا لیا جائے گا) جو اپنا مال اس لئے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے (۱۸) (اس لئے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے (۱۹) بلکہ اس کو تو اپنے بلند و بالا رب کی رضا منظور ہے (۲۰) (تو ایسے صورت میں) ... عنقریب راضی ہو جائے گا (۲۱)

سُوْرَةُ وَالضُّحٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ إِذَا سَجٰى ﴿٢﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَ

(اے رسول) چاشت کے وقت کی قسم (۱) اور رات کی قسم جب پرسکون ہو جائے (۲) آپ کے رب نے نہ آپ کو چھوڑا، نہ آپ سے ناراض ہوا (۳)

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥ وَ
وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦ وَوَجَدَكَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا
تَقْهَرْ ⑨ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪

اور (اے رسول) آخرت آپ کے لئے دنیا سے بہتر ہے ④ عنقریب آپ کا رب آپ کو (اتنا) دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ⑤ کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر (آپ کو) جگہ دی ⑥ اور (اے رسول، یہی نہیں بلکہ) اس نے آپ کو راہِ حق کی تلاش میں سرگردان پایا پھر آپ کو ہدایت دی ⑦ آپ کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ⑧ تو (اے رسول) آپ یتیم پر سختی نہ کیا کریں ⑨ سائل کو جھڑکی نہ دیا کریں ⑩ اور اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہا کریں ⑪

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ① وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ ② الَّذِيْٓ اَنْقَضَ
ظَهْرَكَ ③ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ⑥ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ⑦ وَاِلٰى
رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

(اے رسول) کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا ① اور ہم نے آپ پر سے آپ کا بوجھ اتار دیا ② جس سے آپ کی کمر ٹوٹی جا رہی تھی ③ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلندی عطاء فرمائی ④ بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤ یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥ تو جب آپ (رسالت کے فرائض سے) فارغ ہوا کریں تو (عبادت کے لئے) محنت کیا کریں ⑦ اور اپنے رب سے لو لگایا کریں ⑧

سُوْرَةُ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی قسم ① اور سینین

سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ
الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧

پہاڑ کی قسم ②
اور اس امن والے شہر کی قسم ③
بے شک ہم نے انسان کو (رفعت بخشی کہ اس کو) اچھی صورت میں پیدا کیا ④
پھر ہم ہی نے اس کو پست ترین (مخلوقات کے درجہ) میں پھیر دیا ⑤
مگر (ان لوگوں کو نہیں) جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لئے تو غیر منقطع اجر (وثواب) ہے ⑥
(اے رسول) ان تمام باتوں کو سن لینے) کے بعد (آخر) کیا بات ہے کہ انسان (روز) جزاء کے سلسلہ میں آپ کو جھٹلاتا ہے ⑦
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے ⑧

سُوْرَةُ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ①
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②
اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ
الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ
اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨

(اے رسول) اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا ① جس نے انسان کو خون سے پیدا کیا ② آپ پڑھیئے اور (اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیئے، بے شک) آپ کا رب بہت عزت والا ہے ③ (وہی ہے) جس نے قلم کے ذریعہ تعلیم دی ④ (اور) انسانوں کو وہ باتیں سکھائیں جن کو وہ نہیں جانتا تھا ⑤ (اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے انسان کو علم دیا لیکن انسان اس کا شکر ادا) نہیں (کرتا) بلکہ سرکشی کرتا ہے ⑥ (خصوصاً) جب وہ اپنے کو غنی دیکھتا ہے ⑦
بیشک اسے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے (وہاں اسے) اس کی سرکشی کی سزا مل جائے گی ⑧ (اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو (نماز سے) روکتا ہے ⑨

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ﴿١٠﴾ أَرَأَيْتَ إِن
كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ﴿١١﴾ أَوْ أَمَرَ
بِالتَّقْوَىٰ ﴿١٢﴾ أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ
وَتَوَلَّىٰ ﴿١٣﴾ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ
يَرَىٰ ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾
فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ﴿١٩﴾ السجدة

ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے (١٠)

کیا آپ نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہوتا (١١)
اور تقوے کا حکم دیتا (تو اس کے حق میں کتنا اچھا ہوتا)
(١٢)
(اور) کیا آپ نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا ہے اور حق سے
منہ موڑتا ہے (١٣) تو کیا اسے نہیں معلوم کہ اللہ اسے
دیکھ رہا ہے (١٤)
(وہ اللہ کی گرفت سے) ہرگز نہیں (بچ سکتا) اگر وہ باز
نہیں آیا تو ہم ضرور اس کی پیشانی کو پکڑ کر گھسیٹیں گے
(١٥)
(وہ) پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے (١٦)
تو اسے چاہئے کہ اپنی مجلس (کے رفقاء) کو (اپنی مدد کے لئے)
بلائے (١٧) ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے (١٨)
(پھر اس کو) ہرگز (فلاح نصیب) نہیں (ہوگی، لہٰذا اے رسول)
آپ اس کا کہنا نہ مانیں بلکہ (بدستور نماز پڑھتے رہیں) سجدے
کرتے رہیں اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہیں (١٩)

السجدة ١٥

سُورَةُ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَ
مَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ
رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ
هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

ہم نے اس (قرآن) کو عظمت والی رات میں اتارا (١)
اور آپ کو کیا معلوم کہ عظمت والی رات کیا ہے (٢)

عظمت والی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے (٣)
اس رات کو فرشتے اور روح (الامین) اپنے رب کے حکم
سے (اپنے رب کے) تمام احکام (کو سرانجام دینے) کے
لئے نازل ہوتے ہیں (٤)

(وہ رات) سلامتی (کی رات) ہے۔ (اس کی سلامتی
اور خیر و برکت) طلوع فجر تک (باقی رہتی ہے) (٥)

سُوْرَةُ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے وہ (اپنے کفر سے کبھی) باز آنے والے نہیں تھے جب تک ان کے پاس کوئی کھلی دلیل نہ آتی ①

(یعنی جب تک) اللہ کی طرف سے کوئی رسول نہ آتا جو پاکیزہ صحیفے پڑھتا ہو ②

جن میں سیدھی اور صاف ہدایات لکھی ہوں ③ اور (یہ جو) اہل کتاب متفرق ہوئے تھے تو کھلی دلیل کے آجانے کے بعد (متفرق ہوئے تھے) ④

حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ دین کو خالص اللہ کے لئے مانتے ہوئے یکسوئی کے ساتھ اللہ (اکیلے) کی عبادت کریں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی توحید پر مضبوطی سے قائم رہنے والی امت کا دین ہے (لیکن وہ اس واضح دین پر قائم نہیں رہے بلکہ اپنے اختلافات پر اڑ گئے) ⑤

بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی آگ میں (ڈالے جائیں گے اور اس) میں ہمیشہ رہیں گے، یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ لوگ بہترین مخلوق ہیں ⑦

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ (قائم) رہنے والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوگا اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے۔ یہ (بدلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے ۝۸

سُوْرَةُ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

جب زمین بڑے زور سے ہلائی جائے گی ۝۱ اور جب زمین اپنے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی ۝۲ انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ۝۳ اس دن وہ اپنی (تمام) خبریں بیان کرے گی ۝۴ یہ اس لئے کہ آپ کے رب کا اس کو یہی حکم ہوگا ۝۵ اس دن لوگ مختلف گروہوں (کی شکل) میں (میدانِ محشر میں) حاضر ہوں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھائے جائیں ۝۶ تو جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس (نیکی) کو (وہاں) دیکھ لے گا ۝۷ اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اس (برائی) کو (وہاں) دیکھ لے گا ۝۸

سُوْرَةُ وَالْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴

(مجاہدین کے) ان گھوڑوں کی قسم جو تیز دوڑتے دوڑتے ہانپنے لگتے ہیں ۝۱ پھر (اپنی ٹاپوں سے) آگ (کی چنگاریاں) نکالتے ہیں ۝۲ پھر صبح کے وقت (دشمن پر) چھاپہ مارتے ہیں ۝۳ پھر (اپنی) اس بھاگ دوڑ سے غبار اڑاتے ہیں ۝۴

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵
پھر اسی (بھاگ دوڑ) کے ساتھ (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶
بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۝۶

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷
اور وہ خود بھی اس پر گواہ ہے ۝۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸
بے شک وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے ۝۸

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي
تو کیا اسے نہیں معلوم کہ قبروں میں جو (مردے دفن) ہیں

الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰
جب انہیں (زندہ کر کے) باہر نکالا جائے گا ۝۹
اور دلوں میں جو کچھ ہے اسے ظاہر کر دیا جائے گا ۝۱۰

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱
ان کا رب اس دن ان سے بخوبی واقف ہوگا ۝۱۱

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ
کھٹکھٹانے والی ۝۱ کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی ۝۲

اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُوْنُ
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھٹکھٹانے والی کیا ہے ۝۳

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴
اس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی مانند (بکھرے ہوئے) ہوں گے ۝۴

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی اون ۝۵

الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ
تو (اس دن) جس کے اوزان بھاری ہوں گے ۝۶

مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷
تو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا ۝۷

وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸
اور جس کے اوزان ہلکے ہوں گے ۝۸

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ
تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگی ۝۹
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا چیز ہے ۝۱۰

مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ۝۱۱

سُوْرَةُ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧

مال میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی حرص نے تمہیں (اللہ کے احکام سے) غافل کر دیا ① (اور تم اسی غفلت میں رہے) یہاں تک کہ قبروں میں جا پہنچے ② (تمہاری یہ غفلت) ہرگز (تمہارے لئے فائدہ مند) نہیں (ہوگی) عنقریب تمہیں (اس غفلت کا انجام) معلوم ہو جائے گا ③ پھر (سن لو تمہاری یہ غفلت) ہرگز (تمہارے لئے فائدہ مند) نہیں (ہوگی) تمہیں عنقریب (اس غفلت کا انجام) معلوم ہو جائے گا ④ (تمہاری خوش فہمیاں) ہرگز (تمہارے کام) نہیں (آئیں گی) اگر تمہیں اس کا یقینی علم ہوتا (تو تم کبھی غفلت نہ برتتے) ⑤ تم (اپنی غفلت کی سزا میں) ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥ (تمہارا وہ دیکھنا) یقینی دیکھنا (ہوگا) ⑦ پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا (کہ تم نے کہاں تک ان کا شکر ادا کیا) ⑧

سُوْرَةُ وَالْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ② اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③

زمانے کی قسم ① بے شک (تمام) انسان نقصان میں ہیں ② سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے ③

سُوْرَةُ وَيْلٌ لِّكُلِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ①
ہر غیبت کرنے والے اور منہ در منہ عیب نکالنے والے کی (بڑی) خرابی ہے ①

اَلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ②
جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گنتا رہتا ہے ②

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ③
وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے حیاتِ جاودانی بخشے گا ③

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④ وَمَآ
ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا ④

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤ نَارُ اللّٰهِ
اور (اے رسول) آپ کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا چیز ہے ⑤

الْمُوْقَدَةُ ⑥ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥

الْاَفْـِٕدَةِ ⑦ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧
جو دلوں تک کی خبر لے گی ⑦

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨
وہ ان پر بند کر دی جائے گی ⑧
لمبے لمبے ستونوں میں ⑨

سُوْرَةُ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ
(اے رسول) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی

الْفِيْلِ ① اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
والوں کے ساتھ کیا کیا ①

فِيْ تَضْلِيْلٍ ② وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام نہیں کر دیا ②

طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیج دیئے ③

مِّنْ سِجِّيْلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
جنہوں نے ان پر سنگ گل کے سنگریزے برسائے ④

مَّاْكُوْلٍ ⑤
پھر انہیں ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھوسا ⑤

سُوْرَةُ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ
الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ② فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَیْتِ ③ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ
جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

اس سبب سے کہ (اللہ نے) قریش (کے دلوں) میں محبت ڈال دی ہے ① یعنی ان کے (دلوں میں) سردی اور گرمی کے سفر کی محبت ڈال دی ہے (وہ ہر موسم میں بے خوف و خطر سفر کرتے ہیں) ② تو انہیں چاہئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ③ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور (لوٹ مار کے) خوف سے امن دیا ④

سُوْرَةُ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ①
فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ②
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ③
فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ④ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِیْنَ هُمْ
یُرَآءُوْنَ ⑥ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

(اے رسول) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے ①
یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ②
اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ③
اور (اے رسول) ان نمازیوں کی بڑی خرابی ہے ④
جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں ⑤
جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥
اور جو (اتنے بداخلاق ہیں کہ) برتنے کی چیز عاریۃً نہیں دیتے ⑦

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

(اے رسول) ہم نے آپ کو (حوض) کوثر دیا ہے ① لہٰذا آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھا کیجئے اور قربانی کیا کیجئے ② بیشک آپ کا دشمن ہی مقطوع النسل ہوگا یعنی اسکا کوئی نام لیوا نہیں ہوگا ③

سُوْرَةُ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو ① تم جن کی عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا ② اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی عبادت تم نہیں کرتے ③ اور نہ (آئندہ) میں ان کی عبادت کروں گا جن کی عبادت تم نے کی (اور کر رہے ہو) ④ اور نہ تم ہی اس کی عبادت کرنے والے معلوم ہوتے) ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں ⑤ تمہارے لئے تمہارا دین، میرے لئے میرا دین ⑥

سُوْرَةُ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③

(اے رسول) جب اللہ کی (طرف سے) مدد اور فتح آگئی ① اور آپ نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ② تو (اب) آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ خوب تسبیح پڑھتے رہیئے اور اس سے معافی مانگتے رہیئے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا (یعنی معافی دینے والا) ہے ③

سُوْرَةُ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کام آئے گا اور نہ اس کی کمائی (اس کے کام آئے گی) ② عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا ③ اور اس کی بیوی بھی جو اپنی پیٹھ پر لکڑیاں اٹھا کر لاتی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④ فِيْ جِيْدِهَا ہے ④
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسّی ہوگی ⑤

سُوْرَةُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے ①
وہ بے پرواہ ہے (نہ اسے کسی چیز کی پرواہ ہے اور نہ کسی چیز کی ضرورت) ②
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے ③
اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے ④

سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے میں مخلوق کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں ①
مخلوق کی برائی سے ②
چاند کی برائی سے جب اس میں گہن لگ جائے ③
گرہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے ④
اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے ⑤

سُوْرَةُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بے حد مہربان، بہت رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① (اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے کہ میں پناہ طلب

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
کرتا ہوں لوگوں کے رب کی ①
لوگوں کے بادشاہ کی (اور) ②

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
لوگوں کے الٰہ کی ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ، الْخَنَّاسِ ۝۴
شیطان کے وسوسے کی برائی سے ④

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

النَّاسِ ۝۵

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶
(جو) جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں میں سے بھی ⑥

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

نمبر شمار	سورۃ کا نام	صفحہ نمبر	نمبر شمار	سورۃ کا نام	
۱	سورۃ الفاتحۃ	۳	۲۸	سورۃ القصص	۵۵۳
۲	〃 البقرۃ	۴	۲۹	〃 العنکبوت	۵۶۹
۳	〃 اٰل عمران	۷۱	۳۰	〃 الروم	۵۸۰
۴	〃 النسآء	۱۰۷	۳۱	〃 لقمٰن	۵۸۹
۵	〃 المآئدۃ	۱۴۷	۳۲	〃 الٓمٓ تنزیل یا سجدہ	۵۹۵
۶	〃 الانعام	۱۷۷	۳۳	〃 الاحزاب	۵۹۹
۷	〃 الاعراف	۲۱۰	۳۴	〃 سبا	۶۱۳
۸	〃 الانفال	۲۴۷	۳۵	〃 فاطر	۶۲۳
۹	〃 التوبۃ	۲۶۱	۳۶	〃 یٰسٓ	۶۳۱
۱۰	〃 یونس	۲۹۰	۳۷	〃 الصّٰفّٰت	۶۳۹
۱۱	〃 ھود	۳۱۰	۳۸	〃 صٓ	۶۵۰
۱۲	〃 یوسف	۳۳۱	۳۹	〃 الزمر	۶۵۸
۱۳	〃 الرعد	۳۵۱	۴۰	〃 حٰمٓ المؤمن	۶۷۰
۱۴	〃 ابراھیم	۳۶۱	۴۱	〃 حٰمٓ السجدۃ	۶۸۴
۱۵	〃 الحجر	۳۷۱	۴۲	〃 الشوریٰ	۶۹۳
۱۶	〃 النحل	۳۷۹	۴۳	〃 الزخرف	۷۰۲
۱۷	〃 بنیٓ اسرآءیل	۴۰۰	۴۴	〃 الدخان	۷۱۲
۱۸	〃 الکھف	۴۱۸	۴۵	〃 الجاثیۃ	۷۱۶
۱۹	〃 مریم	۴۳۵	۴۶	〃 احقاف	۷۲۱
۲۰	〃 طٰہٰ	۴۴۶	۴۷	〃 محمد	۷۲۸
۲۱	〃 انبیآء	۴۶۱	۴۸	〃 الفتح	۷۳۴
۲۲	〃 الحج	۴۷۵	۴۹	〃 الحجرٰت	۷۴۱
۲۳	〃 المؤمنون	۴۸۹	۵۰	〃 قٓ	۷۴۵
۲۴	〃 النور	۵۰۱	۵۱	〃 الذاریات	۷۴۹
۲۵	〃 الفرقان	۵۱۵	۵۲	〃 الطور	۷۵۳
۲۶	〃 الشعرآء	۵۲۵	۵۳	〃 النجم	۷۵۷
۲۷	〃 النمل	۵۴۱	۵۴	〃 اقتربت الساعۃ یا قمر	۷۶۱

نمبر شمار	سورۃ کا نام	صفحہ نمبر
۵۵	سورۃ الرحمٰن	۷۶۵
۵۶	" الواقعۃ	۷۷۱
۵۷	" الحدید	۷۷۶
۵۸	" المجادلۃ	۷۸۲
۵۹	" الحشر	۷۸۷
۶۰	" الممتحنۃ	۷۹۲
۶۱	" الصف	۷۹۶
۶۲	" الجمعۃ	۷۹۸
۶۳	" اذا جاءک المنافقون	۸۰۰
۶۴	" التغابن	۸۰۲
۶۵	" الطلاق	۸۰۳
۶۶	" التحریم	۸۰۸
۶۷	" الملک	۸۱۱
۶۸	" نٓ یا قلم	۸۱۵
۶۹	" الحاقۃ	۸۱۸
۷۰	" سال سائل یا معارج	۸۲۲
۷۱	" نوح	۸۲۵
۷۲	" الجن	۸۲۷
۷۳	" المزمل	۸۳۰
۷۴	" المدثر	۸۳۳
۷۵	" لااقسم بیوم القیٰمۃ	۸۳۶
۷۶	" ھل اتیٰ یا دھر	۸۳۸
۷۷	" والمرسلٰت	۸۴۱
۷۸	" عم یتسآءلون	۸۴۴
۷۹	" النزعٰت	۸۴۶
۸۰	" عبس	۸۴۹
۸۱	" اذا الشمس کورت	۸۵۱
۸۲	" اذ السمآء انفطرت	۸۵۲
۸۳	" ویل للمطففین	۸۵۳
۸۴	" اذا السمآء انشقت	۸۵۶
۸۵	سورۃ والسمآء ذات البروج	۸۵۷
۸۶	" والسمآء والطارق	۸۵۸
۸۷	" سبح اسم ربک الاعلیٰ	۸۵۹
۸۸	" ھل اتٰک حدیث الغاشیۃ	۸۶۰
۸۹	" الفجر	۸۶۲
۹۰	" لااقسم بھذا البلد	۸۶۳
۹۱	" والشمس وضحٰھا	۸۶۵
۹۲	" والیل اذا یغشیٰ	۸۶۵
۹۳	" والضحیٰ	۸۶۶
۹۴	" الم نشرح	۸۶۷
۹۵	" والتین والزیتون	۸۶۷
۹۶	" اقراء باسم ربک الذی خلق	۸۶۸
۹۷	" انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر	۸۶۹
۹۸	" لم یکن الذین کفروا	۸۷۰
۹۹	" اذا زلزلت الارض	۸۷۱
۱۰۰	" والعٰدیٰت	۸۷۱
۱۰۱	" القارعۃ	۸۷۲
۱۰۲	" الھٰکم التکاثر	۸۷۳
۱۰۳	" والعصر	۸۷۳
۱۰۴	" ویل لکل	۸۷۴
۱۰۵	" الم ترکیف فعل یا فیل	۸۷۴
۱۰۶	" لایلٰف قریش	۸۷۵
۱۰۷	" ارءیت الذی یا ماعون	۸۷۵
۱۰۸	" الکوثر	۸۷۵
۱۰۹	" قل یا یھا الکفرون	۸۷۶
۱۱۰	" اذا جاء نصر اللہ والفتح	۸۷۶
۱۱۱	" تبت یدا ابی لھب	۸۷۶
۱۱۲	" قل ھو اللہ احد	۸۷۷
۱۱۳	" قل اعوذ برب الفلق	۸۷۷
۱۱۴	" قل اعوذ برب الناس	۸۷۷